ڈیتھ آن دی نائل کا اردو ترجمہ

[illegible]

(ناول)

مصنفہ
اگاتھا کرسٹی

مترجمہ
یعقوب یاور کوٹی

میں اپنی اس ادنیٰ کاوش کو

مردم خیز سرزمین

کوٹ

سے اٹھنے والے

صاحب طرز شاعر

اور جیالے مجاہد آزادی

حضرت وراثت علی خاں صاحب راحت کوٹی

کے نام

معنون کرنے کی سعادت حاصل کر رہا ہوں

یعقوب یاور کوٹی

پہلا باب

(۱)

"لی نیٹ رجوے"

"ہاں یہ وہی لڑکی ہے" تھری کراؤن بار کے مالک برنابی نے اپنے ساتھی سے کہا دونوں مبہوت سے سامنے مقامی پوسٹ آفس کی طرف دیکھ رہے تھے جس کے سامنے ایک شاندار رولس رائس کار آکر رکی تھی۔ ان کے منہ حیرت سے کھلے ہوئے تھے۔

کار سے ایک لڑکی باہر نکلی تھی۔ ننگے سر اور سادہ سی (بظاہر سادہ سی) فراک میں ملبوس سنہرے بالوں اور شاہانہ پروقار نقوش کے چہرے والی۔ حسین اندام۔ ایک ایسی دلفریب حسینہ جیسی شاید اس سے پہلے مالسٹن ووڈ کے قصبے میں پہلے کبھی نہیں دیکھی گئی ہوگی۔

"ہاں یہ وہی ہے" برنابی نے دھیمی آواز میں ایک بار پھر کہا۔۔۔۔۔ کروڑوں کی مالک۔۔۔۔ اور یہاں پر یہ لاکھوں خرچ کرے گی۔ سوئمنگ پول، ایک اطالوی باغیچہ، ایک بال روم اور مکان کا تقریباً نصف حصہ دوبارہ بنایا جائے گا"

"یہ ہمارے قصبے میں دولت لے کر آئی ہے" اس کے کبڑے دوست نے کہا۔ اس کے لہجے میں حسد کے جذبات حاوی تھے۔

برنابی نے تائید کرتے ہوئے کہا! "ہاں اور یہ مالسٹن ووڈ کے لئے فخر کی بات ہے" اپنے دوست کے برعکس وہ کچھ مطمئن نظر آرہا تھا۔ "اس لڑکی کے یہاں آکر ہم سب کو

چونکا دیا ہے۔"

"لیکن سر جارج کچھ زیادہ ہی خوش قسمت ہیں" دوسرے نے کہا۔

"انھوں نے اس جگہ کے لئے کتنے پیسے لئے ہیں؟" برنابی نے پوچھا۔

"انھوں نے اس کوٹھی کے چھ لاکھ روپئے لئے ہیں" کہتے ہوئے کبڑے آدمی کے منھ سے سیٹی نکل گئی۔

"اور میرا خیال ہے۔" برنابی نے کہا۔" کہ وہ اس مکان کی تعمیر جدید میں مزید چھ لاکھ صرف کر دے گی۔"

"کیا شاہ خرچی ہے" کبڑے آدمی نے کہا۔" لیکن اتنی دولت اسے ملی کہاں سے؟"

"امریکہ سے" برنابی نے کہا۔" میں نے سنا ہے کہ اس کی ماں ایک کروڑ پتی باپ کی اکلوتی بیٹی تھی۔"

لڑکی پوسٹ آفس سے باہر نکلی اور اپنی کار میں بیٹھ گئی۔

جیسے ہی گاڑی آگے بڑھی ان کی نگاہیں دور تک اس کا تعاقب کرتی رہیں۔ تھوڑی دیر بعد برنابی زیر لب بڑبڑایا۔" لیکن مجھے یہ سب کچھ ٹھیک نہیں لگتا۔ دولت اور حسن کا یکجا ہونا خطرناک ہوتا ہے۔ اگر یہ لڑکی اس حد تک دولت مند تھی تو اسے خوبصورت نہیں ہونا چاہئے تھا۔ لیکن یہ خوبصورت بھی ہے..... دولت مند بھی ہے۔ یہ قطعی ناانصافی ہے۔"

(۲)

مقامی روزنامہ "بلیگ" کی ایک رپورٹ سے اقتباس:

"شیز ماؤنٹ میں شام کا کھانا کھاتے وقت ہیں نے لوگوں کے درمیان لی نیٹ رجوے کو دیکھا۔ وہ جوانا ساوتھ ووڈ، لارڈ ونڈرہم اور مسٹر ٹابی برسن کے ساتھ تھی۔ مس رجوے جیسا کہ ہر شخص جانتا ہے میلہوئش رجوے اور اناہارز

کی بیٹی ہے۔ اُسے اپنے نانا سے ایک بہت بڑی رقم اور جائدادیں وراثت میں ملی ہیں۔ ان دنوں شہر میں چاروں طرف لی نیٹ رجوے ہی موضوع گفتگو ہے ایک افواہ ہے کہ جلد ہی اس کی منگنی لارڈ ونڈلز ہم سے ہونے والی ہے اور واقعی لارڈ ونڈلز ہم بڑے خوش نظر آ رہے تھے۔!!"

(۲)

"ڈارلنگ، یہ سب کتنا دلفریب ہے" جوانا سادتھ ووڈ نے کہا۔ وہ اس وقت وڈ ہال میں لی نیٹ کی خوابگاہ میں ایک کھڑکی کے پاس بیٹھی ہوئی باہر کے سبزہ زار اور گھنے درختوں کے سائے میں کھوئی ہوئی تھی۔

"کیا واقعی" لی نیٹ نے خوش ہوتے ہوئے کہا۔ وہ بھی کھڑکی پر کہنی ٹکائے باہر کے مناظر سے لطف اندوز ہو رہی تھی۔ اس کے چہرے پر بیک وقت تجسّس اور اطمینان کی جھلک تھی۔ اسکے پاس بیٹھی جوانا سادتھ وڈ قدرے افسردہ تھی۔

"آج تم نے بہت کام کیا ہوگا؟" جوانا نے کہا۔ "کیا تم نے ماہرین تعمیرات سے رجوع کیا؟ تینوں سے ملاقات ہوئی"

"حیرت ہے۔ میں تو آج تک یہاں ایک سے بھی نہیں مل سکی"

"تینوں معقول لوگ ہیں۔ لیکن ان میں عملی طور پر کچھ کرنے کی صلاحیت برائے نام ہی ہے"

"مجھے یقین ہے کہ تم اُن کی یہ کمی پوری کر دوگی، کیونکہ تم خود بہت عملی صلاحیتوں کی مالک ہو" جوانا نے ڈریسنگ ٹیبل سے موتیوں کا ایک ہار اپنے ہاتھ میں لیتے ہوئے کہا "میرا خیال ہے یہ اصلی موتی ہیں؟"

"ہاں"

"مجھے معلوم تھا۔ لیکن اس علاقے میں ان کا اصلی ہونا کچھ ناقابل یقین سا لگتا ہے... واقعی لاجواب ہیں۔ بہت قیمتی ہوں گے؟"

"تمہارا کیا خیال ہے؟"

"مجھے قیمت کا تو اندازہ نہیں لیکن ان کی خوبصورتی بتا رہی ہے کہ بہت مہنگے ہوں گے۔"

"اس ہار کی قیمت تقریباً پانچ لاکھ ہے۔"

"اوہ، خدا" جوانا نے حیرت سے کہا۔ "تو کیا تمہیں، ان کے چوری ہو جانے کا ڈر نہیں لگتا۔"

"نہیں، اس لئے کہ ایک تو میں اس ہار کو ہمیشہ پہنے رہتی ہوں، دوسرے میں نے ان کا بیمہ کرا رکھا ہے۔"

"ڈارلنگ کیا تم مجھے اس ہار کو رات کے کھانے تک پہننے کی اجازت دو گی۔" جوانا نے کہا۔ "اسے ہاتھ میں لے کر ہی مجھے کتنی خوشی ہو رہی ہے۔"

"کیوں نہیں۔" لی نیٹ نے بے پروائی سے مختصر سا جواب دیا۔

"مجھے تمہاری زندگی پر رشک آتا ہے لی نیٹ" جوانا نے کہا۔ "تمہیں کتنی آسانی سے سب کچھ مل گیا ہے۔ تمہاری عمر ابھی بمشکل بیس برس ہو گی لیکن کیا ہے جو تمہارے پاس نہیں ہے، بے شمار دولت، قابلِ رشک صحت، ذہانت، ویسے تم اکیس سال[1] کب پورے کر رہی ہو۔"

"اگلے جون تک، اور اس موقع پر لندن میں ایک عظیم الشان تقریب ہو گی۔"

"اور اس کے بعد تم چارلس ونڈلزہم سے شادی کر لو گی؟"

لی نیٹ کے شانوں میں ہلکی سی جنبش ہوئی۔ اس نے کہا۔ "کہہ نہیں سکتی۔ اس لئے ہوں ابھی میں نے کوئی قطعی فیصلہ نہیں کیا ہے۔"

"تم ٹھیک کہتی ہو" جوانا نے تائید کرتے ہوئے کہا۔ "یہ فیصلے جلد بازی میں کرنا بھی نہیں چاہیئے۔ آخر کو یہ زندگی بھر ساتھ رہنے کا سوال ہے۔"

اسی وقت ٹیلیفون کی گھنٹی بجی اور لی نیٹ نے بڑھ کر ریسیور اٹھا لیا اور بولی،

---

[1] سن بلوغ۔ (coming of Age)

"یس"

جواب میں ملازم کی آواز آئی، جو کہہ رہا تھا۔ "مس ڈی بیلفورٹ آپ سے بات کرنا چاہتی ہیں۔"

"بیلفورٹ..... اوہ ہاں..... بات کراؤ"

لائن ملتے ہی آواز آئی۔ "ہلو کیا مس لی نیٹ ریجوے بول رہی ہیں؟"

"ہاں، جیکی ڈارلنگ" لی نیٹ بولی "تم کہاں غائب ہو۔ ایک عرصے سے تمہارا پتہ ہی نہیں ہے۔"

"ہاں، اور اسلئے میں شرمندہ ہوں" فون پر آواز آئی "مگر لی نیٹ، میں فوراً تم سے ملنا چاہتی ہوں۔"

"تو آجاؤ، مجھے بھی تم سے ڈھیر ساری باتیں کرنی ہیں"، لی نیٹ نے کہا۔ "جلدی سے کسی ریل یا کار میں بیٹھ جاؤ، اور یہاں آجاؤ۔"

"بالکل، میرے پاس میری ہی جیسی شکستہ حال ایک کار ہے جو میں نے پندرہ پونڈ میں خریدی تھی لیکن چلنا نہ چلنا اس کے موڈ پر منحصر ہوتا ہے اور ان دنوں اس کا موڈ کچھ خراب ہے ..... خیر میں پہونچنے کی کوشش کرتی ہوں، اچھا گڈ بائی"

لی نیٹ نے ریسیور کریڈل پر رکھا اور جوانا کی طرف مڑتے ہوئے بولی "جیکولین ڈی بیلفورٹ میری بہت پرانی سہیلی ہے پیرس میں کانونٹ میں ہم دونوں ساتھ ساتھ پڑھتے تھے۔ بے چاری بڑی بدقسمت ہے اس کے والد ایک فرانسیسی کاؤنٹ تھے اور ماں امریکی تھی اس کے باپ نے ماں کو چھوڑ کر کسی دوسری عورت کو سنبھال لیا اور کچھ دنوں بعد ہی اس کی ماں اپنی تمام زمین جائداد سے ہاتھ دھو بیٹھی..... سمجھ میں نہیں آتا کہ گذشتہ دو برس ان پر کیسے گذرے ہوں گے؟"

جوانا گہرے سرخ رنگ کی نیل پالش اپنے ناخنوں پر پھیر رہی تھی وہ اس وقت

لی نیٹ کی ڈریسنگ ٹیبل پر بیٹھی ہوئی تھی۔ "ڈارلنگ" جوآنا نے الفاظ کو جیسے چباتے ہوئے کہا "بات واقعی تکلیف دہ ہے لیکن زندگی میں تو یہ سب کچھ ہوتا رہتا ہے میں نے تو اپنا اصول بنا رکھا ہے کہ بد قسمت دوستوں سے فوراً علیحدگی اختیار کر لو۔ یہ رویہ بظاہر اچھا نہیں معلوم ہوتا لیکن ہے بڑا کارآمد، ایسے لوگ اکثر پیسے اُدھار مانگتے رہتے ہیں۔ ہر وقت ایک نئی ضرورت کے بہانے کے ساتھ"۔

"یعنی اگر کسی وجہ سے میں اپنی دولت سے ہاتھ دھو بیٹھوں تو تم مجھے چھوڑ دو گی" لی نیٹ نے کہا۔

"یقیناً مائی ڈارلنگ" جوآنا نے کہا۔ "اس پر تم کہہ سکتی ہو کہ میں بہت بُری لڑکی ہوں لیکن کیا کروں بد قسمت لوگ مجھے اچھے ہی نہیں لگتے، میں یہ بھی جانتی ہوں کہ ہر آدمی اندر سے میرے جیسا ہی ہوتا ہے لیکن سب میں میرے جیسی اخلاقی جرأت نہیں ہوتی"۔

"تم کتنی سخت دل ہو جوآنا"

"میں بھی سب ہی کی طرح ہوں، بس صاف گوئی کو پسند کرتی ہوں"

"لیکن میں تمہاری طرح بالکل نہیں ہوں"

"اس فیاضی کی ایک معقول وجہ ہے" جوآنا نے براہ راست کہا۔ "کہ تمہارے امریکی ٹرسٹی پابندی سے تمہیں ایک موٹی رقم بھیجتے رہتے ہیں جو تمہاری ساری خرچ کے باوجود کم نہیں پڑتی"

"اور جیکولین کے بارے میں بھی تمہارا اندازہ بالکل غلط ہے" لی نیٹ نے کہا۔ "وہ نہ تو چاپلوس ہے اور نہ لالچی، اسے مدد کی ضرورت بھی ہو تو وہ مجھ سے اس کا اظہار نہیں کرتی۔ وہ نہایت خوددار لڑکی ہے"۔

لہ لی نٹ کی ماں نے اپنی تمام دولت کو وقف کر دیا تھا اور اپنے وکیل کو اس کا ٹرسٹی بنا دیا تھا لیکن صرف اس عرصے تک جب تک لی نٹ اکیس سال کی نہیں ہو جاتی یا شادی نہیں کر لیتی۔ ان دونوں شرائط کے پورا ہونے پر وہ خود اپنی تمام دولت کی مالک ہو جائے گی۔

"تو پھر اُسے تم سے ملنے کی اتنی جلدی کیوں ہے۔ میں شرط لگا سکتی ہوں کہ وہ تم سے کچھ چاہتی ہے۔ میری بات پر یقین نہیں آتا تو تھوڑا انتظار کرو اور میری بات کی سچائی کو اپنی آنکھوں سے دیکھ لینا۔" جوانا کے لہجے میں کچھ ترشی عود کر آئی تھی۔

"فون پر وہ نہایت جذباتی ہو رہی تھی" لی نیٹ نے کہا۔ "جیکی ضرورت سے زیادہ حساس ہے۔ ایک بار تو وہ اتنا مشتعل ہو گئی تھی کہ کسی پر قلم تراش سے حملہ کر دیا تھا۔"

"کیا واقعی؟" جوانا نے حیرت اور دلچسپی سے کہا۔

"ہوا کچھ یوں تھا کہ ایک نوجوان کسی کتے کو پریشان کر رہا تھا۔ جیکی نے پہلے تو اُسے روکنے کی کوشش کی لیکن جب وہ نہیں مانا تو جیکی غصے سے بے قابو ہو گئی، اور چاقو نکال کر اس پر حملہ کر دیا۔"

اُسی وقت لی نیٹ کی ملازمہ معذرت کرتے ہوئے اندر داخل ہوئی۔ اس نے الماری میں کچھ کپڑے رکھے اور باہر چلی گئی۔

"یہ تیری کو کیا ہو گیا ہے" جوانا نے پوچھا۔ "اس کا چہرہ ایسا لگ رہا ہے۔ جیسے رو رہی ہو۔"

"بیچاری" لی نیٹ نے کہا۔ "وہ ایک شخص سے شادی کرنا چاہتی تھی۔ جو مصر میں ملازمت کرتا ہے۔ لیکن اس کے بارے میں اسے زیادہ معلومات نہیں تھی۔ اور اب پتہ چلا ہے کہ وہ پہلے سے ہی شادی شدہ ہے۔ اور اس کے تین بچے ہیں۔"

"یہ تم نے ہی معلوم کیا ہو گا اور اس طرح تم اپنے کتنے دشمن بنائے لے رہی ہو" جوانا نے تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا۔

"دشمن" لی نیٹ نے حیرت سے کہا۔

جوانا نے اثبات میں سر کو جنبش دیتے ہوئے سگریٹ کا پیکٹ اٹھانے کے لیے

ہاتھ بڑھایا۔

لی نیٹ نے ہنستے ہوئے کہا۔ "اس پوری دنیا میں میرا کوئی دشمن نہیں ہو سکتا۔"

(۴)

لارڈ ونڈلزہم صنوبر کے درخت کے نیچے بیٹھے ہوئے وو ڈہال کی خوبصورتی کو غور سے دیکھ رہے تھے۔ سامنے کی طرف اس قدیم عمارت میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی تھی۔ جدید تعمیر شدہ حصّہ سامنے سے بالکل نظر نہیں آتا تھا۔ آفتاب کی خوش گوار کرنوں کا لطف اس پرسکون ماحول میں دوبالا ہو رہا تھا۔ وہ تصوّر میں اس کی محرابوں کے نیچے لی نیٹ رجوے کو دیکھ رہے تھے۔ جسے وہ اپنی بیوی بنانے کے خواب ....

...... دیکھ رہے تھے حالانکہ لی نیٹ نے ان کی اس تجویز کو ہنسی میں ٹال دیا تھا۔ پھر بھی وہ پر امید تھے۔ ان کا تجربہ کہتا تھا کہ انھیں سکون سے مناسب وقت کا انتظار کرنا چاہیئے۔ ان کے خیال کے مطابق لی نیٹ ان کی دولت، ان کے جاہ و حشم کو اتنی آسانی سے نظر انداز نہیں کر پائے گی۔ لی نیٹ بھی خاصی دولتمند تھی اور لارڈ ونڈلزہم کی اس میں دلچسپی کی خاص وجہ بھی یہی تھی۔ لیکن اُن کا کہنا تھا کہ اگر لی نیٹ برطانیہ کی دولت مند ترین لڑکی ہونے کے بجائے غریب ہوتی تو بھی وہ اسی سے شادی کرتے۔ اب یہ محض اتفاق تھا کہ وہ برطانیہ کی دولت مند ترین لڑکی تھی۔

وہ بیٹھے ہوئے مستقبل کے سنہرے خواب دیکھ رہے تھے اور سورج کی نرم شعاعیں ان کے چہرے کو روشن کر رہی تھیں۔

(۵)

اس وقت ٹھیک چار بجے تھے۔ جب ایک شکستہ حال کار لی نیٹ کی رہائش گاہ کے سامنے آکر رکی، اس میں سے ایک نازک اندام سیاہ بالوں والی لڑکی اتری۔ اور اس نے صدر دروازے پر پہنچ کر گھنٹی کا بٹن دبایا۔

چند لمحوں بعد اُسے ایک بڑے اور خوبصورت ڈرائنگ روم میں بٹھا دیا گیا۔
لی نیٹ رجوے اس وقت لارڈ ونڈلزہم کے ساتھ بیٹھی ہوئی باتیں کر رہی تھی ... کہ خوش پوش ملازم نے آکر مس ڈی بیفورٹ کے آنے کی اطلاع دی اور جیکو یلین ڈی بیفورٹ اٹھ کر ملازم کے پیچھے پیچھے وہیں چلی آئی تھی۔
"لی نیٹ" کہتے ہوئے جیکو یلین تیزی سے آگے بڑھی۔
"جیکی" لی نیٹ والہانہ انداز میں اس سے لپٹتے ہوئے بولی۔
لارڈ ونڈلزہم ایک طرف کھڑے ہوئے بڑی بے دلی سے ایک معمولی لباس پہنے ہوئے کسی لڑکی سے لی نیٹ کو بغلگیر ہوتے ہوئے دیکھ رہے تھے۔
لی نیٹ نے تعارف کی رسم انجام دیتے ہوئے کہا۔ "یہ لارڈ ونڈلزہم ہیں۔ اور یہ میری بہت پیاری سہیلی ہے جیکی بیفورٹ۔"
لارڈ ونڈلزہم نے غور سے اس لڑکی کی طرف دیکھا معصوم چہرہ، بڑی بڑی آنکھیں اور سیاہ بال اس کے چہرے کو حسن بخش رہے تھے۔ چند رسمی کلمات کی ادائیگی کے بعد انھوں نے دونوں دوستوں کو تنہا چھوڑ دینا ہی مناسب سمجھا۔
ان کے جاتے ہی جیکو یلین نے مسکراتے ہوئے کہا۔ "شاید یہ وہی شخص ہے جس کے بارے میں تب اپنی بات کی رہی ہے کہ بہت جلد تم اس کی بیوی بن جاؤ گی۔ کیا یہ سچ ہے لی نیٹ؟"
لی نیٹ نے مسکراتے ہوئے کہا۔ "ممکن ہے"
"ڈارلنگ یہ جان کر مجھے بڑی خوشی ہوئی۔ ویسے آدمی اچھا معلوم ہوتا ہے۔"
"اب اتنا آگے مت بڑھو۔ میں نے ابھی اس سلسلے میں کوئی قطعی فیصلہ نہیں کیا ہے"
"ہاں یہ جانتی ہوں کہ شہزادیاں شوہر کے انتخاب میں سست روی اور بہت احتیاط سے کام لیتی ہیں۔"

"مذاق مت اڑاؤ جیکی" لی نیٹ نے ناراض ہوتے ہوئے کہا۔

"لیکن تم واقعی شہزادی ہو اور مجھے فخر ہے کہ میں شہزادی کی معتمد سہیلی ہوں۔"

"یہ کیا بکواس ہے جیکی ڈارلنگ" لی نیٹ نے بات بدلتے ہوئے کہا۔ "تم اتنے دنوں سے آخر کہاں غائب تھیں۔ اور کوئی خط بھی نہیں لکھا۔"

"تمہیں معلوم ہے کہ خط وط لکھنے سے مجھے کتنی نفرت ہے۔ ہاں اس دوران میں مختلف پریشانیوں میں مبتلا رہی۔ سخت قسم کے کام۔۔۔۔"

"لی نیٹ نے کہا۔ "ڈارلنگ میں چاہتی تھی۔۔۔۔۔"

لی نیٹ کی بات کاٹتے ہوئے بیلفورٹ نے کہا۔ "مجھے تمہاری فیاضی اور نرم دلی پر پورا یقین ہے۔ اس بار میرے آنے کا مقصد بھی دراصل یہی ہے۔۔۔۔ نہیں مجھے غلط مت سمجھنا میں کوئی قرض لینے نہیں آئی ہوں۔ لیکن مجھے تمہاری مدد کی ضرورت ہے"

"کچھ بولو تو"

"اگر تم واقعی لارڈ ونڈزہم سے شادی کر رہی ہو تو میری بات آسانی سے تمہاری سمجھ میں آجائے گی۔"

ایک لمحے لی نیٹ کے چہرے پر الجھن کے آثار نمودار ہوئے لیکن وہ پھر جیکولین کی طرف متوجہ ہو گئی۔

"لی نیٹ دراصل میری منگنی ہو گئی ہے" جیکولین نے بتایا۔

"تو یہ بات ہے" لی نیٹ نے خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا۔ "مجھے اس کے بارے میں سب کچھ بتاؤ۔"

"اس کا نام سائمن ڈائل ہے، وہ دراز قد اور صحت مند اور خوبصورت ہے لیکن بے چارہ میری طرح ہی غریب ہے۔ اس کا خاندان ڈیون شائر کا ہے۔ اسے دیہی زندگی بہت پسند ہے لیکن پچھلے پانچ سالوں سے ملازمت کیلئے شہروں کی خاک چھان رہا ہے

اور آج کل ایک بڑے ادارے کے دفتر میں ملازم ہے۔ جب تک اس کی آمدنی کا کوئی معقول ذریعہ نہ ملے ہم شادی نہیں کر سکتے اور اگر اس سے میری شادی نہیں ہوتی۔ تو میں مر جاؤں گی لی نیٹ، اس کے بغیر میں زندہ رہنے کا تصور بھی نہیں کر سکتی۔"

"کیا بات ہے جیکی۔ بہت جذباتی ہو رہی ہو"

"میں سچ کہہ رہی ہوں لی نیٹ، میں مر جاؤں گی۔ میں اس کے پیچھے پاگل ہو چکی ہوں اور وہ بھی میرے لئے دیوانہ ہے۔ ہم دونوں ایک دوسرے سے الگ رہ کر زندہ نہیں رہ سکتے۔"

"اتنی والہانہ محبت کچھ اچھی بات نہیں ہے جیکی" لی نیٹ نے جیسے متنبہ کرتے ہوئے کہا۔

"میں جانتی ہوں، لیکن محبت اتنی ظالم ہو سکتی ہے اس کا علم مجھے نہیں تھا۔ اب میں اس سلسلے میں کچھ نہیں کر سکتی" وہ ایک لمحے کو رکی۔ اس کی آنکھوں میں چمک پیدا ہوئی۔ لیکن اس کے ہاتھ کانپ رہے تھے۔ "کچھ بھی ہو" اس نے آگے کہا "سائمن اور میں ایک دوسرے کے لئے ہی بنے ہیں۔ مجھے اور کسی کی پرواہ بھی نہیں ہے۔ جب میں نے سنا کہ تم نے یہ جگہ خریدی ہے تو میں نے سوچا کہ اس سلسلے میں تم میری مدد کر سکتی ہو۔ تمہیں یقیناً یہاں ایک لینڈ ایجنٹ کی ضرورت پڑے گی اور میں چاہتی ہوں کہ یہ جگہ تم سائمن کو دے دو۔"

"اوہ" لی نیٹ نے حیرت سے بیلفورٹ کی طرف دیکھا۔

جیکولین نے کہا۔ "اسے اس کام کا خاصا تجربہ ہے۔ وہ اطراف کے علاقوں سے بھی بخوبی واقف ہے۔ اس کی پرورش دیہی ماحول میں ہی ہوئی ہے۔ اس نے اس کام کی باقاعدہ تربیت بھی لی ہے لی نیٹ ڈارلنگ تم اسے کام دے دو۔ کیا تم میری دوستی کے لئے اتنا بھی نہیں کر سکتیں۔ ہاں بعد میں اگر وہ مناسب نہ لگے تو الگ کر دینا۔ ویسے اس کا

امکان نہیں ہے۔ وہ بہت محنتی ہے ...... پھر ہم یہیں کسی چھوٹے سے مکان میں رہنے لگیں گے۔ اور تم سے ملاقاتیں بھی آسانی سے ہو سکیں گی۔"

"جیکی ......"

"تم اسے کام دو گی نا بی نیٹ؟"

بی نیٹ ہنسنے لگی۔ "تم کیسی باتیں کرتی ہو جیکی، کیا ایسا ہو سکتا ہے کہ میں تمہاری بات نہ مانوں۔ لیکن اس نوجوان کو لے تو آؤ۔ کم از کم میں اسے ایک نظر دیکھ تو لوں۔"

جیکی اٹھ کر بی نیٹ سے لپٹ گئی! اور اسے بے اختیار چومنے لگی "بی نیٹ ڈارلنگ تم کتنی اچھی ہو۔ مجھے یقین تھا کہ تم میری مدد ضرور کرو گی۔ سچ تم دنیا کی سب سے پیاری شے ہو۔ اچھا میں چلتی ہوں۔ خدا حافظ۔"

"لیکن تم تو آج یہاں ٹھہرنے والی تھیں؟"

"نہیں بی نیٹ، اب میں فوراً لندن جاؤں گی اور کل ہی سائمن کو لے کر یہاں آتی ہوں۔"

"کم از کم چائے کا تو انتظار کر لو۔"

"نہیں بی نیٹ، میں بالکل انتظار نہیں کر سکتی۔ میں بہت خوش ہوں اور یہ خوش خبری مجھے جتنی جلدی ہو سکے سائمن کو سنانا ہے میں سمجھ رہی ہوں اپنے اس پاگل پن کو لیکن میں کچھ کر نہیں سکتی۔"

وہ بی نیٹ سے گلے ملی اور دروازے کی طرف بڑھتے ہوئے بولی "بی نیٹ ڈارلنگ تم کتنی اچھی ہو۔ تم جیسا کوئی نہیں۔"

(۶)

جدید طرز تعمیر کے ایک اعلیٰ نمونے کا مظہر شیز ما ٹانٹے ریسٹوران کا مالک گاسٹن! ونڈن ایسا آدمی نہیں تھا جو ہر ایرے غیرے گاہک کی آمد پر اظہارِ مسرت کرے

وہ بہت کم گاہکوں پر خصوصی توجہ دیتا تھا۔

لیکن آج شب اُس نے اپنے اس امتیازی حق کا تین بار استعمال کیا تھا۔ پہلی بار اس نے ایک ڈچز کو خوش آمدید کہا۔ دوسری بار ایک مشہور کھلاڑی کا استقبال کیا اور اس کے بعد بڑی اور سیاہ گھنی مونچھوں اور کھڑے نقوش والے ایک ایسے شخص کا استقبال کیا جس کے بارے میں کوئی یہ تصوّر بھی نہیں کر سکتا تھا کہ اس ریسٹوران کا مالک اس جیسے عام آدمی کا بھی استقبال کر سکتا ہے۔

اس شخص کے آنے سے پہلے ہی بلونڈن نے حکم دے رکھا تھا کہ ایک میز خاص طور پر خالی رکھی جائے۔ آدھے گھنٹے بعد اس شخص کے آنے پر وہ بہ نفس نفیس اسے میز تک لے گیا۔ ایسا لگ رہا تھا جیسے وہ اس معمولی آدمی کی کسی بات سے بہت زیادہ متاثر ہے۔

اُس نے اپنے اس خصوصی مہمان سے کہا۔ "استقبال، مونسیو پائرو۔ لیکن افسوس کہ آپ ادھر کم ہی آتے ہیں۔"

مسٹر پائرو اس کی بات سن کر زیرِ لب مسکرایا۔ اسے وہ واقعہ یاد آگیا جس میں ہوٹل کے کمرے سے ایک لاش برآمد ہوئی تھی۔ اور اس سلسلے میں بلونڈن کے علاوہ ایک حسین دوشیزہ بھی چکر میں پھنس گئی تھی۔

"آپ اکیلے ہیں؟ بہت خوب! میں نے جولز کو آپ کا کھانا تیار کرنے کے لئے کہہ دیا ہے۔" بلونڈن نے پائرو کو کچھ نہ کہتے ہوئے دیکھ کر کہا۔ "آپ کو شاعری کا لطف آئے گا۔ کھانے میں خوبصورت عورتوں میں سب سے بڑی خامی ہوتی ہے کہ ان کی موجودگی کھانے کا لطف غارت کر دیتی ہے۔ مجھے امید ہے کہ آپ ڈنر کا پورا پورا لطف اٹھا سکیں گے۔"

بعد کی گفتگو سے اس بات کی وضاحت ہوگئی کہ جولز ہوٹل کے خاص باورچی کا نام ہے۔

جانے سے پہلے بلونڈن نے جھک کر سرگوشی میں ہرکل پائرو سے پوچھا۔ "آج کل کون سا کیس ہے ہاتھ میں؟"

پائرو نے نفی میں سر کو جنبش دیتے ہوئے کہا۔ "میں ان دنوں آرام کر رہا ہوں۔"

"مجھے آپ پر رشک آتا ہے موسیو۔"

"جتنی فرصت مجھے حاصل ہے اس میں رشک کی کوئی بات نہیں ہے۔ ایسے میں زندگی نہایت بے لطف ہو جاتی ہے۔"

بلونڈن نے اپنا ہاتھ اٹھاتے ہوئے کہا۔ "لیکن سیاحت کا لطف تو لیا ہی جا سکتا ہے۔"

"ہاں آپ کا کہنا درست ہے لیکن میں اس پر عمل نہیں کر سکا ہوں۔ ابھی پرسوں میں مصر جانے کا ارادہ کر رہا ہوں۔ سنا ہے وہاں کی سردیاں بہت خوشگوار ہوتی ہیں۔ یہاں تو دھند کی یکسانیت سے جی اوب جاتا ہے۔"

"اوہ مصر" بلونڈن نے ایک گہری سانس لیتے ہوئے کہا۔ "کاش ہماری بھی ایسی قسمت ہوتی۔"

اسی وقت ویٹرس نے میز پر کھانے کا سامان لگانا شروع کر دیا۔ اور گفتگو کا یہ سلسلہ ٹوٹ گیا۔ دوسری طرف آرکسٹرا پر ایک کرخت اور ناگوار سی کوئی افریقی دھن بج رہی تھی اور لوگ اٹھ کر رقص گاہ میں آنے لگے تھے۔

ہرکل پائرو نے غور سے رقص کرتے ہوئے چہروں کو دیکھا ان میں سے بیشتر تھکے تھکے سے تھے۔ لوگ رقص میں مگن ہوتے جا رہے تھے اور پائرو انھیں دیکھے جا رہا تھا۔

اس کی نظر ایک نوجوان جوڑے پر رک گئی۔ بڑا خوب صورت جوڑا تھا۔ دراز قد اور چوڑے چکلے کندھوں والا نوجوان اور نازک سی حسین لڑکی دونوں ایک

دوسرے میں مدغم ساز کی دھن پر رقص کر رہے تھے دونوں کے چہروں میں اطمینان اور گہری مسرت کی جھلک تھی۔

اچانک موسیقی ختم ہو گئی اور رقص کرتے پاؤں رک گئے۔ یہ جوڑا پائرو کے قریب ہی ایک میز پر آکر بیٹھ گیا۔ لڑکی کا چہرہ کسی نامعلوم جذبے کے تحت سرخ ہو رہا تھا۔ پائرو اس کے چہرے کا بغور جائزہ لے رہا تھا۔ دونوں کسی بات پر قہقہہ لگا رہے تھے۔

پائرو نے محسوس کیا کہ اس قہقہے کے علاوہ بھی لڑکی کی آنکھوں میں کچھ ہے اس نے مشتبہ انداز میں سر ہلایا۔ "یہ لڑکی بہت حساس نظر آتی ہے۔" اس نے اپنے آپ سے کہا۔ "اور یہ کوئی اچھی علامت نہیں۔"

دونوں کے درمیان ہونے والی بات چیت کو وہ آسانی سے سن سکتا تھا۔ لڑکی کا بے باک، پر جوش اور غیر ملکی لہجہ اور نوجوان کی سنجیدہ اور متین آواز اس کی سماعت سے ٹکرا رہی تھی۔ لڑکی بہت محویت اور جوش میں کہہ رہی تھی۔

"میں چوزوں کو انڈے سے نکلنے سے پہلے شمار کرنا اچھا نہیں سمجھتی سائمن" لڑکی کہہ رہی تھی۔ "مجھے پورا اعتماد ہے کہ لی نیٹ کبھی بھی میری بات کو نظر انداز نہیں کر سکتی۔"

"لیکن مجھے اب بھی شک ہے۔" نوجوان سائمن نے کہا۔

"اور پھر یہ تمہارے لئے ایک نہایت معقول ملازمت ہوگی" لڑکی نے جیسے اس کی بات سنی ہی نہیں۔

"یہ تو میں سمجھتا ہوں،" سائمن نے کہا۔ "مجھے اپنی صلاحیتوں پر بھی پورا اعتماد ہے اور اس سے بڑھ کر یہ کہ میں تمہاری کسی بات کو ٹھکرانے کی جرأت نہیں کر سکتا

لڑکی زور سے ہنسی اور اس کی کھنک اس کی اندرونی مسرت کی ترجمانی کر رہی تھی اس نے کہا۔ "اس کے بعد ہم تین مہینے انتظار کریں گے اور ملازمت تمہیں کسی تعلق کے

آتی ہے اور اس کے بعد ....."

"اور اس کے بعد میں تمہارے خوبصورت نازک ہاتھ اپنے ہاتھ میں لے کر کہوں گا کہ ہم عمر بھر ساتھ رہنے کی قسم کھاتے ہیں۔" سائمن نے اس کا جملہ مکمل کرتے ہوئے کہا۔ "یہی نا یہی بات؟"

"ہاں اور اس کے بعد جیسا کہ میں نے پہلے کہا تھا کہ ہم ہنی مون کے لئے مصر جائیں گے ..... اخراجات کی برداشت کرد۔ مصر میرا خواب ہے۔ میں تمام زندگی وہاں کے اہرام، دریائے نیل اور ریگزاروں کے خواب دیکھتی رہی ہوں۔" اس کی آواز جذبات سے مغلوب ہو چکی تھی۔ "ہم دونوں ساتھ ساتھ وہاں کی سیر کریں گے۔"

"ہاں جیکی"

"مجھے نہیں معلوم کہ تم میری طرح وہاں کے ماحول سے لطف اندوز ہو سکو گے یا نہیں" جیکی نے کہا اور اس کی آواز کانپ گئی۔

"یہ کیا بے سر و پا باتیں شروع کر دیں" سائمن نے کہا۔ "آؤ پھر ڈانس کریں گے"

"تیرت انگیز" ہرکل پائرو کے منہ سے نکلا۔

(۷)

"اور مان لو، وہ کارآمد ثابت نہ ہوا تو" جوانا ساؤتھ وڈ نے خدشہ ظاہر کیا۔

"لی نیٹ نے انکار کرتے ہوئے کہا۔ "میں جیکو بلین کی پسند سے بہت اچھی طرح واقف ہوں۔"

"لیکن محبت میں اچھے برے کی تمیز مشکل سے ہی ہو پاتی ہے۔" جوانا نے دلیل دی لی نیٹ کو جوانا کی باتیں اچھی نہیں لگ رہی تھیں۔ اس نے موضوع بدلتے ہوئے کہا۔ "مجھے مسٹر فریس سے ملنے جانا ہے اپنے منصوبوں سے متعلق بات کرنے کے لئے۔"

"کون سے منصوبے ؟"

"ارے یہی ان غلیظ جھونپڑیوں کو یہاں سے ہٹانے کے بارے میں۔ میں چاہتی ہوں کہ یہ لوگ یہاں سے چلے جائیں اور یہ جھونپڑیاں مسمار کر دی جائیں ورنہ یہ سوئمنگ پول کا سارا حسن غارت ہو جائے گا"

"لیکن کیا یہ لوگ یہاں سے جانا پسند کریں گے؟"

"میں جو معاوضہ انہیں دے رہی ہوں اس سے بیشتر تو نہایت خوشی سے راضی ہو گئے لیکن کچھ احمق کسی بھی قیمت پر یہاں سے ہٹنے کو تیار نہیں ہیں۔ بے وقوف یہ بھی نہیں سمجھتے کہ اس رقم سے ان کا معیارِ زندگی کتنا بلند ہو سکتا ہے۔"

"لیکن یہ اچھا ہے تم ابھی تک ہمت نہیں ہاری ہو"

"ہار جاؤں اور [illegible] یہ ان کی بھلائی کے لئے کر رہی ہوں۔"

"کیوں نہیں... کیوں نہیں" جوانا نے کچھ اس انداز سے کہا کہ لی نیٹ کی تیوریوں پر بل آ گئے۔ اس نے آگے کہا "تمہارے اندر ناناشاہی کی تمام خصوصیات موجود ہیں مائی ڈیر۔"

"اس میں ناناشاہی کی آخر کون سی بات ہے۔"

"تم ہمیشہ اپنی ہی مرضی منوانے کی عادی ہو"

"قطعی نہیں"

"مائی ڈیر لی نیٹ رحم ہے۔ کیا تم میری آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر کسی ایسے موقعے کی یاد دہرا سکتی ہو جب تم اپنی مرضی کے مطابق کوئی کام انجام دینے میں ناکام رہی ہو۔"

"کئی بار ایسا ہوا ہے" لی نیٹ نے فوراً کہا۔

"ہاں کئی بار کہہ دینا نسبتاً آسان ہے لیکن کوئی ایک مثال پیش کرنا شاید

بے حد مشکل ہوگا۔ اس لئے کہ ایسا کوئی موقع تمہیں یاد نہیں آئے گا۔"
"یعنی تم مجھے خود غرض ثابت کرنا چاہتی ہو" لی نیٹ نے ترش لہجے میں کہا
"اس میں غلط کیا ہے؟"
"چلو مجھے اعتراف ہے کہ تم ٹھیک ہو..... لیکن تمہاری زبان سے یہ سُن کر مجھے اچھّا نہیں لگتا۔"
"مجھے ڈر اس بات کا ہے کہ اگر کوئی ایسا مرحلہ آگیا جہاں تمہیں ناکامی کا سامنا کرنا پڑے تو کیا ہوگا؟"
"ایسی بے ہودہ باتیں مت کرو۔ جوانا" لی نیٹ نے کہا۔
اسی وقت لارڈ ونڈلرہم نہایت تمکنت کے ساتھ اندر داخل ہوئے جوانا اپنی جگہ سے اٹھی اور بغیر کسی معذرت کے انھیں تنہا چھوڑ کر چلی گئی۔ لارڈ ونڈلرہم کی آنکھیں چمک رہی تھیں۔
وہ تھوڑی دیر خاموش رہے اور پھر براہ راست اپنے مقصد پر آگئے۔ انھوں نے پوچھا "کیا تم کسی نتیجے پر پہنچیں لی نیٹ؟"
"آپ یقیناً اسے میری بے حسی پر محمول کریں گے۔" لی نیٹ نے نرمی سے جواب دیا "لیکن مجھے معلوم ہے کہ میرا جواب نہیں کے علاوہ اور کچھ نہیں ہو سکتا۔"
لارڈ نے کہا۔ "ایسا مت کہو۔ تمہارے پاس وقت ہے۔ جتنا چاہو وقت لے لو۔ مجھے محسوس ہوتا ہے کہ ہم دونوں ایک ساتھ نہایت خوشگوار زندگی گزار سکیں گے"
"آپ خود سوچیئے" لی نیٹ نے معذرت خواہانہ لہجے میں کہا۔ "میں تنہا ہی بہت خوش ہوں، میرے پاس سب کچھ ہے۔" اس نے ہاتھ سے چاروں طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔ "میں وڈہال کو ایک مثالی رہائش گاہ میں بدل رہی ہوں۔ اور مجھے یقین ہے کہ میں اس میں مطمئن و مسرور رہ سکوں گی۔"

"بلا شبہ یہ عمارت بہت خوبصورت ہے۔" لارڈ ونڈلزہم نے کہا۔ "لیکن میری حویلی چارلسٹن بری بھی تمہاری پسند پر پوری اترے گی۔"

"مجھے اس سے انکار نہیں ہے کہ چارلسٹن بری فن تعمیر کا نادر نمونہ ہے۔" لی نیٹ نے کہا۔

حالانکہ یہ بات نہایت خوش اخلاقی کے ساتھ نرم لہجے میں اس کی زبان سے نکلی تھی لیکن اندر سے وہ اس کے تصور سے کانپ گئی۔ اس نے یہ بھی محسوس کیا جیسے وہ اپنی موجودہ زندگی سے مطمئن نہیں ہے وہ اس احساس کا مفہوم نہیں سمجھ سکی لیکن لارڈ ونڈلزہم کے جانے کے بعد اس نے اپنے دل کے اندر خلا کو بار بار ٹٹولنے کی کوشش کی۔ اس میں شبہ نہیں کہ چارلسٹن بری کا سماج میں ایک اہم مقام ہے اور اس کی مالکن کی حیثیت بہت پُر وقار ہوتی ہے۔ لارڈ ونڈلزہم برطانیہ کے چند اہم اور با عزت لوگوں میں سے ایک ہیں۔ اگر میں نے ان کی بات مان لی تو اسے ووڈہال سے تو کوئی ذہنی ہمدردی نہیں...... اور ویسے بھی یہ ٹھیک نہیں ہوگا۔ کہ دونوں عمارتوں کا موازنہ کیا جائے۔ ووڈہال خود اس کی ملکیت ہے۔ بلا شرکت غیرے۔ اس نے اسے پسند کیا خریدا اور اب اپنی پسند کے مطابق اُسے ڈھال رہی ہے۔ پیسہ پانی کی طرح بہا رہی ہے یہ اس کا اپنا گھر ہے۔ جہاں ہر چیز اس کے حکم کے تابع ہے۔

وہ کسی بھی صورت ووڈہال سے دستبرداری تو کجا اس کی فرقت کبھی گوارا نہیں کر سکتی تھی۔

اور اس کے ساتھ ہی جیسے کوئی دوسری بات تھی اسے اندر ہی اندر ملامت کر رہی تھی اُسے جکی کے وہ جملے یاد آ رہے تھے.... میں اگر اس سے شادی نہ کر سکی تو مر جاؤں گی..... میں مر جاؤں گی.... میں مر جاؤں گی.... اور لارڈ ونڈلزہم کیلئے اس کے اندر کوئی ایسا والہانہ جذبہ موجود نہیں تھا۔

اس نے باہر کسی کار کے رکنے کی آواز سنی۔ لی نیٹ برٹن بے صبری سے اپنی جگہ سے اٹھی۔ یقیناً جیکی اس نوجوان کو لے کر آئی ہو گی وہ ان دونوں سے ملنے کے لئے باہر کی طرف لپکی۔

جب جیکوئلین اور سائمن ڈائل کار سے باہر نکل رہے تھے تو لی نیٹ دروازے پر ان کے استقبال کو موجود تھی۔

"لی نیٹ" جیکوئلین نے دوڑ کر اس کے پاس آتے ہوئے کہا۔ "یہ سائمن ہے۔ . اور سائمن یہ لی نیٹ ہے" اس نے اکھڑی اکھڑی سانسوں کے درمیان تعارف کرایا۔

لی نیٹ نے نوجوان کی طرف مصافحہ کے لئے ہاتھ بڑھایا۔ اس کا ہاتھ سخت اور گرم تھا اور جس انداز سے وہ لی نیٹ کی طرف دیکھ رہا تھا اس سے، وہ خوش ہو رہی تھی جیکی سائمن کو بتا رہی تھی کہ لی نیٹ حیرت انگیز شخصیت کی مالک ہے اور سائمن اس کی بات کو دل کی گہرائیوں سے محسوس کر رہا تھا۔ اس کے خون کی رفتار میں تیزی آ گئی تھی اور وہ سرشاری کی سی کیفیت محسوس کر رہا تھا۔

"یہ طریقہ کچھ ٹھیک نہیں" لی نیٹ نے کہا۔ "اندر آئیے تاکہ میں اپنے منتخب ایجنٹ کا مناسب طور پر استقبال کر سکوں۔"

لی نیٹ نے اندر کی طرف سائمن کی رہنمائی کرتے ہوئے اپنے اندر ایک انجانی سی خوشی محسوس کی۔۔۔۔ شاید جیکی کا یہ نوجوان مجھے پسند آ گیا ہے اس نے اپنے اندر ایک ٹیس سی محسوس کی اور اس کے منہ سے بے اختیار نکلا۔ "جیکی تم واقعی بہت خوش قسمت ہو!"

(۸)

سمندر کے کنارے بید کی کرسی پر بیٹھا ہوا تھا الرٹن جمائیاں لے رہا تھا اس نے دل سے اپنی ماں پر ایک نظر ڈالی۔

مسز ارتھن سفید بالوں اور پروقار چہرے والی ایک پچاس سالہ خاتون تھیں۔ اپنے بیٹے سے انتہا محبت تھی لیکن وہ اس کے اظہار میں احتیاط سے کام لیتی تھیں یہی سبب تھا کہ وہ اکثر ٹم سے باتیں کرتے وقت ترش لہجہ اختیار کرتی تھیں۔ ٹم نے اپنی ماں کو بہت کم مسکراتے دیکھا تھا۔

"کیا مجورکا[1] آپ کو واقعی پسند ہے ماں؟" ٹم نے پوچھا۔

"ہاں، یہاں بہتر سستی بھی ہے۔"

ٹم دراز قد، سیاہ بالوں والا اور معمولی چہرے والا ایک عام سا نوجوان تھا۔ اس کے چہرے پر ہمیشہ ایک ہلکی سی مسکراہٹ کھیلتی رہتی تھی لیکن اس کی آنکھوں میں غم و الم کے سائے تیرتے نظر آتے۔ اس کے ہاتھ نرم اور خوب صورت تھے چند برس پہلے اسے شدید بخار ہوا تھا۔ جس نے اس کی جسمانی قوت کو بہت کم کر دیا تھا۔ وہ محسوس کرتا تھا کہ ایک مصنف بننے کی اس میں بھرپور صلاحیت ہے لیکن اسے اپنی اس صلاحیت کو بروئے کار لانے کا وقت کبھی نہیں ملا تھا۔ اس کا ایک سبب یہ بھی تھا کہ وہ جس ماحول میں رہتا تھا وہ اس کیلئے حوصلہ افزا نہیں تھا۔

"تم کیا سوچنے لگے؟" مسز ارتھن نے ٹم سے پوچھا۔

"میں مصر کے بارے میں سوچ رہا تھا"

"مصر؟" مسز ارتھن نے حیرت اور بے یقینی سے کہا۔

"ہاں، وہاں کے سنہرے ریگ زار اور دریائے نیل کے حسن کے بارے میں سوچ رہا تھا۔ میری کتنی خواہش ہے کسی دن دریائے نیل پر سیر کر سکوں۔ کیا آپ کے دل میں ایسی کوئی خواہش نہیں ہے؟"

"مصر مجھے بھی پسند ہے" مسز ارتھن کا لہجہ خشک تھا۔ "لیکن وہاں جانے کے لئے

---

[1] ہسپانیہ کا ایک جزیرہ تفریح کے لئے مشہور شہر۔

جو رقم درکار ہے وہ ہمارے حدِ اختیار سے باہر ہے۔"

ٹم ہنستے ہوئے اپنی جگہ سے اٹھا۔ اچانک اس کے چہرے پر جیسے زندگی کے آثار پیدا ہوئے اور اس نے پُرجوش انداز میں کہا۔ "خرچ کی پروا آپ نہ کریں۔ یہ میری ذمّہ داری رہی۔ بس اسٹاک ایکسچینج میں ذرا سے اتار چڑھاؤ کی بات ہے اور جیسا کہ مجھے آج ہی معلوم ہوا ہے کہ یہ ہمارے حق میں کچھ بہتر ثابت ہوگا۔"

"آج ڈاک سے تمہیں صرف ایک خط ملا ہے اور وہ بھی ...." ماں اچانک رک کر اپنے ہونٹ چبانے لگیں۔

ٹم حیرت سے انھیں دیکھ رہا تھا اور یہ اندازہ لگانے کی کوشش کر رہا تھا کہ ان کے اس رویّے سے اُسے خوش ہونا چاہیئے یا افسردہ، پھر اس نے اپنی ماں کے جملے کو پورا کرتے ہوئے کہا۔ "اور وہ خط جوانا سادرتھ ووڈ کی طرف سے تھا.... لیکن ماں تم بھی کسی جاسوس سے کم نہیں ہو۔ اگر ہرکیول پائرو تمہیں دیکھے تو یقیناً اُسے بڑی خوشی ہوگی۔"

مسز ارٹن نے محتاط ہوتے ہوئے کہا۔ "میں نے صرف رائٹنگ دیکھ کر ہی سمجھ لیا تھا کہ....."

"کہ یہ کسی اسٹاک بروکر کا خط نہیں ہے۔" ٹم نے بات کاٹتے ہوئے طنزیہ لہجے میں کہا۔ "ٹھیک ہے دراصل اس سلسلے میں مجھے کل ہی معلوم ہوگیا تھا اور جوانا کا جہاں تک سوال ہے بےچاری کا طرزِ تحریر تو کوئی بھی شناخت کرسکتا ہے اس کی تحریر تو بالکل ایسی ہوتی ہے جیسے کوئی مکڑی کاغذ پر چلی ہو۔"

"کیا لکھا ہے جوانا نے؟" مسز ارٹن نے اپنے لہجے کو عمومی بنانے کی کوشش کرتے ہوئے کہا۔ اپنے بیٹے ٹم اور جوانا سادرتھ ووڈ کی دوستی انھیں پسند نہیں تھی ویسے ٹم نے اس سے اپنے جذبات و والہانہ پن کا اظہار کبھی نہیں کیا تھا لیکن دونوں

کے بڑھتے ہوئے تعلقات سے وہ فکر مند ضرور تھیں ان کی اس قربت کو دیکھ کر
جان پہچان والے ان کی شادی کے بارے میں بات چیت کرنے لگے تھے۔
ایسا بھی نہیں تھا کہ اپنی اس تشویش کو وہ ظاہر کر دیتی ہوں جب کبھی جوانا آتی
تو وہ بہت خوش اخلاقی کا مظاہرہ کرتیں۔

اپنی ماں کے پوچھنے پر ٹم نے اپنی جیب سے جوانا کا خط نکالا اور اس پر ایک سرسری
نظر ڈالی۔ مسز الرٹن نے محسوس کیا کہ یہ خط خاصا طویل ہے۔
"اس میں کچھ زیادہ نہیں لکھا ہے" ٹم نے کہا۔ "ڈاڈینی نے طلاق لے لی ہے
لارڈ ونڈلز ہم کناڈا گئے ہیں آج کل وہ بہت افسردہ نظر آتے ہیں۔ اس لئے کہ لی نیٹ
رجوے نے ان سے شادی کرنے سے صاف انکار کر کے اپنے نئے لینڈ ایجنٹ میں
دلچسپی لینا شروع کر دیا ہے۔"
"حیرت ہے۔" مسز الرٹن نے کہا۔ "کیا وہ لینڈ ایجنٹ واقعی اتنا خوبرو اور دلکش ہے"
"ایسی کوئی بات نہیں۔ وہ ڈیون شائر کا رہنے والا ہے۔ ایک عام سا نوجوان
ہے اور خاندان اچھا ہے مگر مفلس ہے اور اس سے پہلے وہ لی نیٹ کی خاص سہیلی کا
منگیتر تھا۔"
"تو پھر یہ تو قطعی اچھی بات نہیں ہے" مسز الرٹن کا چہرہ سرخ ہو گیا۔
ٹم نے تعریفی نظروں سے اپنی ماں کی طرف دیکھا اور کہا۔ "مجھے معلوم ہے
کہ آپ بھی اس عمل کو ناپسند کرتی ہیں۔ کہ کسی کے ہونے والے شوہر کو چھین لیا جائے۔"
"ہمارے زمانے میں ہر چیز کی طرح اس کا بھی ایک معیار ہوتا تھا۔" مسز الرٹن نے کہا
"آج کل کے نوجوان کسی طرح کی پابندیوں اور حد بندی کے قائل ہی نہ رہے۔"
ٹم نے مسکراتے ہوئے کہا۔ "ہاں یہ نوجوان محض سوچتے نہیں بلکہ کر گزرنے پر یقین
رکھتے ہیں اور یہی لی نیٹ رجوے نے کیا۔"

"ہاں لیکن میں اسے برا بھی نہیں سمجھتی ہوں۔"

"اور میں بھی آپ کا ہم خیال ہوں" ٹم نے کہا "دیکھئے، نا میں نے آج تک کسی شوہر کی بیوی کو اپنی طرف متوجہ کرنے کی کوشش نہیں کی۔"

"مجھے یقین ہے کہ تم آئندہ بھی یہ سب نہیں کرو گے" مسز الرٹن نے اعتماد سے کہا "میں نے تمہاری تربیت میں کوئی کسر نہیں چھوڑی ہے۔"

"اور یہ یقیناً آپ کا کارنامہ ہے۔" وہ اپنی ماں کی طرف دیکھ کر مسکرایا اور خط کو تہ کر کے اپنی جیب میں رکھ لیا۔ مسز الرٹن نے سوچا کہ یہ شاید ان کے خط مجھے دکھانا نہیں ہے بلکہ اس کے کچھ جملے مجھے بتا دیتا ہے۔ لیکن انھوں نے اپنے اس خیال کے اظہار کو مناسب نہیں سمجھا۔

"جونا خیریت سے تو ہے نا؟" انھوں نے ٹم سے پوچھا۔

"ہاں، اور آج کل وہ سے فیر میں ایک ریسٹوران کھولنے کے منصوبے بنا رہی ہے جبکہ میرا خیال ہے کہ اس کی حیثیت اپنے بلوں کی ادائیگی ہی مشکل سے کرنے کے قابل ہے۔"

"معلوم نہیں لوگ ایسے حالات میں کیسے گذر بسر کرتے ہوں گے"

"دراصل آدمی کا مزاج بھی قدرت کا حسین عطیہ ہے۔" ٹم نے کہا۔ "اگر آپ اخراجات کے معاملے میں محتاط نہ ہوں تو لوگ آپ کو قرض بھی فراہم کر دیتے ہیں۔"

"اور اس کا نتیجہ یہی نا کہ سر جارج ووڈ کی طرح دیوالیہ ہو جانا۔"

"آپ کے دل میں اس بوڑھے جواری کے لئے بڑا نرم گوشہ ہے اور وہ شاید اس لئے کہ سن اٹھارہ سو اناسی کی ایک رقص پارٹی میں انھوں نے آپ کو گلاب کی کلی کہا تھا۔"

"میں اٹھارہ سو اناسی میں پیدا ابھی نہیں ہوئی تھی۔" مسز الرٹن نے جواب دیا۔

سر بیا دی بہت ... اور شائستہ شخص ہیں اور تمہارے منہ سے ان کے لئے
نوکری کا لفظ مجھے اچھا نہیں لگا۔"

"میں نے لوگوں کے منہ سے بڑی عجیب و غریب کہانیاں سنی ہیں۔"

"تم اور جوان دونوں کسی کے بارے میں کچھ بھی کہہ دینے کے سلسلے میں بڑے
غیر محتاط ہو۔ جو منہ میں آتا ہے بک دیتے ہو۔ یہ کوئی اچھی عادت نہیں ہے"

ٹم کی بھنویں تن گئیں۔ اس نے نرمی سے کہا۔ "آپ شاید کچھ خفا ہو گئیں۔ مجھے
معلوم نہیں تھا کہ یہ اولڈ ڈاب حد تک آپ کو پسند ہے۔"

"تمہیں اندازہ نہیں [illegible] کن [illegible] سے گذرا ہے۔ وڈ ہال اُسے
عزیز تھا جیسے اُسے بی [illegible] کے ہاتھ بیچنا پڑا۔"

ٹم ترکی بہ ترکی کوئی جواب دینا چاہتا تھا لیکن اس نے اپنی ماں کے
چہرے کی طرف دیکھ کر اپنا ارادہ بدل دیا۔ اس نے کہا۔ "شاید آپ کو پتا نہیں
کہ بی [illegible] نے انہیں وڈ ہال کی شکل دیکھنے کے لئے مدعو کیا تھا۔ لیکن انھوں
نے اس تجویز کو سختی سے رد کر دیا۔"

"ٹھیک کیا اور بی [illegible] کو انھیں مدعو کرنے سے پہلے ان کی دلی کیفیات
کو خود سمجھنا چاہئے تھا۔"

"لیکن ماضی میں اس طرح جینے سے بہتر ہے کہ آدمی حال کی حقیقتوں کا
سامنا کرے۔" ٹم نے کہا۔ "اپنی زندگی میں کوئی نیا ڈھنگ نکالے، خطرے
اٹھائے، سنسنی تلاش کرے۔ اپنی چالاکیوں سے دولت کمائے ....."

"غالباً اسٹاک ایکسچینج پر شیئر خریدنا اور فروخت کرنا ایک ایسی ہی سنسنی
خیز اور منافع بخش نئی راہ ہے۔" مسز رٹن نے نہ چاہتے ہوئے بھی طنز
سے چوٹ کی۔ انہیں اپنے بیٹے کے اس مشغلے سے سخت چڑ تھی۔

"کیوں نہیں" ٹم خوش دلی سے بولا۔

"مگر کبھی کبھی اس طرح بڑا زبردست نقصان بھی اٹھانا پڑتا ہے۔"

"اوہو ماں۔ تم بھی کہاں کی باتیں لے بیٹھیں۔ تم تو مجھے یہ بتاؤ کہ مصر گھومنے کے بارے میں کیا کہتی ہو؟"

"مجھے خوشی ہوگی" مسز الرٹن بولیں۔

ٹم نے مسکراتے ہوئے کہا۔ "تو یہ طے رہا۔ ہم دونوں کی یہ بہت پرانی خواہش تھی کہ مصر کی سیر کریں۔"

"تو کب چلنے کا ارادہ ہے؟"

"اگلے مہینے جنوری کا موسم وہاں بہت اچھا رہتا ہے اور اس طرح ہم کچھ زیادہ وقت وہاں گذار سکیں گے۔"

"لیکن میرا خیال ہے کہ میرے بدلے تم اپنے کسی ہم عمر کو ساتھ لے جاؤ" مسز الرٹن نے کہا۔ "مثلاً جوانا کو"

ٹم نے فیصلہ کن انداز میں سر کو جنبش دیتے ہوئے کہا۔ "یہ صحیح ہے کہ جوانا سے مل کر مجھے خوشی ہوتی ہے۔ لیکن اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ میں اسے بہت زیادہ پسند کرتا ہوں۔ میں اس کے بغیر ہی یہ سفر کرنا پسند کروں گا۔"

اس کے بعد زیر لب ٹم نے دہرایا۔ "دنیا میں ایک ہی عورت ہے جسے میں پسند کر سکتا ہوں اور جس سے مجھے بے پناہ محبت ہو سکتی ہے۔ اور غالباً آپ کو معلوم ہے کہ وہ کون ہے؟"

اس کی ماں کچھ شکوک اور قدرے مسرور نظر آ رہی تھی۔

ٹم نے کہا۔ "اس دنیا میں اچھی خواتین کی تعداد بہت کم ہے اور مجھے فخر ہے کہ آپ ان میں سے ایک ہیں۔"

(۹)

نیویارک کے سینٹرل پارک کے ایک اپارٹمنٹ میں مسز البسن اپنی بیٹی سے کہہ رہی تھیں۔ "اگر یہ سچ ہے تو مجھے تمہاری قسمت پر رشک آتا ہے کارنیلیا۔"

کارنیلیا کا چہرہ خوشی سے گلنار ہو رہا تھا۔ "ہاں یہ واقعی میرے لئے مسرّت بخش ہے۔" اس نے کہا۔

مسز البسن کی رشتہ دار مس وان شوئلر نے اپنے سر کو قدرے خم کرتے ہوئے اطمینان کی سانس لی۔ اور مسز البسن سے بولیں "میری نرس مس باورس ہمیشہ کی طرح میرے ساتھ رہے گی۔ لیکن اس کی ہمراہی میرے لئے پرلطف نہیں رہتی اس کے خیالات نہایت محدود ہیں جبکہ کارنیلیا میں وہ تمام خوبیاں ہیں جنھیں میں پسند کرتی ہوں۔"

"مجھے آپ سے دلی محبت ہے۔" کارنیلیا نے بڑی بے صبری سے کہا۔

"تو یہ پروگرام طے رہا۔" مس وان شوئلر نے کہا۔ "کارنیلیا تم ذرا جاکر مس باورس کو دیکھو، کہاں ہیں۔ میرے دودھ اور انڈا پینے کا وقت ہو چکا ہے۔"

کارنیلیا کے باہر جاتے ہی اس کی ماں نے کہا۔ "آپ واقعی بہت مہربان ہیں آپ جانتی ہیں کہ اپنے حالات کے تحت میں کارنیلیا کو ٹھیک سے دکھ نہیں پاتی ہوں وہ اپنی محدود زندگی سے اداس رہتی ہے۔۔ اگر میں اخراجات برداشت کرنے کے قابل ہوتی تو یقیناً اسے تفریحات میں مصروف رکھنے کی کوشش کرتی لیکن آپ جانتی ہیں کہ اس کے والد کی موت کے بعد میرے لئے یہ سب ممکن نہیں رہا۔"

"مجھے کارنیلیا کو اپنے ساتھ مصر گھمانے لے جاکر بہت خوشی ہوگی" مس وان شوئلر نے کہا۔ "وہ بہت سیدھی اور معصوم لڑکی ہے۔ میرے چھوٹے چھوٹے کام بھی کتنی محبّت اور تندہی سے انجام دیتی ہے خود غرضی نام کی کوئی چیز اس میں نہیں جو آج کی نوجوان لڑکیوں

"یہ بالکل عام سی بات ہے۔"

مسز رالبین اپنی جگہ سے اٹھیں اور اپنی دولت مند رشتہ کی بہن کی پیشانی پر بوسہ دیتے ہوئے کہا۔ "میں آپ کی بے حد شکر گزار رہوں گی۔"

جاتے ہوئے زینے پر انھوں نے ایک نوجوان اسمارٹ سی عورت کو دیکھا جس کے ہاتھ میں دودھ کا گلاس تھا۔ "ہلو مس باورس، مصر کا سفر مبارک ہو۔"

"شکریہ مسز رالبین"

"لیکن تم تو اکثر سیاحت پر جاتی رہتی ہوگی"

"ہاں میں پچھلے سال ہی مس وان شوئلر کے ساتھ پیرس گئی تھی لیکن مصر کبھی نہیں گئی۔"

"خدا کرے کہ اس سفر میں تم لوگوں کو کوئی دشواری نہ آئے۔" مسز رالبین نے کہا۔

"میں بہت محتاط رہتی ہوں، مسز رالبین آپ بالکل فکر نہ کریں۔"

لیکن اس کے باوجود ان کے چہرے پر تفکر کی پرچھائیاں موجود تھیں۔ وہ بہرحال ماں تھیں اور ان کی بیٹی پہلی بار ان سے جدا ہو کر اتنی دور جا رہی تھی۔

(۱۰)

نواح شہر میں واقع اپنے دفتر میں بیٹھے اینڈریو پیننگٹن اپنی نجی ڈاک دیکھ رہے تھے۔ اچانک ان کی مٹھیاں بھنچ گئیں اور انھوں نے ایک آواز کے ساتھ میز پر چوٹ کی۔ ان کا چہرہ سرخ تھا اور پیشانی پر دو رگیں ابھر آئی تھیں۔ انھوں نے میز پر رکھی گھنٹی بجائی اور ایک نوجوان اسٹینوگرافر ان کے دفتر میں داخل ہوا۔

"مسٹر راکفورڈ سے یہاں آنے کو کہو"

"یس مسٹر پیننگٹن۔"

کچھ ہی دیر بعد پیننگٹن کا پارٹنر مسٹر اسٹرنڈیل راکفورڈ اس کے دفتر میں داخل ہوا۔ دونوں

کی شخصیت میں بڑی حد تک یکسانیت تھی۔ طویل قد، بھورے بال، کلین شیو، اور ہوش مندی دونوں میں مشترکہ طور پر ایک جیسی تھی۔ اس نے آتے ہی پوچھا۔ "کیا بات ہے پیننگٹن؟"

"پیننگٹن نے خط سے نظر یں ہٹاتے ہوئے کہا۔" نی نیٹ نے شادی کرلی۔"

"کیا؟" راکفورڈ کے لہجے میں حیرت کے ساتھ گھبراہٹ بھی تھی۔

"تم نے وہی سنا ہے جو میں نے کہا ہے۔ نی نیٹ رجوے نے شادی کرلی ہے" پیننگٹن نے رک رک کر کہا۔

"لیکن، کب؟ ابھی تک ہمیں اس کے بارے میں اطلاع کیوں نہیں تھی؟"

"پیننگٹن نے دیوار پر لٹکے ہوئے کیلنڈر کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔" جب یہ خط لکھا گیا تو اس کی شادی نہیں ہوئی تھی۔ لیکن اب وہ شادی شدہ ہے۔ اس کی شادی چار تاریخ کو یعنی آج صبح ہوئی ہے۔"

راکفورڈ جیسے صوفے پر گر سا پڑا۔" یہ کیا ہوا۔ نہ اسے سمجھایا جاسکا۔ نہ روکا جا سکا۔ خیر وہ خوش قسمت ہے کون؟"

"پیننگٹن نے ایک بار پھر خط پر نظریں ڈالتے ہوئے کہا۔" ڈایل، ریائمن ڈایل"

"یہ ہے کون؟ ہم نے تو کبھی یہ نام نہیں سنا۔"

"خط میں زیادہ تفصیلات نہیں ہیں" اس نے غور سے خط دیکھتے ہوئے کہا شادی کس سے ہوئی یہ ہمارے لئے مسئلہ نہیں۔ مسئلہ یہ ہے کہ شادی ہو چکی ہے۔"

دونوں کی نظریں چار ہوئیں اور راکفورڈ نے معنی خیز انداز میں سر کو جنبش دی۔

"اس مسئلے پر ہمیں سنجیدگی سے غور کرنا ہوگا۔"

"ویسے ارادہ کیا ہے اب؟"

"یہی میں تم سے پوچھتا ہوں۔"

تھوڑی دیر خاموشی رہی۔ پھر راکفورڈ نے پوچھا "کوئی منصوبہ؟"
پیننگٹن نے دھیرے سے کہا " نارمنڈی آج ہی روانہ ہو رہا ہے ہم میں سے
ایک کو فوراً چل دینا چاہئے۔"

"کیا بکواس ہے۔ یہ کوئی منصوبہ ہوا؟"
پیننگٹن نے پھر اپنی بات شروع کی "اور وہ برطانوی وکیل......" اور کچھ کہتے
کہتے رُک گیا
"یہ کیا بات ہوئی۔ ہم ان برطانوی وکیلوں سے الجھ نہیں سکتے۔ آخر تم کہنا کیا چاہتے ہو"
"میرا یہ مطلب نہیں ہے" پیننگٹن نے کہا "میں کہہ رہا ہوں کہ لی نیٹ ہنی مون کے
لئے مصر جا رہی ہے۔ اور وہاں تقریباً ایک مہینے رکے گی۔"
"پھر......؟" راکفورڈ نے اطمینان کی سانس لی۔ اور پھر دونوں ایک دوسرے
کے چہرے کی طرف دیکھنے لگے۔
"ہاں مصر...... لی نیٹ اور اس کا شوہر...... ہنی مون کا ماحول.... ان سے
وہاں اتفاقی ملاقات...... اور بس اپنا کام ہو گیا۔" پیننگٹن نے معنی خیز انداز میں کہا۔
راکفورڈ اب بھی مطمئن نہیں تھا۔ "لی نیٹ بہت محتاط اور ہوشیار ہے۔"
... دونوں کی نظریں پھر چار ہوئیں۔
راکفورڈ نے گردن ہلاتے ہوئے کہا۔ "ٹھیک ہے"
پیننگٹن نے گھڑی کی طرف دیکھا اور اٹھتے ہوئے کہا "ہمیں جلدی کرنا چاہئے
تو ہم میں سے کون جا رہا ہے؟"
"تم جا رہے ہو" راکفورڈ نے فوراً کہا۔ "لی نیٹ تم پر بہت اعتماد کرتی ہے۔"
پیننگٹن کا چہرہ سخت ہو گیا۔ اس نے کہا "مجھے امید ہے کہ میں یہ کام کر لوں گا۔"

۱؎ بحری جہاز

"ہاں۔ لیکن ہوشیاری سے" رالفورڈ نے متنبہ کیا۔ "صورت حال بہت نازک ہے۔"

(۱۱)

وکیل مسٹر ولیم کارمشل نے دروازہ کھول کر سوالیہ نظروں سے دیکھنے والے آفس بوائے سے کہا۔ "مسٹر جم کو اندر بھیج دو"

تھوڑی ہی دیر میں جم فین تھراپ اندر داخل ہوا اور حیرت سے اپنے چچا کو کسی خط میں الجھے ہوئے دیکھا۔

"ہم تم آگئے۔" کارمشل نے سر اٹھا کر اس کی طرف دیکھا۔

"آپ نے مجھے بلایا ہے۔؟"

"ہاں ذرا ایک نظر اس خط پر ڈالنا۔"

جم غور سے خط کے نشان زدہ حصے کو پڑھنے لگا۔ اور وکیل کارمشل اسے دیکھتے رہے۔ جب وہ خط پڑھ چکا تو انھوں نے پوچھا۔ "تمہارا کیا خیال ہے جم"

"مجھے تو کچھ دال میں کالا نظر آتا ہے" جم نے کہا۔

اس بات پر، کارمشل گرانٹ اینڈ کارمشل کمپنی کے سینیر پارٹنر نے تائید میں گردن ہلائی۔

جم فین تھراپ نے اس خط کو ایک بار اور پڑھا جو ابھی ابھی بذریعہ ہوائی ڈاک مصر سے موصول ہوا تھا۔

"...... یہ کچھ عجیب سا لگتا ہے کہ آج کے دن اور اس ماحول میں آپ کو تجارتی خط لکھوں۔ ہم نے گذشتہ ہفتہ مینا ہاؤس میں گذارا۔ اور اطراف کی تمام جگہوں کی سیر کی، پرسوں ہمارا ارادہ بذریعہ اسٹیمر دریائے نیل کی سیر کرتے ہوئے لاکسر اور اسوان جانے کا ہے اور اس کے بعد ہم خرطوم جائیں گے۔ آج صبح جب ہم ناشتہ کرنے اور ٹکٹ حاصل کرنے کے لئے باہر نکلے تو جو پہلے

آدمی پر میری نظر پڑی، وہ میرے امریکی ٹرسٹی مسٹر اینڈریو ہیگنس تھے۔ مجھے جہاں تک یاد پڑتا ہے آپ دو سال پہلے ان سے مل چکے ہیں۔ مجھے ذرا بھی اندازہ نہیں تھا کہ وہ بھی مصر میں ہوں گے۔ انھیں یہ بھی معلوم نہیں کہ میری شادی ہو چکی ہے۔ میرا خط ملنے سے پہلے ہی شاید وہ وہاں سے نکل چکے تھے۔ وہ بھی اتفاق سے اسی اسٹیمر پر سفر کر رہے ہیں جس میں ہم لوگ ہیں۔ عجیب اتفاق ہے۔ میں آپ کی بے حد شکرگزار ہوں کہ آپ نے میرے لئے یہ انتظامات کئے.....

"

اس نے جیسے ہی اگلا صفحہ پلٹنا چاہا مسٹر کارنش نے خط اس کے ہاتھ سے لے لیا اور کہا۔ "بس کام کا حصہ یہی ہے۔ باقی چیزوں سے اپنا کوئی مطلب نہیں ہے کیا خیال ہے تمہارا؟"

اس نے ایک لمحے اپنے چچا کی طرف دیکھا اور پھر بولا "میں کسی صورت اسے اتفاق نہیں مان سکتا۔"

کارنش نے اس کے خیال کی تائید کی اور کہا "کیا تم مصر جانا پسند کرو گے؟"

"کیا آپ اسے ضروری سمجھتے ہیں...؟"

"ہاں اور میرا خیال ہے کہ مزید وقت ضائع نہیں کرنا چاہئے۔"

"لیکن آپ نے میرا انتخاب کیوں کیا؟"

"اپنا ذہن استعمال کرو۔ لی نٹ رج وے نے تمہیں کبھی نہیں دیکھا ہیگنس بھی تمہیں نہیں جانتا اور اگر تم ہوائی جہاز سے فوراً روانہ ہو جاؤ تو بر وقت مصر پہنچ بھی سکتے ہو۔"

لہ لی نٹ رج وے کی دولت اس کے والدین نے وقت وفات اس کے لئے محفوظ کر دی تھی جیسا کہ پہلے بیان کیا جا چکا ہے اس وقف کے متولی یا ٹرسٹی مسٹر ہیگنس تھے۔

"لیکن یہ دخل اندازی مجھے اچھی نہیں معلوم ہوتی۔ میں وہاں جاکر کیا کروں گا؟"
"اپنی آنکھوں اور کانوں سے کام لو۔ دماغ کو حرکت میں لاؤ اور اگر ضروری سمجھو تو عملاً بھی کچھ کرو۔"
"لیکن یہ سب میں کیسے کروں گا؟"
"یہ تمہیں ہی کرنا ہے۔ اب یہاں سے فوراً اٹھ جاؤ اور مصر جانے کی تیاری کرو۔ مجھے قطعی یقین ہے کہ پیننگٹن نے لی نیٹ کی امانت میں خیانت کی ہے اور وہ کسی طرح اس سے قبل کہ لی نیٹ اپنی جائداد کا حساب کتاب سنبھالے۔ اس خیانت کو ڈھانکنا چاہتا ہے۔"

(۱۲)

مسز آٹربورن نے مقامی طرز کے صافے کو اپنے سر کے گرد لپیٹے ہوئے پریشان کن لہجے میں کہا۔ "آخر ہم مصر کیوں نہیں چلتے۔ میرا کتنا جی چاہتا ہے کہ میں وہیں سے بردشلم ہو آؤں۔"
انھوں نے دیکھا کہ ان کی بیٹی نے اس بات پر کوئی دھیان نہیں دیا تو چڑچڑا کر بولیں۔ "جب کوئی کچھ کہے تو کم از کم جواب تو دے دیا کرو۔"
روزالی آٹربورن اخبار دیکھنے میں مصروف تھی۔ اس کے سامنے یہ خبر تھی۔
"مسز سائمن ڈایل جو شادی سے پہلے مس لی نیٹ رجوے کے نام سے مشہور تھیں اپنے شوہر کے ساتھ مصر میں ہنی مون منا رہی ہیں۔"
روزالی نے کہا۔ "ہاں آپ مصر جانے کے بارے میں کچھ کہہ رہی تھیں۔"
"ہاں مجھے یہ جگہ تو بالکل ہی پسند نہیں آئی۔ جسے دیکھو منہ ٹیڑھا کرکے بات کرتا ہے۔" مسز آٹربورن نے کہا۔ "اس ہوٹل کے لوگ بھی بہت گستاخ ہیں۔"
روزالی بولی۔ "ویسے ساری جگہیں ایک جیسی ہی ہوتی ہیں۔ لیکن پھر بھی

اب ہمیں یہاں سے چل دینا چاہیئے۔"

"اب آج صبح کا واقعہ ہی لو۔" مسز آلٹربورن نے تلخی سے کہا۔" ہوٹل کے منیجر نے نہایت گستاخی سے کہا کہ یہ کمرے دوسروں کے لئے بک ہو چکے ہیں اور ہم دو دن کے اندر یہ کمرہ خالی کردیں۔"

"یعنی اب ہمیں کہیں اور چل ہی دینا چاہیئے۔"

"بہتر ہوگا کہ ہم مصر ہی چلیں۔ بلا وجہ بات بڑھانے سے کیا فائدہ؟"

"ہاں یہ کوئی زندگی اور موت کا سفر تو ہے نہیں۔"

لیکن شاید وہ غلط سمجھ رہی تھیں۔ کسی کی زندگی اور موت کے سوال کا لمحہ قریب سے قریب تر آتا جا رہا تھا۔

دوسرا باب

"ٹم دیکھو مشہور جاسوس ہرکل پائرد" مسز الرٹن نے پرجوش لہجے میں کہا۔
مصر کے شہر اسوان کے ہوٹل قطارا کے لاونج میں وہ اپنے بیٹے ٹم کے ساتھ بیٹھی ہوئی دور سے آتے ہوئے دو ہیولوں کی طرف دیکھ رہی تھیں۔ ان میں ایک پستہ قد شخص تھا جو سفید سلک کا سوٹ پہنے تھا اور اس کے ساتھ ایک دراز قد سبک سی لڑکی تھی
ٹم الرٹن نے اپنی ماں کے متوجہ کرانے پر ادھر دیکھا۔ "وہ مسخرے جیسا آدمی"، اس نے بے یقینی سے کہا۔
"وہ ہرکل پائرد ہے۔"
"تو یہ یہاں کیا کر رہے ہیں؟" ٹم کے لہجے میں احترام عود کر آیا تھا۔
"تم تو کچھ زیادہ ہی جوش میں آگئے"، اس کی ماں نے قہقہہ لگاتے ہوئے کہا "میری سمجھ میں نہیں آتا کہ جرائم میں لوگوں کو اتنی دلچسپی کیوں ہوتی ہے۔ اسی لئے مجھے جاسوسی ناولوں سے نفرت ہو گئی، میں یقین سے کہہ سکتی ہوں کہ پائرد کسی خفیہ مہم پر نہیں بلکہ تفریحاً یہاں آئے ہیں۔"
"ممکن ہے کسی خوب صورت لڑکی کی تلاش ہو انھیں"
مسز الرٹن نے اپنے سر کو ایک طرف ذرا سا جھکایا۔ ان کی طرف ہرکل پائرد کی پشت تھی۔ ساتھ والی لڑکی نہایت سکون سے ان کے ساتھ چل رہی تھی۔

"لڑکی واقعی خوبصورت اور دلکش ہے" مسز الرٹن نے ٹم کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔
اور وہ جس کے حسن پر یہاں تبصرے ہو رہے تھے روزانی آٹر بورن تھی۔ اس کے ہاتھ
میں چھوٹی سی چھتری تھی جسے وہ گھما رہی تھی۔ اس کے چہرے پر تھکن کے اور آزردگی
کے ملے جلے تاثرات تھے۔ اس کی پیشانی پر پڑے ہوئے بل اب نمایاں نظر آ رہے تھے۔
وہ دونوں ہوٹل کے بائیں صدر دروازے سے اندر آئے اور درختوں کے نیچے
آ کر رک گئے۔

ہرکل پائرو نرمی اور معصومیت کے ساتھ گفتگو میں مصروف تھا۔ اس کا سفید
سلک کا سوٹ، سفید پناما ہیٹ، اور گھنی لوکدار مونچھیں اسے یہاں موجود تمام لوگوں
سے مختلف اور ممتاز کر رہی تھیں۔ "یہ فضا کتنی سحر آفریں ہے" وہ کہہ رہا تھا۔
"ایلیفنٹائن کا سنگ سیاہ، یہ سورج، یہ چھوٹی بڑی کشتیاں اور دریائے نیل کا
دلفریب منظر واقعی مسحور کن ہے۔" وہ ایک لمحے کو رکا۔ پھر روزانی سے کہا "کیا آپ کو
میرے خیال سے اتفاق نہیں ہے مادموزیل؟[1]"

روزانی آٹر بورن نے جلدی سے جواب دیا "آپ صحیح کہتے ہیں۔ لیکن میرا خیال ہے
کہ اسوان کچھ بے رونق جگہ ہے۔ بوجھل اور اداس۔ یہ ہوٹل بھی آدھے سے زیادہ
خالی ہے اور جو لوگ یہاں ہیں وہ سب کے سب کم از کم سو سال کے بوڑھے ہیں"
وہ رکی اور اپنے ہونٹ چبانے لگی۔

ہرکل پائرو کی آنکھوں میں چمک تھی "ہاں یہ تو ہے۔ خود میرا بھی ایک پاؤں
قبر میں ہے۔"

---

[1] پائرو فرنچ زبان بولتا ہے اور اتفاقاً لوگ اسے فرانسیسی ہی گمان کرتے ہیں حالانکہ وہ یورپ
کے ملک بلجیم کا باشندہ تھا جو انگلینڈ میں آ کر مقیم ہو گیا۔ چونکہ بلجیم میں فرنچ زبان بولی جاتی ہے لہذا
پائرو کیلئے فرنچ بولنا عادت میں شامل ہے۔ فرنچ میں عورتوں کو "مادموزیل" (بقیہ آئندہ صفحہ)

"نہیں میرا مطلب یہ نہیں ہے" روزالی نے کہا۔ "مجھے افسوس ہے کہ میں اپنی بات ٹھیک سے نہیں کہہ پائی۔"

"اس میں برا ماننے کی کوئی بات نہیں ہے۔ دراصل تمہیں اپنے ہم عمر دوستوں کی معیت درکار ہے اور وہ دیکھو مجھے کم از کم ایک نوجوان تو نظر آیا۔"

"وہ جو ہمیشہ اپنی ماں کی گود میں چھپا رہتا ہے۔" روزالی نے طنزاً کہا۔ "ویسے خوبصورت ہے۔ لیکن ضرورت سے زیادہ خود پسند ہے۔"

پائرو نے مسکراتے ہوئے کہا۔ "اور کیا میں آپ کو خود پسند نظر نہیں آتا"

"بالکل نہیں"

"میرے اکثر دوستوں کا خیال ہے کہ میں حد سے سوا خود پسند ہوں۔" پائرو اپنے میں روزالی کی عدم دلچسپی کو محسوس کر رہا تھا۔

"اوہ" روزالی کا لہجہ کچھ مبہم سا تھا۔ "ویسے آپ میں ایسی کئی خصوصیات ہیں جو کسی کو خود پسند بنانے میں مدد کرتی ہیں۔ لیکن اتفاق ہے کہ جرائم کی دنیا سے مجھے کوئی دلچسپی نہیں ہے۔"

پائرو نے سنجیدگی سے کہا۔ "مجھے خوشی ہے کہ آپ کے پاس کوئی ایسا راز نہیں ہے جسے چھپائے رکھنا ضروری ہو۔"

روزالی کے چہرے سے ایک لمحے کیلئے افسردگی کی پرت ہٹ گئی اور وہ سوالیہ انداز میں پائرو کی طرف دیکھنے لگی۔ پائرو اس تبدیلی پر توجہ دئے بغیر بولا۔

(بقیہ صفحہ گذشتہ) اور مردوں کو "موسیو" استعمال کیا جاتا ہے جیسے اردو میں محترمہ اور جناب۔

پائرو کس طرح اور کیونکر انگلینڈ آیا اور اسے کس کیس سے شہرت حاصل ہوئی یہ داستان اگاتھا کرسٹی کے پہلے ناول میں موجود ہے۔ جس کا ترجمہ جلد ہی پیش کروں گا۔

"مادام آپ کی ماں آج دوپہر کے کھانے کے وقت نظر نہیں آئیں۔ خدانخواستہ ان کی طبیعت ناساز تو نہیں ہے۔"

"یہاں کی آب و ہوا انھیں راس نہیں آئی" روزالی نے مختصراً کہا۔ "جتنی جلد ہو سکے ہمیں یہاں سے روانہ ہو جانا چاہیئے۔"

وہ دونوں درختوں کے سائے سے باہر نکلے اور ندی کے کنارے والی گرد آلود سڑک پر چلنے لگے۔ موتی فروخت کرنے والے تصویری کارڈ اور گدھوں کی سواری مہیّا کرنے والوں نے انھیں گھیر لیا اور ٹوٹی پھوٹی انگریزی میں کہنے لگے۔

"آپ کو موتی لینا مر..... بہت اچّھا..... بہت سستا۔"

"لیڈی آپ جواہرات مانگتا..... آپ مہارانی دکھیں گی ..... خوش قسمت۔"

"سر یہ دیکھیئے لاجورد..... بہت اچھا بہت سستا۔"

"آپ گدھے کی سواری کریں۔ یہ بہت اچّھا گدھا ہے..... بہت مضبوط۔"

"آپ کو تصویری کارڈ چاہیئے..... بہت سستے، بہت خوبصورت۔"

"مادام یہ دیکھیئے لاجورد اور ہاتھی دانت کی چیزیں۔"

"آپ کشتی کی سیر کیجئے۔ میری کشتی بہت خوبصورت ہے سر۔"

ہرکل پائرو نے اس بھیڑ پر ایک اچٹتی سی نظر ڈالی۔ اور ان سے پیچھا چھڑانے کے لئے کچھ تیز چلنے لگا۔ روزالی بالکل گونگے بہروں کی طرح اس کے ساتھ ساتھ چل رہی تھی۔

وہ سڑک کے کنارے بنی ہوئی دکانوں میں سے ایک میں داخل ہوئے۔ روزالی نے دکان میں فلموں کے کئی رول نکال کر دئیے جن میں اس نے کچھ مناظر قید کر لیے تھے اس کے بعد وہ پھر باہر نکلے اور دریائے نیل کے کنارے آ گئے۔

ایک اسٹیمر ابھی ابھی لنگر انداز ہوا تھا۔ پائرو اور روزالی بڑی دلچسپی سے مسافروں

کی بھگدڑ دیکھ رہے تھے۔

"اچھی بھیڑ ہے" روزالی نے تبصرہ کیا۔

پیچھے کچھ آہٹ محسوس کرتے ہوئے انھوں نے گردن گھمائی۔ ٹم الرٹن بھی ان کے پاس آکر بیٹھ گیا تھا۔ اس کی سانسیں تیز تیز چل رہی تھیں جیسے وہ دوڑ کر یہاں تک آیا ہو۔

"کتنی بے ہودہ بھیڑ ہے"۔ ٹم نے اسٹیمر سے مسافروں کو اترتے ہوئے دیکھ کر کہا روزالی نے ایک اچٹتی ہوئی نظر ٹم پر ڈالی اور خاموش رہی۔

اترتے ہوئے لوگوں کو دیکھتے ہوئے اچانک ٹم نے پرجوش لہجے میں کہا۔ "او ے یہ تو لی ریٹ رج ے ہے"۔

پائرو پر اس جملے کا کوئی اثر نہیں ہوا لیکن روزالی نے دلچسپی سے اس طرف دیکھا اس نے ٹم سے پوچھا۔ "کہاں؟ کیا وہ جو سفید کپڑوں میں ہے"؟

"ہاں وہی جس کے ساتھ وہ دراز قد نوجوان ہے" ٹم نے کہا "یہ نوجوان لی نیٹ کا شوہر ہے۔ دیکھئے میں اس کا نام بھول گیا"۔

"ڈائل" روزالی نے کہا۔ "سائمن ڈائل۔ ان کے یہاں آنے کی خبر آج کے اخبار میں بھی شائع ہوئی ہے"۔

"یہ برطانیہ کی دولت مند ترین لڑکی ہے"۔ ٹم نے حسرت سے کہا۔

تینوں کا مرکز توجہ اس وقت ایک ہی تھا۔ پائرو زیر لب بڑبڑایا۔ "لڑکی بے حد حسین ہے"۔

"ہاں اس دنیا میں کسی کسی کو سب کچھ ایک ساتھ مل جاتا ہے"۔ روزالی نے تلخی سے کہا۔ اس نے ان کے پیچھے ایک اور لڑکی کو نیچے اترتے ہوئے دیکھا۔ جو لی میٹ کو بہت غور سے دیکھ رہی تھی۔

لی نیٹ مکمّل حسن کا نمونہ تھی۔ اس کی طرف لوگوں کی نظریں بے محابا اٹھتی تھیں اور وہ اس طرزِ عمل کی نہ صرف عادی ہو چکی تھی۔ بلکہ اس سے لطف اندوز بھی ہوتی تھی۔

ہرکلا پائرو بھی بہت غور سے اس جوڑے کا جائزہ لے رہا تھا۔ اس کے پاس سے گزرتے ہوئے دونوں بات چیت میں مصروف تھے۔ پائرو نے سائمن ڈابل کو کہتے سنا۔ "ہم اس کے لئے وقت نکال لیں گے ڈارلنگ۔ ہم یہاں آسانی سے ایک دو ہفتے مزید گزار سکتے ہیں۔"

یہ کہہ کر وہ لی نیٹ کی طرف پیار اور بے قراری سے دیکھنے لگا۔

پائرو کے چہرے پر تشویش کے آثار تھے۔

"خوش بخت بے وقوف" ٹم نے ان کے گزر جانے کے بعد تبصرہ کیا۔

"یہ کتنے خوش نظر آرہے ہیں۔" روزالی نے رشک سے کہا۔ "لیکن یہ آثار اچھّے نہیں ہیں۔"

پائرو نے دھیرے سے کہی گئی روزالی کی بات سن لی۔ اس کی بھنویں سکڑ گئیں اور اس نے ایک تیز نظر روزالی پر ڈالی۔

ٹم اپنا ہیٹ اٹھاتے ہوئے بولا۔ "مجھے اپنی ماں کے لئے کچھ سامان لے جانا ہے۔" اور وہاں سے چل دیا۔

"تو یہ اچھّے آثار نہیں" پائرو نے روزالی کے الفاظ دہرائے۔

روزالی کے چہرے پر کئی رنگ آجا رہے تھے۔ "میں آپ کا مطلب نہیں سمجھی۔" اس نے کہا۔

"میں وہی دہرا رہا ہوں جو چند لمحے پہلے تمہارے منہ سے نکلا تھا۔" مس روزالی آٹربورن کے شانوں میں جنبش ہوئی۔ وہ بولی "یہ سب کچھ بڑا خطرناک

ہوتا ہے۔ دولت، حسن۔" اور وہ ذرا سا رک گئی اور پائرو نے کہا۔" اور محبت۔
ہوں اور محبت...... لیکن یہ بھی تو ہو سکتا ہے کہ اس نوجوان نے محض دولت کے
لئے اس سے شادی کی ہو۔"

"آپ نے دیکھا نہیں وہ کس انداز سے اس کی طرف دیکھ رہا تھا۔"

"ہاں مادام میں نے وہ سب دیکھا جو وہاں دیکھے جانے کے لائق تھا اور شاید
میں نے وہ بھی دیکھ لیا ہے جو آپ نے نہیں دیکھا۔"

"وہ کیا؟"

پائرو نے نرمی سے کہا۔" میں نے ٹی نیٹ کی آنکھوں میں تیرتی وہ سیاہ پرچھائیاں
بھی دیکھی ہیں جو کسی خطرے کے احساس کے ساتھ ابھرتی ہیں۔"

روزالی بہت غور سے پائرو کی طرف دیکھ رہی تھی۔" آپ کہنا کیا چاہتے ہیں؟"

"میرے کہنے کا مطلب یہ ہے کہ ہر چمک دار شے سونا نہیں ہوتی۔ یہ خاتون
دولت مند ہے، حسین و جمیل ہے، قابل محبت ہے لیکن اس کے علاوہ اس کے
پاس ایک چیز اور بھی ہے جو نامناسب ہے اور میں جانتا ہوں وہ چیز کیا ہے؟"

"وہ کیا ہے؟"

"مجھے یاد آرہا ہے۔ میں نے موسیو ڈایل کی آواز پہلے بھی سنی ہے" پائرو نے
کہا۔" اور یہ بھی کہ کہاں سنی۔ ہے" پائرو نے بات ٹالتے ہوئے کہا۔

لیکن روزالی ان کی باتیں نہیں سن رہی تھی۔ وہ جیسے سکتے کی حالت میں تھی۔
یکایک وہ خوف سے مغلوب آواز میں بولی۔" مجھے اتنی نفرت کیوں ہے میرے اندر
یہ وحشیانہ خیال کیوں آیا کہ میں اس کے کپڑے پھاڑ ڈالوں اور اس کے خوبصورت جسم کو
گرم گرم سلاخوں سے داغ دوں۔ کیا واقعی میں اتنی ہی حاسد ہوں۔ کیا اس کے

مسرّت و زندگی اور حسن میرے لیے تکلیف کا باعث ہے؟"

ہرکل پائرد نے حیرت سے روزالی کی باتوں کو سنا۔ اُس نے اُسے بانہوں سے پکڑ لیا اور اُس کے کانپتے جسم کو تھپتھپایا۔ "آپ یہ سب کچھ کہنے کے بعد کچھ ہلکا محسوس کر رہی ہوں گی۔"

"مجھے اس سے نفرت ہے۔ میں نے آج تک کسی سے پہلی نظر میں ہی اتنی نفرت نہیں کی" روزالی کی آواز اب بھی کانپ رہی تھی۔

"بہت خوب"

روزالی نے پائرد کی طرف دیکھا۔ پھر اس کے دانت بھنچے، اور وہ قہقہے لگانے لگی۔ پائرد بھی اس کے ساتھ قہقہے میں شریک ہو گیا۔

اسکے بعد دونوں اٹھے اور ہوٹل کی طرف چل پڑے۔

ہال میں داخل ہونے کے بعد روزالی نے پائرد سے کہا۔ "اب مجھے اپنی ماں کے پاس جانا چاہیے۔"

اُسے وہیں چھوڑ کر پائرد اس برآمدے میں آگیا جہاں سے نیل کا دلفریب منظر بالکل سامنے نظر آ رہا تھا۔ یہاں چائے پینے کے لیے کچھ چھوٹی میزیں رکھی ہوئی تھیں۔ لیکن وہاں کوئی نہیں تھا۔ ایک لمحے کھڑے رہ کر وہ دریائے نیل کی طرف دیکھتا رہا۔ اور پھر وہ سامنے باغیچے کی طرف چل پڑا۔

یہاں کی خوشگوار دھوپ میں کچھ لوگ ٹینس کھیل رہے تھے کچھ دیر وہ ان کا کھیل دیکھتا رہا پھر نیچے اتر کر پگڈنڈی پر آگیا۔ یہاں اسے وہ لڑکی نظر آگئی جسے اس نے کئی ماہ قبل شیز ماؤنٹے ریسٹوران میں دیکھا تھا۔ وہ ایک بنچ پر بیٹھی نیل کی گہرائیوں میں کھوئی ہوئی تھی وہ اسے ایک نظر میں پہچان گیا تھا۔ اس کا چہرہ بالکل ویسا نہ تھا جیسا کہ اس نے اس رات دیکھا تھا لیکن اب وہاں مسرت و انبساط کی سرخی

کی جگہ تھکی اور روحانی کرب کی زردی آ چکی تھی۔
وہ اپنی جگہ رک گیا۔ ابھی تک اس نے اس کی آمد کو محسوس نہیں کیا تھا۔ وہ اپنی
سوچ میں غرق دریائے نیل میں کھوئی ہوئی سی دیکھ رہی تھی۔ بے خیالی میں اس
کے چھوٹے چھوٹے پاؤں زمین پر تھپکیاں دے رہے تھے۔ اس کی گہری آنکھیں
سرخی مائل ہو رہی تھیں۔ جن کا رخ اب تیرتی کشتیوں کی طرف تھا۔

ایک چہرہ اور ایک آواز۔ اسے دونوں باتیں اچھی طرح یاد آ چکی تھیں۔ چہرہ اسی
لڑکی کا تھا اور آواز اس نوجوان کی تھی جو ابھی نیا نیا دولہا بنا ایک نئی لڑکی کے ساتھ
نظر آیا تھا۔

اور یہی وقت جبکہ وہ کھڑا ہوا بے خبر لڑکی کی حرکات اور گزشتہ واقعات پر غور
کر رہا تھا کہ ڈرامے کا اگلا منظر یکایک نظر کے سامنے آ گیا۔

اوپر پگڈنڈی پر کچھ آوازیں ابھریں۔ جولی نیٹ ڈایل اور سائمن کی تھیں۔
بیٹھی ہوئی لڑکی اچانک پگڈنڈی پر آ گئی اور دونوں کو جیسے سانپ سونگھ گیا۔

"ہلو لی نیٹ۔" جیکولین ڈی بلفورٹ نے کہا۔ "ہلو سائمن کیسے ہو؟"
لی نیٹ کے منہ سے ہلکی سی چیخ نکل گئی اور وہ ایک قدم پیچھے ہٹتے ہوئے پتھر سے
ٹکرا گئی۔ سائمن کے چہرے پر اچانک غم و غصے کی کیفیات نمایاں ہوئیں وہ آگے آیا
لیکن اس نے فوراً یہاں کسی اجنبی کی موجودگی کو محسوس کر لیا تھا اس نے صرف اتنا
کہا "ہلو جیکولین ہمیں امید نہیں تھی کہ یہاں تم سے ملاقات ہو جائے گی۔"

یہ الفاظ اس کے مافی الضمیر کی ادائیگی کے لئے قطعاً ناکافی تھے۔
لڑکی کی مسکراہٹ اسکے سفید دانتوں کی چمک کے ساتھ نظر آئی۔ "کیا واقعی یہ حیرت کی بات
ہے؟" اس نے پوچھا اور سر کے ایک جھٹکے کے ساتھ وہ مخالف سمت میں آگے بڑھ گئی۔

پائرو نے اپنے پیچھے لی نیٹ کو کہتے سنا۔ "سائمن... خدا کیلئے سائمن کچھ کرو... بتاؤ کہ ہم کیا کریں"

تیسرا باب

لوگ رات کا کھانا کھا چکے تھے۔ ہوٹل قندارا کے بیرونی برآمدے میں مدھم روشنی ہو رہی تھی اور یہاں ٹھہرے ہوئے بیشتر مسافر وہیں چھوٹی چھوٹی میزوں کے گرد بیٹھے ہوئے تھے۔

سائمن اور لی نیٹ ہوٹل سے نکل کر برآمدے کی طرف آئے ان کے ساتھ ادھیڑ عمر دراز قد بھورے بالوں اور کلین شیو والا امریکی شخص بھی تھا۔ جب چھوٹا سا گروہ دروازے پر ایک لمحے کے لیے رکا تو قریب بیٹھی ہوئی میز سے ٹم الرٹن اچھل کر سامنے آ گیا۔ "شاید آپ مجھے بھول گئی ہیں" ٹم نے لی نیٹ کو مخاطب کرتے ہوئے کہا۔ "میں جوانا ساؤتھ وڈ کا بھتیجا ہوں۔"

"اوہ، میں بھی کتنی احمق ہوں۔ تو تم ٹم الرٹن ہو۔" لی نیٹ نے کہا۔ "ان سے ملو یہ میرے شوہر ہیں۔" اس کی آواز میں کپکپی، فخر اور شرم کی ملی جلی کیفیت تھی۔ "اور یہ میرے امریکی ٹرسٹی ہیں مسٹر پیننگٹن۔" نے اشارہ کرتے ہوئے کہا۔

"میری ماں بھی میرے ساتھ ہیں۔ آپ چاہیں تو ان سے مل سکتی ہیں۔" ٹم نے کہا۔

چند منٹ بعد ہی یہ سارے لوگ ایک جگہ بیٹھے ہوئے تھے۔ ایک طرف لی نیٹ اور پیننگٹن اور دوسری طرف مسز الرٹن تھیں جو اپنے پاس بیٹھے ہوئے سائمن سے باتیں

باتیں کر رہی تھیں۔

اچانک دروازہ کھلا اور لی نیٹ کے ماتھے پر شکنیں ابھریں۔ لیکن فوراً ہی وہ یہ دیکھ کر مطمئن ہو گئی کہ آنے والا ایک پستہ قد اجنبی شخص ہے۔

مسز ال رٹن نے لی نیٹ کو مخاطب کرتے ہوئے کہا۔ "قابل ذکر شخصیات میں یہاں تمہارے علاوہ بھی کوئی موجود ہے۔ یہ پستہ قد شخص مشہور سراغ رساں ہرکیول پائرو ہے۔"

مسز ال رٹن نے یہ بات محض اس لیے کہی تھی کہ محفل کے سکوت کو توڑا جائے۔ لیکن اس اطلاع پر لی نیٹ نے حیرانی کا اظہار کیا۔ "ہرکیول پائرو، یہ نام میرا سنا ہوا ہے۔"

پائرو ٹہلتا ہوا برآمدے کے دوسرے سرے تک چلا گیا تھا۔ لی نیٹ کے دونوں طرف بیٹھے لوگوں کی نظریں اس کا تعاقب کر رہی تھیں۔ وہاں پہونچ کر اس نے اشارے سے بیٹھے ہوئے لوگوں کو تعظیم دی۔

"تشریف رکھیے مسٹر پائرو، آج کی رات کتنی خوبصورت ہے" ایک معمّر خاتون نے کہا۔

"آپ نے صحیح فرمایا۔ واقعی یہ کتنی حسین رات ہے۔" پائرو نے بیٹھتے ہوئے کہا۔

یہ معمّر خاتون مسز آٹر بورن تھیں۔ انکے سر پر دیہاتی صافہ دیکھ کر پائرو مسکرایا۔

"یہاں بہت کچھ قابل ذکر شخصیات یکجا ہو گئی ہیں۔ حسین لی نیٹ ڈائل، مشہور ناول نگار..." پائرو نے جملہ ادھورا چھوڑ دیا۔

پائرو نے محسوس کیا کہ قریب بیٹھی ہوئی آٹر بورن اسکی آمد سے کچھ بد دل نظر آ رہی ہے۔ اس کے چہرے پر افسردگی تھی۔ اس نے مسز آٹر بورن کو مخاطب کرتے ہوئے کہا۔ "شاید ان دنوں آپ کا کوئی ناول زیر تحریر ہے۔"

مسز آٹر بورن نے ہلکا سا قہقہہ لگایا اور کہا۔ "میں بے حد کاہل ہوں۔ حالانکہ مجھے لکھنا چاہئے۔ میرے قارئین بڑی بے چینی سے میرے نئے ناول کا انتظار کر رہے ہیں۔ اور بے چارہ ناشر ہر ڈاک سے خط لکھ کر اور تار دے دے کر تھک چکا ہے۔"

پائرد نے پھر محسوس کیا کہ روزالی ان باتوں سے کچھ ملول ہے۔
مسز آٹربورن نے بات جاری رکھتے ہوئے کہا۔ "مجھے یہ کہنے میں کوئی تکلف نہیں ہے موسیو پائرد کہ میں یہاں پر مقامی احوال و کوائف کا علم حاصل کرنے کے لئے ہی آئی ہوں۔ میرے نئے ناول کا نام "ریگ زار میں برفباری" ہے اس کے عنوان ہی سے آپ اس کی دلچسپی کا اندازہ لگا سکتے ہیں۔"

روزالی آٹربورن اپنی جگہ سے اٹھی اور تاریک باغیچے میں ایک طرف چلی گئی۔
"میرے ناولوں میں پلاٹ بہت زبردست ہوتا ہے۔" مسز آٹربورن نے آگے کہا۔ "یہ الگ بات ہے کہ لائبریریوں نے اس پر پابندی لگادی ہے۔ وہ میری حق بیانی کو بیہودگی اور فحش نگاری کا نام دیتے ہیں۔ لیکن موسیو پائرد میرے قارئین کا ایک مخصوص حلقہ ہے جو میرے ہر ناول کا بڑی بے چینی سے انتظار کرتا ہے۔"

"مادام مجھے افسوس ہے کہ میں نے اپنی زندگی میں بہت زیادہ ناول نہیں پڑھے۔" پائرد نے کہا۔ "دراصل میرا کام ....."
مسز آٹربورن نے اس کی بات کاٹتے ہوئے کہا۔ "میں آپ کو اپنا ایک ناول 'شاخ انجیر' دوں گی ...... آپ کو یہ بہت پسند آئے گا۔ یہ ناول اپنا تعارف آپ ہے اور زندگی کی حقیقتوں سے بہت قریب ہے۔"
"یہ آپ کا کرم ہے میں اسے بے حد دلچسپی سے پڑھوں گا۔"
وہ چند لمحے خاموش رہیں پھر ادھر ادھر نظر ڈالی۔ "بہتر ہوگا کہ یہ ناول میں اسی وقت آپ کو دے دوں۔"
"نہیں مادام۔ آپ اپنی تفریحات میں خلل نہ ڈالیں۔ پھر کسی وقت ...."
"نہیں نہیں۔ اس میں خلل کی کیا بات ہے۔" انھوں نے اٹھتے ہوئے کہا۔

"میں خود آپ کو ابھی دینا چاہتی ہوں۔"

"کیا بات ہے ممی" روزالی نے قریب آتے ہوئے پوچھا۔

"کچھ نہیں بیٹی۔ میں ابھی اوپر جا کر ایک کتاب لے آتی ہوں۔"

"شاخ انجیر" روزالی نے کہا۔ "میں لے کر آتی ہوں"

"وہ تمہیں نہیں ملے گی، مجھے خود جانا ہوگا"

"مجھے معلوم ہے" روزالی نے کہا۔ اور تیزی سے برآمدے کے باہر نکل گئی۔

"مادام مجھے آپ کو مبارکباد دینی چاہئے کہ آپ کی پیاری بیٹی آپ سے کتنی محبت کرتی ہے۔" پائرو نے قدرے خم ہوتے ہوئے کہا۔

"لیکن کچھ چڑچڑی ہو گئی ہے۔ اسے میری بیماری کی زیادہ پروا نہیں ہے، وہ ہر معاملے میں اپنی رائے کو برتر مانتی ہے۔ اور میری بیماری کے بارے میں بھی اس کا دعویٰ ہے کہ وہ اسے مجھ سے زیادہ سمجھتی ہے۔"

پائرو نے قریب سے گزرتے ہوئے ایک ویٹر کو اشارہ کیا۔

"کوئی شروب مادام" اس نے مسز آٹربورن سے کہا۔ "سناڈ تو زیا آپ کو نا پسند"

"نہیں میں شراب نہیں پیتی ہوں موسیو پائرو" مسز آٹربورن نے کہا۔ "میرے لئے صرف لیمن منگوا لیجئے۔ مجھے اسپرٹ کی بو سے متلی ہوتی ہے۔"

پائرو نے ویٹر سے کہا "ایک لیمن اسکواش اور ایک بینڈکٹائن ۱...."

اسی وقت دروازہ کھلا اور روزالی اندر آتے ہوئے نظر آئی اس کے ہاتھ میں ایک کتاب تھی۔

"آپ کیا پسند کریں گی۔ مادام روزالی؟" پائرو نے پوچھا۔

---

۱ ایک قسم کی شراب۔ مترجم

"کچھ نہیں شکریہ"

پائرو نے ناول کی وہ جلد ہاتھ میں لے لی۔ جو ابھی ابھی اُسے دی گئی تھی۔ یہ جلد بالکل نئی تھی۔ سرورق پر ایک لڑکی کی بالکل عریاں تصویر تھی۔ جو انجیر کے درخت کو دیکھ رہی تھی۔ اس کے قدموں کے نیچے چیتے کی کھال بچھی ہوئی تھی۔ تصویر کے اوپر نہایت نفاست سے شاخِ انجیر تحریر تھا۔ اور مصنّف کی حیثیت سے سالوم آٹربورن لکھا ہوا تھا۔

"آپ کے اس تحفے پر مجھے فخر ہے مادام" پائرو نے خم ہوتے ہوئے کہا۔

روزالی ان باتوں سے خوش نہیں تھی۔ وہ کچھ کھوئی ہوئی سی تھی۔ وہ کچھ کہنے ہی والی تھی کہ ویٹر آ گیا۔

پائرو نے نہایت خوش اخلاقی کے ساتھ اپنا گلاس اٹھاتے ہوئے کہا۔ "آپ کی صحت کے لئے"

مسز آٹربورن لیمن پی رہی تھیں۔

وہ تینوں خاموش تھے اور دریائے نیل پر ابھری ہوئی اس چٹان کو غور سے دیکھ رہے تھے جو چاندنی میں بڑی خوشنما لگ رہی تھی۔ جیسے کسی عظیم دیو نے دریائے نیل کے سامنے سپر ڈال دی ہو اور دست بستہ کسی حکم کا انتظار کر رہا ہو۔ دریا کی سمت سے ٹھنڈی ٹھنڈی ہوا اور بھینی بھینی خوشبو آ رہی تھی۔

پھر مسٹر پائرو نے وہاں سے نظریں ہٹائیں اور برآمدے میں بیٹھے ہوئے دوسرے لوگوں پر ایک طائرانہ نظر ڈالی۔

یہی وہ لمحہ تھا۔ جب دروازہ ایک بار اور کھلا اور ہر شخص گفتگو ترک کر کے اس کی طرف دیکھنے لگا۔

سالونی رنگت اور دراز قد کی ایک لڑکی سرخ رنگ کی فراک پہنے ہوئے اندر آئی۔

وہ سیدھی برآمدے کے دوسرے سرے پر چلی گئی اور ایک خالی میز پر قبضہ جما لیا اس کے انداز میں نہ کہیں غرور کا شائبہ تھا اور نہ برتاؤ میں کوئی تکلیف وہ بات، بس بالکل فطری انداز میں وہ بیٹھی ہوئی تھی۔

"خوب" مسز آٹھ بورن کے منہ سے نکلا اور وہ اپنا صافہ درست کرنے لگیں "یہ لڑکی بالکل اس انداز سے بیٹھی ہے جیسے اپنے آپ کو کچھ سمجھتی ہو۔"

پائرو نے کوئی جواب نہیں دیا، وہ بہت غور سے اس لڑکی کو دیکھ رہا تھا۔ اس کا رخ لی نیٹ کی طرف تھا۔ پائرو نے یہ بھی دیکھا کہ لی نیٹ نے بات کرتے کرتے بالکل فطری انداز میں اٹھ کر دوسری کرسی سنبھال لی اور اب اس کی پشت اس لڑکی کی طرف تھی۔

وہ کچھ فکرمند نظر آنے لگا۔

ابھی پانچ منٹ بھی نہ گذرے تھے کہ وہ لڑکی اپنی جگہ سے اٹھی اور برآمدے کے دوسرے کنارے پر پہنچ گئی اور ایک کرسی پر بیٹھتے ہوئے سگریٹ جلا کر ایک طویل کش لیا۔ اس کے چہرے پر مسکراہٹ تھی اور نظریں مسز سائمن ڈائل پر مرکوز تھیں۔

تقریباً پندرہ منٹ بعد لی نیٹ ڈائل اپنی جگہ سے اٹھی اور نہایت تیز رفتاری سے ہوٹل کے اندر چلی گئی۔ سائمن بھی تقریباً ساتھ ساتھ اٹھا اور اس کے پیچھے پیچھے وہ بھی اندر چلا گیا۔

جیکویلین ڈی بیلفورٹ کے چہرے پر بدستور مسکراہٹ تھی اس نے اپنی کرسی گھمائی ایک اور سگریٹ جلائی اور نیل کے تاریک مناظر میں کھو گئی۔ وہ اب بھی مسکرا رہی تھی۔

چوتھا باب

"موسیو پائرد"

آواز سن کر ہرکل پائرد فوراً اپنی جگہ سے کھڑا ہو گیا۔ وہ سارے لوگوں کے چلے جانے کے بعد بھی تنہا برآمدے میں بیٹھا ہوا تھا۔ وہ کسی گہری فکر میں ڈوبا ہو۔ نیل کی کوکھ سے ابھری ہوئی سیاہ چٹان کو غور سے دیکھ رہا تھا۔

آنے والی آواز بڑی شیریں۔ خود اعتمادی کے ساتھ کسی قدر تحکم کا شائبہ بھی محسوس ہوا تھا۔

ہرکل پائرد نے مڑ کر دیکھا۔ سامنے لی نیٹ ڈائل کا حسین اور دلکش چہرہ تھا۔ اس نے صاف شفاف سفید ساٹن کے گاؤن کے اوپر ارغوانی رنگ کے مخمل کا کپڑا لپیٹ رکھا تھا۔ جس سے اس کے حسن اور دلکشی میں اور بھی اضافہ ہو رہا تھا۔

"آپ موسیو پائرد ہی ہیں نا؟"

"جی ہاں مادام"

"آپ مجھے جانتے ہیں؟"

"ہاں: میں نے آپ کا نام سنا ہے" پائرد نے کہا۔" اور آپ کے بارے میں کافی کچھ جانتا بھی ہوں۔"

لی نیٹ نے سر ہلایا، جیسے اسے پہلے ہی سے یقین تھا کہ اس کے سوال کا جواب

اس کے علاوہ کچھ اور ہو ہی نہیں سکتا۔

"کیا آپ میرے ساتھ کارڈ روم[1] تک آئیں گے موسیو، مجھے آپ سے کچھ ضروری بات کرنا ہے" لی نیٹ کے لہجے میں درخواست کے بجائے تحکم زیادہ تھا۔

"کیوں نہیں مادام، چلئے" پائرو نے نہایت متانت سے جواب دیا۔

کارڈ روم بالکل خالی تھا۔ وہ ایک میز کے دونوں طرف بیٹھ گئے۔

"میں نے آپ کے بارے میں بہت کچھ سنا ہے۔" لی نیٹ نے بغیر کسی تمہید کے اصل بات کہنے کا آغاز کیا۔ "میں آپ کی ہوشمندی اور کام کرنے کی صلاحیت سے بخوبی واقف ہوں۔ میں ان دنوں کچھ ایسے حالات سے گزر رہی ہوں جہاں مجھے آپ جیسے شخص کی مدد کی ضرورت ہے۔"

"آپ نے بجا فرمایا۔ مادام" پائرو نے شائستگی کے ساتھ کہا۔ "لیکن میں یہاں چھٹیاں گزارنے آیا ہوں اور کوئی کیس ہاتھ میں نہیں لے سکتا۔"

"اس کا انتظام کیا جا سکتا ہے" اس کے لہجے میں ایک حسین اور دولتمند عورت کا وہ اعتماد تھا جو ہر کام ہمیشہ اپنی مرضی کے مطابق کروا لیتی تھی۔ "معاملہ دراصل میرا اپنا ہی ہے۔ آپ تصور نہیں کر سکتے موسیو پائرو کہ میں کس ناقابل برداشت اذیت میں مبتلا ہوں۔ میں اس سلسلے کو بند کر دینا چاہتی ہوں۔ میں نے اس سلسلے میں پولیس کی مدد لینے کے بارے میں سوچا تھا لیکن میرے شوہر کا خیال ہے کہ یہ بات قابل دست اندازی پولیس نہیں ہے۔"

"اگر آپ ذرا سے مزید تفصیل سے روشنی ڈال سکیں" پائرو کے لہجے کی شائستگی برقرار تھی۔

"ہاں میں اسی طرف آ رہی تھی" اس کے انداز گفتگو میں بے جھجک، روانی اور طرز بالکل تاجرانہ تھی۔ ایک لمحے کو وہ رکی اور پھر معاملے کی تفصیل بتانے لگی۔

---

[1] وہ کمرہ جہاں مہمان بیٹھ کر تاش کھیلتے ہیں

"ہماری شادی سے پہلے میرے شوہر کا تعلق ایک مس ڈی بیلفورٹ سے تھا۔ وہ میری بچپن کی سہیلی تھی۔ میرے شوہر نے اس سے تعلق توڑ کر مجھ سے شادی کر لی۔ اس واقعہ کو مس بیلفورٹ نے کچھ زیادہ ہی جذباتی انداز میں لیا...... مجھے اس بات کا افسوس ہے۔ لیکن اب میں اس معاملے میں کچھ نہیں کر سکتی، اس نے مجھے کئی قسم کی دھمکیاں دیں مگر ان پر عمل نہیں کیا۔ لیکن.... اس نے مجھے اذیت پہنچانے کا ایک نیا طریقہ اختیار کیا ہے اور وہ یہ ہے کہ ہم جہاں بھی جاتے ہیں وہ ہمارا تعاقب کرتی ہے۔"

"غیر معمولی" پائروٹ کی زبان سے نکلا۔

"یہ عمل مضحکہ خیز اور اشتعال انگیز بھی ہے" لی نیٹ نے اپنے ہونٹ چباتے ہوئے کہا۔ "سب سے پہلے یہ وینس میں ہوا جہاں سے ہم نے اپنے ہنی مون کا آغاز کیا تھا۔ وہ وہاں ہمارے ہوٹل میں موجود تھی۔ میں سمجھی تھی کہ یہ محض اتفاق ہے۔ اس کے بعد وہ ہمیں برنڈیسی کے ایک کشتی میں ملی وہاں بھی ہم نے خود کو یہ کہہ کر سمجھا لیا کہ شاید وہ فلسطین جا رہی ہے ... جب ہم مینا ہاؤس پہنچے تو وہ وہاں بھی پہلے سے موجود تھی۔ ہمارے انتظار میں۔"

پائروٹ نے سر کو جنبش دیتے ہوئے پوچھا "اور اب؟"

"ہم یہاں ایک بوٹ کے ذریعے نیل کے راستے سے آئے۔ جب وہ بوٹ پر نظر نہیں آئی تو ہم نے سوچا کہ اس نے یہ بیہودہ حرکت ترک کر دی ہے۔ لیکن جب ہم یہاں پہنچے تو وہ ہمارے استقبال کے لئے یہاں پہلے سے ہی موجود تھی۔"

پائروٹ نے دلچسپی سے لی نیٹ کی طرف دیکھا اور کہا۔ "اور آپ کو یہ خطرہ ہے کہ یہ سلسلہ آگے بھی جاری رہے گا"

"ہاں" لی نیٹ ایک لمحے کو رکی "لیکن یہ سارا خیال کس قدر احمقانہ اور بیہودہ ہے۔ جیکولین خود اپنا مذاق اڑا رہی ہے۔ مجھے حیرت ہے کہ وہ اس کے لئے اپنے

وقار اور عزّت کو بھی قربان کر رہی ہے۔"

"زندگی میں ایسے موڑ بھی آتے ہیں مادام" پائرو نے اسے غور سے دیکھتے ہوئے کہا۔ "جب آدمی کی نظر میں عزت اور وقار بے معنی الفاظ ہو جاتے ہیں اور جیکو یلین شاید انہیں جذباتی لمحات سے گزر رہی ہے۔"

"شاید" لی نیٹ نے بے صبری سے کہا۔ "لیکن ان حرکتوں سے وہ کیا حاصل کرنا چاہتی ہے۔"

"ہر کام کچھ حاصل کرنے ہی کیلئے نہیں کیا جاتا مادام"

پائرو کی یہ بات لی نیٹ کو اچھی نہیں لگی۔ اس کا چہرہ سرخ ہو گیا تھا لیکن اپنے آپ پر قابو رکھتے ہوئے اس نے کہا۔ "آپ ٹھیک کہتے ہیں یہاں مقصد سے کوئی تعلق نہیں لیکن سوال یہ ہے کہ اسے کیسے روکا جا سکتا ہے؟"

"اور اسے روکنے کیلئے مادام آپ کون سا طریقہ اختیار کرنا چاہتی ہیں؟" پائرو نے پوچھا۔

"ہمیں یہ بات پسند نہیں کہ کوئی ہمارا اس طرح پیچھا کرے۔ اس میں قانونی چارہ جوئی کی کوئی نہ کوئی گنجائش تو نکلتی ہوگی؟" لی نیٹ نے پوچھا۔

"کیا اس نے آپ کو دوسروں کے سامنے کسی طرح کی دھمکی دی ہے"

"نہیں"

"کیا آپ کے لئے اس نے توہین آمیز الفاظ کا استعمال کیا؟"

"نہیں"

"کیا آپ کو جسمانی طور پر کوئی چوٹ پہنچائی گئی؟"

"نہیں لیکن ......"

"تو پھر معاف کیجئے مادام۔ اس سلسلے میں قانون آپ کی کوئی مدد نہیں کر سکتا

یہ ایک نوجوان لڑکی کا حق ہے کہ وہ جہاں چاہے گھومے اور یہ وہ جگہیں بھی ہو سکتی ہیں جہاں آپ اور آپ کے شوہر بھی موجود ہوں، ہوا پر سب کا یکساں حق ہے وہ آپ کی خلوت میں بھی مخل نہیں ہوتی۔ اور صرف دور سے لوگوں کے ساتھ آپ کو نظر آجاتی ہے۔"

"یعنی آپ کے خیال سے اس معاملے میں کچھ نہیں کیا جا سکتا۔" لی نیٹ نے بے یقینی کے ساتھ کہا۔

پائرو نے نہایت سکون سے جواب دیا۔" مادموزیل بیلفورٹ کی تمام حرکتیں ان کے اپنے حقوق کے دائرے میں ہیں۔"

"لیکن... لیکن میں پاگل ہو جاؤں گی میں ان حالات کا مقابلہ نہیں کر سکتی۔"

"مجھے آپ سے ہمدردی ہے" پائرو کے لہجے میں قدرے تلخی آگئی تھی۔" بس ایک طریقہ ہو سکتا ہے کہ آپ جلدی جلدی جگہیں تبدیل کرتی رہیں۔ وہ یقیناً کہیں نہ کہیں آپ کا ساتھ چھوڑ دے گی۔"

"میں کیوں فرار ہوتی پھروں؟" لی نیٹ نے کچھ سوچ کر کہا۔

"اس کے علاوہ کوئی چارہ نہیں مادام"

"موسیو پائرو، میں شدید کرب میں مبتلا ہوں، لی نیٹ نے کہا۔" اور اس کا سبب بتانے کے لئے میرے پاس الفاظ نہیں۔"

پائرو نے سیدھے ہو کر اپنے ہاتھ سینے پر باندھ لئے۔ اس نے کہا۔" میں آپ کو ایک واقعہ سناتا ہوں، مہینے دو مہینے پہلے میں لندن کے ایک ریستوران میں کھانا کھا رہا تھا میرے قریب کی میز پر ایک جوڑا بیٹھا تھا وہ بہت خوش تھا۔ دونوں نہایت اعتماد سے

اپنے مستقبل کے بارے میں باتیں کر رہے تھے۔ انھیں اس کی بھی پروا نہیں تھی کہ کوئی ان کی بات سُن رہا ہے۔ لڑکے کی پشت میری طرف تھی۔ جس سے میں اس کا چہرہ نہیں دیکھ سکتا تھا لیکن لڑکی کا چہرہ میرے سامنے تھا۔ اس کا چہرہ جوش جذبات سے سرخ ہو رہا تھا۔ ایسا لگ رہا تھا کہ وہ سامنے بیٹھے لڑکے سے دل اور روح کی گہرائیوں کے ساتھ محبّت کرتی ہے وہ اپنی محبّت کو سرسری طور پر دیکھنے والی لڑکی نہیں معلوم ہوتی تھی۔ اس کے لئے محبت شاید زندگی اور موت کا سوال تھی۔ انھوں نے ایک دوسرے سے شادی کی بات کی تھی اور ارادہ کر رہے تھے کہ وہ ہنی مون کے لئے مصر جائینگے۔"

ایک لمحے رک کر پائرو نے آگے کہا۔ "لڑکی کی شکل اور لڑکے کی آواز میرے ذہن میں دور تک اتر چکی تھی اور آپ نے اندازہ کر لیا ہوگا مادام کہ یہاں مصر آکر میں نے وہ آواز بھی سنی اور وہ شکل بھی دیکھی۔ آواز اپنے ہنی مون پر تھی لیکن ایک نئی لڑکی کے ساتھ"

"یہ تمام باتیں تو میں خود ہی آپ کو بتا چکی ہوں" لی نیٹ نے کہا۔

"ریستوران میں لڑکی نے لڑکے سے اپنی کسی سہیلی کا تذکرہ کیا تھا جس پر اُسے ضرورت سے زیادہ بھروسہ تھا۔ شاید وہ دوست آپ ہی ہیں مادام"

"ہاں میں آپ کو بتا چکی ہوں کہ ہم دونوں بہت گہرے دوست تھے"

"اور اسے آپ پر بہت زیادہ بھروسہ تھا۔؟"

"ہاں" لی نیٹ الجھ رہی تھی اور بڑی بے صبری سے اپنے ہونٹ چبا رہی تھی۔ پائرو خاموش رہا تو اس نے کہا۔ "اس میں شک نہیں کہ یہ ساری باتیں اچانک اور غیر معمولی انداز میں رونما ہوئیں۔ لیکن موسیو یہ سب ہو چکا ہے"

"ہاں ... میرا خیال ہے آپ کا تعلق چرچ برطانیہ سے ہے؟"

"ہاں" لی نیٹ نے قدرے حیرانی سے کہا۔

تو آپ نے چرچ میں بائبل کا وہ حصّہ ضرور سنا ہوگا۔ جس میں ایک دولت مند

شخص کے پاس بھیڑوں اور بکریوں کے جھنڈ کے جھنڈ تھے اور ایک غریب آدمی تھا جس کے پاس بھیڑ کا ایک بچہ تھا اور پھر اس دولتمند شخص نے غریب کا وہ بھیڑ کا بچہ بھی لے لیا۔"

لی نیٹ سیدھی بیٹھی ہوئی تھی، اس کے چہرے پر اشتعال کے آثار تھے۔ اس نے کہا "میں سمجھ رہی ہوں کہ آپ گفتگو کو کس طرف موڑ رہے ہیں۔ میں سمجھتی ہوں کہ آپ کی عمر کے لوگ اس طرح کے معاملات کو کسی اور نظر سے دیکھ ہی نہیں سکتے، یہ سچ ہو سکتا ہے لیکن کڑوی سچائی اس سے مختلف ہے۔ میں اس بات سے انکار نہیں کرتی کہ جیکی دل کی گہرائیوں سے سائمن کو چاہتی تھی لیکن سوال یہ ہے کہ کیا سائمن بھی اسے اسی والہانہ انداز سے چاہتا تھا۔ وہ اسے پسند کرتا تھا لیکن مجھ سے ملنے کے بعد اس نے محسوس کیا کہ وہ غلطی پر تھا۔ آپ سوچیے موسیو کہ اس نے اس کے بعد محسوس کیا کہ وہ لڑکی جسے وہ چاہتا ہے جیکی نہیں لی نیٹ ہے۔ میں اس میں کیا کر سکتی تھی اور اس میں میری کیا غلطی تھی۔ کیا نیک نفسی کا تقاضا یہی ہے کہ وہ ایک ایسی لڑکی سے شادی کر لیتا جس سے اسے دلچسپی نہیں رہ گئی تھی اور اس طرح تین زندگیاں برباد کر دیتا اور کیا ان حالات میں وہ جیکی کو خوش رکھ پاتا۔ مجھے اس میں شک ہے۔ اگر کوئی غلطی ہو جائے تو جتنی جلد ہو سکے درست کر لینا ہی بہتر ہوتا ہے۔ میں جانتی ہوں کہ جیکی پر اس کا بہت برا اثر پڑا اور مجھے اس کا افسوس بھی ہے۔ لیکن جو ہوا وہ ضروری تھا، ناگزیر تھا۔"

"مجھے حیرت ہے"

"اس سے آپ کا کیا مطلب ہے؟" لی نیٹ نے پائرد کی طرف دیکھتے ہوئے کہا "آپ جو کچھ کہہ رہی ہیں منطق اور سمجھ سے قریب ہے لیکن اس سے اصل بات کی وضاحت نہیں ہوتی۔"

"کون سی بات؟"

"آپ کا ردِ عمل، مادام! اب دیکھئے آپ کا اس طرح یہ تعاقب، اس پر آپ کے دو طرح کے ردِ عمل ہو سکتے تھے۔ ایک تو ناگواری ـــ یا پھر آپ کے دل میں اپنی سہیلی کے لئے رحم جاگ جاتا کہ وہ کس قدر شدید غم سے دوچار ہوئی کہ جس نے اسے اس طرح کی حرکت کرنے پر مجبور کر دیا۔ لیکن مادام آپ کا ردِ عمل قطعی مختلف ہے۔ آپ کو یہ صورت حال "ناقابل برداشت" لگ رہا ہے اور کیوں؟ صرف اس لئے کہ آپ کا ضمیر آپ کو ملامت کر رہا ہے۔ اور جیکی کو دیکھ کر آپ گھٹن محسوس کرتی ہیں۔"

لی نینڈ غصے میں اپنی کرسی سے اچھل کر کھڑی ہو گئی اور پرجوش لہجے میں بولی
"موسیو پائرو آپ بہت آگے بڑھ رہے ہیں۔"

"نہیں مادام میں وضاحت کے ساتھ کچھ سچائیاں آپ کے سامنے رکھ رہا ہوں، میں کہنا چاہتا ہوں کہ آپ نے حقائق کی پردہ پوشی کے لئے حاشیہ آرائی کی، جبکہ سچائی یہ ہے کہ آپ نے اپنے ہوش و حواس میں رہتے ہوئے اپنے دوست کے منگیتر کو چھین لیا میرا خیال ہے کہ پہلی نظر ہی میں وہ آپ کو پسند آ گیا اس میں یقیناً ایک لمحہ تو ضرور ایسا آیا ہو گا جب آپ کے ضمیر نے آپ کو ملامت کیا ہو گا۔ اور یہ ابتدائی مرحلہ آپ کے فیصلے کا تابع تھا۔ موسیو سائمن کا نہیں آپ چاہتیں تو اس وقت اپنے آپ کو تھام سکتی تھیں روک سکتی تھیں۔ آپ حسین ہیں، خوبصورت ہیں، آپ کو خدا نے ہر طرح کی دولت سے مالا مال کیا ہے سائمن جیسے نجانے کتنے دلوں کو آپ سے دلچسپی رہی ہو گی۔ آپ جو چاہیں حاصل کر سکتی ہیں لیکن آپ کی دوست کی تمام خواہشات اور تمناؤں کا محور شخص سائمن ہی تھا آپ نے بائبل کے دولت مند شخص کی طرح غریب سے اس کی بھیڑ کا بچہ بھی چھین لیا۔"

دونوں کے بیچ کچھ دیر خاموشی رہی۔ لی نیٹ اپنے جذبات پر قابو پانے کی کوشش
کر رہی تھی۔ اس نے سرد لہجے میں آہستگی سے کہا "ان تمام باتوں کا اصل مسئلے سے کوئی
تعلق نہیں ہے۔"

"آپ کا خیال درست نہیں ہے" پائرو نے کہا "اصل مسئلے سے اس کا بڑا گہرا تعلق
ہے۔ دراصل مادموزیل بلیفورٹ سے غیر متوقع ملاقاتیں آپ کو اس لئے متردّد
اور متوحش کر رہی ہیں کہ آپ نے اندرونی طور پر اپنے جرم کو بہت شدت سے محسوس
کیا ہے۔"

"یہ سچ نہیں ہے۔"

"آپ خود اپنے سامنے ایسا اظہار ہونے سے انکار کر رہی ہیں۔"

"ایسی کوئی بات نہیں ہے" لی نیٹ نے کہا

"مادام اپنی زندگی میں آپ بہت ہمدرد اور نرم دل رہی ہوں گی۔ یہی سبب
ہے کہ کسی کا دل دکھانے کا احساس آپ کو پریشان کر رہا ہے۔ آپ اس کا اعتراف
کرنے میں کیوں ہچکچا رہی ہیں۔ میری سمجھ میں نہیں آتا۔ معافی چاہتا ہوں اگر مجھ
سے کوئی گستاخی اور بے ادبی سرزد ہوئی ہو، لیکن یہ بات نفسیاتی طور پر اس
کیس میں بہت اہمیت رکھتی ہے۔"

"مجھے اس کے اقرار میں تامل ہے لیکن اگر میں آپ کی بات مان لوں تو اس سے
موجودہ صورت حال سے عہدہ برآ ہونے میں کیا مدد ملے گی" لی نیٹ کا غصہ بڑی
حد تک معمول پر آچکا تھا "یہ سب ماضی کی باتیں ہیں جن سے حال کا مسئلہ سلجھانے
میں کوئی مدد نہیں ملتی۔"

"آپ ایک نہایت صاف ستھرے ذہن کی مالک ہیں" پائرو نے لہجے میں
شائستگی پروتے ہوئے کہا "ماضی کو قبول کر کے ہمیں حال سے نپٹنا چاہئے اور اکثر اس کے

سوا چارہ بھی نہیں ہوتا۔ لیکن پھر بھی ہمیں اپنے ماضی کے اعمال کا انجام بھگتنا ہی پڑتا ہے۔"

"یعنی آپ یہ کہنا چاہتے ہیں کہ اس معاملے میں اب کچھ نہیں کیا جا سکتا" لی نیٹا نے کہا "لیکن کیا ایسا نہیں ہو سکتا کہ آپ جیکی سے بات کریں۔ اسے سمجھانے کی کوشش کریں، کہ وہ جو کر رہی ہے غلط کر رہی ہے۔"

"ہاں میں یہ کر سکتا ہوں لیکن اس سے کسی بہت اچھے نتیجے کی امید نہ رکھیں۔ جہاں تک میں سمجھ پایا ہوں مس بیلفورٹ کسی قوی جذبے کے تحت منصوبہ بند طریقے سے یہ سب کر رہی ہیں اور شاید ہی انھیں ان کے ارادے سے کوئی باز رکھ سکے۔"

"لیکن ہم کسی نہ کسی طرح اس الجھن سے چھٹکارا پانے کی کوشش تو کریں"

"بہتر ہو گا کہ آپ برطانیہ واپس چلی جائیں" پائرو نے مشورہ دیا۔

"اس کے بعد بھی یہ ضروری نہیں ہے کہ جیکولین اپنی حرکتیں بند کر دے۔ وہ بھی وہاں میرے قصبے میں رہنا شروع کر دے گی اور ہمیشہ میری نظروں کے سامنے آتی رہے گی۔"

"ہاں اس کا امکان تو ہے"

"اور اس کے علاوہ یہ بھی ہے کہ سائمن اس طرح فرار ہونا پسند نہیں کرے گا۔"

"اس سلسلے میں اس کا اپنا کیا خیال ہے؟"

"وہ غضبناک ہو رہا ہے ...... بس۔"

پائرو نے تشویش اور تفکر کے ساتھ اپنی گردن کو ہلکی سی جنبش دی۔

"آپ جیکی سے ایک بار بات کر کے تو دیکھیں" لی نیٹا نے اصرار کیا۔

"میں اس کی کوشش کروں گا، حالانکہ میں آپ کو بتا چکا ہوں کہ اس میں کامیابی کی امید کم ہے۔"

"جیکی غیر معمولی شخصیت کی مالک ہے کوئی اندازہ نہیں کر سکتا کہ وہ اگلے لمحے کیا کرنے والی ہے۔"

"کیا اس نے آپ کو کبھی بھی کوئی دھمکی نہیں دی؟" پائرو نے کہا۔

"اس نے ایک بار ہم دونوں کو قتل کر دینے کی دھمکی تو دی تھی لیکن میں نے اس پر زیادہ دھیان نہیں دیا۔ اس لئے کہ میں جانتی ہوں کہ وہ کبھی کبھی بہت انتہا پسند ہو جاتی ہے۔"

"اوہ" پائرو کے منہ سے نکلا۔

"تو آپ میرے لئے یہ کام کریں گے؟" لی نیٹ نے پوچھا۔

"نہیں مادام" اس کا لہجہ نرم تھا۔ "میں اس کے لئے آپ سے معاوضہ نہیں لوں گا۔ لیکن انسانی ہمدردی کے تحت میں یہ کام ضرور کروں گا یہ ایک مشکل اور خطرناک صورت حال ہے۔ میں کوشش کروں گا۔ مگر مجھے کامیابی کی امید بہت کم ہے۔"

"لیکن آپ میری طرف سے اس کام کو نہیں کریں گے" لی نیٹ نے پھر پوچھا

"مجھے افسوس ہے مادام کہ میرا جواب انکار میں ہے" پائرو نے نہایت نرمی سے مختصر سا جواب دیا۔

پانچواں باب

پائرو کو اس بات کا یقین تھا کہ وہ اپنے کمرے کے بجائے کہیں باہر ہی ہوگی اور واقعی جیکولین اسے ساحل نیل کے کنارے ایک پتھر پر بیٹھی نظر آئی۔

وہ اپنے دونوں ہاتھوں کی ہتھیلیوں کو جوڑ کر اس میں ٹھوڑی ٹکائے نیل کی طرف دیکھ رہی تھی پائرو کے قدموں کی آہٹ سن لینے کے باوجود اس نے پیچھے مڑ کر نہیں دیکھا تھا۔ یہ اس کی محویت کی دلیل تھی۔

"مادموزیل ڈی بیلفورٹ" پائرو نے اسے مخاطب کرتے ہوئے کہا۔" اگر آپ اجازت دیں تو میں کچھ دیر آپ سے باتیں کروں؟"

جیکولین نے مڑ کر پائرو کی طرف دیکھا۔ اور مسکراتے ہوئے بولی۔ "کیوں نہیں اگر میں غلطی نہیں کر رہی ہوں تو آپ موسیو ہرکل پائرو ہیں اور آپ مسز ڈائل کے لئے کام کر رہے ہیں۔ جنہوں نے اس کام کے لئے آپ کو ایک بڑی رقم دینے کا وعدہ کیا ہے"

قریب کی ایک بنچ پر پائرو بیٹھ گیا۔

"آپ کا اندازہ کسی حد تک درست ہے" پائرو نے مسکراتے ہوئے کہا" میں ابھی مادام ڈائل کے پاس سے ہی اٹھ کر آرہا ہوں۔ لیکن ان سے کسی کام کے لئے کوئی رقم قبول نہیں کی ہے اور میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ میں ان کے لئے کام نہیں کر رہا ہوں"

"اوہ" جیکولین نے غور سے ہرکل پائرو کے چہرے کی طرف دیکھتے ہوئے کہا "لیکن

پھر آپ کے یہاں آنے کا مقصد کیا ہے؟"

ہرکل پائرو کا جواب ایک دوسرے سوال کی شکل میں تھا "کیا آپ نے مجھے پہلے کبھی دیکھا ہے ماموزیل؟"

"نہیں۔"

"لیکن میں نے آپ کو اس سے پہلے دیکھا ہے لندن کے ریستوران شیز ماٹانٹے میں، میں آپ کے قریب ہی ایک میز پر بیٹھا تھا اور اس وقت آپ موسیو سائمن ڈائل کے ساتھ تھیں۔"

لڑکی کے چہرے پر حیرت نام کی کوئی چیز نہیں تھی، اس نے بس بے یقینی کے ساتھ پائرو کی طرف دیکھا اور کہا "اس شام کو میں کبھی نہیں بھول سکتی۔"

"اس کے بعد حالات میں زبردست انقلابی تبدیلیاں پیدا ہوگئی ہیں۔"

ہاں" جیکولین کے لہجے میں مایوسی اور تلخی کا ملا جلا احساس تھا۔

"ماموزیل میرا آپ کو دوستانہ مشورہ ہے کہ ماضی کو فراموش کرکے ۔۔۔ جینے کی کوشش کریں۔"

اس نے تیز نظروں سے پائرو کی طرف دیکھا اور پوچھا "آپ کہنا کیا چاہتے ہیں؟"

"ماضی کے بارے میں سوچنے کے بجائے مستقبل کی فکر کیجئے۔ جو کچھ ہوچکا ہے ۔۔۔ میں تلخی کے احساس سے کچھ ملنے والا نہیں ہے۔"

"اور مجھے یقین ہے کہ میرے اس عمل سے لی نیٹ کو بڑا سکون ملے گا۔"

"اس وقت میں لی نیٹ کے بارے میں نہیں ۔۔۔ کے بارے میں سوچ رہا ہوں۔" پائرو نے کہا۔ "آپ جو کچھ کر رہی ہیں اس سے آپ کی اذیتوں اور کرب میں اضافہ ہوگا۔"

"آپ غلط سمجھ رہے ہیں موسیو پائرو" جیکولین نے کہا "میں ۔۔۔

پوری طرح لطف اندوز ہو رہا ہوں"

"اور یہی بہت برا ہے"

"یا تو آپ کا یہ جملہ احمقانہ ہے۔ یا اس کا مفہوم میری سمجھ سے بالاتر ہے"

"بہتر ہوگا مادام کہ آپ واپس گھر تشریف لے جائیں۔ آپ نوجوان ہیں۔ ذہین ہیں دنیا آپ کی ہے۔ اس سے مایوس نہیں ہونا چاہیے"

"یہ بات یا تو آپ سمجھ نہیں رہے ہیں یا سمجھنا نہیں چاہتے کہ سائمن میری دنیا ہے"

"محبت ہی دنیا میں سب کچھ نہیں ہوتی ہے مادموزیل" پائرو نے شائستگی سے کہا "اس کے بارے میں یہ شدت صرف جوانی تک رہتی ہے"

لڑکی اس کے بعد بھی انکار میں سر ہلاتی رہی۔ "آپ نہیں سمجھ سکتے۔ آپ یقیناً سب کچھ جان چکے ہوں گے۔ ریستوران میں بھی آپ نے میرے والہانہ پن کو اپنی آنکھوں سے دیکھا ہوگا۔ اس سے اندازہ لگانے کی کوشش کیجیے کہ ہم ایک دوسرے سے کس حد تک محبت کرتے تھے"

"مجھے معلوم ہے کہ آپ کو سائمن سے بے حد محبت تھی"

جیکولین نے پائرو کے الفاظ کے دروبست اور معنویت کو سمجھتے ہوئے کہا "ہم دونوں ایک دوسرے کو بہت چاہتے تھے۔ مجھے لی نیٹ سے بھی محبت تھی۔ مجھے اس پر پورا اعتماد تھا وہ میری بہت اچھی سہیلی تھی۔ اس نے اپنی زندگی میں ہر چیز حاصل کی جس کی تمنا کی، وہ کبھی کسی چیز سے دست بردار ہونا جانتی ہی نہیں اور نہ ہوئی ہے اس نے جب پہلی بار سائمن کو دیکھا تو اس کے اندر اسے حاصل کر لینے کی خواہش بیدار ہوئی اور اس نے اسے حاصل کر لیا"

"اور سائمن نے اسے خود کو حاصل کرنے کی اجازت دے دی ... وہ بک گیا"

جیکولین نے نہایت صبر و سکون کے ساتھ کہا۔ "نہیں یہ اس طرح نہیں ہوا۔ اور

اگر ایسا ہوا ہوتا تو میں یہاں ہوتی بھی نہیں ... آپ کے کہنے کا مطلب ہے کہ سائمن کو میری پروا نہیں۔ اگر یہ کہیں کہ اس نے لی نیٹ سے اس کی دولت کے لئے شادی کی تو یہ غلط ہو گا۔ لیکن مسئلہ اس سے کہیں زیادہ الجھا ہوا ہے۔ یہاں بات گلیمر کی ہے جو سیلو پارٹ، اور دولت اس میں بہت مدد دیتی ہے۔ لی نیٹ کے پاس آرام و آسائش کا ماحول ہے وہ اس ماحول کی مطلق العنان رانی ہے۔ برطانیہ کے دولت مند ترین لوگ اس سے شادی کے خواہش مند تھے لیکن اس کا جھکاؤ [illegible] کی طرف ہوا۔ آپ سوچیں گے تو اس ذہنی گتھی کو سلجھا لیں گے۔"

اس نے ایک طویل سانس لی۔ وہ کہا "ذرا اس چاند کی طرف دیکھئے۔ کتنا صاف شفاف اور دلکش ہے لیکن طلوعِ آفتاب کے ساتھ ہی یہ نظروں سے اوجھل ہو جاتا ہے۔ لی نیٹ کی حیثیت اسی آفتاب جیسی ہے جس نے مجھ جیسے چاند کو ماند کر دیا ہے۔ سائمن کی نظریں چندھیا گئی ہیں ورنہ میں اسے نظر ہی آرہی ہوں۔"

اپنی بات کو جاری رکھتے ہوئے جیکولین نے آگے کہا "آپ ذرا غور سے دیکھیں گے تو سائمن کے جھکاؤ کا سبب محض نزاکت، چمک دمک اور گلیمر نظر آئے گا۔ وہ اس [illegible] کے سر پر مسلط ہو گئی۔ لی نیٹ کی خود اعتمادی اور حسن نے اس [illegible] سائمن مجبور تھا۔ وہ واقعی مجھ سے محبت کرتا تھا۔ اگر لی نیٹ بیچ میں آ کر اسے اپنے سنہرے رتھ پر بٹھا کر نہ لے جاتی تو وہ میرا ہی ہوتا۔ مجھے یقین ہے وہ آج بھی لی نیٹ سے محبت نہیں کرتا ہے۔"

"یہ سب کچھ صرف آپ کا خیال بھی تو ہو سکتا ہے؟"

"نہیں، مجھے یقین ہے کہ آج بھی سائمن کو مجھ سے محبت ہے اور یہ محبت ہمیشہ برقرار رہے گی۔"

"لیکن اس وقت؟"

کوئی تلخ و ترش جواب جیکولین کے لبوں پر مچل کر رہ گیا۔ اس کا چہرہ غصے سے سرخ ہو رہا تھا اور وہ پائرڈ کی طرف بڑی خونخوار نظروں سے دیکھ رہی تھی پھر وہ نظریں جھکا کر زمین کی طرف دیکھنے لگی۔ اس نے نرم لیکن کرب ناک لہجے میں آہستہ سے کہا "ہاں میں جانتی ہوں کہ اس وقت وہ مجھ سے نفرت کرتا ہے..... مجھ سے نفرت ..... اسے مجھ سے محتاط رہنا چاہیے"

وہ اپنے پاس رکھے بیگ میں کچھ ٹٹولنے لگی۔ تھوڑی دیر بعد اس کا ہاتھ باہر نکلا جس میں موتیوں سے جڑے دستے والا ایک چھوٹا سا پستول تھا جو بالکل کسی نازک کھلونے کی طرح نظر آ رہا تھا۔

"دیکھنے میں یہ اصلی نہیں لگتا" جیکولین نے کہا۔ "لیکن یہ کسی کی بھی جان لے سکتا ہے۔ ویسے میرا نشانہ بھی بہت اچھا ہے"

اس کے چہرے پر معنی خیز مسکراہٹ تھی اور وہ دور تاریکی میں جیسے کسی کو گھور رہی تھی، اس نے بتایا، "ایک بار جب میں بہت چھوٹی تھی تو اپنی ماں کے ساتھ کیپر ولینا کے اپنے گھر گئی، وہاں میرے دادا نے مجھے فائرنگ کی باقاعدہ تربیت دی تھی۔ میرے والد نے بھی اپنی نوجوانی میں کئی ڈوئیل[1] لڑے تھے۔ وہ ایک ماہر نشانہ زن تھے، آپ دیکھئے کہ یہ گرم خون مجھے وراثت میں ملا ہے۔ میں نے یہ پستول اس وقت خریدا تھا جب اس معاملے کی بالکل ابتدا ہی تھی۔ لیکن میرے ساتھ مشکل یہ رہی کہ میں آج تک فیصلہ نہیں کر سکی کہ میں کسے قتل کروں، سائمن کو یا اس لڑکی کو"

اتنا کہہ کر وہ پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی۔

---

[1] کسی بھی اختلافی مسئلہ یا ہتک عزت کے سلسلے میں یا پھر کسی لڑکی کے لئے دو مخالفوں میں شمشیر زنی کا مقابلہ جس میں زندہ بچنے والا حق بجانب اور فیصلہ کن ہوتا ہے۔ یہ ڈوئیل یورپ میں عام تھے اور قانون بھی اس طرح اختلافات کو نمٹانے کی اجازت دیتا تھا لیکن بیسویں صدی کے شروع ہونے کے بعد قانوناً یہ طریقہ ممنوع ہو گیا

پائرو نے اس کی پیٹھ تھپکتے ہوئے تسلی دی "مادام میری التجا ہے کہ آپ اس راستے کو ترک کر دیں۔"

"اور لی نیٹ ڈائنیٹس کرنے کے لئے آزاد چھوڑ دوں۔"

"بات اس سے بھی کچھ آگے کی ہے دراصل اس طرح آپ اپنے دل کو برائیوں کی آماجگاہ بنا رہی ہیں۔"

جیکولین نے کوئی جواب نہیں دیا۔

پائرو نے آگے کہا۔ "اس لئے کہ برائیوں کو دل میں گھر کرتے دیر نہیں لگتی..... گناہ دل میں ایک بار اترا تو یہ وہاں مستقل گھر بنا لیتا ہے اور پھر اس سے جیت پانا بہت مشکل ہو جاتا ہے۔"

جیکولین نے ..... لرزتی آواز میں کہا۔ "مجھے ان تمام باتوں سے کوئی مطلب نہیں ..... آپ کسی طرح مجھے باز نہیں رکھ سکتے۔"

"میں جانتا ہوں" پائرو نے قدرے مایوسی سے کہا "لیکن آپ کو اس کا خمیازہ بھگتنا پڑے گا۔"

جیکولین نے ایک قہقہہ لگایا اور بولی "میں موت سے نہیں ڈرتی اور اب مجھے زندہ بھی کس کے لئے رہنا ہے۔ میں قتل کرنے میں ذرا بھی نہیں ہچکچاؤں گی۔"

"کسی کو قتل کرنا دنیا کا بدترین جرم ہے۔ مادموزیل۔"

جیکولین پھر ہنسنے لگی۔ "تو پھر آپ کو میرے اس پروگرام کو منظور ہی رہنا ہوگی کہ جب لی نیٹ کے حواس پر سناٹا ہوا۔ میں پستول کا استعمال نہیں کروں گی۔ لیکن میں ڈرتی ہوں کیونکہ میرا اصل مقصد اسے خون میں نہائے ہوئے دیکھنا ہے۔ میری کتنی شدید خواہش ہے کہ میرا یہ چھوٹا سا پستول اس کے سینے پر لگا ہو اور بس میری انگلی کی معمولی سی جنبش ......"

یہ تصور ہی اس کیلئے باعث مسرت تھا۔ اس کا چہرہ خوشی سے تمتما رہا تھا۔
"یہ سب کیا ہے مادام؟" پائرو کچھ جھنجھلا رہا تھا۔
وہ اچانک پیچھے مڑی تھی، اور تاریکی میں کچھ دیکھنے کی کوشش کرنے لگی"
"کیا بات ہے؟" پائرو نے پوچھا۔
"شاید کوئی چھپ کر ہماری باتیں سُن رہا تھا۔"
ہرکیول پائرو نے چاروں طرف نظر دوڑائی لیکن اسے کوئی نظر نہیں آیا۔
"یہاں ہمارے علاوہ کوئی نہیں ہے مادموزیل" اس نے اٹھتے ہوئے کہا "کچھ بھی
ہو میں جو آپ سے کہہ سکتا تھا کہہ چکا۔ اچھا شب بخیر"
جیکولین بھی اپنی جگہ سے اٹھی "آپ ذرا مجھے سمجھنے کی کوشش کیجئے، آپ جو کچھ توقع
مجھ سے رکھتے ہیں وہ میرے لئے ممکن نہیں ہے۔"
پائرو نے اپنا سر جھکایا اور ہوٹل کی طرف چل پڑا۔

چھٹا باب

دوسری صبح جب ہرکل پائروٹ سیر کے لیے قصبے کی طرف جا رہا تھا، سائمن ڈائل بھی اس کے پیچھے پیچھے چلنے لگا۔ "گڈ مارننگ موسیو۔" اس نے کہا۔

"گڈ مارننگ موسیو ڈائل"

"آپ قصبے کی طرف جا رہے ہیں۔ اجازت ہو تو میں بھی آپ کے ساتھ چلوں۔"

"کیوں نہیں"

سائمن نے اپنے منہ سے پائپ ہٹاتے ہوئے کہا۔ "مجھے معلوم ہوا ہے کہ گزشتہ شب لی نیٹ نے آپ سے کچھ بات چیت کی تھی۔"

"ہاں یہ صحیح ہے"

سائمن کی پیشانی پر بل آئے وہ کچھ اس قسم کا آدمی تھا جسے اپنے مافی الضمیر کی ادائیگی کے لئے مناسب الفاظ کے انتخاب میں دشواری آتی تھی۔ "جیسا [illegible] ہے۔" بالآخر اس نے کہا۔ "کہ آپ نے اس بات کا اُسے یقین دلایا ہے کہ ہم اس معاملے میں کچھ نہیں کر سکتے۔"

"ہاں میں نے انھیں باور کرایا کہ یہ معاملہ قانونی چارہ جوئی کا نہیں ہے" پائروٹ نے بتایا۔

"بے شک، لیکن یہ بات لی نیٹ کی سمجھ میں نہیں آ رہی تھی۔ اس کی پرورش جس ماحول میں ہوئی ہے اس نے اسے سکھایا ہے کہ ہر دشواری میں پولیس سے رجوع کرنا چاہیے۔"

"یہ بہت اچھی عادت ہے بشرطیکہ معاملہ اس نوعیت کا ہو"

تھوڑی دیر دونوں خاموشی سے چلتے رہے۔ اچانک سائمن نے کہا "یہ بہت بُرا ہے کہ اسے اس طرح کی اذیت دی جائے۔ جبکہ وہ اس معاملے میں بے گناہ ہے میں اس بات کا اعتراف کرتا ہوں کہ اس کی تمام تر ذمہ داری مجھ پر عائد ہوتی ہے۔"

پائرو کے سر میں ہلکی سی جنبش ہوئی لیکن اس نے کہا کچھ نہیں۔

"کیا آپ نے جیکولین ڈی بیلفورٹ سے اس سلسلے میں کوئی بات کی ہے" سائمن نے پوچھا۔

"ہاں"

"کیا آپ نے اُسے سمجھایا؟"

"ہاں لیکن افسوس کہ کامیابی نہیں ملی"

سائمن جھنجلاتے ہوئے جیسے پھٹ سا پڑا "وہ اپنی اس حرکت سے کیا حاصل کرنا چاہتی ہے؟ کیا اسے اس بات کا احساس نہیں ہے کہ شریف لڑکیاں اس طرح کی حرکتوں سے گریز کرتی ہیں؟ کیا اس میں عزّتِ نفس اور وقار کا احساس ختم ہو چکا ہے؟"

پائرو نے عادت کے مطابق اپنے کندھے اچکائے اور بولا "اسے اس وقت صرف وہ زخم یاد ہیں جو اُسے تازہ تازہ ملے ہیں۔"

"ہاں، لیکن بھاڑ میں جائے یہ سب۔ میں اپنی غلطی مانتا ہوں، کبھی میں اس سے محبت کرتا تھا لیکن اب مجھے اس کی صورت سے بھی نفرت ہے! اور آخر اس تعاقب سے وہ چاہتی کیا ہے؟"

"شاید انتقام"

"یہ کیسا انتقام ہے کہ وہ لی نیٹ کی نفسیات سے کھیل رہی ہے۔"

"اور آپ کی نفسیات؟"

"میں..... میرا بس چلے تو میں اس کی گردن مروڑ دوں" ڈائل نے غصے میں کانپتے ہوئے کہا۔

"یعنی آپ کے اندر اب پرانی محبت کا ذرا بھی اثر باقی نہیں رہا؟"

"ہمالی ڈیئر مسٹر پائرو۔ اس کی حیثیت چاند جیسی ہے اور جب سورج طلوع ہو جاتا ہے تو چاند کی اہمیت ختم ہو جاتی ہے۔ لی نیٹ سے ملنے کے بعد جیکی کا وجود میرے ذہن و دماغ سے یکسر ختم ہو گیا۔"

"آپ کی تشبیہات دلچسپ ہیں" پائرو نے کہا۔

سرخ چہرے کے ساتھ کپکپاتی آواز میں سائمن نے کہا۔ "مجھے لگتا ہے کہ جیکی نے آپ کو بتایا ہے کہ میں نے لی نیٹ کی دولت کے لئے اس سے شادی کی ہے۔ یہ سفید جھوٹ ہے۔ میں کسی سے بھی دولت کے لئے شادی نہیں کر سکتا تھا اور یہ بات جیکی کی سمجھ میں کبھی نہ آسکے گی۔ دراصل مجھے اس کی حد سے بڑھی ہوئی محبت سے وحشت ہونے لگی تھی۔"

"آپ بڑی عجیب بات کہہ رہے ہیں، مسٹر"

"کوئی بھی مرد اس بات کو پسند نہیں کر سکتا کہ کوئی عورت اس سے اتنی محبت کرے جتنی وہ خود اس سے نہیں کرتا" اس کا لہجہ اشتعال آمیز ہو گیا تھا۔ "وہ یہ نہیں چاہتا کہ اس کے جسم یا روح پر کوئی قابض ہو جائے۔ یہی بات ہے جس سے میں گریز کر رہا تھا۔ اس سے دور بھاگ رہا تھا۔ مرد چاہتا ہے آزاد رہنا۔ وہ کسی عورت کو حاصل کرنا چاہتا ہے لیکن خود حاصل کی جانے والی چیز نہیں بننا چاہتا"

وہ بڑے جوش و خروش سے بول رہا تھا۔ اس نے ایک سگریٹ نکالی اور کپکپاتے ہاتھوں سے اسے جلایا۔

"اور مادام بیلفورٹ کے ساتھ آپ کے کہنے کے مطابق ایسا ہی سب کچھ تھا؟"

"ہاں" سائمن نے قدرے توقف کے بعد اعتراف کیا "میں ان باتوں کا اظہار اس کے سامنے کبھی نہیں کر سکا لیکن میرے احساسات کچھ ایسے ہی تھے۔ میں اسی بے چینی میں مبتلا تھا کہ میری ملاقات لی نیٹ سے ہو گئی اور اس نے مجھے وہ احساس دیا جس کا میں متمنی تھا۔ میرے لئے اس سے پرلطف بات کوئی نہیں ہو سکتی تھی۔ ہر شخص اس کی قدم بوسی پر فخر کرتا تھا اور وہ میرے لئے بے چین رہتی تھی۔" اس کے لہجے میں طفلانہ تحیر کی جھلک تھی۔

"تو یہ بات ہے" پائرد نے فکرمندی کے ساتھ سر کو جنبش دیتے ہوئے کہا۔

"میری سمجھ میں نہیں آتا کہ جیکی ان باتوں کو سمجھنے کی کوشش کیوں نہیں کرتی"

پائرد کے چہرے پر مبہم سی مسکراہٹ نمودار ہوئی۔ "آپ یہ بات نظر انداز کر رہے ہیں موسیو ڈائل کہ وہ مرد نہیں عورت ہے"

"میں چاہتا ہوں کہ وہ ہمت کے ساتھ حقائق کا سامنا کرے" سائمن نے کہا۔ "آخر اپنے مرض کے لئے ہر شخص دوائیں مل جانے پر ان کا استعمال تو کرتا ہی ہے۔ میں مانتا ہوں کہ میری غلطی ہے لیکن یہ سوچئے کہ میں اگر اس سے محبت ہی نہ رہ گئی ہو کیا اس سے شادی کر لینا پاگل پن نہیں ہوگا مجھے خوشی ہے کہ میں نے حدود کے اندر رہتے ہوئے بروقت اس سے سنجیدگی اختیار کرنے میں کامیابی حاصل کر لی۔"

"حدود کے اندر رہنے اور بروقت سے آپ کی کیا مراد ہے موسیو؟" پائرد نے پوچھا۔

"یہی کہ ہمارے درمیان کوئی جنسی تعلق استوار نہیں ہوا۔"

"کیا آپ کو معلوم ہے کہ مس ڈی بیلفورٹ اپنے ساتھ ایک پستول بھی رکھتی ہیں؟" پائرد نے اچانک کہا۔

سائمن کی پیشانی تن گئی۔ "مجھے یقین ہے کہ وہ اس کا استعمال کبھی نہیں

کرے گی۔ اگر ایسا ہو سکتا تو بہت پہلے وہ اس کا استعمال کر چکی ہوتی۔ مجھے اس کی پروا نہیں لیکن میں لی نیٹ کے لئے ضرور فکر مند ہوں۔"

"مجھے بھی اس کا احساس ہے"

"مجھے اس بات کا ڈر نہیں ہے کہ جیکی میرے لئے پستول لئے گھوم رہی ہے لیکن یہ تعاقب اور جاسوسی ضرور تکلیف دہ ہے۔ میں اس سے تنگ آچکا ہوں۔ میں آپ کو اپنے منصوبے کے بارے میں بتا سکتا ہوں کہ میں نے اس کو چکمہ دینے کے لئے کیا سوچا ہے ممکن ہے آپ بھی کوئی مفید مشورہ دے سکیں ہم لوگوں کے یہاں دس دن قیام کرنے کی شہرت ہے لیکن صبح ہی ہم دونوں نہایت خاموشی سے اسٹیمر جہاز "فرنا" کے ذریعہ شیلال سے وادی حلفی کے لئے روانہ ہو رہے ہیں۔ میں نے فرضی نام سے سیٹ بک کی ہے۔ کل ہم "فلاح" تک تفریح کے لئے جائیں گے۔ لی نیٹ کی ملازمہ سارا سامان اپنے ساتھ لے کر آجائے گی۔ اس کے بعد شیلال سے ہم فرنا میں سوار ہو جائیں گے۔ جب جیکی کو معلوم ہو گا کہ ہم واپس نہیں آئے تو بہت دیر ہو چکی ہو گی۔ ہم لوگ نصف راستہ طے کر چکے ہوں گے۔ وہ سمجھے گی کہ ہم اسے دھوکا دے کر قاہرہ چلے گئے۔ اس کے لئے ہم نے پورٹر کو رشوت دے کر یہ کہنے پر آمادہ بھی کر لیا ہے۔ ٹورسٹ آفس سے کچھ معلوم نہیں ہو سکے گا۔ اس لئے کہ ہم نے فرضی نام کا استعمال کیا ہو گا۔ کیا خیال ہے آپ کا اس منصوبے کے بارے میں؟"

"کافی غور و فکر کے بعد بنایا گیا ہے لیکن مان لیجئے کہ وہ آپ کی واپسی تک یہیں انتظار کرے۔"

"ہم واپس یہاں نہیں آئیں گے۔ وادی حلفی سے ہمارا ارادہ خرطوم جانے کا ہے اور پھر ہوائی جہاز سے ہم سیدھے کینیا چلے جائیں گے وہ ساری دنیا میں تو ہمارا تعاقب کر نہیں سکتی۔"

"ہاں کیونکہ ایک وقت آئیگا جب اس کے سامنے مالی مشکلات کھڑی ہونگی جہاں تک میں سمجھتا ہوں اس کے پاس زیادہ رقم نہیں ہے"

سائمن نے پائرو کو تحسین آمیز نظروں سے دیکھا۔" آپ بالکل درست کہہ رہے ہیں جیکی کا تعلق ایک غریب گھرانے سے ہے۔"

"لیکن اس کے باوجود وہ ابھی تک آپ لوگوں کا تعاقب کرتی رہتی ہے۔"

"اس کی آمدنی بہت کم ہے۔ بس یہی کوئی دو سو پونڈ، لیکن مجھے لگتا ہے کہ اس نے اپنی جائیداد فروخت کردی ہے اور حاصل ہونے والی رقم کا یہ استعمال کررہی ہے"

"یعنی وہ وقت جلد آنے والا ہے جب یہ رقم خرچ ہوچکی ہوگی اور وہ بالکل مفلس اور قلاش ہوجائیگی"

"ہاں" سائمن نے کچھ بے چینی محسوس کی جیسے یہ خیال اس کے لئے تکلیف دہ تھا، پائرو نے اس کی دلی کیفیات کا بغور جائزہ لیا اور کہا۔" یہ کوئی اچھا خیال نہیں ہے"

"لیکن میں اس سلسلے میں کچھ نہیں کرسکتا" سائمن نے کچھ ناراض ہوتے ہوئے کہا

"میرے منصوبے کے بارے میں آپ کا کیا خیال ہے؟"

"میں سمجھتا ہوں آپ کامیاب ہوجائیں گے۔ لیکن کیا یہ اپنی پسپائی کا اعتراف نہیں ہے؟"

"یعنی آپ یہ سمجھ رہے ہیں کہ ہم ڈر کر بھاگ رہے ہیں۔ ویسے یہ ٹھیک بھی ہے لیکن لی نیٹ....."

پائرو اسے بہت غور سے دیکھ رہا تھا۔ کچھ وقفے کے بعد اس نے کہا" یہ منصوبہ ہے تو بہت اچھا۔ لیکن مادام بیلفورٹ خاصی ذہین ہیں۔"

سائمن نے مغموم ہوتے ہوئے کہا" ایک دن اسے احساس ہوجائیگا کہ اس کا یہ طریقہ مناسب نہیں ہے۔"

"ہوں۔"

"میری سمجھ میں نہیں آتا کہ عورتیں اتنی جذباتی کیوں ہوتی ہیں؟" سائمن نے بے حسی کے ساتھ کہا۔

"یہ آپ کی سمجھ میں ابھی نہیں آئے گا۔" پائرو کا لہجہ خشک تھا۔ "میں بھی کل "فرنا" سے ہی سفر کروں گا۔"

"اوہ" سائمن نے کچھ جھجکتے اور گھبراتے ہوئے کہا۔ "اس سے...... اس سے مجھے...... کو...... کوئی فرق نہیں پڑتا" وہ ہکلانے لگا۔

پائرو نے اس کی کیفیت کا اندازہ لگاتے ہوئے کہا۔ "میرا سارا پروگرام لندن چھوڑنے سے پہلے ہی طے ہو چکا تھا۔ میں یہ سب کچھ پہلے سے ہی طے کر لینے کا عادی ہوں۔"

"یعنی آپ دلچسپیوں کے ساتھ اپنے پروگرام میں ترمیم و تنسیخ نہیں کرتے، میرے خیال میں اس طرح... کا لطف کچھ کم ہو جاتا ہوگا"

"ممکن ہے لیکن میں...... کرتا ہوں"

سائمن نے سنبھلتے ہوئے کہا۔ "آپ کے پیشے نے ہی آپ کو اس کا عادی بنا دیا ہوگا۔ اس سے مجرموں کو پکڑنے میں بڑی آسانی ہوتی ہوگی۔ میرا جی چاہتا ہے کہ فرنا میں جب ہم ساتھ ہوں تو آپ اپنے کچھ دلچسپ کیس ہمیں بھی سنائیں۔ مسز ارٹن بھی یہی خواہش رکھتی ہیں۔"

"مسز ارٹن بھورے بالوں والی وہی خاتون ہیں نا جن کے ساتھ ان کا فرمانبردار بیٹا بھی ہے۔"

"ہاں وہ بھی کل فرنا سے سفر کرنے والی ہیں"

"کیا انھیں آپ کے منصوبے کے بارے میں معلوم ہے؟" پائرو نے پوچھا۔

"بالکل نہیں" سائمن نے فوراً جواب دیا۔ "ہمارے سفر کے بارے میں کسی کو کچھ بھی پتہ نہیں ہے۔"

"یہ بڑی اچھی بات ہے، لیکن وہ تیسرے صاحب جو کل آپ کے ساتھ تھے کیا وہ بھی آپ کے ساتھ ہوں گے؟"

"پینگٹن، نہیں وہ ہمارے ساتھ نہیں ہیں۔ دراصل وہ لی نیٹ کے امریکی ٹرسٹی ہیں اور ان سے ہماری ملاقات قاہرہ میں اتفاقاً ہو گئی تھی۔"

"کیا آپ مجھے اجازت دیں گے کہ میں آپ سے پوچھوں کہ کیا مادام ڈائل بالغ ہیں؟" پائرو نے معذرت کرتے ہوئے پوچھا۔

سائمن کو اس اچانک سوال سے حیرت ہوئی۔ اس نے کہا۔ "ابھی اس کی عمر اکیس سال کی نہیں ہوئی ہے۔ لیکن اس نے شادی سے پہلے کسی سے کوئی مشورہ لینا ضروری نہیں سمجھا۔ پینگٹن کو یہ سن کر بڑی حیرت ہوئی تھی کہ اس نے شادی کر لی ہے۔ وہ لی نیٹ کا خط پہنچنے سے پہلے ہی "کارمانی جہاز" پر سفر کے لئے روانہ ہو چکے تھے۔ اس لئے انھیں ہماری شادی کی اطلاع نہیں ملی۔"

"کیا وہ بھی کارمانی سے سفر کر رہے تھے؟" پائرو نے زیرِ لب کہا۔

"ہاں قاہرہ میں ہم دونوں کو دیکھ کر انھیں بے حد حیرت ہوئی تھی۔"

"عجیب اتفاق ہے۔"

"ہاں اور مجھے معلوم ہوا کہ دریائے نیل کے سفر میں وہ بھی ہوں گے،" ڈیک نے مجھے کو دکا بیر بولا۔ "لیکن لی نیٹ کو وہم ہو گیا ہے کہ ہم جہاں کہیں جا رہے ہیں جیکولین وہاں پہلے سے موجود ہو گی۔ یہاں تک کہ ہماری تنہائی میں بھی یہی موضوع رہتا ہے۔ اینڈریو پینگٹن اس سلسلے میں بڑے معاون ثابت ہو رہے ہیں۔ وہ کم از کم دوسرے موضوعات پر بات تو کرتے ہیں۔"

"گستاخی کی معذرت کے ساتھ میں آپ سے ایک سوال پوچھنا چاہوں گا۔"
پارڈو نے کہا۔ "ہنی مون کے لئے [illegible] کیا آپ کے مشورے سے ہوا تھا؟"
سائمن کے چہرے پر سُرخی دوڑ گئی۔ "نہیں یہ تو میرا ہی جانے کے لئے [illegible] تھا
لیکن لی نیٹ اپنے شوق کو بھی پورا کرنا چاہتی تھی کہ ہنی مون منایا جائے اور اس کی مرضی کو ٹالنا
...." اس نے جملے کو ادھورا چھوڑ دیا۔

"بالکل، بالکل" پارڈو نے نرمی سے کہا۔ وہ بخوبی سمجھ چکا تھا کہ لی نیٹ
جو بات ٹھان لیتی ہے اس کو پورا کرنے سے کوئی باز نہیں رکھ سکتا تھا

اُس نے سوچا "سانحہ اس معاملے میں تین مختلف لوگوں کے بیان سنے
ہیں۔ لی نیٹ ڈائل، جیکولین ڈی بیلفورٹ اور سائمن ڈائل کے۔ لیکن ان
میں سے کس کا بیان سچائی سے زیادہ قریب ہے؟

ساتواں باب

سائمن۔ ریلی نیٹ دوسری صبح فلاح کی سیاحت کے لئے نکلے جیکولین ڈی بیلفورٹ نے ہوٹل کی بالکنی پر بیٹھے ہوئے انھیں ہوٹل سے نکلتے اور کشتی پر سوار ہوتے دیکھا لیکن وہ یہ نہیں دیکھ سکی کہ ہوٹل سے سامان سے لدی ہوئی ایک کار بھی نکلی جس کے سامنے ایک معمولی نوکرانی سوار تھی۔ یہ کار ہوٹل کے صدر دروازے سے نکلی اور شیلال کی طرف مڑ گئی۔

ہرکل پوئرو نے باقی بچے ہوئے دو گھنٹوں کو ہوٹل کے سامنے دریائے نیل پر جزیرہ ایلیفنٹائن میں گزارنے کا فیصلہ کیا۔۔۔ وہ نیچے اترا اور دریا کے کنارے آگیا۔ یہاں دو اور لوگ بھی ہوٹل کی کشتی میں سوار ہو رہے تھے۔ یہ سب لوگ ایک دوسرے کے لئے اجنبی تھے۔ سب سے کم عمر نوجوان تو ایک دن پہلے ہی ریل سے یہاں پہونچا تھا اس کا قد لمبا اور بدن دبلا تھا۔ اس نے ایک نہایت ہی گندا فلالین کا پتلون اور بند گلے کا سویٹر پہن رکھا تھا۔ جو موسم کے اعتبار سے قطعی نامناسب تھا۔ دوسرا آدمی پستہ قد اور موٹا تھا اس کی عمر بھی کچھ زیادہ تھی اور اس نے فوراً ہی پائرو کو باتوں میں لگا لیا۔ نوجوان نے بجائے ان کی باتوں میں حصّہ لینے کے روکھا سا منھ بنا کر سر دوسری طرف گھما لیا۔ اور ملاّح کو کشتی چلاتے دیکھنے لگا۔

نیل کا وہاں پانی قدرے پرسکون تھا۔ نرم نرم ہوا ابھری ہوئی سیاہ چٹانوں سے

چھین کر ان کے چہروں سے ٹکرا رہی تھی۔ جلد ہی کشتی ایلیفنٹائن پہونچ گئی اور پائرو نیچے اترا۔ مسٹر اجنبی اب پائرو کے ساتھ تھا۔ اس میوزیم کی طرف جا رہا تھا جو جزیرہ ایلیفنٹائن پر واقع تھا۔ اس نے اپنا کارڈ نکال کر پائرو کو دیا۔ جس پر تحریر تھا "سینور گائیڈو ریشیٹی، ماہر آثار قدیمہ"

جواباً پائرو نے بھی اسے اپنا کارڈ دیا۔ در اصل کے ساتھ ہی دونوں میوزیم کے اندر داخل ہوئے۔ اس اطالوی شخص نے آثار قدیمہ سے متعلق اپنی معلومات کا خزانہ پائرو کے سامنے کھولنا شروع کیا۔ اور اب دونوں کے درمیان بات چیت فرانسیسی میں ہو رہی تھی۔ کم عمر نوجوان کچھ بے پروائی سے ٹہل رہا تھا۔ کبھی وہ جماہیاں لیتا اور کبھی تازہ ہوا میں سانس لینے کو باہر چلا جاتا۔

میوزیم سے ہی پائرو نے مسز ایلرٹن کو تنہا نیل کے کنارے ایک چٹان پر بیٹھے دیکھا ان کے قریب ایک اسکیچ بک اور گود میں ایک کتاب پڑی تھی۔

پائرو وہیں پہونچ گیا اور اپنی ٹوپی اتار کر حسبِ تعظیم دی۔

"گڈ مارننگ" مسز ایلرٹن نے کہا۔ "میرا خیال ہے کہ یہاں ان گندے بچوں کی بھیڑ سے خود کو بچانا ناممکن ہے۔"

چھوٹے سیاہ فام لڑکے ان کے گرد کھڑے پر امید نظروں سے انہیں دیکھ رہے تھے۔

"مجھے لگتا ہے کہ میں ان سے تھک چکی ہوں" مسز ایلرٹن نے کہا۔ "پچھلے دو گھنٹوں سے یہ مجھے مسلسل گھور رہے ہیں۔ میں انہیں بھگاتی ہوں۔ لیکن دوسرے ہی لمحے پھر چند قدم ... ان کی نظریں واقعی تکلیف دہ ہیں۔ میں نہیں کہہ سکتی کہ ان بچوں کو زیادہ پسند کر سکتی ہوں۔ حالانکہ صاف ستھرے بچے مجھے بھی اچھے لگتے ہیں" انہوں نے ایک قہقہہ لگایا۔

پائرو نے بچوں کو دور بھگایا۔ لیکن تھوڑی ہی دیر میں وہ دوبارہ ان کے پاس کھڑے ہو گئے

"اگر مصر میں سکون ہو تو واقعی یہ اچھی جگہ ہے۔ لیکن یہ ممکن نہیں۔ کوئی نہ کوئی بھیک کے لئے گھیرے کھڑا ہوگا۔ یا پھر بعضد ہوگا کہ ان سے موتی خریدے جائیں یا ان کے گدھوں پر بیٹھیں یا ان کے ساتھ شکار پر جائیں۔"

"آپ ٹھیک کہتی ہیں۔" پائرد نے جیب سے رومال نکال کر چٹان پر بچھاتے ہوئے کہا۔ "آپ کا بیٹا ساتھ میں نہیں آیا۔؟"

"اُسے کچھ بہت ضروری خط لکھنے تھے ... یہاں سے ہم قطارا تانی جا رہے ہیں۔"

"میرا بھی یہی ارادہ ہے"

"واقعی" مسز الرٹن نے خوش ہوتے ہوئے کہا۔ "میں آپ سے کہنا چاہتی تھی کہ آپ سے مل کر مجھے بے حد خوشی ہوئی۔ ابھی پچھلے دنوں ایک مسز لیچ سے ملاقات ہوئی تھی۔ وہ آپ کے بارے میں بڑی حیرت انگیز باتیں بتا رہی تھیں۔ دراصل ان کی یاقوت کی انگوٹھی گم ہو گئی تھی اور وہ کہہ رہی تھیں کہ کاش آپ وہاں موجود ہوتے۔"

"یہ ان کی محبت تھی ورنہ میں اس طرح کا کام نہیں کرتا"

"آج صبح اپنے کمرے کی کھڑکی سے میں نے آپ کو سائمن کے ساتھ دیکھا تھا آپ سے ان کی کیا بات چیت ہوئی دراصل مجھے اس جوڑے سے بڑی دلچسپی ہے"

"کیا واقعی؟"

"ہاں میں آپ کو بتاؤں کہ لی نیٹ کی شادی کی خبر میرے لئے واقعی حیرت انگیز تھی۔ میری معلومات کے مطابق اس کی شادی لارڈ ونڈلزہم سے ہونی تھی لیکن بالکل اچانک ہی اس کی شادی سائمن ڈائل سے ہو گئی۔"

"آپ مادام لی نیٹ ڈائل کے بارے میں بہت کچھ جانتی ہیں۔"

"میری ایک رشتہ دار ہے، جوانا ساؤتھ وڈ۔ وہ لی نیٹ کی بہت قریبی دوست ہے۔"

میں نے یہ نام اکثر اخباروں میں دیکھا ہے۔" پائرو ایک لمحے کو رکا جیسے کچھ سوچ رہا ہو، پھر بولا، "مادام جوانا ساوتھ ووڈ کا نام اکثر اخبارات میں ہوتا ہے۔"

"ہاں وہ جانتی ہے کہ اپنی تشہیر کیسے کی جاتی ہے" مسز الرٹن نے کچھ ناگواری لیے ہوئے کہا۔

"تو آپ انھیں پسند نہیں کرتیں؟"

"میں پرانے خیال کی عورت ہوں" مانتوں نے کچھ نادم ہوتے ہوئے کہا" اس کی آ... ...ادوی مجھے پسند نہیں، ہاں ٹم سے اس کی اچھی دوستی ہے۔"

"اوہ" پائرو کے منھ سے نکلا۔

مسز الرٹن نے ایک عجیب سی نظر پائرو پر ڈالی، اور پھر موضوع بدلتے ہوئے کہا۔ آج یہاں بہت کم لوگ آئے ہیں اور نوجوان تو بالکل ہی نہیں آئے... ... میرے ٹم کے اور اس پگڑی والی عورت کی بیٹی کے علاوہ شاید کوئی نہیں ہے اور وہ بھی کچھ پریشان نظر آتی ہے۔"

"ہاں وہ کچھ مغموم رہتی ہے"

"بیچاری" مسز الرٹن نے کہا۔ "میں نے اس سے ایک آدھ بار بات کرنے کی کوشش کی لیکن اس نے جھڑک دیا۔ میرا خیال ہے نیل کے سفر پر یہ لوگ بھی ہوں گے۔ وہاں شاید اس سے بے تکلف ہونے کا موقع ملے۔"

"ہاں ایسا ممکن ہے" پائرو نے کہا۔

"مجھے سب سے ملنا جلنا بہت اچھا لگتا ہے۔ اور ہاں تم نے مجھے اس سانولی لڑکی کے بارے میں بتایا تھا۔ ...... وہی جس کا نام ڈی بیلفورٹ ہے۔ وہ دلہن کی سہیلی تھی اور سائمن سے محبت کرتی تھی...... لیکن یہاں دونوں کی ملاقات عجیب ہے۔"

"جی ہاں مادام ہے تو عجیب"

مسز ارٹن نے پائرڈ پر ایک تیکھی نظر ڈالتے ہوئے کہا۔ "آپ بھلے ہی اسے حماقت سمجھیں لیکن مجھے اس سے ڈر لگتا ہے وہ ہمیشہ مشتعل رہتی ہے"

"آپ کا خیال غلط نہیں ہے مادام" پائرڈ نے کہا۔ "حد سے بڑھی ہوئی جذباتیت بھی کبھی کبھی خطرناک ثابت ہوتی ہے۔"

"موسیو آپ کو عام لوگوں سے بھی دلچسپی ہے یا صرف امکانی مجرم ہی آپ کی توجہ کا مرکز ہوتے ہیں۔؟"

دوسری قسم میں سے بہت کم لوگ باہر رہ جاتے ہیں" پائرڈ نے معنی خیز انداز میں کہا۔

مسز ارٹن یہ جواب سن کر..... تب ان تھیں "کیا آپ واقعی ایسا سمجھتے ہیں؟"

"ہاں"

"تو آپ کی نظر میں میرا شمار بھی انھیں لوگوں میں ہوگا۔"

"مائیں اس وقت بہت خطرناک ہو جاتی ہیں۔ جب ان کے بچوں پر کوئی خطرہ آرہا ہو۔"

"ہاں یہ بات بالکل سچ ہے۔" مسز ارٹن نے اعتراف کیا "کیا آپ بتائیں گے کہ عموماً قتل جیسے جرم میں کیا مقاصد کارفرما ہوتے ہیں۔؟"

"قتل کا مقصد کبھی کبھی تو بہت معمولی ہوتا ہے مادام"

"مثلاً؟"

"مثال کے طور پر دولت کا حصول، انتقام، محبّت، خوف، نفرت وغیرہ کچھ عام مقاصد ہیں۔" پائرڈ نے کہا۔ "لیکن کبھی کسی تیسرے کو فائدہ پہنچانے کے لئے بھی قتل ہو جاتا ہے۔"

"یہ کیا بات ہوئی؟"

"ایسا ہوتا ہے مادام۔ جیسے الف نے ب کا قتل اس لئے کر دیا کہ ج کو اس سے فائدہ ہو سکتا تھا۔" پائرڈ نے وضاحت کی۔

"آپ کی باتیں سن کر تو ایسا لگتا ہے کہ دنیا میں زندہ رہنا بڑا مشکل ہے۔" مسز ایلرٹن نے اٹھتے ہوئے کہا۔ "اب واپس چلنا چاہیئے۔ لنچ کے فوراً بعد ہمیں روانہ ہو جانا ہے۔"

وہ گھاٹ پر پہنچے تو کم عمر نوجوان کشتی پر سوار ہو رہا تھا۔ اطالوی شخص پہلے سے ہی منتظر بیٹھا تھا۔ پائرڈ نوجوان کے قریب ہی بیٹھ گیا جیسے ہی ملاح نے کشتی کو چھوڑا پائرڈ نے ایک معنی خیز جملہ ادا کیا۔ "مصر میں کتنی حیرت انگیز اور قابل دید چیزیں ہیں۔ میرا خیال ٹھیک ہے نا؟"

نوجوان نے اپنا پائپ منہ سے نکالا اور جواباً کہا "یہاں تو میں بیمار ہو جاؤں گا۔"

مسز ایلرٹن دونوں کو دیکھ رہی تھیں۔

"ایسا کیوں؟" پائرڈ نے پوچھا۔

"آپ اہرام کو ہی لیں۔ اس میں کتنی محنت ضائع ہوئی ہوگی۔ محض کسی وزیر، کسی بادشاہ کی انا کی تسکین کے لئے۔ ذرا سوچیے ان مزدوروں کے بارے میں جن کے پسینے سے بے جسم ان کی تعمیر میں لگے ہوں گے۔ اور ساری عمر کی محنت کے بعد ہمیں جان دے دی ہو گی۔ یہ سوچ کر ہی مجھے وحشت ہوتی ہے۔"

مسز ایلرٹن نے بیچ میں مداخلت کی "یعنی آپ کے خیال کے مطابق دنیا میں نہ اہرام کی ضرورت تھی نہ خوبصورت مقابر کی، نہ عظیم الشان عبادت گاہوں کی۔ اور آپ اس پر مطمئن رہتے کہ ہر زمانے میں لوگ تین وقت پیٹ بھر کر کھانا کھا لیتے اور مر جاتے۔"

نوجوان نے حقارت کے ساتھ مسز ایلرٹن کی طرف دیکھا اور کہا۔ "میں انسانی وجود

کو پتھروں سے زیادہ اہمیت دیتا ہوں۔"

"لیکن ۵۰۰ ویں تک ہزار نہیں رہ سکتے" ہارڈو نے کہا۔

"میری نظر میں ان نام نہاد فن پاروں کے سامنے ایک تندرست و توانا شخص زیادہ اہم ہے اور یہ بات بہرحال ایک حقیقت ہے کہ مستقبل ماضی سے زیادہ اہمیت رکھتا ہے۔"

یہ باتیں میور ریشیبی کی برداشت سے باہر ہوتی جا رہی تھیں۔ وہ اشتعال کے مارے ہونٹ چبانے لگے تھے۔ بالآخر مسز ساسن نے اپنی زبان کھولی اور کہا۔ "دراصل نوجوان دراصل دنیا کو دیکھ رہا ہے جو اس کے ذہن میں ابھر دیا گیا ہے۔" اس پر نوجوان نے سرمایہ داروں کے خلاف ایک زبردست تقریر کر ڈالی۔ اور اس سے پہلے کہ ریشیبی کوئی جواب دے پاتا، کشتی ہوٹل پہنچ چکی تھی۔

سب سے پہلے ہارڈو نیچے اترے۔

ہوٹل کے ہال میں ہارڈو کی ملاقات جیکولین ڈی بیلفورٹ سے ہوئی جو سواری کے لباس میں تھی۔ اس نے قدرے خم ہو کر ہارڈو کا استقبال کیا اور بولی "بیو گنج گھوڑے کی سواری کرنے جا رہی ہوں۔ مقامی دیہاتوں کے بارے میں آپ کا کیا خیال ہے مسٹر ہارڈو؟" اس نے پوچھا۔

"مقامی نوادرات کی خریداری پر پیسہ ضائع نہ کریں" ہارڈو نے مختصراً کہا۔

"اس لئے کہ یہ نوادرات یورپ ہی سے آتے ہیں۔ نہیں مجھے بے وقوف بنانا اتنا آسان نہیں ہے۔" جیکولین نے معنی خیز انداز میں کہا۔ اور باہر نکل گئی۔

ہارڈو نے اپنے اگلے سفر کی تیاری مکمل کی۔ وہ ان معاملات میں کچھ زیادہ ہی محتاط رہتا تھا۔ اس کے بعد وہ کھانے کے کمرے میں آیا اور وقت سے پہلے ہی دوپہر کا کھانا کھا لیا۔

کھانے کے بعد ہوٹل کی بس انھیں لے کر اسٹیشن پہونچی، جہاں سے شیلال کے لیے ٹرین پکڑنی تھی۔

مسافروں میں تقریباً وہی لوگ تھے جو ایلیفنٹائن میں موجود تھے۔ صرف مسز آٹربورن اور ان کی بیٹی فلاح کی سیر کو گئی تھیں اور وہ کسی اسٹیمر کے ذریعہ جلد ہی شیلال پہونچنے والی تھیں۔

ٹرین بیس منٹ تاخیر سے آئی۔ اسٹیشن پر حسبِ معمول بھیڑ۔ مانگنے والوں کی بھیڑ تھی۔ پائروٹ نے ایک کمپارٹمنٹ میں اپنا سامان رکھا۔ یہاں ایک اور معمر خاتون بیٹھی موجود تھیں۔ ان کے گلے میں ہیرے کا ایک ہار تھا جو شاید مقامی لوگوں سے خریدا گیا تھا

انھوں نے امریکی میگزین کی آڑ سے پائروٹ پر ایک نظر ڈالی۔ ان کے پاس ہی ایک نیس سالہ لڑکی کمحل اور افسردہ سی بیٹھی تھی۔ معمر خاتون نے اسے مخاطب کرتے ہوئے کہا: "کارنیلیا کمبل یہاں رکھ دو، اور سامان پر... نظر رکھنا۔ میں نہیں چاہتی کہ میرے سامان کو کوئی دوسرا ہاتھ لگائے اور پھر میرا کاغذ تراش نہ بھول جانا۔"

ٹرین کا یہ سفر مختصر تھا۔ دس منٹ بعد ہی ان کی منزل آگئی۔ نیل کے ساحل پر فرنا ان کا منتظر تھا۔ آٹربورن اور اس کی بیٹی پہلے ہی یہاں پہونچ چکی تھیں۔ فرنا ایک .... چھوٹا اسٹیمر تھا۔ بڑا اسٹیمر دراصل بزاسوان کے دروں سے گذر ہی نہیں سکتا تھا۔ مسافر اوپر پہونچے اور انھیں ان کی جگہیں بتادی گئیں چونکہ اسٹیمر میں خاص بھیڑ نہیں تھی اس لیے سب کو آسانی سے پسندیدہ جگہ مل گئی جو کہ کنارے والے کیبن تھے جن سے سامنے کا نظارہ صاف ہوتا تھا۔ اس اسٹیمر پر ایک دیدگاہ بھی تھی جس کے چاروں طرف شیشے لگے تھے اور یہاں بیٹھ کر مناظرِ قدرت کا لطف لیا جاسکتا تھا۔ یہ شیشے

کے اوپری حصے میں ایک طرف آرام کا کمرہ تھا اور ایک چھوٹا سا ڈرائنگ روم تھا۔ کھانے کا کمرہ عرشے کے نیچے تھا۔

اپنا۔۔۔۔۔ سامان ٹھیک سے رکھنے کے بعد بائرڈ عرشے پر آکر کھڑا ہو گیا تاکہ قرنا کے رخصت کا منظر دیکھ سکے، وہاں روزالی آنٹر یوران بھی موجود تھی۔

"اب ہم نیوبیا کے سفر پر ہیں مادام" بائرڈ نے روزالی کو مخاطب کر کے کہا۔

"شکر ہے کم از کم اب بھیڑ سے نجات ملی۔ مجھے زیادہ لوگوں سے بڑی وحشت ہوتی ہے۔"

"کیا اس میں ہم سب بھی شامل ہیں؟" بائرڈ نے مسکرا کر پوچھا۔

روزالی کے شانوں میں جنبش ہوئی "دراصل مجھے اس ملک میں یہاں کے ماحول سے ہی وحشت ہوتی ہے۔ ڈر لگتا ہے جیسے کوئی منحوس بات ہونے والی ہے میرے اندر کی گھٹن میں ابال آنے لگتا ہے اور دنیا کا درد، زندگی کی ناانصافی کا احساس اور شدید ہو جاتا ہے۔"

"حیرت ہے: مجھے آپ کے ان خدشات کی کوئی جائز وجہ نظر نہیں آتی۔"

"آپ میرے جذبات کو سمجھ نہیں سکتے، میں کیسے کرب میں مبتلا ہوں آپ کو اس کا اندازہ نہیں ہو سکتا۔ اب آپ ادر ... کی ماؤں کو دیکھئے اور میری ماں کو دیکھئے ان کے لئے صرف جنسی لذت ہی خدا ہے اور وہ اس کی پیغمبر ہیں۔" یکایک اس کی زبان تھم گئی "مجھے شاید یہ نہیں کہنا چاہئے تھا" اس نے دھیرے سے اور افسردگی سے کہا۔

"کیوں نہیں کہنا چاہئے تھا" بائرڈ نے ہاتھ کے اشارے سے دریا میں کچھ پھینکنے کا اشارہ کیا "جب دل میں کوئی بات ہو تو اسے نکال پھینکنا ہی بہتر ہوتا ہے، طبیعت ہلکی اور صاف ہو جاتی ہے۔"

"تم ..... تم! ..." ڈی نیٹ کی زبان لڑکھڑا گئی، اس کے چہرے پر ایک خوفزدہ سی مصنوعی مسکراہٹ نمودار ہوئی، "مجھے بھی امید نہیں تھی کہ یہاں تم ہوگی"

"اچھا" کہتے ہوئے بیکولین، بٹیمر کے دوسرے حصے کی طرف چلی گئی

ڈی نیٹ نے اپنے شوہر کی باہوں کو مضبوطی سے پکڑ لیا۔ "سائمن..... سائمن..."

اس کی زبان سے نکلا۔

ان دونوں کے چہرے کا سارا سکون رخصت ہو چکا تھا۔ سائمن کے دونوں ہاتھ ایک دوسرے سے بھینچ گئے جیسے وہ خود پر قابو پانے کی کوشش کر رہا ہو۔ جب وہ وہاں سے ہٹے تو پائرو نے کچھ شکستہ جملے سنے "واپس چلو ..... ناممکن ..... ہم کیا کریں ..."

اس کے بعد سائمن کی بھاری آواز ابھری۔ "ہم ہمیشہ کے لئے فرار نہیں ہو سکتے۔ ہمیں یہ سب برداشت کرنا ہوگا لی نیٹ"

کچھ گھنٹوں بعد اس وقت جب سورج کی شعاعیں اپنے دامن سمیٹنے لگی تھیں پائرو دیدگاہ میں کھڑا باہر کے مناظر کا لطف لے رہا تھا۔ کرنا ایک تنگ راستے سے گزر رہا تھا۔ دریا کی کوکھ سے نکلی ہوئی چٹانیں بڑی ڈراؤنی لگ رہی تھیں اور وہ نیوبیا کے قریب پہنچ چکے تھے۔

اس نے کچھ آہٹ محسوس کی لی نیٹ آکر اس کے قریب کھڑی ہو گئی تھی۔ وہ اتنی ڈری سہمی لگ رہی تھی جتنی پہلے کبھی نظر نہیں آئی تھی اس نے بچوں جیسی معصومیت کے ساتھ پائرو سے کہا۔ "موسیو میں بہت خوفزدہ ہوں۔ مجھے ہر چیز سے ڈر لگنے لگا ہے ان چٹانوں کو دیکھ کر بھی مجھے ہول آتا ہے۔ ہم کہاں جا رہے ہیں اور نہ جانے کیا ہونے والا ہے۔ آج ہر شخص مجھ سے نفرت کرتا ہے ایسا پہلے کبھی نہیں ہوا۔ میں نے ہمیشہ لوگوں کی مدد کی ہے اور اب مجھے دوسروں کی نفرت کا سامنا ہے۔ بس سائمن کا دم غنیمت ہے جو اب بھی مجھ سے والہانہ محبت کرتا ہے مجھے لگتا ہے کہ میں جیسے چاروں

طرف دشمنوں سے گھر گئی ہوں۔"

"لیکن مادام آپ ایسا کیوں محسوس کرتی ہیں؟" پائروٹ نے پوچھا۔

"میرے اعصاب جواب دے رہے ہیں۔ مجھے اپنے چاروں طرف خطرے کا احساس ہو رہا ہے۔" لی نیٹ نے کہا۔ اس کے بعد وہ تھوڑی دیر خاموش رہی اور پھر اچانک بولی۔ "ہمارے منصوبے کا خاتمہ کس بری طرح ہوا۔ ہم یہاں کس بری طرح پھنس گئے جیسے پنجرے میں چوہا۔ فرار کا بھی کوئی راستہ نہیں ہے۔ ہم یہ سب برداشت کرنے کے لئے مجبور ہیں اور میری سمجھ میں نہیں آتا کہ میں اب کیا کروں"

وہ ایک کرسی پر بیٹھ گئی۔ پائروٹ نے اس پر ایک ہمدردانہ نظر ڈالی۔

"لیکن جیکی کو کس طرح معلوم ہوا ہوگا۔ کہ ہم اس سفر پر ہیں" لی نیٹ نے پوچھا۔

"حیرت مجھے بھی ہے" پائروٹ نے کہا۔ "لیکن یہ آپ بھی جانتی ہیں کہ وہ بے حد ذہین ہے۔"

"مجھے لگتا ہے کہ میں کبھی اس سے فرار نہیں ہو سکوں گی"

"ایک طریقہ ہے" پائروٹ نے کہا۔ "اور مجھے حیرت ہے کہ آپ نے ابھی تک یہ طریقہ کیوں اختیار نہیں کیا۔ پیسہ آپ کے لئے مسئلہ نہیں ہے مادام، آپ نے اپنے لئے ایک نجی "ذھبیہ" کرائے پر کیوں نہ لے لیا؟"

لی نیٹ نے جیسے بے یار و مددگار ہوتے ہوئے کہا۔ "اگر اس کا علم ہوتا تو شاید ......" اس نے آگے کچھ کہنے میں الجھن سی محسوس کی۔ پھر بولی "آپ کو میری آدھی پریشانیوں کا بھی علم نہیں ہے۔ سائمن پیسے کے معاملے میں بہت محتاط ہوں۔ وہ اخراجات کے معاملے میں خلاف معمول بے حد حساس ہے۔ میرے اتنے زیادہ دولتمند ہونے سے اسے الجھن محسوس ہوتی ہے وہ چاہتا تھا کہ ہم اسپین کی کسی چھوٹی سی جگہ پر ہنی مون منائیں تاکہ اس کے اخراجات وہ خود اٹھا سکے

اس سلسلے میں مردوں کا رویہ احمقانہ ہوتا ہے۔ انھیں اپنی انا اور برتری کا بڑا خیال رہتا ہے۔ ذھبیہ[1] کا خیال میرے ذہن میں آیا تھا۔ اور میں نے اس سے کہا بھی۔ مگر وہ کہنے لگا کہ اس طرح بہت زیادہ خرچ ہو جائے گا۔۔۔ اور میں۔۔۔ میں یہ بات مان گئی مگر۔۔۔ اب سادگی اور عیش سے جینے کی عادت ڈالنی پڑے گی۔ مجھے آہستہ آہستہ اس کی عادتیں بدلنا ہوں گی۔"

شاید اس نے محسوس کیا کہ وہ جو باتیں پارڈ سے کہہ رہی ہے وہ بہت نجی قسم کی ہیں اور انھیں کسی سے نہیں کرنا چاہیے۔ اس نے اوپر کی طرف دیکھا اور اٹھ کھڑی ہوئی۔

"مجھے خود بھی اپنے آپ کو بدلنا ہوگا" لی نیٹ نے کہا۔ "مجھے افسوس ہے۔ پارڈ کہ میں نے آپ سے بہت سی احمقانہ باتیں کر کے آپ کو پریشان کیا۔"

---

[1] دریائے نیل پر چلنے والی بادبانی کشتیاں۔

آٹھواں باب

مسز الرٹن شام کا لباس پہنے ترشے سے نیچے بنے ہوئے کھانے کے کمرے کی طرف جا رہی تھیں۔ دروازے کے پاس ہی انہیں ٹم مل گیا۔ اس نے آتے ہی کہا۔ "مجھے بہت دیر ہو گئی ہے۔"

"لیکن ہم بیٹھیں کہاں؟" مسز الرٹن نے کہا۔ چاروں طرف چھوٹی چھوٹی میزیں لگی تھیں۔ وہ ویٹر کا انتظار کرنے لگے جو کچھ اور لوگوں کو بٹھانے کا انتظام کر رہا تھا۔ مسز الرٹن نے ٹم سے کہا "میں نے موسیو ہرکل پائرو کو اپنی میز پر مدعو کر لیا ہے۔"

"مام آپ نہ معلوم کیا کیا کرتی رہتی ہیں۔" ٹم اس خبر سے خوش نہیں تھا۔

اس کی ماں نے اسے حیرت سے دیکھا۔ "کیا تمہیں اچھا نہیں لگا؟"

"بالکل نہیں اور اس کا واحد سبب یہ ہے کہ وہ مجھے کوئی شہدا نظر آتا ہے۔"

"نہیں، ٹم تمہارا یہ خیال بالکل غلط ہے۔"

"لیکن کیا ضروری ہے کہ ہم ایک غیر ملکی کے ساتھ یوں بے تکلف ہونے کی کوشش کریں۔ مجھے تو اس کی صورت سے وحشت ہوتی ہے۔"

"افسوس" مسز الرٹن کچھ مایوس نظر آئیں۔ "میں سمجھ رہی تھی کہ تمہیں اس سے باتیں کر کے خوشی ہو گی، وہ بہت تجربہ کار ہے اور میں جانتی ہوں کہ تم جاسوسی کہانیوں کے دلدادہ ہو۔"

ٹم کے رویّہ میں کوئی تبدیلی نہیں آئی۔ وہ بولا۔ "اس کے اعلیٰ خیالات سے
آپ ہی استفادہ کریں۔ میں تو اس سے پیچھا چھڑانے کی ترکیب سوچ رہا ہوں"
"کیا واقعی۔ لیکن میں نہیں سمجھتی کہ تم کامیاب ہو سکو گے۔"
"مجھے امید ہے۔" ٹم نے زور دے کر کہا۔
گفتگو جاری ہی رہی تھی کہ ویٹر آیا اور انھیں ایک میز کی طرف چلنے کا اشارہ
کیا۔ اس کے پیچھے چلتے ہوئے مسز الرٹن ٹم کی اس بے رخی پر غور کرتی تھیں۔ وہ اس کا
سبب معلوم کرنے سے قاصر تھیں اس لئے کہ انھیں معلوم تھا کہ ٹم علاقائی عصبیت والی
ذہنیت سے کوسوں دور ہے۔
جیسے ہی وہ اپنی کرسیوں پر بیٹھے ہرکل پائرو کمرے میں داخل ہوا اور میز کے گرد رکھی
تیسری خالی کرسی کی پشت پر ہاتھ ٹکاتے ہوئے بولا۔ "اگر اب بھی آپ کی اجازت
ہو تو میں آپ کی دعوت قبول کر لوں"
بالکل تشریف رکھئے موسیو پائرو" مسز الرٹن نے کہا۔
مخصوص انداز میں انھوں نے ہرکل پائرو کو بیٹھتے ہوئے دیکھا اور رنجیدہ لگا ہوا
سے ٹم پر ایک نظر ڈالی۔ انھوں نے محسوس کیا کہ ٹم اپنی بیزاری کو پوشیدہ رکھنے
میں ناکام ہو رہا ہے۔
ماحول کو سہوا بنانے اور خوشگوار بنانے کی ذمہ داری بالآخر مسز الرٹن نے ہی
قبول کی۔ سوپ پیتے ہوئے انھوں نے جہاز پر سوار مسافروں کی فہرست اٹھائی
اور اسے سامنے رکھتے ہوئے کہا۔ "آئیے ہم اپنے طور پر مسافروں کو شناخت کرنے
کی کوشش کریں۔ یہ بڑا دلچسپ مشغلہ ہوگا۔"
انھوں نے فہرست پر لکھے ناموں کو پڑھنا شروع کیا۔ "مسز الرٹن، مسٹر ٹی الرٹن
کو شناخت کرنے کی ضرورت ہی نہیں۔ مس ڈی بیلفورٹ، یہ وہ لڑکی ہے جسے

آنٹر ہورن کی میز پر بیٹھا یا گیا ہے حیرت ہے کہ وہ دونوں اس سے کیا باتیں کر رہی ہوں گی
اس ایک ... یہ کون ہے؟...... ڈاکٹر بیسنر۔ ڈاکٹر بیسنر کی شناخت
کون کر سکتا ہے؟"

انھوں نے ایک میز پر اپنی توجہ مرکوز کی۔ جس کے گرد چار لوگ بیٹھے ہوئے تھے
"میرا خیال ہے کہ گھٹے ہوئے سر اور کلین شیو والا وہ موٹا آدمی ہی ڈاکٹر بیسنر ہے
وہ اپنے سوپ کا پورا مزہ لے رہا ہے۔ غالباً جرمن ہے وہ"
مسز الرٹن نے فہرست کا اگلا نام پڑھا۔ "مس باؤرس؟ کیا ہم اندازہ لگا سکتے
ہیں کہ مس باورس کون ہے؟ یہاں تین یا چار لڑکیاں ہیں۔ خیر ابھی ہم اسے چھوڑ
دیتے ہیں۔ مسٹر اور مسز ڈائل تو اس سفر کے ہیرو اور ہیروئین ہیں۔ انھیں کون نہیں
جانتا۔ مسز ڈائل نے کتنا خوبصورت فراک پہن رکھا ہے؟"
ٹم نے پیچھے مڑ کر ایک نظر ڈالی۔ لی نیٹ اس کے شوہر اور پینینگٹن ... ان کے ساتھ
ایک میز دی گئی تھی۔ لی نیٹ نے سفید لباس اور موتیوں کا ہار پہن رکھا تھا۔
"یہ مجھے بالکل سادہ لباس معلوم ہوتا ہے" ٹم نے کہا۔ "کپڑے کا ایک لمبا
ٹکڑا جیسے بیچ میں ڈوری سے کس دیا گیا ہو؟"
"ایک مرد کی طرف سے یہی مناسب تبصرہ ہو سکتا ہے۔" مسز الرٹن نے کہا۔
"میری سمجھ میں نہیں آتا کہ لڑکیاں اپنے لباس پر اتنے پیسے کیوں خرچ کرتی ہیں"
مسز الرٹن نے فہرست کو پڑھنا جاری رکھا۔ "مسٹر فلین تھراپ۔ اس میز پر
بیٹھے چار لوگوں میں سے ایک ہوں گے۔ شاید وہ نوجوان جو کبھی کچھ بولتا ہی
نہیں۔ کافی سمجھدار اور محتاط نوجوان لگتا ہے وہ"
پائروٹ نے مسز الرٹن کی اس رائے سے اتفاق کیا۔ "آپ نے صحیح کہا۔ وہ ہر
بات کو غور سے سنتا ہے۔ اپنے ماحول کا جائزہ بھی گہرائی سے لیتا ہے۔ وہ اپنی

آنکھوں کا زیادہ سے زیادہ اور بہتر استعمال کرتا ہے۔ ایسے لوگوں کو ریاست سے کم ہی دلچسپی ہوتی ہے۔ حیرت ہے کہ وہ یہاں کیوں آیا ہے؟"

"مسٹر فرگوسن" مسز ارنٹن نے اگلا نام پڑھا۔ "میرا خیال ہے کہ فرگوسن ہمارا وہی دوست ہے جو سرمایہ داری کے بہت خلاف ہے۔ مسز آسٹربورن اور روزالی آسٹربورن کو ہم جانتے ہیں۔ مسٹر پیننگٹن عرف انکل اینڈریو خاصے خوبرو شخص ہیں۔ میرا خیال ہے کہ وہ خشک مزاج اور چڑچڑے ہونگے۔ ان کے چہرے سے بے رنگی ٹپکتی ہے...... اور اگلا نام موسیو ہرکل پائرو کا ہے۔ جن کی صلاحیتیں یہاں ضائع ہو رہی ہیں۔ ٹم تم ایسا کچھ کیوں نہیں کرتے کہ موسیو پائرو کے لئے کوئی کام نکل آئے۔"

مسز ارنٹن کے اس [illegible] مذاق نے ٹم کا موڈ خراب کر دیا۔ اس سے پہلے کہ وہ اپنی خفگی کا اظہار کرتا [illegible] جلدی سے اگلا نام پڑھا "مسٹر رشتی، نار[illegible] سے دلچسپی رکھنے والا اپنا اطالوی دوست۔ اس کے بعد مس رابسن کا نام ہے اور سب سے آخر میں لکھا ہے مس وان شوئیلر۔ یہ وہ محترمہ [illegible] ٹون [illegible] شاید اس دخانی کشتی میں سوار لوگوں کو اپنی رعایا تصور کرتی ہیں اور [illegible] سے بات کرنے کو اپنی توہین سمجھتی ہیں۔ ان کی شخصیت میں بلا کا جادو ہے ان کے ساتھ جو دو لڑکیاں ہیں۔ وہ شاید مس باورس اور مس کارنیلیا رابسن ہوں گی۔ دبلی پتلی لڑکی ہے شاید ان کی سیکرٹری ہے اور دوسری شاید کوئی غریب رشتہ دار جو اس سفر کا پورا لطف لے رہی ہے۔" انہوں نے فہرست کو ایک طرف کرتے ہوئے کہا "میرا جی مس وان شوئیلر سے بات کرنے کو بہت چاہتا ہے۔"

"وہ آپ کو جھڑک دے گی۔" ٹم نے کہا۔

"میں راستہ نکال لوں گی... ان کے پاس جا کر بیٹھوں گی اور شائستہ لہجے میں تمہارے چچا ڈیوک آف گناسگو کا تذکرہ کروں گی تو وہ شاید مجھ سے گھل مل جائیں گی۔"

لہ: برطانیہ میں شاہی خاندان سے تعلق رکھنے والے یا بہت ہی دولتمند اور باکمال (بقیہ آئندہ صفحہ)

"مام آپ بہت شاطر ہیں۔"

اس کے بعد کچھ دیر خاموشی سے لوگ کھانا کھاتے رہے۔ پھر شائستہ اور مہذب نوجوان مس کے بارے میں کہا گیا تھا کہ اسے فرگوسن ہونا چاہیئے باہر چلا گیا۔ شاید اُسے دوسروں کے ساتھ لطف اندوز ہونے میں کوئی دلچسپی نہیں تھی۔

مس وان شوئسکر اپنے بنائی کے سامان کے ساتھ مسز آٹربورن کے پاس بیٹھی ہوئی تھیں۔ ڈاکٹر بیسنر مسٹر فین تھراپ سے باتیں کر رہے تھے اور جیکولین ڈی سیلفورٹ تنہا بیٹھی کوئی کتاب پڑھ رہی تھی۔

ہرکل پائرو نے اپنی یہ شام مسز آٹربورن کے ساتھ ان کے تخلیقی سفر کی داستان سننے میں گذاری۔ وہاں سے اٹھ کر جب وہ اپنے کمرے کی طرف جا رہا تھا تو جیکولین ڈی بیلفورٹ سے ملاقات ہو گئی۔ وہ ریلنگ پر جھکی ہوئی تھی اس نے اپنا چہرہ اوپر اٹھایا۔ تو گہری اداسی اور افسردگی اس کے چہرے پر نمایاں تھی ہرکل پائرو کو دیکھ کر فوراً اس کے چہرے پر اطمینان اور بے فکری آ گئی۔

"گڈ نائٹ مامو زیل" ہرکل پائرو نے اس سے کہا۔

"گڈ نائٹ موسیو پائرو" وہ ایک لمحے کو جھجکی لیکن پھر بولی "مجھے یہاں دیکھ کر یقیناً آپ کو حیرت ہوئی ہوگی"

"مجھے حیرت سے زیادہ افسوس ہو رہا ہے" پائرو نے نرمی سے کہا۔

"یعنی ... افسوس اور مجھ پر؟"

"ہاں یہی مطلب ہے میرا، مامو زیل آپ نے بہت خطرناک راستے کا انتخاب کیا ہے ..... جس طرح ہم سب لوگ اس دخانی کشتی پر محو سفر ہیں اسی طرح آپ

(بقیہ گذشتہ صفحہ) لوگوں کو خطاب دئے جاتے ہیں۔ مثلاً، قاتل، ادل وغیرہ وغیرہ۔

اپنی زندگی کے نجی سفر پر ہیں...... یہ سفر بہت تیز رفتار دریا میں ہے۔ جہاں ہر لمحہ چٹانوں سے ٹکرا جانے کا امکان موجود ہے۔ اور نہیں کہا جا سکتا کہ یہ خطرناک لمحہ کس وقت آجائے گا۔"

"آپ یہ سب کیوں کہہ رہے ہیں؟"

"اس لئے کہ سچ یہی ہے..... آپ نے وہ رسیاں بھی کاٹ دی ہیں جو حفاظت کے ساتھ لنگر انداز ہونے کے لئے ضروری تھیں اور اب آپ کی واپسی کا امکان بھی تقریباً ختم ہو چکا ہے۔"

"ہاں یہ سچ ہے..." بیلفورٹ نے دھیرے سے کہا۔ اور اپنے سر کو پیچھے کی طرف جھٹکتے ہوئے بولی "ہر شخص اپنی قسمت کے ستارے کے مطابق چلنے پر مجبور ہے۔ اب یہ جہاں بھی لے جائے۔"

"مادام احتیاط آپ کے لئے بہت مفید ہوگی۔"

جیکولین ڈی بیلفورٹ اچانک قہقہہ لگانے لگی اور پائرد اسے چھوڑ کر چل دیا۔

پائرد اپنے بستر پر نیند کی آغوش میں جانے ہی والا تھا کہ اس کے کانوں میں سرگوشی کی آواز آئی۔ اس کی آنکھیں کھل گئیں اور وہ پوری طرح ہوش میں آگیا۔ آنے والی آواز سائمن ڈائل کی تھی وہ کہہ رہا تھا۔ "ہم پیچھے نہیں ہٹ سکتے ہمیں اب اس معاملے کو انجام تک پہنچانا ہی ہوگا۔"

"ہاں" پائرد نے اپنے آپ سے کہا "ہمیں اب اس معاملے کو انجام تک پہنچانا ہی ہوگا۔"

حالانکہ اس فلسفے سے پائرد کو ذرا بھی خوشی محسوس نہیں ہوئی

نواں باب

"قمرنا" دوسرے دن علی الصبح "الصباح" پہونچ گیا۔

کارنیلیا البسن جس کا چہرہ خوشی سے تمتما رہا تھا سب سے پہلے ریت پر اتری اس کے سر پر ہیٹ تھا۔ اور وہ بے حد بشاش نظر آرہی تھی۔ اس کے پیچھے ہرکل پائرو سفید سوٹ گلابی قمیص اور سیاہ ٹائی میں اترا۔ وہ دونوں ساتھ ساتھ ہی ابوالہول کے مقبرے میں داخل ہوئے۔

پائرو نے اس سے پوچھا۔ "آپ کے باقی ساتھی اس عمارت کو دیکھنے نہیں آئے؟"

"ہاں کزن میری اتنی جلدی اٹھنے کی عادی نہیں ہیں۔ وہ اپنی صحت کا بہت خیال رکھتی ہیں اور مس باورس ان کی نرس ہیں جو ہر وقت ان کے ساتھ رہتی ہیں۔ اس لئے وہ بھی نہ آسکیں۔ لیکن کزن میری نے مجھے گھوم آنے کی اجازت دے دی۔ وہ میرا بڑا خیال رکھتی ہیں۔"

"یہ تو واقعی ان کی نیک نفسی ہے۔" پائرو نے قدرے طنز سے کہا۔ اس لئے کہ وہ جانتا تھا کہ مسز وان شوئیلر میں کسی پر رحم کھانے، کسی کے ساتھ نرمی برتنے کی عادت نہیں تھی۔ اور وہ جتنی سخت دل تھیں اتنی ہی یہ لڑکی کارنیلیا بھولی اور نیک تھی۔ "تو آپ اس سیاحت کا پورا لطف لے رہی ہیں؟"

"ہاں یہ کزن میری کی نیک نفسی تھی کہ مجھے اپنے ساتھ لائیں ورنہ یہ حیرت انگیز

ماحول مجھے کہاں ملتا۔ پہلے ہم نے وینس، اٹلی اور پیسا کی سیاحت کی اور اب قاہرہ۔ کزن میری کی طبیعت ان دنوں کچھ ناساز ہے اس لئے وہ زیادہ گھوم پھر نہیں پائیں.... اور اب یہ وادی حلفی کا سفر....."

"آپ بہت خوش مزاج ہیں مامو زیں" پائرو نے مسکراتے ہوئے کہا۔ اسی وقت اس کی نظریں روزالی پر پڑیں۔ جس کی تیوریوں پر بل تھے۔

"یہ بہت حسین ہے.... ہے نا؟" کارنیلیا نے پائرو سے کہا۔ "بس اس کی حقارت آمیز نظریں اچھی نہیں لگتیں..... لیکن مسٹر ڈائل کا نوجوان بیوی ہی نہیں ہے۔ میں نے اپنی زندگی میں اتنی حسین لڑکی نہیں دیکھی اور اس کا شوہر تو اس کی پوجا کرتا ہے...."

وہ بچوں کی طرح چہک رہی تھی کہ گائیڈ نے آکر عمارت کے بارے میں بتانا شروع کیا۔ "یہ عبادت گاہ مصری دیوتا آمون اور سورج کے دیوتا رہیرخن کے لئے تعمیر کی گئی جس کا نشان عقاب کا سر تھا۔"

ڈاکٹر بیسنر اپنی چھپی ہوئی گائیڈ بک لئے دیکھ رہے تھے۔ ٹم الرٹن اس پارٹی میں شریک نہیں تھا۔ اس کی ماں کم گو فیلی تھراپ سے گفتگو میں مصروف تھی۔ اینڈریو پیننگٹن لی نیٹ کا ہاتھ پکڑے ہوئے اس کی باتیں سنتے ہوئے ساتھ چل رہے تھے گائیڈ عمارت کے بارے میں تفصیلات بتا رہا تھا۔ "اس کی اونچائی پینسٹھ فٹ ہے اور مصر کی عمارتوں میں اسے خاص مقام حاصل ہے۔"

اینڈریو پیننگٹن نہایت دلچسپی سے گائیڈ کی باتیں سن رہے تھے۔ انھوں نے لی نیٹ سے کہا۔ "آج تمہاری طبیعت کچھ بشاش نظر آرہی ہے پچھلے دنوں تو تمہیں دیکھ کر مجھے تشویش ہونے لگی تھی۔"

کچھ ہی دیر بعد تمام مسافر اسٹیمر میں واپس آگئے اور ایک بار پھر یہ دخانی کشتی پانی پر اپنے سفر پر چل پڑی۔ اب مناظر میں قدرے تبدیلی آگئی تھی۔ چاروں طرف جنگل

اور ہرے بھرے کھیت دکھائی دینے لگے تھے اور اس تبدیلی نے سیاحوں پر کچھ اچھا ہی اثر ڈالا تھا۔ ٹم الرٹن بہت اچھے موڈ میں تھا۔ روزالی کے چہرے کی زردی بھی کچھ ہلکی ہو گئی تھی اور لی نیٹ کے چہرے پر بشاشت اور معصومیت لوٹ آئی تھی۔

بیشتر لوگ اس وقت اسٹیمر کی "دیدگاہ" میں تھے۔

پیننگٹن نے جواب بھی لی نیٹ کے پاس تھا۔ اس سے کہا۔ "ہنی مون پر دلہن سے بزنس کی بات کرنا مناسب تو نہیں ہے۔ لیکن میں اس اتفاقی ملاقات کو غنیمت سمجھتے ہوئے کچھ باتیں ضروری سمجھتا ہوں کہ......"

"کیوں نہیں انکل اینڈریو" لی نیٹ نے ان کی بات کو کاٹتے ہوئے کہا۔ "میری اچانک شادی نے خود کچھ ضروریات پیدا کر دی ہیں"

"ہاں... کسی بھی وقت میں چند دستاویزات پر تمہاری دستخط کروانا چاہتا ہوں دراصل میں اس سفر سے واپسی پر برطانیہ ہی آنے والا تھا اور اس لیے کاغذات اپنے ساتھ لایا تھا۔"

"یہ کام ابھی بھی ہو سکتا ہے" لی نیٹ نے بالکل تجارتی انداز میں کہا۔

اینڈریو پیننگٹن نے ادھر اُدھر دیکھا۔ کچھ لوگ باہر عرشے پر تھے کمرے کے بیچ میں فرگوسن پیٹر پی رہا تھا، شیشے سے لگی کرسی پر بیٹھا، رِل پارڈ باہر کے مناظر میں کھویا ہوا تھا۔ اور ایک کونے میں مس وان شوئلر بیٹھی ہوئی مصر کے بارے میں کوئی کتاب پڑھ رہی تھیں۔

"یہی بہتر ہوگا" اینڈریو پیننگٹن نے جیسے ماحول سے مطمئن ہوتے ہوئے کہا اور کمرے سے باہر نکل گیا۔

لی نیٹ اور سائمن ایک دوسرے کی طرف دیکھ کر مسکرائے۔

"سب ٹھیک تو ہے ڈارلنگ" سائمن نے پوچھا۔

"آل رائٹ" ٹی نیٹ نے کہا۔ "بیٹے۔ اب اُسے کسی طرح کی فکر ہی نہ ہو۔
مسٹر پیننگٹن واپس آئے تو اُن کے ہاتھ میں دستاویزوں کی ایک فائل تھی۔
"میرے خدا! کیا مجھے ان سب پر دستخط کرنے ہوں گے" ٹی نیٹ نے فائل میں بکھرے
کاغذات کو دیکھ کر گھبراتے ہوئے کہا۔
اینڈریو پیننگٹن نے معذرت کرتے ہوئے کہا۔ "مجھے معلوم ہے یہ سراسر تم پر ظلم ہے
لیکن میں چاہتا ہوں کہ ان نئی تبدیلیوں کو فوراً قانونی طور پر درست کر لیا جائے تاکہ بعد
میں کوئی دشواری نہ آئے۔ یہ پہلی دستاویز فقط یونیو کی جائیداد سے متعلق ہے.....
..... اور یہ مغربی علاقے کی زرعی زمینوں سے متعلق دستاویز ہے۔"
کمرے کا دروازہ کھلا اور فلیٹ ٹنفراپ احمقوں کی طرح اندر داخل ہوا۔ وہ ادھر
اُدھر دیکھ رہا تھا۔ پھر بارڈ کے پاس کرسی پر بیٹھ کر باہر دیکھنے لگا۔
"..... تم صرف یہاں دستخط کر دو" پیننگٹن نے ایک کاغذ ٹی نیٹ کے سامنے
رکھتے ہوئے کہا۔
ٹی نیٹ نے کاغذ کو ہاتھ میں لے لیا اور اس کی تحریر پر نظریں دوڑانے لگی۔ پڑھنے
کے بعد اس نے قلم اٹھایا اور اپنے دستخط کر دئیے۔
پیننگٹن نے وہ کاغذ اٹھا لیا۔ اور دوسرا کاغذ اس کے سامنے کر دیا۔
فلیٹ ٹنفراپ اپنی جگہ سے ہلا۔ اور آہستہ آہستہ ٹی نیٹ سے کچھ اور قریب آ گیا۔ لیکن وہ
اب بھی باہر کے مناظر پر ہی نظریں مرکوز کئے ہوئے تھا۔
"یہ تبادلے زر کے کاغذات ہیں" پیننگٹن نے کہا۔ "تمہارے لئے ان کا پڑھنا ضروری
نہیں ہے۔"
لیکن ٹی نیٹ نے اس کے باوجود اُسے بھی اوپر سے نیچے تک پڑھا اور دستخط کر دئیے۔
"یہ عام سے کاغذات ہیں بیٹی، تم کیوں الجھتی ہو؟" انکل اینڈریو نے اپنے لہجے میں

شفقت کی شیرینی گھولتے ہوئے کہا۔ "صرف قانونی ضروریات"

سائمن نے جماہی لیتے ہوئے کہا۔ "ڈارلنگ اگر تم ایک ایک کاغذ پڑھ کر دستخط کرو گی تو اس طرح تو صبح تک بھی یہ کام نہ ہو سکے گا۔"

"میری بیٹی ان کاغذات کا حرف بحرف پڑھنا تمہارے لئے ممکن نہ ہو سکے گا۔" پیلنگٹن نے کہا۔ "مسٹر ڈائل ٹھیک کہہ رہے ہیں"

"میں کسی بھی کاغذ پر پڑھنے کے بعد ہی دستخط کرنے کی عادی ہوں۔" لی نیٹ نے کہا۔ "میرے والد نے یہ بات تاکیداً مجھے سمجھائی تھی۔ ان کا کہنا تھا کہ اس طرح وہ غلطی بھی نظر میں آجاتی ہے جو کسی وجہ سے رہ گئی ہو"

"تم سچ مچ ہی ایک تاجر کی بیٹی ہو" پیلنگٹن کا لہجہ کچھ ترش ہو گیا تھا۔

"یہ کام اپنے بس کا بالکل نہیں ہے" سائمن نے ہنستے ہوئے کہا۔ "میں نے آج تک کوئی بھی قانونی دستاویزات نہیں پڑھیں۔ بس آنکھ بند کر کے دستخط کر دیتا ہوں"

"لیکن یہ عادت ہے بہت خطرناک" لی نیٹ نے اس سے اختلاف کرتے ہوئے کہا۔

"میرے اندر تاجرانہ ذہن بالکل نہیں ہے" سائمن نے مسکراتے ہوئے اعتراف کیا

اینڈریو پیلنگٹن نے سائمن کی طرف دیکھا اور کہا۔ "آپ کبھی کسی چکر میں پھنسے نہیں مسٹر ڈائل، ورنہ یہ عادت خاصی خطرناک ہے۔"

"میں اس بات کو نہیں مانتا" سائمن ڈائل نے کہا۔ "میں اس بات پر یقین نہیں رکھتا کہ دنیا کا ہر آدمی دوسرے کو دھوکا دینے پر تلا بیٹھا ہے اور میرے اس یقین کو ابھی تک ٹھیس نہیں پہنچی ہے۔"

ہر شخص نے جو اس وقت دیدگاہ میں موجود تھا حیرت سے دیکھا کہ ہمیشہ خاموش رہنے والا نوجوان فین تھراپ تیزی سے لی نیٹ کے پاس پہنچا اور اس سے بولا،

"میرا خیال ہے کہ یہ دخل اندازی آپ کو بری لگے گی لیکن میں آپ کی تاجرانہ ذہنیت سے بے حد متاثر ہوا ہوں ...... میرے پیشے میں ...... معاف کیجئے گا میں ایک وکیل ہوں ...... میں نے عورتوں میں بہت کم اس طرح کی ذہانت دیکھی ہے ...... بغیر پڑھے کاغذات پر دستخط نہ کرنے کی عادت واقعی قابلِ تعریف ہے مس ڈائل"

مسٹر ... کا چہرہ جوشِ اشتعال سے سرخ ہو رہا تھا۔ بڑے بے ڈھنگے پن سے مسکراتے ہوئے اس نے لی نیٹ کو تعظیم دی اور شیشے کے پاس کی کرسی پر بیٹھ کر دریائے نیل کے پانیوں میں کھو گیا۔

لی نیٹ کے منہ سے بمشکل شکریہ نکل سکا۔ وہ اپنی ہنسی روکنے کے لئے ہونٹوں کو چبانے لگی۔ اسے اس شخص کی غیر ضروری سنجیدگی، اور بردباری مضحکہ خیز لگی تھی۔ البتہ اینڈریو پینگٹن کا غصہ اس وقت بس دیکھنے سے تعلق رکھتا تھا اور سائمن شاید یہ فیصلہ نہیں کر پایا تھا۔ کہ اسے اس شخص کی بات سے خوش ہونا چاہئے یا ناراضگی کا اظہار کرنا چاہئے۔

اور نیٹ ... کے کانوں کی لویں پیچھے کی طرف سے بالکل سرخ نظر آ رہی تھیں

"کوئی اگلی دستاویز انکل اینڈریو؟" لی نیٹ نے مسکراتے ہوئے پینگٹن سے کہا لیکن پینگٹن اب کچھ پریشان نظر آ رہے تھے۔ انھوں نے کہا۔ "میرا خیال ہے اس کام کو کسی اور وقت کے لئے چھوڑ دیا جائے۔ جیسا ابھی مسٹر ڈائل نے کہا کہ اگر تم سبھی کاغذات پڑھو گی تو لنچ کا وقت ہو جائے گا۔ اور یہ کام پورا نہ ہو گا۔ ویسے بھی یہ کاغذات ہی زیادہ اہم تھے ...... اس وقت تم ان مناظر سے لطف بھی نہ لے سکو گی"

"یہاں کتنی گرمی ہو رہی ہے" لی نیٹ نے اٹھتے ہوئے کہا۔

سائمن ڈیل، اینڈریو پینگٹن اور لی نیٹ اٹھ کر باہر چلے گئے۔ ہرکاہ پائرو نے اب

کمرے پر ایک نظر ڈالی۔ وہ کچھ "متفکر" تھا۔ نیل نقراب اس کی طرف پشت کیے کھڑا تھا۔ اور فرگوسن اب بھی زیدبات کے درمیانی حصے میں بیٹھا بُرش سے مشغل کر رہا تھا۔

پائرز نے ایک نظر مس وان شوسلر پر بھی ڈالی وہ فرگوسن کی طرف دیکھ رہی تھیں

دروازہ ایک بار پھر کھلا اور کارنیلیا تیزی سے اندر آئی۔

"کتنی دیر کر دی تم نے؟" مس وان شوسلر نے کہا۔ "کہاں تھیں اتنی دیر؟"

"آئی ایم سوری کزن میری" کارنیلیا نے کہا "دراصل اون آپ کی بتائی جگہ پر مجھے ملا نہیں، وہ دوسرے بکس میں تھا۔"

"تم بہت بیکار کی لڑکی ہو، تمہیں تیز اور ہوشیار بننا چاہئے، اور کام میں دل لگانا چاہئے۔"

"مجھے اپنی غلطی کا احساس ہے کزن میری"

"میں تمہیں اپنے ساتھ سیاحت پر لائی ہوں، تمہارا فرض ہے کہ کچھ دھیان مجھ پر بھی دو۔"

"آئی ایم سوری" کارنیلیا کا چہرہ شرم سے سرخ ہو رہا تھا۔

"اور یہ مس باورس کہاں مر گئی؟ میری دوا کا وقت ہو گیا۔ بلکہ دس منٹ زیادہ ہو چکے۔ جاؤ اسے بلا کر لاؤ۔ ڈاکٹر نے کہا تھا۔ کہ دوا وقت پر لینا بہت ضروری ہے۔"

اسی وقت مس باورس اندر آئیں۔ ان کے ہاتھ میں دوا کا گلاس تھا۔ "آپ کی دوا مس وان شوسلر"

"یہ دوا مجھے ٹھیک گیارہ بجے دینی تھی" معمر خاتون نے کہا۔ "مجھے اس غیر ذمہ داری سے شدید نفرت ہے۔"

"آپ ٹھیک کہہ رہی ہیں" مس باورس نے اپنی گھڑی کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔ "ابھی گیارہ بجنے میں ایک منٹ باقی ہے۔"

"لیکن میری گھڑی میں گیارہ بج کر دس منٹ ہو چکے ہیں"

"میں سمجھتی ہوں کہ میری گھڑی ۔ بالکل ٹھیک ہے" مس باورس نے پیشہ ورانہ متانت سے کام لیتے ہوئے کہا۔

مس وان شوئلر نے زودا کا گلاس خالی کر دیا۔ اور کہا" میری طبیعت کچھ الجھ رہی ہے ۔یہاں کچھ زیادہ ہی گرمی ہے۔"

"جی ہاں"

"میرے لئے عرشے پر ایک کرسی لگوا دو۔ کارنیلیا تم میرا اون لے کر چلو" انھوں نے تحکمانہ انداز میں کہا۔

اس کے ساتھ ہی یہ قافلہ بھی باہر چلا گیا۔

فرگوسن نے ایک طویل سانس لی۔ اور منہ ہی منہ میں کچھ بڑبڑانے لگا۔ پائرو نے اس کی بڑبڑاہٹ سن کر پوچھا۔"کیا ایسی عورتیں آپ کو ناپسند ہیں؟"

'ناپسند؟ میں نفرت کرتا ہوں ایسی عورتوں سے" اس نے کہا۔"یہ عورت کس کے لئے اچھی ثابت ہو سکتی ہے۔ اس نے اپنی زندگی میں کوئی کام نہیں کیا ہے۔ ایک انگلی اٹھانا بھی دشوار ہے اس کے لئے، بس طفیلیوں کے بھروسے اس کا سارا کام ہو جاتا ہے۔ جونک ہے جونک بلکہ اس اسٹیمر میں کئی ایسے لوگ ہیں جو اسی کی طرح ہیں۔"

"واقعی"

'ہاں جیسے وہ لڑکی جو ابھی تبادلۂ زر کی دستاویزات پر دستخط کر رہی تھی۔ سینکڑوں اور ہزاروں کارکن اس کو سلک کے کپڑے مہیا کرنے کے لئے حقیر مشاہرے پر غلامی کر رہے ہوں گے ۔ یہ برطانیہ کی دولت مند ترین لڑکی ہے۔ ایسا کسی نے مجھے بتایا تھا اور زندگی میں اس نے اپنے ہاتھ سے کوئی کام نہیں کیا ہوگا۔"

"آپ سے یہ کس نے کہا کہ وہ برطانیہ کی دولت مند ترین لڑکی ہے۔"

فرگوسن نے اپنے مقابل پر ایک گہری نظر ڈالی "کسی کو کہتے سنا تھا ایسے ایسے آدمی سے جو پسینہ بہا کر روپیہ کماتا ہے جسے کام کرنے میں شرم نہیں آتی۔ کسی ایسے ویسے سے نہیں؟ دوسروں کی محنت پر عیش کرتا ہے" اس کی نظریں گلابی قمیص اور سیاہ ٹائی پر مرکوز تھیں

"اور آپ کا بھی تعلق ایسے ہی طبقے سے معلوم ہوتا ہے۔ کیا کام کرتے ہیں آپ؟"

"ہاں۔ میں اپنے دماغ سے دولت کماتا ہوں اور مجھے اس پر فخر ہے" پائروٹ نے سینہ پھلاتے ہوئے کہا۔

"اوہ" نوجوان انتہائی حقارت سے بولا" آپ سب کو گولی اڑا دینے والا ہے"

"میرے عزیز نوجوان" پائروٹ نے کہا۔ "تم بہت زیادہ انتہا پسند ہو"

"جی نہیں، میں سچائی کو دیکھ سکتا ہوں اور کہہ سکتا ہوں۔ آپ اپنے کو ہی لیجئے آپ نے کہا کہ میں دماغ سے کام کرتا ہوں۔ کیا کام کرتے ہیں بھلا آپ"

"میں ایک سراغ رساں ہوں" پائروٹ نے اس انداز میں اعلان کیا گویا کہہ دیا ہو، "میں بادشاہ ہوں"

"اوہ" نوجوان ایک دم سے سنجیدہ ہو کر بیٹھ گیا "یعنی اس کا مطلب یہ ہوا کہ وہ حسین لڑکی اپنے جسم کی حفاظت کے لئے اتنی محتاط ہے کہ ایک سراغ رساں کو اپنے ساتھ لئے پھرتی ہے"

"میرے خدا!" موسیو اور مادام ڈاپل سے میرا کوئی تعلق نہیں ہے" پائروٹ نے کہا "میں چھٹیاں گزارنے یہاں آیا ہوں"

"اوہ" نوجوان کے منہ سے نکلا۔ "تو آپ چھٹیاں۔۔۔"

"اور آپ، کیا آپ یہاں چھٹیاں گزارنے نہیں آئے ہیں؟" پائروٹ نے پوچھا

"چھٹیاں؟" فرگوسن کے نتھنے پھڑپھڑائے" ہم بھلا چھٹیوں کی کہاں فرصت میں دراصل حالات کا مطالعہ کرنے کے لئے آیا ہوں"

"بہت خوب" پائرڈ کے منھ سے نکلا اور وہ آہستہ سے اٹھ کر عرشے پر آگیا۔
عرشے پر مس دان شوسلر ایک گوشے میں بیٹھی سوئٹر بن رہی تھیں۔ ان کے پاس
کارنیلیا گھٹنوں کے بل بیٹھی اون کے گولے بنا رہی تھی۔ قریب ہی مس باورس
اخبار "ٹرڈے ایوننگ" کے مطالعے میں محو تھیں۔

پائرڈ ان کے پاس سے گزر کر آگے بڑھ گیا ابھی وہ عرشے سے نیچے اترا ہی تھا کہ
ایک لڑکی سے ٹکرا گیا جو اسے دیکھ کر چونک اٹھی۔ وہ کالے رنگ کا لباس پہنے تھی
اور اسٹیمر کے ایک پوشاک شدہ انجینیر سے کھڑی سرگوشی میں باتیں کر رہی تھی دونوں
کے چہرے پر عجیب قسم کے تاثرات تھے۔ احساس جرم اور خطرے کے ملے جلے تاثرات!
پائرڈ کو حیرت تھی کہ یہ دونوں تنہائی میں کیا باتیں کر رہے ہوں گے۔ وہ بغیر رکے آگے بڑھ
گیا۔ اچانک قریب کے کیبن کا دروازہ کھلا اور مسز آٹر بورنا ایک جھٹکے سے باہر نکلیں اور
پائرڈ سے ٹکراتے ٹکراتے بچیں۔ ان کے جسم پر ساٹن کا نیلا گاؤن تھا۔

"سوری" انھوں نے معذرت کرتے ہوئے پائرڈ سے کہا۔ "دراصل میں بحری
سفر کی عادی نہیں ہوں، جب تک کشتی ایک جگہ کھڑی رہے میں چل پھر لیتی ہوں...
..." انھوں نے پائرڈ کی باہیں پکڑتے ہوئے کہا۔ "اور یہ روزانی مجھے گھنٹوں کیلئے
اکیلے چھوڑ کر چلی جاتی ہے...... اسے مجھ سے کوئی ہمدردی نہیں ہے..... مسز
آٹربورن اچانک رونے لگیں "اس کے لئے میں نے غلاموں سے بدتر زندگی گزاری
ہے... میں نے اس پر سب کچھ قربان کر دیا۔ اس کے لئے میں ایک "بے باک"
لکھنے والی بنی ہوں اور اسے اس کا ذرا بھی احساس نہیں..... آج میں ساری دنیا
کو یہ سب بتا دوں" یہ کہتے ہوئے انھوں نے ایک قدم آگے بڑھنے کی کوشش کی۔
لڑکھڑاتے قدموں کا سبب اسٹیمر کی روانی ہو سکتا ہے لیکن لڑکھڑاتی زبان پائرڈ
کو کوئی اور ہی پیغام دے رہی تھی۔

"میں روزالی کو آپ کے پاس بھیجتا ہوں مادام" پائرو نے نہایت شائستگی کے ساتھ انھیں تشفی دیتے ہوئے کہا۔ "آپ اندر کیبن میں جائیے، چلئے۔"
پائرو کے نتھنے پھڑکے۔ اور پھر وہ اس طرف چل پڑا جہاں روزالی آٹربورن ٹم کے پاس بیٹھی ہوئی تھی۔

"آپ کی ماں آپ کو یاد کر رہی ہیں" پائرو نے روزالی سے کہا۔
وہ کسی بات پر قہقہے لگا رہی تھی لیکن اس بات پر اچانک وہ افسردہ ہو گئی، اس نے پائرو کی طرف دیکھا اور اٹھ کر اپنے کیبن کی طرف چلی گئی۔
"یہ لڑکی میری سمجھ سے باہر ہے" مسز الرٹن نے کہا۔ "کبھی بہت خوش رہتی ہے اور کبھی ناک چڑھا لیتی ہے، شاید اسے کوئی بہت بڑا دکھ ہے"
اس شام پائرو نے دیکھا کہ مسز الرٹن مس وان شوئلر کے پاس بیٹھی نہایت اطمینان اور انہماک سے باتیں کر رہی ہیں جب وہ ان کے پاس سے گزرا تو مسز الرٹن نے اسے آنکھ مارتے ہوئے اشارہ کیا کہ ان کا ڈیوک والا نسخہ کامیاب رہا
کارنیلیا رابسن عرشے پر ڈاکٹر بیسنر کے ساتھ بیٹھی ہوئی تھی اور ڈاکٹر اسے ایک کتاب کی مدد سے مصر کے بارے میں تفصیلات بتا رہا تھا جسے وہ محویت کے عالم میں سن رہی تھی۔
ٹم الرٹن ریلنگ پر جھکا ہوا اسٹیمر کے نیچے گزرتے ہوئے پانی کو دیکھ کر کہہ رہا تھا "مجموعی طور پر یہ ساری دنیا ایک عظیم بے ہودگی ہے" اور روزالی نے جواب میں اس سے کہا۔ "سچ اس دنیا میں بہت سے لوگوں کے پاس سب کچھ ہے اور کسی کے پاس کچھ بھی نہیں۔"
پائرو نے ایک گہری سانس لی اور اس کے منہ سے ایک آہ نکل گئی "خدا کا شکر ہے کہ میں اب نوجوان نہیں رہا۔"

دسواں باب

دوشنبہ کی صبح "قرنا" کے عرشے پر حیرت اور تحسین کی ملی جلی آوازیں ابھریں۔ اسٹیمر کنارے کچھ گز اندر ہی لنگر انداز تھا۔ طلوع ہوتے ہوئے آفتاب کی کرنیں تقریباً دو سو گز دور اس عظیم الشان مندر کو نہلا رہی تھیں جو چٹانوں میں تراش کر بنایا گیا تھا۔ چار دیو ہیکل مجسمے اس کے دہانے پر تراشے گئے تھے جو صدیوں سے نیل اور طلوع ہوتے ہوئے سورج کو دیکھا کرتے تھے۔

کارنیلیا رابسن کے منہ سے بے ساختہ نکلا "اوہ موسیو پائرو یہ کتنے بڑے اور کتنے پرسکون ہیں۔ ان کے سامنے ہم کیڑے مکوڑے کی طرح لگتے ہیں۔"

فین تھراپ قریب ہی کھڑا ہوا کہہ رہا تھا۔ "واہ کیا اثر انگیزی ہے ان میں۔"

"عظیم" سائمن ڈایل نے ہرکل پائرو کی طرف قدم بڑھاتے ہوئے کہا۔ "آپ جانتے ہیں کہ مجھے ان چیزوں سے زیادہ دلچسپی نہیں ہے۔ لیکن یہ جگہ تو واقعی عجیب و غریب ہے۔ یہ فراعین تو واقعی غضب کے لوگ تھے۔"

کسی کے قریب آنے کی آہٹ سے سائمن نے اپنے آپ کو آگے کچھ کہنے سے روک لیا پھر کچھ دبی زبان میں بولا۔ "مجھے اس سفر میں آنے کی بالکل خوشی نہیں تھی اور جیکی نیٹ کی حالت نے مجھے بور کر دیا تھا۔ لیکن یہاں آکر مجھے بہت خوشی ہوئی اور خدا کا شکر ہے لنی نیٹ نے بھی اب حالات سے سمجھوتہ کر لیا ہے وہ جیکی کی حرکتوں کو اب مذاق سے

زیادہ اہمیت نہیں دیتی۔ اس کی سمجھ میں یہ بات آگئی ہے کہ وہ جتنا پریشان ہوگی اتنا ہی اسے پریشان کیا جائیگا۔"

"ہاں۔" یائرڈ نے کچھ سوچتے ہوئے کہا۔

لی نیٹ بھی عرشے پر آگئی تھی۔ اس نے خوبانی کے رنگ کا نائٹ گاؤن پہن رکھا تھا۔ وہ مسکرا رہی تھی اس نے یائرڈ کو سرسری طور پر ہیلو کہا اور اپنے شوہر کا ہاتھ پکڑا اور وہاں سے چلی گئی۔ یائرڈ اندر ہی اندر مسکرایا۔ وہ سمجھ گیا تھا کہ لی نیٹ اس سے ناراض ہے اور اس میں یائرڈ کی ہی غلطی تھی۔ وہ عورت [illegible] سننے کی عادی نہ ہو [illegible] کسی نے کبھی ہمت نہ کی ہو، یائرڈ نے نہ صرف اس [illegible] بلکہ اس کی درخواست بھی مسترد کردی تھی۔

مسز الرٹن اس کے قریب آتے ہوئے بڑبڑائیں۔ "[illegible] لڑکی کے مزاج میں کتنی تبدیلی آچکی ہے۔ اسوان میں یہ کتنی افسردہ نظر آرہی تھی، اور آج حد سے زیادہ خوش ہے۔ مجھے تو اس کی اس قدر خوشی بدشگونی لگتی ہے۔"

اس سے پہلے کہ ہرکل یائرڈ کچھ کہتا۔ گائڈ نے چارج سنبھال لیا تمام مسافر لوگ آثار ابوسمبل کی طرف چل پڑے تھے۔

یائرڈ بھی آہستہ آہستہ چلا۔ ایڈرڈ پیننگٹن اس کے ساتھ ساتھ تھے۔ "کیا آپ مصر پہلی بار آئے ہیں؟" یائرڈ نے پوچھا۔

"نہیں میں ۱۹۲۳ء میں مصر آیا تھا۔ لیکن دریائے نیل کا ایسا سفر میں نے پہلے نہیں کیا تھا۔"

"امریکہ سے آپ جہاز "کارمانی" پر آئے تھے۔ یہ بات میں نے مادام ڈابل سے سنی تھی۔"

پیننگٹن نے ایک تیز نظر اس پر ڈالی "کیوں ..... ہاں ہاں" انھوں نے اعتراف کیا۔

"ممکن ہے کارمانی میں آپ کی ملاقات میرے دوست رشنگٹن اسمتھ سے ہوئی ہو۔"

"مجھے اس نام کا کوئی شخص یاد نہیں پڑتا۔ اصل میں کشتی پوری طرح بھری ہوئی تھی اور موسم خراب ہونے کی وجہ سے زیادہ تر لوگ اپنے کیبنوں سے باہر ہی نہیں نکلے اور پھر یہ سفر بے حد مختصر تھا اس لئے شاید یہ ملاقات ممکن نہیں ہو سکی۔"

"ہاں ہو سکتا ہے آپ مادام ڈایل اور ان کے شوہر کو دیکھ کر بڑے حیران تھے کیا آپ کو ان کی شادی کی اطلاع نہیں تھی؟"

"نہیں ... مسز ڈایل نے مجھے اطلاع کا جو خط لکھا تھا وہ مجھے نہیں ملا اور ہماری ملاقات اتفاقیہ طور پر قاہرہ میں ہوئی۔"

"آپ انھیں کئی برسوں سے جانتے ہوں گے"

"میں لی نیٹ کو اس وقت سے جانتا ہوں مسٹر پائرد جب وہ نہ صرف لی نیٹ تھی بلکہ وہ ایک چھوٹی سی بچی تھی اس کے والد میرے اچھے دوستوں میں سے تھے وہ اپنی زندگی میں نہایت کامیاب شخص تھے"

"اور ان کی بیٹی کو وراثت میں بے حساب دولت ملی ہے ...... ویسے یہ بالکل بھی ہی بات مجھے نہیں کرنی چاہیے تھی۔" پائرد نے معذرت کے ساتھ کہا۔

اینڈریو پینگٹن اس سوال سے بہت محظوظ ہوئے اور بولے "معذرت کی ضرورت نہیں، یہ بات تو سب کو معلوم ہے لی نیٹ بہت دولتمند لڑکی ہے۔"

"میرا خیال ہے لی نیٹ کے پاس ایک اعلیٰ تاجرانہ ذہن بھی ہے" پائرد نے کہا

"آپ ٹھیک کہتے ہیں ... یہ سچ ہے ..... لی نیٹ بہت ہوشیار اور عقلی لڑکی ہے" انھوں نے کہا۔

ٹامیڈ نے عمارت کے بارے میں بتانا شروع کر دیا تھا اس لئے بات چیت کا یہ سلسلہ انھیں منقطع کر دینا پڑا" یہ عمارت رامیس اعظم نے بنوائی تھی۔ یہ چار دیو ہیکل مجسمے خود

اسی کے ہیں، انھیں پہاڑ کی چٹانوں کو تراش کر اسی جگہ پر بنایا گیا ہے۔ اس کے بیچ اس کا خوبصورت محل ہے۔"

سینور رشیٹی نے بڑی حقارت سے گائڈ کی تقریر سنی اور اس جگہ کو غور سے دیکھنے لگا۔ جہاں حبشیوں اور شامی سپاہیوں کو تہ خانے میں قید کیا جاتا تھا۔

یہ گروہ جب عمارت کے اندر داخل ہوا۔ تو یہاں چاروں طرف پھیلے سکوت کو سب نے اپنے اندر تک محسوس کیا۔ دیواروں میں اب بھی جگہ جگہ رنگ و روغن موجود تھا یہاں سے نکلنے کے بعد لوگ الگ الگ سمتوں میں بٹ گئے۔

ڈاکٹر بیسنر مصر سے متعلق جرمن۔ بان کی کتاب سے ترجمہ کر کے کارنیلیا کو سمجھا رہے تھے۔ جو ان کے ساتھ بالکل شاگردانہ انداز میں چل رہی تھی۔ یہ سلسلہ اس وقت منقطع ہوا۔ جب کہ بادرس کا سہرا لئے ہیڈ مسٹرس وان شوسلر وہاں آ گئیں۔

بائرڈ کو اپنے قریب آتے دیکھ کر ڈاکٹر بیسنر نے کہا "کارنیلیا بہت اچھی لڑکی ہے اسے سیکھنے کا بڑا شوق ہے۔ وہ میری ہر بات بڑے غور سے سنتی ہے اور جسمانی طور پر بھی وہ مجھے اچھی لگتی ہے۔ میرا مطلب ہے کہ وہ آج کل کی دوسری لڑکیوں کی طرح سوکھی نہیں ہے۔ صحت مند ہے۔"

بائرڈ نے سوچا، بے چاری کارنیلیا اس کی قسمت میں یا حکم ماننا یا لکچر سننا لکھا ہے لی مینیٹ اور سائمن ایک دوسرے کی باہوں میں باہیں ڈالے گائڈ کی باتیں سن رہے تھے۔ لیکا یک سائمن نے کہا۔ "آؤ ہم یہاں سے باہر چلیں۔ مجھے ان چہروں سے وحشت سی محسوس ہونے لگی ہے۔"

لی مینیٹ ہنسنے لگی، وہ اور سائمن عمارت سے باہر آ گئے۔ ان کے پیروں کے نیچے سورج کی شعاعوں سے گرم ہوتی ہوئی زرد ریت تھی۔ لی مینیٹ ہنس رہی تھی۔ ان کے سائے ریت پر عجیب و غریب مضحکہ خیز شکلیں بنا رہے تھے وہ آگے جا کر ایک جگہ بیٹھ

گئے ان کی نظروں کے سامنے پہاڑ کی سب سے اونچی چوٹی نظر آرہی تھی۔
سورج یہاں سے کتنا پیارا لگ رہا ہے بی نیٹ سوچ رہی تھی۔ کتنا خوشگوار
اور مشفق..... کتنا مسرت بخش اور پر لطف..... اور میں یعنی بی نیٹ اس حیات بخش
سورج سے قیمتی.....'

اس کی آنکھیں بند تھیں جیسے وہ نیم خواب میں ہو۔
سائمن پوری طرح بیدار تھا۔ اور کچھ سکون اور اطمینان محسوس کر رہا تھا۔ وہ
جیلی کے بارے میں سوچ رہا تھا..... وہ سوچ رہا تھا کہ میں بلاوجہ ہی پریشان تھا
گھبرانے کی کوئی بات نہیں..... آخر جیکی پر اعتبار کیا جاسکتا ہے سب کچھ ٹھیک ہوگا' ۔
اچانک اس نے چیخنے کی آوازیں سنیں۔ لوگ ہاتھ اٹھائے ان کی طرف دوڑتے
ہوئے چیخ رہے تھے سائمن ایک لمحے تو جیسے کچھ سمجھ ہی نہیں پایا۔ پھر جلدی سے
اچھلا اور بی نیٹ کو اپنی طرف کھینچ کر دور ہٹا لے گیا۔
ایک منٹ سے بھی کم وقفے کے بعد ایک بہت بڑی چٹان پہاڑ کی چوٹی سے
بالکل اس جگہ لڑھکتی ہوئی گری۔ جہاں تھوڑی دیر پہلے بی نیٹ بیٹھی تھی۔ اگر اس
نے بی نیٹ کو ہٹا نہ لیا ہوتا۔ تو وہ اب تک پس کر قیمہ بن چکی ہوتی۔
دونوں کے چہرے سفید تھے۔ ہرکل پائرو اور ٹم سب سے پہلے ان کے پاس
پہونچنے والوں میں سے تھے۔
چاروں نے پہاڑ کی چوٹی کی طرف دیکھا لیکن وہاں دیکھنے لائق کچھ بھی نہ تھا
بی نیٹ نے اپنے شوہر کی طرف دیکھا۔ وہ حیران اور خوفزدہ نظر آرہی تھی سائمن
غصے میں کانپ رہا تھا۔
"خدا اسے سمجھے"۔ اس کے منھ سے نکلا
ٹم الرٹن نے ایک تنکھی نظر اس پر ڈالی اور بولا "یہ کسی احمق کی حرکت ہو سکتی ہے

یا پھر اتفاقاً یہ چٹان کھسک کر نیچے گری ہو گی۔"

لی نیٹ کا چہرہ زرد ہو رہا تھا۔ بڑی مشکل سے اس کے منہ سے نکلا "یہ کسی احمق کا ہی کام لگتا ہے۔"

"لیکن یہاں کون تمہارا دشمن ہو سکتا ہے۔"

لی نیٹ خوف کی وجہ سے کچھ بولنے سے قاصر تھی۔ ہرڈ نے آگے بڑھ کر اس سے کہا "نہیں اسٹیمر پر واپس چلنا چاہیئے۔ اس وقت آپ کو آرام کی ضرورت ہے۔" وہ چاروں اسٹیمر کی طرف چلے۔ سائمن کا چہرہ غصے میں سرخ ہو رہا تھا۔ تم ماحول کو معمول پر لانے کی ناکام کوشش کر رہا تھا۔

اور جیسے ہی وہ اسٹیمر کے پاس پہونچے سائمن اپنی جگہ ششدر اور جامد رہ گیا جیکولین ڈی بلیفورٹ اسٹیمر سے نیچے اتر کر ریت پر قدم رکھ رہی تھی۔ وہ نیلے رنگ کا چھرکدار لباس پہنے ہوئے تھی اور اس کے چہرے سے بچوں جیسی خوشی کھیل رہی تھی۔

"شکر ہے خدا کا" سائمن کے منہ سے نکلا "تو یہ واقعی حادثہ ہی تھا۔"

اب اس کے چہرے پر غصے کا نام و نشان بھی نہیں تھا۔ خلاف توقع جیکولین کو اسٹیمر سے اترتے دیکھ کر اس کا چہرہ پرسکون ہو گیا تھا۔

"گڈ مارننگ" جیکولین نے کہا۔ "مجھے لگتا ہے کہ باہر نکلنے میں مجھے کچھ دیر ہو گئی۔" وہ نیچے اتری اور تیزی سے فرعون کے محلات کی طرف بڑھ گئی۔

سائمن نے پائرٹ کے کندھے دبائے اور کہا۔ "اب مجھے سکون ہوا۔ میں سمجھا تھا ..... میں سمجھا تھا ......"

پائرٹ نے ہلکی سی جنبش دی۔ "مجھے معلوم ہے آپ کیا سوچ رہے تھے۔"

یہ کہنے کے بعد بھی پائرٹ کسی گہری فکر میں ڈوبا ہوا تھا وہ مڑ کر یہ غور کرنے لگا کہ دوسرے لوگ کہاں ہیں۔

پیچھے مس وان شوسٹر مس باورس کا سہارا لئے ہوئے اسٹیمر کی طرف آرہی تھیں۔ ان سے کچھ فاصلے پر مسز الرٹن مقامی سیاہ فام بچوں کے درمیان کھڑی قہقہے لگا رہی تھیں۔ ان کے ساتھ مسز آلٹر بودرن بھی تھیں۔ ان کو ماحول کی نزاکت کا بالکل اندازہ نہیں تھا۔

باقی لوگ حدِّ نظر سے پرے تھے۔

پامرز نے اپنے سر کو جھٹکا اور سائمن کے پیچھے پیچھے اسٹیمر پر چڑھ گیا۔

گیارہواں باب

"مادام! کیا آپ مجھے اپنی اس بات کا مطلب سمجھا سکیں گی جو آپ نے کل صبح کہی تھی یعنی یہ کہ لنیٹ اتنی خوش نظر آرہی ہے کہ بدشگونی کا احساس ہوتا ہے" پائرو نے مسز الرٹن سے کہا۔

مسز الرٹن نے حیرت سے پائرو کی طرف دیکھا۔ دونوں آہستہ آہستہ قدیم رانائی کی چٹانوں پر چڑھ رہے تھے۔ دوسرے سیاح اونٹوں پر سوار ہو کر اوپر چلے گئے تھے لیکن پائرو نے محسوس کیا کہ اونٹ کی پشت پر بیٹھ کر چلتے رہنا اسے اسٹیمر کے ماحول سے قریب رکھے گا۔ اور فی الحال وہ اس سے دور رہنا چاہتا تھا۔ مسز الرٹن کو اونٹ کی سواری بالکل پسند نہیں تھی۔ اس لئے انھوں نے بھی پائرو کے ساتھ پیدل اوپر جانے کو ترجیح دی۔

یہ لوگ وادی حلفا میں گذشتہ شب کو پہنچے تھے اور لانچ کے ذریعہ سارے سفر قطارا ثانی کی سیر کو آئے تھے۔ لیکن سینور ریشیٹی ان میں نہیں تھا۔ اس لئے وہ اس کی نظر میں کوئی دور افتادہ مقام "سمنہ" زیادہ اہم تھا۔ اس نے بتایا تھا کہ یہ مقام آمینم ہٹ ثالث کے زمانے میں مصر کا باب داخلہ تھا اور یہاں چنگی وصول کی جاتی تھی۔ اور اس نے وہاں جانے کی تمام دشواریوں کو نظر انداز کر کے کسی طرح وہاں جانے کے لئے ایک کار کا انتظام کر لیا تھا۔

"دراصل وہ بات میں نے ایک پرانے واہمہ کی بناء پر کہی تھی جس کا تعلق اسکاٹ لینڈ سے ہے۔ کہتے ہیں جب کسی شخص پر کوئی بڑی مصیبت آنے والی ہوتی ہے تو وہ اس کے آنے سے ذرا پہلے بہت زیادہ خوشی محسوس کرنے لگتا ہے یا یوں سمجھئے کہ حد سے زیادہ خوشی کسی آنے والے نقصان کا پیش خیمہ ہوتا ہے۔" مسز الرٹن نے سمجھایا۔ "اور مجھے نہیں لگتا کہ یہ بات غلط ہے۔"

پائرو غور سے ان کی یہ توضیح سن رہا تھا "شکریہ مادام میں آپ کی بات سمجھ گیا اور واقعی کل تو وہ بس بچ گئی۔"

مسز الرٹن نے اپنے اندر ہلکی سی کپکپی محسوس کی۔ "ہاں خدا کا شکر ہے کہ وہ بال بال بچ گئی۔ کیا آپ سمجھتے ہیں کہ وہ سیاہ فام بچے محض مذاق کے طور پر یہ حرکت کرتے ہیں؟ مجھے لگتا ہے کہ ساری دنیا کے بچوں سے اس قسم کی بیہودگی کا امکان رہتا ہے اور ان کا مقصد تفریح ہوتا ہے۔ کسی کو تکلیف پہنچانا نہیں۔"

پائرو کے شانوں میں جنبش ہوئی۔ "یہ ممکن ہے مادام"

اس نے گفتگو کا موضوع بدلتے ہوئے سیر و سیاحت کے اگلے منصوبوں کے بارے میں بات چیت شروع کر دی۔

مسز الرٹن کو پائرو کی ہمراہی بہت لطف دے رہی تھی انھوں نے ٹم کے بارے میں سوچا جس نے پائرو کو ناپسند کیا تھا۔ ٹم کے اس رویّہ کا ذمہ دار انھوں نے پائرو کے غیر ملکی لباس اور حلیے کو قرار دیا

اور اسی وقت ٹم الرٹن اور روزالی آٹربورن ایک دوسرے سے بات چیت کر رہے تھے۔ ٹم مذاق مذاق میں اپنے مقدر کو کوس رہا تھا۔ اس کی خراب صحت، قلیل آمدنی اور مستقل کام نہ ہونے کا ذمہ دار وہ خدا کو سمجھتا تھا۔ "یہ ایک بے لطف اور دھوکہ چرند زندگی ہے۔" اس نے بالآخر اپنی بات ختم کرتے ہوئے کہا۔

"لیکن آپ کے پاس کچھ ایسی چیزیں ہیں جو دوسروں کیلئے قابلِ رشک ہو سکتی ہیں" روزالی نے جلدی سے کہا۔

"اور وہ کیا ہیں؟" ٹم نے پوچھا۔

"ایک تو آپ کی ماں ہیں"

یہ سن کر ٹم کو حیرت کے ساتھ ساتھ خوشی بھی ہوئی۔ "ماں؟ ہاں وہ بہت مشفق اور اچھی ہیں۔ میں آپ کا شکر گذار ہوں کہ آپ نے انھیں اس نظر سے دیکھا۔"

"میں انھیں لاجواب سمجھتی ہوں۔ مجھے یہ دیکھ کر کتنا اچھا لگتا ہے کہ وہ آپ کی خوشی کے لئے آپ کے مذاق میں شریک ہو جاتی ہیں۔ اور وہ اس قدر مشفق اور بردبار لگتی ہیں کہ......" یہ کہتے کہتے وہ ہکلانے لگی۔

ٹم کو روزالی کی قربت اچھی لگ رہی تھی۔ ٹم نے اپنے اندر روزالی کے لئے گرم جوشی محسوس کی۔ کاش، اس نے سوچا، میں بھی اس کی ماں کی تعریف کر پاتا لیکن مسز آٹربورن کا خوفناک چہرہ اس کے سامنے آجاتا اور وہ اپنے آپ کو ایک حد سے آگے جانے سے روک لیتا۔

مس وان شوئیلر نے لانچ پر بیٹھے رہنا ہی مناسب سمجھا تھا۔ وہ بلندی پر تو اونٹ پر بیٹھ کر جانا چاہتی تھیں اور نہ پیدل چلنا ان کے لئے ممکن تھا۔ انھوں نے مس باورس سے کہا تھا۔ "مجھے افسوس ہے کہ میں تمہیں اپنے پاس رکنے کو کہہ رہی ہوں میں چاہتی تھی کہ کارنیلیا میرے پاس رک جاتی تو تم تھوڑا گھوم پھر لیتیں۔ لیکن آج کل کی لڑکیاں بڑی مطلبی ہوتی ہیں۔ وہ مجھ سے بغیر کچھ کہے ہوئے چلی گئی میں نے اسے اس احمق نوجوان فرگوسن سے باتیں کرتے دیکھا۔ مجھے اچھا نہیں لگا۔ کارنیلیا نے مجھے بری طرح مایوس کیا ہے۔ اس کے اندر ذرا بھی مروت نہیں ہے۔"

مس بادرس نے اپنے فرض شناس لہجے میں جواب دیا۔ "کوئی بات نہیں مس وان شوئلر تب کافی گھوم پھر چکی ہوں اور اونٹ کی پشت پر بیٹھ کر ان چٹانوں کو دیکھنے کا شوق مجھے نہیں ہے۔" انھوں نے اپنی آنکھ کے چشمے کا زاویہ درست کرتے ہوئے کہا۔ "مس کارنیلیا اس وقت احمق نوجوان فرگوسن کے ساتھ نہیں ڈاکٹر بیس نر کے ساتھ ہیں۔"

مس وان شوئلر نے گردن ہلائی لیکن زبان سے کچھ نہیں کہا۔

جب سے ان پر یہ انکشاف ہوا تھا کہ ڈاکٹر بیس نر کا چیکوسلواکیہ میں ایک بڑا دواخانہ ہے اور وہ سارے یورپ میں اپنے پیشے کے لیے شہرت رکھتے ہیں تو وہ ان پر بہت مہربان ہو گئی تھیں۔ اس کا سبب یہ بھی تھا۔ کہ وہ اس سیاحت میں ان کی پیشہ ورانہ صلاحیت سے فیضیاب بھی ہونا چاہتی تھیں

جب سب لوگ واپس قرنا پر آئے تو بورڈ پر لگے ایک تار کو دیکھ کر لی نیٹ کے منھ سے حیرت میں چیخ نکل گئی، "میرے لیے ٹیلی گرام" اس کے منھ سے جوش میں نکلا۔ جلدی جلدی اس نے لفافہ چاک کیا اور اُسے پڑھنے لگی۔ "..... یہ کیا ہے .... آلو .... چقندر کی جڑ ..... اس کا کیا مطلب ہے سائمن؟"

اس سے پہلے کہ سائمن لی نیٹ کے قریب پہونچتا ایک غضبناک آواز آئی: "یہ تار میرا ہے" اور سینور رشیٹی نے بڑی بے رحمی سے وہ تار لی نیٹ کے ہاتھ سے چھین لیا۔ اس کا چہرہ جوشِ غضب سے سرخ ہو رہا تھا۔

لی نیٹ ایک لمحے کو ساکت رہ گئی۔ پھر اس نے اپنے ہاتھ میں موجود لفافے کو پلٹ کر دیکھا اور سائمن سے بولی۔ "میں بھی کتنی احمق ہوں، لفافے پر صاف رشیٹی لکھا ہوا ہے۔ رجوے نہیں ..... اور اب تو میرا نام رجوے ہے بھی نہیں .. .... مجھے اس کے لئے معافی مانگنی چاہیئے۔"

وہ تیزی سے ایک کونے میں کھڑے رشیٹی کے پاس پہونچ گئی اور معذرت کے لہجے

میں بولی "مجھے افسوس ہے سینور لیشیٹی۔ شاید آپ جانتے ہوں کہ شادی سے پہلے میرا
نام نوریہ تھا اور میری شادی کو ابھی زیادہ وقت نہیں ہوئے ہیں۔ اور میں جلدی میں.....
یہ کہہ کر وہ مسکرانے لگی، اسے امید تھی کہ لیشیٹی بھی اس کی مسکراہٹ کا جواب مسکراہٹ
سے دے گا۔

لیکن لیشیٹی نے ایسا کوئی ردعمل ظاہر نہیں کیا بلکہ ترش لہجے میں بولا "اندراج کرنے سے
پہلے آپ کو غور سے پڑھنا چاہئے تھا۔ آپ کا یہ عمل ناقابل معافی ہے۔"

لی ہیڈ … جاری تھی۔ اس نے آج تک اپنی کسی ملازمت … اس انداز
میں مستعار نہیں کیا تھا۔ وہ لڑکی اور سامان لے کر پاس پہنچ کر اس نے غصے میں کہا "یہ
اطالوی لوگ واقعی غیر مہذب اور بد اخلاق ہوتے ہیں۔"

"اس کی باتوں پر دھیان مت دو ڈارلنگ، چلو ہم … پر چل کر کچھ دیر تفریح
کر آتے ہیں۔"

پائرو نے … پر کھڑے … عورت … ان کو نیچے اترتے ہوئے دیکھ رہا تھا۔ اس نے
… اپنے پیچھے کھڑی ہوئی لڑکی کو … غور سے دیکھا۔ … کی نظر … پہنچا ہوا تھا۔
اس نے عجیب مایوس لہجے میں کہا "ان کو اب میری بالکل پرواہ نہیں ہے وہ اب میری
دسترس سے باہر ہیں...... میں ان تک نہیں پہنچ سکتی...... میری یہاں موجودگی
کا اب ان پر بالکل اثر نہیں ہے...... اس کے ہاتھ بری طرح کانپ رہے تھے۔

"مادموزیل" پائرو نے اسے مخاطب کیا۔

وہ آگے بولی: "لیکن اب بہت دیر ہو چکی ہے...... اب کسی طرح کا انتباہ میرے
لئے بے سود ہے موسیو...... آپ ٹھیک کہہ رہے تھے، مجھے ان کے تعاقب میں
نہیں آنا چاہئے تھا۔ لیکن اب بہت دیر ہو چکی ہے میں واپس نہیں لوٹ سکتی......
مجھے چلتے رہنا ہے اور میں چل رہی ہوں...... لیکن … خوش نہیں رہنے دوں گی

بالکل نہیں۔۔۔۔ میں جلد ہی اسے۔۔ سامنتھ کو مار ڈالوں گی۔"
وہ غصے میں پیر پٹختی ہوئی چلی گئی اور پائرڈ اسے جاتے ہوئے دیکھتا رہا۔
اس نے اپنے کندھوں پر کسی کا ہاتھ محسوس کیا اور آواز سنی۔ "تمہاری دوست کچھ پریشان لگ رہی ہے موسیو پائرڈ۔"
پائرڈ نے مڑ کر پیچھے دیکھا اور ایک پرانے ملاقاتی کو سامنے دیکھ کر حیرت میں ڈوب گیا۔
"کرنل ریس" اس کے منہ سے نکلا۔
قدآور دراز قد سانولے، شناسا نے مسکراتے ہوئے کہا۔ "آپ مجھے دیکھ کر یقیناً حیران ہوں گے"
کرنل ریس سے ہرکل پائرڈ کی ملاقات ایک سال پہلے ایک ایسی پارٹی میں ہوئی تھی۔ جس کا اختتام میزبان کے قتل کے ساتھ ہوا تھا۔ پائرڈ کو معلوم تھا کہ ریس کب کہاں آتا جاتا ہے اس بات کا علم کسی کو نہیں رہتا۔ لیکن یہ ضرور ہے کہ اس کی موجودگی کا واضح مطلب یہ ہوتا ہے کہ اس جگہ برطانوی قوانین کی خلاف ورزی ہو رہی ہے۔
"تو ان دنوں آپ وادی حلفی میں ہیں" پائرڈ نے متفکرانہ انداز میں کہا۔
"ہنوز میں یہاں آپ کے اسٹیمر پر ہوں۔"
"آپ کا مطلب؟"
"میرا مطلب یہ ہے کہ میں شیلال تک آپ لوگوں کے ساتھ ہی چل رہا ہوں" کرنل نے اطمینان سے کہا۔
ہرکل پائرڈ کی بھنویں تن گئیں۔ "یہ واقعی خوشی کی بات ہے، آئیے کچھ پیتے ہیں"
دونوں دیدگاہ میں جاکر بیٹھ گئے اور پائرڈ نے کرنل کے لئے وہسکی اور اپنے لئے سنگترے کا رس منگوایا۔

"تو آپ ہمارے ساتھ ہی واپس لوٹ رہے ہیں" پائرد نے اپنے گلاس سے ایک چسکی لیتے ہوئے کہا۔ "لیکن آپ چاہتے تو سرکاری اسٹیمر سے جلدی پہنچ سکتے تھے"

کرنل نے تحسین آمیز نظروں سے پائرد کی طرف دیکھا اور کہا: "بالکل صحیح مشورہ دیا ہے آپ نے موسیو پائرد۔ لیکن میرے لیے اسی اسٹیمر پر سفر کرنا ضروری ہے۔"

"کیا مسافروں میں کوئی......؟"

"ہاں"

"کون؟" پائرد نے پوچھا۔ "مجھے حیرت ہے"

"اتفاق سے اس کے بارے میں ابھی تک میں بھی کچھ نہیں جانتا"

پائرد کی دلچسپی بڑھ گئی۔

کرنل ریس نے کہا: "آپ سے چھپانے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ دراصل میں یہاں ایک مہم پر ہوں تین ایسے لوگوں کی تلاش تھی جو مقامی[1] لوگوں کو برطانیہ کے خلاف بغاوت پر اکساتے تھے ان میں سے ایک مر چکا ہے اور دوسرا جیل میں ہے تیسرے کی تلاش میں ہوں جس پر چھ لوگوں کے قتل کا الزام ہے ...... اور مجھے معلوم ہوا ہے کہ وہ اسی اسٹیمر میں موجود ہے...... یہ اطلاع ایک خفیہ خط کے ذریعے مجھے ملی جس میں لکھا تھا کہ مسٹر فلاں ساتویں سے تیرہویں تک فرنا سے سفر کرے گا لیکن اس کے بارے میں کوئی اور تفصیل نہیں دی گئی۔"

"اس کا کوئی حلیہ وغیرہ؟"

"نہیں معلوم، وہ امریکی ہو سکتا ہے۔ آئرش یا فرانسیسی بھی ہو سکتا ہے...

...کیا آپ کوئی رہنمائی کر سکتے ہیں؟"

"رہنمائی...... اور پائرد کسی گہری فکر میں ڈوب گیا۔

---

[1] اس زمانے میں مصر پر برطانیہ کی حکومت تھی۔

رئیس کو اچھی طرح معلوم تھا کہ ہرکیول پائرو کو جب تک پوری طرح یقین نہ ہو کوئی بات زبان سے نہیں نکالتا۔

پائرو نے اپنی ناک کو رگڑتے ہوئے کچھ اداس لہجے میں کہا۔ "اس اسٹیمر میں کچھ باتیں مجھے بے چین کر رہی ہیں"

رئیس نے متجسس نگاہوں سے پائرو کی طرف دیکھا۔

"ایک شخص 'الف' ہے" پائرو نے آگے کہا۔ "جس نے 'ب' کے ساتھ کچھ ناانصافی کی ہے اور اب 'ب' اس سے بدلہ لینا چاہتا ہے اس کے لئے وہ اسے دھمکیاں بھی دے رہا ہے۔"

"'الف' اور 'ب' دونوں اسی اسٹیمر پر ہیں؟"

"ہاں"

"اور 'ب' کے بارے میں میرا خیال ہے کہ وہ لڑکی ہے"

"صحیح اندازہ ہے آپ کا"

رئیس نے سگریٹ جلاتے ہوئے کہا۔ "مجھے کوئی تشویش نہیں ہے۔ میرا خیال ہے کہ جو لوگ اپنے ذریعے مستقبل میں کیے جانے والے جرائم کی فہرست لوگوں کو سناتے پھرتے ہیں وہ عموماً جرم نہیں کر پاتے"

لیکن پائرو یہ جواب سن کر خوش نہیں ہوا۔

"کوئی اور بات؟" رئیس نے پوچھا۔

"ہاں، کل 'الف' موت کے منہ میں جاتے جاتے بچا۔ لیکن اس واقعے کو اتفاقی حادثہ بھی کہا جا سکتا ہے"

"اور آپ کا خیال ہے کہ یہ کام 'ب' نے کیا ہے"

"نہیں، 'ب' کا اس واقعے سے تعلق نہیں تھا۔"

"تو پھر یہ اتفاقی حادثہ ہی تھا۔"

"ہو سکتا ہے لیکن میں "اتفاقی حادثات" پر کم ہی یقین کرتا ہوں"

"کیا آپ کو پورا یقین ہے کہ اس میں 'ب' کا ہاتھ نہیں تھا"

"صد فی صد"

"تو یقین کیجئے کہ اتفاقی حادثات ہوتے ہیں۔۔۔۔ ویسے یہ 'الف' ہے کون؟"

"ایک دلکش، نوجوان، دولت مند اور حسین دوشیزہ"

رئیس کے منھ سے ایک لمبی ہوں نکلی، "یہ صورت حال تو بالکل ناولوں جیسی ہے"

"میں بہت فکر مند ہوں میرے دوست" پائرو نے کہا۔ "اور مجھے شک ہے اس میں آپ کے قاتل کا ہی ہاتھ تو نہیں ہے"

"وہ عام طور پر خوبصورت لڑکیوں کا قتل نہیں کرتا۔"

پائرو کے چہرے پر اب بھی سنجیدگی تھی، وہ بولا "میں نے اسے مشورہ دیا تھا کہ وہ اپنے شوہر کے ساتھ خرطوم چلی جائے لیکن اس نے میرے مشورے کو رد کر دیا۔ خدا سے میری بس یہی دعا ہے کہ یہ اسٹیمر خیریت سے شیلال پہونچ جائے"

"آپ شاید بلاوجہ تاریک پہلو کو ہی دیکھ رہے ہیں" کرنل رئیس نے کہا۔

پائرو کے سر میں ہلکی سی جنبش ہوئی "مجھے ڈر ہے" اس نے کہا۔ "ہاں ہرکل پائرو ڈر رہا ہے کہ اس اسٹیمر پر کہیں کچھ ہو نہ جائے"

بارہواں باب

(۱)

کارنیلیا رالبرٹ ابوسمبل کی مندر کے اندرونی حصّے میں کھڑی تھی یہ اگلے دن کی شام کا وقت تھا اور گرمی کچھ زیادہ ہی ہو رہی تھی۔ تقریباً ایک بار پھر یہاں لنگرانداز ہوا تھا۔ کہ لوگ دوسری بار ان عمارات کو دیکھ سکیں اس بار وقت کی تبدیلی سے روشنی بالکل علاحدہ منظر پیش کر رہی تھی۔ کارنیلیا نے اپنے پاس کھڑے فرگوسن سے اس منظر کی تعریف کرتے ہوئے کہا۔ "اس مرتبہ صرف روشنی کی تبدیلی سے یہ منظر کتنا حیرت انگیز ہو گیا۔ فرعون کے ذریعے یہاں نہ معلوم کتنے دشمنوں کے سر قلم کیے گئے ہونگے اس قلعے کی تعمیر کچھ الگ نوعیت کی معلوم ہوتی ہے۔۔۔۔ ڈاکٹر بیسنر اگر یہاں ہوتے تو اس کی ساری تفصیل مجھے بتاتے"

"اس بوڑھے احمق کی بکواس کو تم کس طرح برداشت کر لیتی ہو" فرگوسن نے کچھ چڑھتے ہوئے کہا۔

"کیوں، مجھے تو لگتا ہے کہ میں اتنے شریف آدمی سے پہلے کبھی نہیں ملی۔"

"خود پسند بوڑھا" فرگوسن کے منہ سے نکلا۔

"مجھے امید نہیں تھی کہ تم ان کے بارے میں اس طرح کے خیالات رکھتے ہو گے۔"

نوجوان فرگوسن نے اچانک اس کے شانے پر ہاتھ رکھا اور وہ چاندنی رات میں اس عبادت گاہ سے باہر نکلے

"تم آخر کیوں اپنے آپ کو اس بڑھے کی باتیں سننے پر مجبور کرتی ہو اور اس خوفناک بوڑھیا کے ظلم کیوں سہتی ہو" فرگیسن نے کہا۔

"کیوں ؟"

"کیا تم میں ذرا بھی ہمت نہیں ___ تم ___ اس کمبختی وان شوئیلر سے کسی طرح کم تو ہو نہیں۔"

"لیکن میں اُن کے مقابلے میں کچھ بھی نہیں ہوں" کارنیلیا نے ایمانداری سے کہا۔

"تم ان کے برابر دولت مند نہیں ہو، بس اتنی سی بات ہے۔"

"نہیں یہ صحیح نہیں ہے، کزن میری بہت مہذب اور ۔ ۔ ۔ ۔"

"مہذب ؟ یہ لفظ میرا موڈ خراب کر دیتا ہے"

کارنیلیا نے غور سے اس کی طرف دیکھا۔ لیکن بولی کچھ نہیں۔

"انھیں شاید یہ پسند نہیں ہے کہ تم مجھ سے ملو"

کارنیلیا کا چہرہ سرخ ہو گیا۔

"اور اسی لیے کہ میں سماجی رتبے میں ان کے ہم پلہ نہیں ہوں" فرگوسن نے اپنی بات جاری رکھی۔

کارنیلیا نے کہا "میں چاہتی ہوں کہ تم ذرا سی بات کو بتنگڑ نہ بنایا کرو"

"تم امریکی ہو جہاں کے لوگوں کا یہ عقیدہ ہے کہ ہر فرد آزاد اور برابری کی حیثیت لے کر پیدا ہوتا ہے۔ اس کے باوجود کیا یہ تصور تمہاری نہیں بن گئی"

"لیکن سب لوگ برابر نہیں ہوتے"

"یعنی یہ تو تمہارے ملک کے آئین کا ایک حصہ ہے"

"کزن میری کا کہنا ہے کہ سیاستداں شریف لوگ نہیں ہوتے" کارنیلیا نے کہا۔" اور یہ قانون ان ہی لوگوں کے بنائے ہوئے ہیں اور یہ بات اپنی جگہ ایک اٹل حقیقت ہے کہ لوگ برابر نہیں ہوتے۔ میں جانتی ہوں کہ میں ایک گھر بلو لڑکی ہوں، میں خواہش کر سکتی ہوں کہ کاش میں بھی مسز ڈایل کی طرح حسین اور باوقار ہوتی لیکن ایسا ہو نہیں سکتا، اس لئے اس بات پر کڑھنا اور اپنی زندگی حرام کرنا ایک بے معنی سی بات ہے۔"

"مسز ڈایل؟" فرگوسن نے حقارت سے کہا۔"کیا وہ لڑکی واقعی ایسی ہے جس کی مثال دی جا سکے، اسے تو گولی مار دینا چاہیئے"

کارنیلیا نے حیرت اور تشویش سے فرگوسن کی طرف دیکھا" مجھے ایسا لگتا ہے کہ تمہارا معدہ خراب ہے۔ میرے پاس کچھ دوا رکھی ہے، کہو تو لے آؤں۔"

اس پر فرگوسن چڑھ گیا اور بولا" تمہیں سمجھانا ناممکن ہے مس کارنیلیا رالبن" یہ کہہ کر وہ مڑا اور تیزی سے ایک طرف چلا گیا۔ کارنیلیا اسٹیمر کی طرف چل پڑی جیسے ہی اس نے عرشے پر قدم رکھا کہ فرگوسن واپس آگیا اور اس سے بہت ہی نیچے لہجے میں بولا" اس پورے قافلے میں تم سب سے اچھی اور پیاری ہو یہ بات یاد رکھنا" اور یہ کہہ کر وہ مڑا اور دوسری طرف چلا گیا۔ کارنیلیا اس کی اس بات سے اس قدر خوش ہوئی کہ اس کے گال سرخ ہو گئے۔

جب وہ دیدگاہ میں داخل ہوئی تو اس نے دیکھا کہ مس وان شوئلر ڈاکٹر بیسنر سے محو گفتگو تھیں۔ ڈاکٹر انھیں اپنے کسی رئیس اور معزز رشتہ دار کے متعلق کچھ بتا رہے تھے۔

کارنیلیا نے کچھ جھجکتے ہوئے کہا۔" مجھے دیر تو نہیں ہوئی کزن میری؟"

مس وان شوئلر نے اپنی کلائی گھڑی کی طرف دیکھا۔" نہیں کسی بات کی جلدی

نہیں ہوتی ہے مائی ڈیر ..... تم نے وہ میرا مخمل کا کپڑا کہاں رکھا ہے؟"
"میں کیبن میں دیکھتی ہوں کہیں وہیں نہ رہ گیا ہو"
"نہیں وہ ڈنر کے وقت یہیں تھا اور اس کے بعد میں کہیں نہیں گئی"
کارنیلیا کپڑے کو ادھر اُدھر تلاش کرنے لگی "یہاں تو کہیں نظر نہیں آتا" اس نے کہا
"احمق" مس وان شوئلر کے منہ سے نکلا۔ "دیکھو یہیں کہیں ہوگا" یہ حکم بالکل
ویسا ہی تھا جیسے کوئی اپنے کتے کو حکم دے رہا ہو اور کتے جیسی وفاداری کے ساتھ
ہی کارنیلیا نے اس حکم کو مان بھی لیا۔ کچھ فاصلے پر بیٹھے فین تھراپ نے بھی اس
تلاش میں اس کی مدد کی لیکن مخمل کہیں نہیں ملا۔
آج گرمی کچھ زیادہ ہی تھی اس لئے لوگ عبادت گاہ کو دیکھنے کے لئے جلد ہی
واپس آگئے تھے۔ سائمن اور لی نیٹ پیننگٹن اور کرنل ریس کے ساتھ مل کر تاش
کھیل رہے تھے۔ ان کے علاوہ ہرکل پائرو کمرے میں تھا جو دروازے کے پاس
ایک کرسی پر بیٹھا جماہیاں لے رہا تھا۔
مس وان شوئلر شاہانہ انداز میں اپنی کرسی سے اٹھیں اور ایک طویل جماہی لی۔
کارنیلیا اور مس باورس ان کے ساتھ اٹھیں۔ انھوں نے ہرکل پائرو کے پاس آکر کہا
"ابھی ابھی مجھے معلوم ہوا ہے کہ آپ ہرکل پائرو ہیں۔ آپ کے بارے میں میں نے
اپنے دوست روفس وان آلڈن سے کافی کچھ سنا ہے۔ اگر آپ کو فرصت ملے
تو مجھے اپنے کچھ کیس ضرور سنائیے گا۔"
پائرو جس کی آنکھیں نیند کے بوجھ سے بند ہو رہی تھیں، تپاک سے اٹھا اور
قدرے خم ہو کر ان کو تعظیم دی۔ اور اس التفات کے بعد مس وان شوئلر باہر نکل
گئیں۔ پائرو نے پھر جماہی لی۔ اسے آج نہ جانے کیوں اتنی نیند آرہی تھی کہ بہ مشکل
اپنی آنکھیں کھول پا رہا تھا۔ اس نے تاش کھیلنے والوں پر ایک نظر ڈالی

پھر نیزدان نین تھراپ کی طرف دیکھا جو ایک کتاب کے مطالعے میں مصروف تھا۔ اور باہر نکل گیا۔ عرشے پر تیزی سے آتی ہوئی جیکولین ڈی بیلفورٹ اس سے ٹکراتے ٹکراتے بچی۔

"معاف کیجیے گا مادام" پائرو نے کہا۔

"آپ کو بہت زوروں کی نیند آرہی ہے مزیو پائرو"

"ہاں" پائرو نے اعتراف کیا "میں بڑی مشکل سے اپنی آنکھیں کھولے رہا ہوں شاید آج میں بہت تھک گیا ہوں۔"

"آج کا دن واقعی کچھ عجیب سا دن رہا ہے۔ اس قدر گرمی نہ جانے کیوں صبح سے مجھے وحشت سی ہو رہی ہے۔ لگتا ہے کہ کسی بات کی برداشت نہیں ہے جیسے کہ مرا ہونے والا ہے۔" اس نے بہت دھیمے لہجے میں کہا۔ اس کی آواز میں بے حد تناؤ تھا۔ اور اس کی مٹھیاں بھنچی ہوئی تھیں۔ وہ پائرو کی طرف دیکھ بھی نہیں رہی تھی اس کی نظریں دور چمکتی ہوئی ریت پر مرکوز تھیں۔

پھر جیسے اس کا سارا تناؤ ختم ہو گیا۔ اور اس نے کہا۔ "گڈ نائٹ مسیو پائرو"

"گڈ نائٹ ماموزیل"

ایک لمحے کے لئے دونوں کی نگاہیں چار ہوئیں۔

پائرو اپنے کیبن کی طرف چلا گیا۔ اور جیکولین ڈی بیلفورٹ دید گاہ میں داخل ہوئی

(۲)

کارنیلیا مس وان شوئلر کا سارا کام نپٹا چکی تو پھر بھی نیند اس سے کوسوں دور تھی اس لئے وہ تھوڑا سا اون بننے کے لئے لے کر دید گاہ میں واپس آگئی۔

خوش قسمتی کی میز پر جو دو لوگ اب تک موجود تھے نیچے فاصلے پر فین تھراپ اپنی کتاب میں ڈوبا ہوا تھا۔ ان کے علاوہ یہ کمرہ مکمل اور پر خالی تھا۔ کارنیلیا اپنی

بنائی کا سامان لے کر وہیں بیٹھ گئی۔

دروازہ کھلا اور جیکولین ڈی بیلفورٹ تیر کی طرح اندر داخل ہوئی ایک لمحے کو وہ دروازے پر ٹھٹکی، سر کو پیچھے کی طرف جھٹکا اور پھر کارنیلیا کے پاس آکر بیٹھ گئی

"آپ ساحل پر گئیں تھیں؟" اس نے کارنیلیا سے پوچھا۔

"ہاں، چاندنی میں اس کا منظر بڑا دل فریب لگ رہا تھا۔"

جیکولین نے سر کو جنبش دیتے ہوئے کہا۔" ہاں بہت پیاری رات ہے یہ......

..... صحیح معنوں میں ساحر سون کی شب۔"

اس نے تاش کی میز کی طرف دیکھا اور ایک منٹ لی نیٹ کو گھورتی رہی۔

ویٹر آیا تو اس نے ڈبل جن کا آرڈر دیا۔ اس پر سائمن نے اس پر ایک تیز نظر ڈالی اس کے چہرے پر بے چینی اور اضطراب کے آثار تھے۔

لی نیٹ نے کہا۔" سائمن ہم تمہارے چال چلنے کا انتظار کر رہے ہیں۔"

جیکولین کچھ گنگنا رہی تھی۔ شراب آنے پر وہ اسے ایک ہی سانس میں پی گئی اور دوسرے گلاس کا آرڈر دیا۔

سائمن نے پھر اس پر ایک تیکھی نظر ڈالی۔ تاش سے اس کی توجہ ہٹ چکی تھی اب کی بار پیننگٹن نے اسے چال چلنے کی یاد دلائی۔

جیکولین نے پھر گنگنانا شروع کر دیا تھا۔ پھر وہ تیز آواز میں گانے لگی "پہلے اس کا تعلق مجھ سے تھا۔ لیکن اب وہ بہک گیا ہے۔"

"سوری" سائمن نے پیننگٹن سے کہا۔" میں بھی کتنا احمق ہوں کہ اپنی چال ہی نہیں چل رہا۔"

لی نیٹ اپنی سیٹ سے اٹھتی ہوئی بولی" مجھے تو نیند آرہی ہے"

"ہاں اب سونے کا وقت ہو گیا ہے" کرنل ریس نے کہا۔

"میرا بھی یہی خیال ہے" پیننگٹن نے کہا۔

"تم چل رہے ہو سائمن" لی نیٹ نے سائمن سے پوچھا۔

ڈائل نے آہستہ سے کہا۔ "نہیں ابھی میں یہاں رک کر تھوڑی سی شراب پیوں گا۔"

لی نیٹ مڑی اور باہر چلی گئی۔ رلیس اور پیننگٹن بھی آگے پیچھے اپنے کیبن میں چلے گئے۔

کارنیلیا نے بھی اپنا بنائی کا سامان سمیٹا اور چلنے کو تیار ہوئی۔

"ابھی مت جائیے مس رالبسن" جیکولین نے اس سے کہا۔ "پلیز میری طبیعت کچھ اچھا سا ہے اس وقت مجھے تنہا مت چھوڑو۔"

کارنیلیا پھر سے بیٹھ گئی۔

"ہم لڑکیوں کو ایک دوسرے کے قریب رہنا چاہئیے" جیکولین نے کہا اور پھر اپنا سر پیچھے کی طرف جھٹک کر ہنسی۔

شراب دوسری بار بھی آگئی۔

"کچھ آپ بھی لیں" جیکولین نے کارنیلیا سے کہا۔

"جی نہیں شکریہ" کارنیلیا نے انکار کیا۔

جیکولین نے اپنی کرسی کو پیچھے کی طرف جھکایا۔ اور بہ آواز بلند کہا۔ "پہلے اس کا تعلق مجھ سے تھا لیکن اب وہ بہک گیا ہے"

نین تھراپ نے اس دوران زیر مطالعہ کتاب کا ورق پلٹا۔

سائمن ڈائل نے بھی اپنے لئے ایک میگزین اٹھائی تھی۔

"مجھے اب واقعی چلنا چاہئیے" کارنیلیا نے کہا۔ "پہلے ہی بہت دیر ہو چکی ہے"

"تم ابھی نہیں جا سکتیں" جیکولین کا لہجہ تحکمانہ تھا۔ "یہ میں کہہ رہی ہوں بس

کارنیلیا مجھے اپنے بارے میں کچھ سنائیے۔"
"میری زندگی میں سنانے کے لائق کچھ ہے ہی نہیں" کارنیلیا نے سادگی سے کہا۔ "میرا زیادہ وقت گھریلو کاموں میں گزرتا ہے اور میں نے سیاحت بھی زیادہ نہیں کی۔ یورپ سے باہر کا یہ میرا پہلا سفر ہے۔ میں اس کے ہر ہر منٹ سے لطف اندوز ہونا چاہتی ہوں۔"

جیکوبلین نے ایک کھوکھلا سا قہقہہ لگایا اور کہا۔ "تم بہت مست قسم کی خوش نصیب لڑکی ہو۔ کاش میں بھی تمہاری طرح ہوتی۔"

"کیا واقعی...... لیکن میرا مطلب...... مجھے یقین ہے......" کارنیلیا ہکلانے لگی۔

جیکوبلین ضرورت سے زیادہ شراب پی رہی تھی۔ اس احساس کے باوجود.. کارنیلیا کے لیے یہ انوکھی بات نہیں تھی۔ اس نے ایسی کئی لڑکیوں کو دیکھا تھا جو بلا نوش تھیں۔ لیکن یہاں نوعیت کچھ الگ لگ رہی تھی...... جیکوبلین ڈی بیلفورٹ اس سے بات چیت کر رہی تھی وہ اس کے پاس بیٹھی تھی لیکن اسے محسوس ہو رہا تھا کہ وہ نہ تو اس کے پاس بیٹھی ہے اور نہ اس سے بات کر رہی ہے۔ بلکہ اس کا مخاطب کوئی اور ہے۔

ان کے علاوہ صرف دو لوگ اور کمرے میں تھے۔ فین تھراپ اور سائمن ڈائل۔ فین تھراپ مطالعے میں اس حد تک ڈوبا ہوا تھا جیسے اسے اپنے آس پاس کچھ ہونے کا احساس ہی نہ ہو۔ لیکن ڈائل کا چہرہ کچھ عجیب ہو رہا تھا۔
جیکوبلین نے کارنیلیا سے ایک بار پھر اصرار کیا "مجھے اپنے بارے میں کچھ بتائیے۔"

ہمیشہ حکم بجا لانے والی کارنیلیا نے اس کی اس خواہش کو پورا کرنے کی کوشش

کی اور مناسب الفاظ کی تلاش کے ساتھ رک رک کر وہ اپنی زندگی کے چھوٹے چھوٹے واقعات اسے سنانے لگی۔ وہ زیادہ بولنے والی لڑکی نہیں تھی اور اب اپنے فیورٹ مزاج کے خلاف اسے مسلسل بولنے پر اکسا رہی تھی۔

اچانک جیکولین نے سائمن ڈائل کو مخاطب کرتے ہوئے کہا۔ "سائمن گھنٹی بجا کر میرے لئے اور شراب منگوا دو"

سائمن ڈائل نے میگزین پر سے اپنی نظریں ہٹائیں اور بولا۔ "رات کافی ہو چکی ہے اور سارے ویٹر سونے جا چکے ہیں۔"

"میں کہہ رہی ہوں نا کہ مجھے شراب چاہیئے"

"تم پہلے ہی بہت شراب پی چکی ہو جیکی" سائمن نے نرمی سے کہا۔

جیکولین اپنی کرسی سے اچھل کر کھڑی ہو گئی اور ترش لہجے میں بولی "اس سے تمہیں کیا مطلب، یہ میرا ذاتی معاملہ ہے۔"

"بلاشبہ" سائمن بولا اور سر جھکا کر میگزین پڑھنے لگا۔

جیکولین اسے چند لمحے گھورتی رہی پھر وہ بولی۔ "کیا بات ہے سائمن، تمہیں ڈر کاہے کا ہے۔"

سائمن نے کوئی جواب نہیں دیا۔ وہ کچھ اور دیدہ ریزی سے میگزین میں ڈوبنے کی کوشش کرنے لگا۔

کارنیلیا نے زیر لب کہا۔ "اوہ مجھے بہت دیر ہو گئی ہے۔ اب مجھے....."

وہ اپنے انگشتانے اور بنائی کا سامان ٹٹولنے لگی۔

جیکولین نے سختی سے کہا۔ "آپ ابھی نہیں جا سکتیں۔ مجھے اپنی مدد کیلئے ایک عورت کی ضرورت ہو گی۔" پھر وہ زور زور سے ہنسنے لگی "کیا آپ کو اندازہ ہے کہ یہ شخص جس کا نام سائمن ہے بری طرح زچ ہو کر ڈر رہا ہے۔ وہ ڈر رہا ہے

رکھیں میں آپ کو اس کے بارے میں سب کچھ بتا نہ دوں؟

کارنیلیا اس وقت متضاد جذبات کا شکار ہو رہی تھی۔ اسے یہ سارا ڈرامہ بڑا عجیب لگ رہا تھا۔ وہ ڈر بھی رہی تھی۔ اور اسے لطف بھی آ رہا تھا۔ اس نے میگزین میں ڈوبے ہوئے سائمن پر ایک گہری نظر ڈالی۔ جو غصے میں آگ بگولہ ہو رہا تھا

"ہاں یہ ایک بہت دردناک کہانی ہے۔" جیکولین کے لہجے سے بناوٹ صاف ظاہر ہو رہی تھی۔ "اس نے میرے ساتھ بہت برا سلوک کیا ہے... ہے نا سائمن؟"

سائمن نے قدرے کرخت لہجے میں جواب دیا۔ "جاؤ سو جاؤ جیکی تم نے آج کچھ زیادہ ہی شراب پی لی ہے۔"

"اگر تمہیں میرے بہکنے سے الجھن ہو رہی ہے سائمن ڈیئر تو تم وہ چھوڑ کر جا سکتے ہو۔"

سائمن نے اس کی طرف دیکھا۔ اس کا ہاتھ جس میں وہ میگزین تھامے تھا کانپ رہا تھا۔ لیکن پھر بھی اس نے تلخ لہجے میں کہا "میں کہیں نہیں جا رہا ہوں۔ سنا تم نے؟"

کارنیلیا ایک بار پھر جانے کے لئے بڑبڑائی "مجھے واقعی بہت دیر ہو رہی ہے"

"آپ ابھی نہیں جائیں گی" جیکولین نے سختی سے کہا۔ وہ کارنیلیا کا ہاتھ پکڑ کر اسے کرسی پر بٹھا دیا۔ "آپ یہاں رہیں گی اور وہ سب کچھ سنیں گی جو میں آپ کو سنانے والی ہوں"

"جیکی" سائمن نے ایک بار پھر سختی سے کہا۔ "تم احمقانہ حرکتیں کر رہی ہو۔ خدا کے لئے یہاں سے چلی جاؤ اور سو جاؤ۔"

جیکولین ایک جھٹکے کے ساتھ اپنی کرسی پر سیدھی ہو بیٹھ گئی اور بڑبڑانے لگی: "تم آنے والے منظر سے ڈر رہے ہو... تم اب بھی مجھ سے اچھے سلوک کی توقع

کرتے ہو...... یہ سب کچھ ہو جانے کے بعد بھی..... لیکن اب مجھے اچھے اور بُرے سلوک کی پروا نہیں ہے...... بہتر ہو گا کہ تم یہاں سے چلے جاؤ..... اس لئے کہ میں آج بہت سی باتیں کرنا چاہتی ہوں۔"

جم فین بھراپ نے سلیقے سے اپنی کتاب بند کی، ایک انگڑائی لی اور کمرے میں موجود تینوں لوگوں پر ایک نظر ڈالتے ہوئے دروازہ کھولا اور باہر نکل گیا برطانوی تہذیب میں پرورده کسی شخص کا ایسی صورت حال میں یہی ایک مناسب عمل ہو بھی سکتا تھا۔

جیکولین بھر اپنی کرسی سے اٹھی اور سائمن سے مخاطب ہوتے ہوئے بولی "بے وقوف، تم سمجھتے ہو کہ مجھ سے جو سلوک تم نے کیا ہے اس کے بعد بھی میں تمہیں یوں ہی نکل جانے دوں گی۔"

سائمن کے لبوں پر جنبش ہوئی۔ لیکن وہ خاموش ہی رہا۔ اس نے شاید سوچا کہ اگر وہ تھوڑی دیر خاموش رہے گا تو تھک ہار کر وہ بھی خاموش ہو جائے گی۔

"میں نے تم سے کہا تھا نا" جیکولین نے کہا۔ "کہ کسی دوسری عورت کے ساتھ تمہیں دیکھنے سے بہتر میں یہ سمجھوں گی کہ تمہیں قتل کر دوں۔ تم نے شاید میری اس بات پر یقین نہیں کیا۔ لیکن میں مناسب وقت کا انتظار کرتی رہی ہوں تم ہی میری زندگی کے واحد مرد ہو سکتے ہو۔ سُن رہے ہو نا سائمن، تمہارا تعلق صرف مجھ سے ہو سکتا ہے۔"

سائمن پھر بھی خاموش رہا۔ جیکولین نے اپنا ہاتھ اسکرٹ کی جیب میں ڈال لیا تھا۔

"میں جھوٹ نہیں کہتی تھی۔ میں واقعی تمہیں قتل کر دوں گی....." اس کا ہاتھ

جیب سے باہر آیا تو اس میں چمکدار پستول تھا۔

سائمن تیزی سے اپنی جگہ سے اٹھا لیکن اس سے پہلے ہی پستول کا ٹریگر دب چکا تھا۔

سائمن دوہرا ہوتے ہوئے ایک کرسی پر گرا۔ کارنیلیا چیختی ہوئی دروازے کی طرف دوڑی جہم فین تھراپ عرشے کی ریلنگ سے ٹکا ہوا منظر کی سیاہی کا لطف لے رہا تھا۔ اس نے اسے پکارا: "مسٹر فین تھراپ ... مسٹر فین تھراپ ...."

فین تھراپ دوڑتا ہوا کارنیلیا کے پاس آیا اور پوچھا۔ "کیا ہوا؟"

"مس جیکولین نے اسے گولی مار دی .... اس نے گولی مار دی"

سائمن ڈائل اب بھی وہیں پڑا تھا۔ جہاں گرا تھا۔ تھوڑے ہی فاصلے پر جیکولین ڈی بیلفورٹ مبہوت اور مفلوج سی کھڑی تھی۔ وہ بری طرح کانپ رہی تھی اس کی آنکھوں سے اس کا خوف نمایاں ہو رہا تھا۔ سائمن کے پیر سے خون بہہ رہا تھا اور وہ زخم پر رومال رکھے تھا۔

اچانک جیکولین چیخنے لگی" اوہ میرے خدا یہ کیا ہو گیا .... میں یہ تو نہیں کرنا چاہتی تھی۔"

پستول اس کے لرزتے ہاتھوں سے چھوٹ کر نیچے گر گیا۔ اس نے اس پر پاؤں کی ایک ٹھوکر ماری اور وہ دیوار سے لگے صوفے کے نیچے چلا گیا۔

سائمن نے کمزور آواز میں کہا، "مسٹر فین تھراپ خدا کے لئے دیکھئے کوئی ادھر آ رہا ہے .... اس سے کہئے یہاں سب ٹھیک ہے .... حادثہ یا کچھ بھی کہہ کر مطمئن کر دو .... میں نہیں چاہتا کہ بات کا بتنگڑ بنے۔"

فین تھراپ سائمن کی بات سمجھ گیا۔ وہ دروازے کے پاس پہنچا۔ جہاں ایک سیاہ فام ملازم حیرت زدہ سا کھڑا تھا۔ اس نے ملازم سے کہا، "کچھ نہیں مذاق

چل رہا ہے۔"

سیاہ فام ملازم کچھ دیر حیران سا کھڑا رہا پھر مسکراتا ہوا واپس چلا گیا۔
فین منتراپ پھر اندر آگیا اور بولا۔ "سب کچھ ٹھیک ہو جائے گا۔ آواز باہر کسی نے نہیں سنی ہو گی۔ کیونکہ یہ بوتل کے کارک کھلنے جیسی آواز تھی۔"

آگے کچھ کہنے سے پہلے وہ حیران ہو کر جیکوبلین کو دیکھنے لگا۔ جو زور زور سے رو رہی تھی۔ "میرے خدا کاش میں مر جاتی .... میں دریا میں کود کر جان دیدونگی ..... یہ میں نے کیا کر ڈالا۔"

کارنیلیا دوڑ کر تیزی سے اس کے پاس آگئی۔ "خاموش رہئیے سب ٹھیک ہو جائے گا۔"

سائمن کی پلکیں بھیگی ہوئی تھیں اور اس کا جبڑا درد کی شدت سے کھنچا ہوا تھا۔ اس نے بڑی مشکل سے کہا۔ "اسے یہاں سے دور لے جاؤ .... خدا کے لئے .... کسی اور کمرے میں .... اس نرس .... وہی مس باورس، انھیں جیکی کے پاس پہونچا دیجئے کہ اس کا خیال رکھیں .... اسے تنہا مت چھوڑئیے ... نرس کو تاکید کر دیجئے کہ ایک لمحے کو بھی اسے تنہا نہ چھوڑیں ..... اس کے بعد ڈاکٹر بیسنر کو یہاں بھیج دیجئے .... خدا کے لئے جو میں کہہ رہا ہوں وہی کیجئے .... اور ہاں ان تمام باتوں کی اطلاع میری بیوی کو نہ ہونے پائے۔"

جم فین منتراپ نے نہایت غور سے سائمن کی باتیں سنیں وہ ہنگامی طور پر سب کچھ کرنے کیلئے خود کو آمادہ کر چکا تھا۔

کارنیلیا روتی بلکتی جیکوبلین کو کمرے سے باہر لے گئی اور اس کے کیبن میں پہونچی یہاں اُسے اور بھی دشواریوں کا سامنا کرنا پڑا۔ وہ اپنے آپ کو کارنیلیا کی تحویل سے آزاد کرانے کی کوشش کرتی رہی اور رونے کا سلسلہ اور دراز ہو گیا۔

"میں دریا میں کود کر اپنی جان دینا چاہتی ہوں ..... میں ڈوب ہی جاؤں تو بہتر ہوگا ...... مجھے اب زندہ رہنے کا حق نہیں ہے ...... اوہ سائمن ....."

فین تھراپ نے کارنیلیا سے کہا: "آپ جا کر مس بادرس کو لے آیئے۔ میں یہاں ہوں جب تک۔"

کارنیلیا تیزی سے باہر نکل گئی۔

اس کے باہر جاتے ہی جیکولین نے فین تھراپ کو پکڑ لیا: "اس کے پیروں سے خون بہہ رہا ہے۔ اس کی ہڈی ٹوٹ گئی ہے ...... وہ اب زندہ نہیں بچے گا ... مجھے اس کے پاس جانا چاہئے ...... اوہ سائمن میں نے یہ کیا کیا؟"

اس کی آواز بلند ہوتی جا رہی تھی۔ فین تھراپ نے نہایت نرمی سے اُسے سمجھایا "اُسے کچھ نہیں ہوگا۔ وہ بالکل ٹھیک ہو جائے گا۔ آپ اپنے آپ کو سنبھالئے۔"

وہ پھر اپنے آپ کو چھڑانے کی کوشش کرنے لگی۔ "مجھے جانے دو ..... میں دریا میں کود دوں گی .... مجھے خودکشی کرنے دو۔"

فین تھراپ اُسے مضبوطی سے پکڑے ہوئے تھا۔ اس نے اسے اپنے مردانہ زور کے ساتھ بستر پر پٹخ دیا۔ اور کہا: "آپ کو یہیں رہنا ہے۔ ہنگامہ مت کیجئے میں کہہ رہا ہوں نا کہ وہ ٹھیک ہو جائے گا۔"

فین تھراپ کی بات اب شاید جیکولین کی سمجھ میں آ گئی تھی۔ اس کے اضطراب میں کچھ کمی تھی۔ اسی وقت مس بادرس اپنے مخصوص لباس میں کمرے کے اندر داخل ہوئی۔ کارنیلیا اس کے ساتھ تھی۔

"یہ سب کیا ہے؟" مس بادرس نے بارعب لہجے میں پوچھا اور فوراً اپنا کام سنبھال لیا۔

فین تھراپ نے مشتعل جیکو بین کو کومس باورس کے با صلاحیت ہاتھوں میں
سونپ کر ان کا شکریہ ادا کیا۔ اور اس کیبن کی طرف بڑھ گیا۔ جو ڈاکٹر بیس نر کو ملا تھا
اس نے پہلے دستک دی اور پھر دروازہ کھول کر اندر داخل ہو گیا۔

"ڈاکٹر بیس نر"

وہ محو خواب تھے اور کیبن میں ان کے خراٹوں کی آواز گونج رہی تھی۔ آہٹ پاتے
ہی وہ فوراً اچھل کر کھڑے ہو گئے اور بولے "کیا ہوا؟"

اس بیچ فین تھراپ نے بجلی کا بٹن تلاش کر کے دبا دیا تھا اور کمرے میں
روشنی ہو گئی تھی۔

"ڈاہل کو گولی لگی ہے.... بس ڈی بیلفورٹ نے گولی چلائی تھی.... وہ
دیدگاہ میں ہے۔" فین تھراپ جلدی جلدی ڈاکٹر بیس نر کو سب کچھ بتا دینا چاہتا
تھا۔ "کیا آپ ذرا وہاں تک چلنے کی زحمت کریں گے؟"

فرض شناس ڈاکٹر فوراً اپنے ابتدائی معالجے کے ڈبے کے ساتھ اپنے
کیبن سے باہر آ گیا۔ اور تیزی سے دیدگاہ کی طرف چل پڑا۔ فین تھراپ اس کے
پیچھے پیچھے تھا۔

سائمن نے اپنی کوششوں سے قریب کی کھڑکی کھول لینے میں کامیابی حاصل
کر لی تھی۔ اب اس نے کھڑکی سے اپنا سر لٹکا رکھا تھا۔ اور لمبی لمبی سانسیں لے رہا
تھا اس کا چہرہ درد کی شدت سے کھنچا ہوا تھا اور زرد تھا۔

ڈاکٹر بیس نر اس کے قریب آئے "یہ کیا باندھ رکھا ہے آپ نے؟"
انھوں نے زخم پر بندھے رومال کو کھول کر پھینک دیا اور بہت توجہ سے
اس کے زخم کا جائزہ کرنے لگے۔

تھوڑی دیر بعد وہ بولے "یہ بہت برا ہوا..... پاؤں کی ہڈی ٹوٹ گئی ہے

اور خون بہت نکل چکا ہے مسٹر فین تھراپ ہم دونوں کو مل کر انھیں میرے کمرے میں لے چلنا ہوگا۔ کیونکہ یہ بالکل چل نہیں سکتے۔ آیئے!"

جیسے ہی ان دونوں نے مل کر سائمن کو اٹھایا۔ کارنیلیا دروازے پر نمودار ہوئی اسے دیکھ کر ڈاکٹر نے اطمینان محسوس کیا۔ انھوں نے کارنیلیا سے کہا "تم آگئیں یہ بڑا اچھا ہوا۔ ہمارے ساتھ چلو مجھے تمہاری مدد کی ضرورت پڑے گی۔ تم اس نوجوان سے زیادہ بہادر ہو۔ دیکھو یہ تو ابھی سے پیلا پڑ رہا ہے۔" انھوں نے فین تھراپ کی طرف اشارہ کیا۔

فین تھراپ کے چہرے پر ایک بیمار سی مسکراہٹ نمودار ہوئی۔ "کیا میں مس باورس کو بلا دوں؟" اس نے پوچھا۔

ڈاکٹر بیسنر نے اس کی ضرورت سے انکار کیا۔ اور کارنیلیا سے کہا۔ "تم میری مدد کر سکتی ہو۔ کیوں؟ اس لئے کہ اس واقعے نے تم پر بہت زیادہ اثر نہیں چھوڑا ہے اور امید ہے تم بے ہوش وے ہوش نہیں ہوگی، آؤ۔"

"میں آپ کے کہنے کے مطابق سب کچھ کر سکتی ہوں" کارنیلیا نے کہا۔

ڈاکٹر بیسنر نے اطمینان کی سانس لی۔

وہ سائمن کو لے کر عرشے پر سے گزرے اور ڈاکٹر کے کیبن میں پہنچ گئے۔

اگلے دس منٹ خالص سرجری کے نقطۂ نظر سے تکنیکی معائنے میں گزرے فین تھراپ کو کارنیلیا کی خدمت گزاری پر رشک آرہا تھا۔ اور وہ اپنی موجودہ گھبراہٹ پر شرمندہ ہو رہا تھا۔

"بس یہی کچھ میں ان حالات میں کر سکتا تھا" ڈاکٹر نے سر اٹھا کر کہا۔ انھوں نے سائمن کے شانے تھپتھپاتے ہوئے کہا "آپ آج کے ہیرو ہیں۔ گھبرانے کی کوئی بات نہیں ہے۔"

اس کے بعد انھوں نے ایک انجکشن لگایا۔ اور کہا۔" یہ خواب آور انجکشن ہے اس سے آپ کو آرام ملے گا۔ آپ کی بیوی کو اس کی اطلاع دی جائے؟"

سائمن نے دھیمی آواز میں کہا۔" میں چاہتا ہوں کہ صبح تک اُسے اس سلسلے میں کچھ نہ بتایا جائے..... میں اس کے لیے جیکی کو بھی ذمہ دار نہیں سمجھتا...... غلطی میری تھی.... میں نے اس کے ساتھ اچھا سلوک نہیں کیا...... بے چاری..... اسے نہیں معلوم تھا۔ کہ وہ کیا کر رہی ہے۔"

ڈاکٹر نے سر کو جنبش دی۔" ہاں میں سمجھ رہا ہوں"

"ہاں یہ میری ہی غلطی تھی" سائمن نے کہا۔ اس کی نظریں کارنیلیا پر مرکوز تھیں، رات بھر اس کے پاس کسی نہ کسی کو موجود رہنا چاہیئے۔ ورنہ وہ کہیں اپنی جان پر نہ کھیل جائے۔"

کارنیلیا نے کہا۔" میں نے مس باورس سے کہہ دیا ہے کہ وہ رات بھر ان کے ساتھ رہیں۔"

سائمن کے چہرے پر احسان مندی کے جذبات نمودار ہوئے اس نے بہت آرام محسوس کیا اور اپنی آنکھیں بند کرلیں۔ اچانک اس نے پھر آنکھیں کھولیں۔ اور فین تھراپ کو آواز دی۔

"یس مسٹر ڈایل" فین تھراپ اس کے قریب آتے ہوئے بولا۔

"وہ پستول..... اُسے وہاں نہیں رہنا چاہیئے...... وہ وہیں پڑا ہے.... لوگ اسے وہاں سے برآمد کرلیں گے۔"

"ٹھیک ہے"، فین تھراپ نے کہا۔" میں ابھی جاتا ہوں اور اسے اٹھا لاتا ہوں" وہ کیبن سے باہر نکل گیا۔ اور عرشے سے ہو کر گذرا مس باورس جیکولین کے دروازے پر کھڑی تھیں۔ انھوں نے بتایا مس جیکولین اب ٹھیک ہیں۔" میں نے انھیں خواب آور

انجکشن دے دیا ہے۔"

"لیکن آپ اس کے پاس تنہا رہیں تو بہتر ہوگا"

"ہاں مارفیا کسی کسی کو پرجوش بنا دیتا ہے۔ میں تمام رات یہیں رہوں گی۔"
فین تھراپ آگے بڑھ گیا۔

تین منٹ کے بعد ڈاکٹر بلیس نر کے دروازے پر دستک ہوئی "ڈاکٹر بلیس نر"

"جی"

فین تھراپ انھیں ساتھ لے کر عرشے پر آگیا اور بولا۔ "دیکھیے مجھے دیدگاہ میں پستول نہیں ملا۔"

"کیا مطلب؟"

"پستول، وہ کمرے میں جیکولین کے ہاتھ سے چھوٹ کر نیچے گرا تھا اور اس نے ٹھوکر ماری تو وہ کونے میں صوفے کے نیچے چلا گیا تھا اور اب وہ وہاں پر نہیں ہے۔"

انھوں نے ایک دوسرے کی طرف حیرانی سے دیکھا۔

"لیکن وہاں سے پستول کون ہٹا سکتا ہے؟" ڈاکٹر بلیس نر نے پوچھا۔
فین تھراپ نے اپنے کندھے اچکائے۔

بلیس نر نے کہا۔ "بات حیرانی کی ہے۔ لیکن میری سمجھ میں نہیں آتا۔ کہ ہم اس سلسلے میں کیا کر سکتے ہیں؟"

اسی عالم میں فین تھراپ ڈاکٹر بلیس نر کو چھوڑ کر اپنے کیبن کی طرف چلا گیا۔

تیرہواں باب

ہرکل پائرو شیو بنانے کے بعد اپنا چہرہ صاف کر رہا تھا کہ دروازے پر دستک ہوئی اور دستک کے ساتھ ہی نہایت اکھڑے پن سے کرنل ریس اس کمرے میں داخل ہوا اور فوراً دروازہ بند کرلیا۔

اُس نے آتے ہی بغیر کسی تمہید کے کہا۔ "آپ کی چھٹی حس نے جس خدشے کا اظہار کیا تھا وہ واقعہ رونما ہو چکا ہے۔"

پائرو سیدھا کھڑا ہو گیا اور پوچھا۔ "آپ کیا کہہ رہے ہیں؟"

"لی نیٹ ڈایل مر چکی ہے..... گذشتہ رات کسی نے اس کے سر پر گولی مار کر اُسے ہلاک کر دیا۔"

پائرو ایک منٹ کے لئے ساکت و جامد کھڑا رہ گیا۔ امید کے باوجود اُسے یہ خبر بالکل غیر متوقع لگ رہی تھی۔ پچھلی کئی باتیں اس کے ذہن میں گردش کرنے لگیں۔ اسوان کے باغیچے میں جیکولین کے ذریعہ کہے گئے الفاظ اسے یاد آئے اور اُس کا پچھلی رات کا رویّہ بھی اُسے یاد آیا۔ اُسے اپنے اوپر غصّہ بھی آیا کہ نیند کے غلبہ نے اسے کسی بات پر دھیان نہیں دینے دیا۔

ریس نے آگے کہا۔ "میرے عہدے کی وجہ سے مجھے کچھ اختیارات ہیں اور فی الحال یہ معاملہ میں نے اپنے ہاتھ میں لے لیا ہے۔ اسٹیمر کو آدھے گھنٹے بعد یہاں سے

روانہ ہونا تھا لیکن اگر میں کہوں گا۔ تو یہ تاخیر سے بھی روانہ ہو سکتا ہے۔ ایک امکان یہ بھی ہے کہ قاتل اسٹیمر سے باہر کا کوئی آدمی ہو"

پائرو نے سر کو جنبش دی لیکن خاموش رہا۔

ریس سمجھ گیا کہ پائرو کو اس کے اس خیال سے اتفاق نہیں ہے۔ اس نے کہا۔ "ہاں اس بات پر جلدی یقین نہیں کیا جا سکتا۔ ٹھیک ہے یہ معاملہ اب آپ کے اوپر ہے اور آپ کو ہی اس کی تحقیقات کرنی چاہئے"

پائرو نے عجلت میں کپڑے تبدیل کئے اور کہا "میں آپ کے حکم کا تابع ہوں"

ریس نے کہا "ڈاکٹر بیسنر اٹھ چکے ہوں گے۔ میں نے اسٹیمر کے ایک ملازم کو انھیں بلانے کے لئے بھیجا ہے"

اسٹیمر پر چار ڈیلکس کیبن تھے جس میں باتھ روم بھی ملحق تھے اس پر پورٹ کی طرف کے دو کیبن ڈاکٹر بیسنر اور اینڈریو پیننگٹن کے قبضے میں تھے۔ عرشے سے لگا ہوا پہلا کیبن مس وان شوئلر کے پاس تھا۔ اور اس سے لگا ہوا لی نیٹ ڈائل کا کیبن تھا۔ اس کے شوہر کا ڈریسنگ کیبن اس سے ملحق ایک عام کیبن تھا۔

اسٹیمر کا ایک سفید فام ملازم لی نیٹ ڈائل کے دروازے پر کھڑا تھا اس نے دروازہ کھولا اور دونوں اندر داخل ہو گئے۔ ڈاکٹر بیسنر جھکے ہوئے لی نیٹ کا بغور معائنہ کر رہے تھے انھیں داخل ہوتے دیکھ کر انھوں نے منہ سے غراہٹ جیسی آواز نکالی۔

"اس واقعے کے بارے میں آپ ہمیں کیا بتا سکتے ہیں، ڈاکٹر بیسنر" کرنل ریس نے پوچھا۔

ڈاکٹر نے اپنے بغیر شیو کئے ہوئے جبڑے پر ہاتھ پھیرا اور کہا۔ "اسے بہت قریب سے گولی ماری گئی ہے۔ دیکھئے یہ ۔ ۔ ۔ بالکل کان کے اوپر ۔ ۔ ۔ گولی یہاں سے

داخل ہوئی ہے...... بہت چھوٹی سی گولی .... شاید ٹو منٹی ٹو...... پستول کو بالکل سر سے لگا کر گولی چلائی گئی ہے دیکھئے یہ زخم کے گرد سیاہ نشان اسی کی علامت ہے اس کے آس پاس کی کھال جھلس گئی ہے۔"

پائرد کو اسوان میں جیکولین کے ذریعہ کہا گیا جملہ کہ وہ لی نیٹ کے سر پر پستول رکھ کر ٹریگر دبانا چاہتی ہے بڑی شدت سے یاد آرہا تھا۔

بلیس نر نے اپنا بیان جاری رکھا۔ "مرحومہ سو رہی تھی...... کسی قسم کی فراحمت کے آثار نہیں ہیں..... تاریکی میں قاتل اندر آیا اور اسے سوتے میں گولی مار کر نہایت خاموشی سے باہر چلا گیا۔"

"اوہ نو" پائرد کے منہ سے نکلا۔ اس کی کوئی حس اسے الجھا رہی تھی۔ قتل کا یہ طریقہ نفسیات انسانی کے بالکل خلاف تھا۔ خصوصاً جیکی کی نفسیات کے، جیکولین ڈی بیلفورٹ تاریکی میں ہاتھ میں پستول لیئے بے آواز قدموں سے داخل ہوئی.... نہیں یہ بات تصویر میں فٹ نہیں ہو رہی تھی۔

بلیس نر نے اپنے موٹے شیشے کی عینک کے پیچھے سے اسے غور سے دیکھا اور بولا۔ "لیکن جو میں کہہ رہا ہوں، ہوا ویسے ہی ہے۔"

"ہاں، ہاں، میں آپ کی بات کی تردید نہیں کر رہا ہوں ڈاکٹر" پائرد نے نرمی سے کہا۔

بلیس نر نے اطمینان کی سانس لی۔

پائرد لی نیٹ کے قریب آکر کھڑا ہو گیا۔ اس کا چہرہ بالکل پر سکون تھا لیکن کان کے اوپر ایک چھوٹا سا سوراخ تھا۔ جس کے چاروں طرف خون کی پرت جم گئی تھی۔ اس نے شدت غم سے اپنے سر کو جنبش دی۔

اس کی نظر اچانک پاس کی صاف شفاف سفید دیوار پر پڑی اور اس نے

ایک طویل اور گہری سانس لی، دیوار پر کتھئی رنگ میں حرف 'ج' تحریر تھا پائرو نے جھک کر لی نیٹ کی انگلیوں کی طرف دیکھا اور وہی رنگ اس کی انگلیوں میں بھی لگا ہوا تھا۔

"یہ سب کیا ہے؟" وہ زیر لب بڑبڑایا۔

ڈاکٹر بیس نے سر اٹھا کر ان کی طرف دیکھا۔ "اوہ" ان کے منہ سے نکلا۔ ریس نے کہا "ویل، میں نے ادھر دھیان ہی نہیں دیا۔ اس سے کیا نتیجہ نکلتا ہے مسٹر پائرو؟"

پائرو سر جھکائے تھا۔ اور اس کی نظریں خود اپنے پاؤں کی طرف تھیں۔ اس نے جواب دیا۔ "آپ پوچھتے ہیں کہ میں نے اس سے کیا؟ جیسے مسئلہ ہے یہ بالکل سیدھی سی بات ہے۔۔۔۔ مادام ڈائل مر رہی ہیں۔ وہ چاہتی ہیں کہ اپنے قاتل کا نام بتا جائیں اس لئے انہوں نے اپنی انگلی اپنے ہی خون میں تر کی اور دیوار پر قاتل کے نام کا پہلا حرف لکھ دیا۔ بس اس کا یہی سیدھا سا مطلب ہے۔"

"اوہ۔۔۔ لیکن۔۔۔۔؟" ڈاکٹر بیس نے کچھ کہنے کی کوشش کی۔ لیکن کرنل ریس کا چہرہ دیکھ کر خاموش رہ گئے۔

"تو آپ کو ایسا محسوس ہوتا ہے؟" کرنل نے پائرو سے پوچھا!

پائرو نے اپنا رخ کرنل ریس کی طرف کیا اور اثبات میں سر کو جنبش دی۔ "کھ جیسا کرنل نے کہا۔ یہ حیرت انگیز حد تک سیدھی سی بات ہے اور بہت ہی عام سی بھی جرائم سے متعلق ناولوں میں اکثر ایسی چیزوں کا ذکر ہوتا ہے اس سے ہم یہ نتیجہ بھی نکال سکتے ہیں کہ ہمارا قاتل پرانے فیشن کا ہے۔" پائرو کا لہجہ طنز و حقارت سے پُر تھا۔

کرنل ریس نے آخری جملہ سن کر گہری سانس لی "وہ اب میں سمجھا۔۔۔ پہلے میں سمجھا تھا۔۔۔۔" یہ کہہ کر وہ رک گیا۔

پائرو نے ایک مبہم سی مسکراہٹ کے ساتھ کہا۔ "مجھے پہلی نظر میں ہی اس بات کا یقین ہو گیا تھا کہ یہ ایک فرسودہ ڈرامہ ہے ..... ہاں ڈاکٹر بیس نر آپ کچھ کہہ رہے تھے؟"

ڈاکٹر کی آواز جیسے حلق سے نکلی "میں یہ کہہ رہا تھا کہ یہ ایک بے ہودہ بات ہے گولی لگتے ہی لی نیٹ ایک لمحے میں جاں بحق ہو گئی اور یہ خون میں انگلی ڈبو کر قاتل کے نام کا پہلا حرف 'جے' دیوار پر لکھنا ایک احمقانہ بات ہے۔ ناممکن ہے کہ اس نے ایسا کیا ہو۔"

"مجھے آپ کی بات سے حرف بہ حرف اتفاق ہے" پائرو نے کہا۔

"ایسا کرنے سے شاید قاتل کسی خاص مقصد کی تکمیل چاہتا ہے" کرنل نے خیال ظاہر کیا

"بالکل" پائرو نے کہا۔ اس کا چہرہ سفید ہو رہا تھا۔

"اور یہاں "جے" سے کیا مراد ہے؟" ریس نے پوچھا۔

پائرو نے جواب دیا۔ "'جے' سے مراد جیکولین ڈی بیلفورٹ ہے ایک نوجوان لڑکی جس نے ایک ہفتے پہلے میرے سامنے کہا تھا کہ وہ اپنے چھوٹے سے پستول کی نال کو لی نیٹ کے سر پر رکھ کر ٹریگر دبانا چاہتی ہے۔"

"مائی گاڈ" ڈاکٹر کے منہ سے حیرت میں نکلا

کچھ دیر خاموشی رہی اس کے بعد ریس نے ایک گہری سانس لیتے ہوئے پوچھا

"ڈاکٹر آپ کے معائنے میں کوئی اور خاص بات؟"

"قتل کے لئے بہت چھوٹا پستول استعمال کیا گیا۔ میرا خیال ہے اس کا بور ٹوئنٹی ٹو ہونا چاہئے۔ ویسے یقینی طور پر گولی نکلنے کے بعد ہی کچھ کہا جا سکتا ہے۔"

"قتل کے وقت کے بارے میں آپ کوئی اندازہ قائم کر سکتے ہیں" ریس نے پوچھا

ڈاکٹر نے اپنے کھردرے چہرے پر ایک بار پھر ہاتھ پھیرا اور کہا "بغیر آلات کے ا

سلسلے میں یقینی طور پر کچھ نہیں کہہ سکتا لیکن لاش کی حالت اور رات کے درجہ حرارت کو نظر میں رکھتے ہوئے یہ بات یقین سے کہہ سکتا ہوں کہ اس کو مرے ہوئے کم از کم چھ گھنٹے اور زیادہ سے زیادہ آٹھ گھنٹے ہوئے ہیں۔"

"اس وقت آٹھ بجے ہیں، اس طرح آپ کے اندازے کے مطابق یہ قتل رات بارہ بجے اور دو بجے کے درمیان ہوا ہوگا"

"ہاں"

سب لوگ خاموش کھڑے تھے، کرنل رلیس نے پورے کمرے میں ایک سرسری نظر ڈالی۔

"سائمن کے بارے میں بتائیے، شاید وہ ملحق کمرے میں سو رہا ہوگا" پائرڈ نے پوچھا

ڈاکٹر بیبس نرنے فوراً جواب دیا "نہیں وہ میرے کیبن میں ہے۔"

یہ سن کر دونوں کو بڑی حیرت ہوئی۔

ڈاکٹر بیبس نر نے سر ہلاتے ہوئے کہا۔ "اس کا مطلب یہ ہوا کہ آپ لوگوں کو رات میں ہونے والے دوسرے واقعات کے بارے میں ابھی تک کچھ نہیں بتایا گیا۔ سائمن ڈائل پر کل دیدگاہ میں گولی چلائی گئی تھی"

"گولی چلائی گئی تھی...... کس نے چلائی تھی یہ گولی؟"

"جیکوبلین ڈی بیلفورٹ نے"

"کیا وہ زیادہ زخمی ہے؟" کرنل نے پوچھا۔

"ہاں اس کے پیر کی ہڈی ٹوٹ گئی ہے۔ مجھ سے جتنا ممکن ہوسکا میں نے اس کی مرہم پٹی کر دی ہے۔ آپ جانتے ہیں کہ ایکسرے اور علاج کی معقول سہولت کی اسے کتنی شدید ضرورت ہے اور یہ اس اسٹیمر پر ممکن نہیں"

پائرڈ زیر لب بڑبڑایا۔ "جیکولین ڈی بیلفورٹ"

اس کی نظریں دوبارہ دیوار پر لکھے حرف 'ج' پر مرکوز ہو گئیں۔
ریسا نے کہا "اب ہم یہاں کچھ اور نہیں کر سکتے، بہتر ہو گا کہ نیچے چلیں۔ اسٹیمر کے انتظامیہ نے ایک کمرہ ہمارے لئے خالی کر دیا ہے ہم وہیں بیٹھ کر ان تفصیلات سے کچھ نتیجہ نکالنے کی کوشش کرتے ہیں۔"
" وہ کمرے سے باہر نکلے رئیس نے دروازے کو مقفل کر کے چابی اپنی جیب میں ڈال لی،
'ہم یہاں پھر آئیں گے" اس نے کہا" پہلے یہ ضروری ہے کہ ہمیں تمام حقائق کا علم ہو جائے تاکہ کوئی واضح تصویر بن کر سامنے آ سکے"
وہ نیچے، تزکرعرشے کے نیچے آئے۔ جہاں 'قرنا' کا منتظم ان کا منتظر تھا۔ وہ بہت گھبرایا ہوا تھا۔ اور چاہتا تھا کہ کرنل رئیس اس معاملے کو سنبھال لیں۔
وہ تینوں کمرے میں داخل ہوئے منتظم نے کہا" میں اس کے علاوہ کیا کر سکتا ہوں کہ ان معاملات کو آپ پر چھوڑ دوں، سر میں آپ کے ہر حکم کی تعمیل میں ہمہ وقت موجود رہوں گا۔ اگر آپ اس کی ذمہ داری لیں گے تو مجھے اطمینان ہو گا کہ آپ اس معمے کو حل کر دینگے "
" ٹھیک ہے " کرنل نے کہا "پہلا کام تو یہ کہ اس کمرے کو ہماری تحقیقات کے لئے مخصوص کر دیں۔ اور کوئی غیر ضروری شخص اس کے پاس پھٹکنے نہ پائے"
"لیس سر"
" بس ابھی اتنا ہی کافی ہے۔ اب فی الحال آپ جا سکتے ہیں۔ ضرورت ہو گی تو میں آپ کو بلوا لوں گا۔"
منتظم کے چہرے پر اطمینان نظر آیا۔ اور وہ فوراً کمرے سے باہر نکل گیا۔
" ڈاکٹر بلیس تشریف رکھئے" کرنل رئیس نے کہا" اور ہمیں شروع سے پورا واقعہ

سنا ہے کہ یہ سب کچھ کیسے اور کس ترتیب سے ہوا؟"

دونوں ڈاکٹر کی زبانی سارے واقعات سننے کے لئے ہمہ تن گوش تھے۔

جیسے ہی ڈاکٹر نے اپنی بات پوری کی کرنل نے کہا۔" بالکل صاف ہے......
نوجوان لڑکی نے پہلے خوب شراب پی اور پھر نشے میں پستول سے گولی چلائی۔ اس کے بعد وہ لی نیٹ کے کمرے میں گئی اور اسے بھی گولی مار کر ہلاک کر دیا"

"نہیں، نہیں" ڈاکٹر ہیبی شر نے سر ہلاتے ہوئے کہا" یہ ممکن نہیں ہے اور پھر آپ یہ بھی تو غور کریں کہ اگر اس نے یہ قتل کیا ہوتا تو کیا وہ اپنے نام کا پہلا حرف دیوار پر بنا آتی۔ اور ظاہر ہے وہ قاتل ہی نے بنایا ہے۔ اس لئے کہ مقتولہ گولی لگتے ہی مرگئی ہوگی اور یہ کام اس کا ہونا ناممکن ہے۔"

"لیکن جیکی اپنا نام خود بھی لکھ سکتی ہے" رئیس بولا" آخر جہاں تک میں سمجھ سکا ہوں وہ لی نیٹ سے اتنی نفرت کرتی تھی کہ اسے نتیجہ کا کوئی پروا نہیں تھی۔ وہ کھلے عام اسے قتل کرنے کی دھمکی دیتی تھی اور عین ممکن ہے کہ اسے قتل کرنے کے بعد اپنے آپ کو قاتل جتا دینے کے لئے اس کی نفرت نے اسے اکسایا ہو۔"

"نہیں" پائرو نے کرنل کی بات سے اتفاق نہیں کیا" میں نہیں سمجھتا کہ وہ ایسی عامیانہ حرکت کرے گی۔"

"اس کا پھر بس ایک ہی مطلب نکلتا ہے کہ کسی نے دانستہ طور پر یہ حرکت کی تاکہ پہلا شبہ جیکی پر جائے۔"

"ڈاکٹر نے پھر مداخلت کی۔" لیکن قاتل بد قسمت تھا اس لئے کہ یہ قتل... جیکولین کے لئے ممکن ہی نہیں تھا۔

"کیوں؟"

ڈاکٹر بیسں نر نے وہ واقعات بھی دہرادئے کہ کس طرح اس کی دماغی حالت ٹھیک نہ ہونے کی وجہ سے مس باورس تمام رات اس کے ساتھ رہیں۔

ریس نے کہا "اگر ایسا ہے تو ہمارے کام میں کچھ آسانی پیدا ہو جاتی ہے"۔

"جرم کی اطلاع سب سے پہلے کیسے ملی ؟" پائرو نے دریافت کیا۔

مسز ڈائل کی ملازمہ لوئز بورگے کو۔ وہ معمول کے مطابق صبح اسے بیدار کرنے کو پہونچی تو اسے مردہ پایا۔ وہ پاگلوں کی طرح چیختے ہوئے باہر نکلی اور اسٹیمر کے ایک ملازم کو نیم بے ہوشی کے عالم میں اس کی اطلاع دی۔ وہ سیدھا منتظم کے پاس پہونچا اور منتظم نے مجھے یہ اطلاع دی اور پھر آپ لوگوں کو اس کی اطلاع دی گئی"۔

پائرو نے یہ تفصیل سن کر سر ہلایا۔

کرنل ریس نے کہا "کیا سائمن ڈائل کو یہ بات معلوم ہو چکی ہے۔ آپ نے شاید ابھی کہا تھا کہ وہ سو رہا ہے"۔

"ہاں وہ میرے کیبن میں ابھی تک سو رہا ہے" ڈاکٹر بیسں نر نے بتایا "میں نے اسے تیز خواب آور دوا دی تھی"۔

کرنل ریس پائرو سے مخاطب ہوا "میں نہیں سمجھتا کہ ڈاکٹر کو اب مزید زحمت دینے کی ضرورت ہے...... تھینک یو ڈاکٹر......"

بیسں نر نے اٹھتے ہوئے کہا "میں پہلے ناشتہ کروں گا اور پھر اپنے کیبن میں جا کر دیکھوں گا کہ ڈائل اٹھنے کو تیار ہے یا نہیں"۔

"شکریہ"۔

ڈاکٹر بیسں نر جیسے ہی دروازے سے باہر گئے دونوں نے ایک دوسرے کی طرف دیکھا۔

"ہاں اب کیا خیال ہے؟" کرنل ریس نے پائرو سے پوچھا۔ "یہ معمہ آپ کو ہی

حل کرنا ہے۔ میں بھی آپ کے مشورے کے مطابق ہی کام کروں گا۔"
پائرو نے گردن جھکائی اور کہا "ہمیں تفتیش کا سلسلہ جاری رکھنا چاہیے سب سے پہلے ہمیں رات میں رونما ہونے والے واقعات کی تصدیق کرنی ہے مطلب یہ کہ ہمیں فین تھراپ اور مس رابسن سے سوالات کرنے ہوں گے جو چشم دید گواہ ہیں۔ پستول کا غائب ہو جانا بہت اہمیت رکھتا ہے"
ریس نے گھنٹی کا بٹن دبایا، اور ملازم کے ذریعے ایک پیغام بھیج دیا۔
پائرو نے گہری سانس لی اور سر کو جنبش دیتے ہوئے کہا " یہ بہت برا ہوا...
... یہ بہت برا ہوا۔"
"کیا کوئی نیا خیال آیا؟" ریس نے پوچھا۔
" میرے خیالات باہم متصادم ہیں اور بے ترتیب بکھے ہیں۔ قابلِ غور بات یہ ہے کہ جیکی لی نیٹ سے بے انتہا نفرت کرتی تھی۔ اور اسے قتل کرنا چاہتی تھی۔"
"اور کیا آپ سمجھتے ہیں کہ وہ یہ قتل کر سکتی تھی؟"
"ہاں میں ایسا سمجھتا تو ہوں لیکن ....." پائرو کے لہجے میں شبہ کی جھلک تھی
"لیکن ـــــ کیا؟ کیا آپ کے خیال میں جس طرح یہ قتل کیا گیا اس طرح سے وہ یہ قتل نہیں کر سکتی تھی۔ یعنی تاریکی میں اس کے کمرے میں جانا اور سفاکی سے اُسے گولی مار دینا ـــــ آپ کو یہ طریقہ حقیقت سے دور لگتا ہے۔ کیوں؟" ریس نے پوچھا۔
"ہاں آپ ٹھیک سمجھ رہے ہیں۔"
"آپ سوچ رہے ہیں کہ یہ لڑکی جیکی ایسے سفاکانہ قتل کی صلاحیت نہیں رکھتی"
پائرو نے دھیرے سے کہا "میں یقینی طور پر کچھ نہیں کہہ سکتا۔ وہ ذہین ہے...
... لیکن اس کی نفسیات کو مدنظر رکھتے ہوئے مجھے شک ہے کہ وہ عملی طور پر قتل

کرسکتی ہو۔ جذباتی طور پر وہ قتل کرنے کا پورا ارادہ رکھتی تھی اور اس کا اعلان بھی کرتی تھی مگر اس طرح منصوبہ بند طریقے سے ۔۔۔ نہیں وہ عملی طور پر شاید ہی قتل کا فعل انجام دے سکتی ہو۔"

ریس نے کہا۔ "اور اگر ڈاکٹر بیس نر کے بیان کو مدّ نظر رکھا جائے تو جیکی کا یہ قتل کرنا ناممکن ہو جاتا ہے۔ یعنی وہ رات بھر مس باورس کی نگرانی میں سوتی رہی ہے"

"ہاں اور اگر یہ بات سچ ہے تو معاملہ کافی صاف ہو جاتا ہے۔ چلئے ہم اسے سچ ہی مان لیں اور آگے بڑھیں" پائرڈ ایک لمحے کو رکا پھر بولا "اگر یہ سچ ہے تو میں خوش ہوں مجھے اس لڑکی سے کافی ہمدردی ہو چکی ہے۔"

دروازہ کھلا اور فین تھراپ اور کارنیلیا اندر داخل ہوئے۔

"یہ سب کتنا ڈراؤنا ہے" کارنیلیا نے آتے ہی کہا۔ "بے چاری لی نیٹ کتنی پیاری تھی ۔۔۔۔ جس نے بھی یہ حرکت کی ہے وہ شیطان ہے، بے رحم ہے اور بے چارے مسٹر ڈائل، جب انھیں معلوم ہوگا تو وہ پاگل ہو جائیں گے۔ رات کے واقعے کے بعد انھیں کتنی فکر تھی کہ یہ بات لی نیٹ کو نہ بتائی جائے۔ ورنہ وہ پریشان ہوگی:

"ہم یہی جاننے ہیں مس رابسن کہ آپ ہمیں ساری باتیں ذرا تفصیل سے بتائیں" کرنل ریس نے کہا۔ "ہم اسی ترتیب سے ساری باتیں سننا چاہتے ہیں جس ترتیب سے وہ آپ کے سامنے رونما ہوئیں۔"

کارنیلیا اپنی کم اعتمادی کے باعث کچھ دشواری محسوس کر رہی تھی لیکن نرم لہجے میں پائرڈ کے ذریعہ کئے گئے کچھ سوالوں نے اس کی بڑی مدد کی۔

ہاں مجھے اچھی طرح یاد ہے" پائرڈ کے سوال پر کارنیلیا نے کہا "تاش کی بازی ختم ہونے کے فوراً بعد مادام ڈائل وہاں سے چلی گئیں تھیں لیکن کیا وہ اپنے کیبن میں ہی

"نہیں جناب۔ یہ میں نہیں کہہ سکتی۔"

"وہ اپنے بیڈ روم ہی میں تھیں" کرنل ریس نے کہا "میں نے انہیں دروازے کے پاس کھڑے دیکھا تھا اور گڈ نائٹ بھی کہا تھا۔"

"اس وقت کیا بجا تھا؟" پائرو نے ڈرنیلیا سے پوچھا۔

"مجھے اس کا بالکل اندازہ نہیں ہے۔"

"اس وقت گیارہ بج کر بیس منٹ ہوئے تھے۔" کرنل ریس نے بتایا۔

"یعنی گیارہ بج کر بیس منٹ پر مسز ڈوئیل زندہ تھیں...... اس وقت ڈیک میں کون کون تھا؟"

جواب فین تھراپ نے دیا۔ "یہاں سائمن ڈوائل تھے مس ڈی بیلفورٹ تھیں اور مس کارنیلیا رابسن۔"

"ہاں" کارنیلیا نے فین تھراپ کی تائید کی۔ "مسٹر پیننگٹن اس سے پہلے واپس تشریف لے جا چکے تھے۔"

"کتنی دیر پہلے؟"

"یہی کوئی تین چار منٹ۔"

"یعنی ساڑھے گیارہ بجے سے پہلے"

"ہاں"

"یعنی اس کے بعد اس کمرے میں، ماموزیل ڈی بیلفورٹ، موسیو ڈوائل اور موسیو فین تھراپ بچے تھے۔ آپ سب لوگ کیا کر رہے تھے؟"

"مسٹر فین تھراپ کسی کتاب کا مطالعہ کر رہے تھے۔ میں بُنائی کر رہی تھی۔ مس بیلفورٹ...... وہ بس...."

جملہ فین تھراپ نے پورا کیا۔ "وہ ضرورت سے زیادہ شراب پی رہی تھیں۔"

ہاں" کارنیلیا نے کہا۔ "اور وہ مجھ سے میرے گھریلو واقعات کے بارے میں پوچھ رہی تھیں، اور نہ جانے کیا کیا.... لیکن میں جانتی ہوں کہ وہ مجھے مخاطب کر کے دراصل مسٹر ڈایل کو سنا رہی تھیں وہ اس کے لئے پاگل ہو رہی تھیں۔ مسٹر ڈایل کچھ نہیں بول رہے تھے شاید ان کا خیال تھا کہ ان کی خاموشی سے وہ کچھ دیر بعد چپ ہو جائیں گی"

"لیکن، وہ چپ نہیں ہوئیں"

کارنیلیا نے نفی میں سر ہلاتے ہوئے کہا۔ "میں نے ایک دو بار اٹھ کر جانے کی کوشش کی، لیکن انھوں نے مجھے رکنے پر مجبور کیا۔ ان کے اس رویے سے مجھے بڑی بے چینی ہو رہی تھی۔ اس کے بعد مسٹر فین تھراپ اپنی جگہ سے اٹھے اور باہر چلے گئے۔"

"مجھے یہ سب کچھ بڑا عجیب لگ رہا تھا" فین تھراپ نے کہا "میں نے سوچا کہ میرا یہاں سے اٹھ جانا ہی بہتر ہوگا۔ دراصل مس بیلفورٹ آنے والے سین کے لئے ماحول تیار کر رہی تھیں۔"

"اس کے بعد انھوں نے پستول نکالا" کارنیلیا نے اپنی بات جاری رکھتے ہوئے کہا۔ "مسٹر ڈایل اپنی جگہ سے اچھلے اور نشانے کی زد سے دور رہنے کی کوشش کی لیکن اسی وقت فائر ہوا اور گولی ان کے پیر میں پیوست ہو گئی اس کے بعد مس بیلفورٹ سسکیاں لے لے کر رونے لگیں۔ میں پہلے تو بالکل ساکت رہ گئی، پھر دوڑ کر باہر گئی۔ باہر مجھے مسٹر فین تھراپ ملے میں انھیں لے کر کمرے میں آئی مسٹر ڈایل نے ہم سے کہا کہ اس بات کو اچھالا نہ جائے۔ ایک ملازم ـــ جب آواز سن کر آیا تو مسٹر فین تھراپ نے اسے یہ کہہ کر واپس کر دیا کہ سب ٹھیک ہے۔ اس کے بعد ہم دونوں جیکولین کو لے کر اس کے کیبن میں گئے اور جب تک میں مس باورس کو بلا کر لائی مسٹر فین تھراپ ان کے پاس رہے۔"

"اس وقت کیا بجا ہو گا؟"

کارنیلیا نے پھر معذرت کی۔ "میں وقت کے بارے میں نہیں بتا سکتی شاید مسٹر فین تھراپ بتا سکیں"

"اس وقت بارہ بج کر بیس منٹ ہوئے ہوں گے" فین تھراپ نے کہا۔ "اس لیئے کہ اس کے بعد جب میں اپنے کیبن میں پہنچا تو ساڑھے بارہ ہو چکے تھے"

"اب مجھے ایک نازک نکات پر یقینی معلومات چاہیئے" پائرو نے کہا "جب مادام ڈابل اپنے کیبن میں گئیں تو آپ چاروں میں سے کوئی باہر گیا؟"

"نہیں"

"کیا آپ لوگ یقین سے کہہ سکتے ہیں کہ اس بیچ مادام ڈی بیلفورٹ کمرے سے باہر نہیں گئیں؟"

"بالکل نہیں" جواب فین تھراپ نے دیا۔ "بلکہ ہم چاروں میں سے کوئی بھی باہر نہیں گیا"

یعنی اس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ مادام ڈی بیلفورٹ نے اس سے پہلے مادام ڈابل کا قتل نہیں کیا۔ یعنی بارہ بج کر بیس منٹ تک۔ اب یہ بتا سیئے مس والبس کہ جب آپ مادام باورس کو بلانے گئیں تو کیا اس وقت مادام بیلفورٹ اپنے کیبن میں تنہا تھیں؟"

"نہیں مسٹر فین تھراپ ان کے پاس تھے"

"گڈ" کرنل نے کہا۔ "ابھی تک کی باتیں مس ڈی بیلفورٹ کے حق میں جاتی ہیں۔ اس کے بعد ہم مس باورس سے بات چیت کریں گے۔ اس سے پہلے میں آپ کی رائے جاننا چاہتا ہوں ـــــ موسیو ڈابل اس بات پر مصر تھے کہ

ماموزیل بینفورٹ کو تنہا نہ چھوڑا جائے کیا وہ ڈر رہے تھے کہ تنہائی میں وہ کوئی قدم نہ اٹھا لیں"

"ہاں میرا یہی خیال ہے" فین تھراپ نے کہا۔

"یعنی انھیں ڈر تھا کہ کہیں وہ مادام ڈایل پر حملہ نہ کر دیں"

"نہیں" فین تھراپ نے انکار کرتے ہوئے کہا۔ "میں نہیں سمجھتا کہ یہ بات ان کے دماغ میں تھی۔ میرا خیال ہے کہ وہ اس بات سے ڈر رہے تھے کہ مس جیکوبین جوش جذبات میں خودکشی نہ کر لیں"

"خودکشی"

"ہاں انہیں اپنے اس عمل پر پچھتاوا ہو رہا تھا۔ اور وہ بار بار کہہ رہی تھیں کہ ان کا مر جانا ہی بہتر ہوگا"

کارنیلیا نے کہا "ڈرٹر ڈایل ان کے لیے بہت فکرمند تھے۔ وہ کہہ رہے تھے غلطی میری ہی ہے۔ میں نے اس کے ساتھ برا سلوک کیا۔ واقعی وہ بہت شریف آدمی ہیں"

ہرکل پائرو نے کچھ سوچتے ہوئے پوچھا "اور اب پستول کے بارے میں بتائیے اس کا کیا ہوا؟"

"جیکولین نے اسے نیچے گرا دیا تھا"

"اور اس کے بعد؟"

فین تھراپ نے بتایا کہ وہ کس طرح دوبارہ اس کمرے میں گیا اور تلاش کے باوجود پستول اسے نہیں مل سکا۔

"اوہ" پائرو کے منہ سے نکلا "میری درخواست ہے مسٹر فین تھراپ کہ تمام جزئیات کے ساتھ آپ مجھے اس کی تفصیل بتائیں"

مس ڈی بیلفورٹ کے ہاتھ سے پستول چھوٹ کر گرا تھا۔ پھر انھوں نے اپنے پاؤں سے اُسے ٹھوکر ماری تھی۔"

"جیسے انھیں اس پستول سے نفرت ہو گئی ہو" کارنیلیا نے وضاحت کی۔ "ان کے رویے سے یہی لگ رہا تھا۔"

"اور آپ نے بتایا تھا کہ وہ کونے کے صوفے کے نیچے چلا گیا تھا۔ ذرا اچھی طرح سوچ کر بتایئے کہ کیا مادام بیلفورٹ نے۔۔ وہ کمرہ چھوڑنے سے پہلے پستول دوبارہ اٹھا تو نہیں لیا تھا؟"

فین تھراپ اور کارنیلیا دونوں نے اس بات سے انکار کیا۔

"یعنی جس وقت ماموزیل بیلفورٹ نے کمرہ چھوڑا پستول صوفے کے نیچے موجود تھا۔ اور چونکہ ماموزیل کو تنہا نہیں چھوڑا گیا، موسیو فین تھراپ، ماموزیل رابسن اور ماموزیل باورس ان کے ساتھ رہیں اس لئے یہ نہیں کہا جا سکتا کہ انھوں نے دوبارہ اس پستول کو اٹھا لیا ہو۔۔۔ اس وقت کیا بجا ہو گا موسیو فین تھراپ، جب آپ پستول کی تلاش میں دوبارہ اس کمرے میں گئے تھے؟"

"یہ ساڑھے بارہ بجے سے کچھ پہلے کی بات ہے۔"

"اور موسیو ڈائل کو جب آپ اور ڈاکٹر بیس نرنے گئے تو اس کمرے میں آپ کی واپسی کتنی دیر بعد ہوئی؟"

"کم و بیش پانچ منٹ"

"اور ان پانچ منٹوں میں کسی نے اس کمرے سے پستول غائب کر دیا جو سامنے نہیں تھا بلکہ صوفے کے نیچے تھا۔ اور اگر وہ ماموزیل بیلفورٹ نہیں تھیں تو وہ کون تھا۔ ہو سکتا ہے کہ جس نے پستول غائب کیا ہو وہی مادام ڈائل کا قاتل ہو۔ اور ہم یہ بھی کہہ سکتے ہیں کہ اس شخص نے کمرے میں ہونے والی تمام باتوں کو

اپنی آنکھوں سے دیکھا اور کانوں سے سنا تھا"

"میں سمجھ نہیں سکا کہ آپ نے یہ نتیجہ کیسے نکال لیا" فین تھراپ نے مداخلت کی۔

"اس لئے کہ.....؟" پائرد نے کہا۔ "..... آپ نے ہمیں بتایا کہ پستول صوفے کے نیچے ایسی جگہ تھا جس پر آسانی سے نظر نہیں پڑ سکتی تھی اور یہ بمشکل ہی تسلیم کیا جا سکتا ہے کہ پستول پر اس کی نظر اتفاقاً پڑ گئی ہو۔ پستول اس شخص نے اٹھایا ہے جسے معلوم تھا کہ وہ کہاں پڑا ہوا ہے اس لئے میں نے یہ بات کہی کہ ان واقعات کا ایک چشم دید گواہ اور بھی ہے۔"

فین تھراپ نے بات کو سمجھتے ہوئے سر ہلایا۔ "گولی چلنے سے پہلے جب میں باہر آیا تھا تو میں نے ایسے کسی آدمی کو نہیں دیکھا تھا"

"لیکن آپ دروازے سے باہر نکلے تھے اور بیشتر حصہ آپ کی نظر سے اوجھل تھا"

"ہاں میرا کیبن بھی اسی طرف ہے"

"تو اگر دوسری طرف کوئی رہا بھی ہو تو آپ اُسے نہیں دیکھ سکتے تھے"

"نہیں"

"فائر کی آواز اس سیاہ فام ملازم کے علاوہ بھی کسی نے سنی تھی؟"

"جہاں تک میری معلومات ہیں، نہیں" فین تھراپ نے کہا۔ "کمرے کی ساری کھڑکیاں بند تھیں۔ اس دن مسٹر ڈلر شام ہی سے کچھ سردی محسوس کر رہی تھیں تو یہ کھڑکیاں بند کر دی گئیں تھیں دروازہ بھی بند تھا۔ میں نہیں سمجھتا کہ فائر کی آواز کسی نے سنی ہو گی۔ اور یہ آواز بالکل ایسی تھی جیسے بوتل کا کارک کھولا گیا ہو۔"

کرنل نے کہا۔ اور میں سمجھتا ہوں کہ دوسرے فائر کی آواز بھی کسی نے نہیں سنی"

وہ فائر جس سے مسز ڈائل کا خون ہوا۔"

"ہم اس سلسلے میں پھر بات کریں گے" پائرو نے کہا۔ "اس وقت ہم مادام بیلفورٹ کے بارے میں پوری طرح اطمینان کر لینا چاہتے ہیں۔ اب ہمیں مادموزیل باورس سے بات کرنی ہے۔ لیکن اس سے پہلے کہ آپ لوگ جائیں آپ اپنے بارے میں ضروری معلومات دے دیں تاکہ بار بار آپ کو زحمت نہ دی جائے۔" پائرو نے فین تھراپ اور کار بیلیا کو مخاطب کرتے ہوئے کہا۔

"موسیو پہلے آپ، آپ کا پورا نام کیا ہے؟"

"جیمس لیش ڈیل فین تھراپ"

"پتہ؟"

"گلاس مور ہاؤس، مارکٹ ڈونگٹن، نارتھمپٹن شائر۔"

"آپ کا پیشہ؟"

"میں ایک وکیل ہوں"

"آپ کے اس سفر کا مقصد؟"

فین تھراپ نے اس سوال کا فوری جواب نہیں دیا وہ ایک لمحے کو رکا۔ جیسے کچھ سوچ رہا ہو۔ پھر بولا "...... تفریح"

"یعنی آپ چھٹیاں گزارنے آئے ہیں؟"

"ہاں"

"بہت خوب۔ موسیو فین تھراپ۔ واقعہ رونما ہونے کے بعد آپ اپنی سرگرمیوں کے بارے میں مختصر بتائیں؟"

"میں سیدھا بستر پر چلا گیا تھا،"

"وقت"

"اس وقت ساڑھے بارہ بجے تھے"

"آپ کے کیبن کا نمبر بائیس ہے جو دیدگاہ سے ملحق ہے۔"

"جی ہاں"

"میں آپ سے ایک سوال اور پوچھوں گا۔ کیا آپ نے اپنے کیبن میں پہونچنے کے بعد کسی بھی طرح کی کوئی آواز سنی تھی ؟"

"میں جلد ہی نیند کی آغوش میں چلا گیا تھا" فین تھراپ نے کہا۔ "لیکن مجھے یاد پڑتا ہے کہ میں نے پانی میں 'چھپاک' جیسی کوئی آواز سنی تھی۔"

"پانی میں چھپاکے کی آواز؟ قریب یا دور"

"کہہ نہیں سکتا اس وقت میں غنودگی کے عالم میں تھا۔"

"وقت کیا رہا ہوگا"

"شاید ایک بجے کا وقت ہوگا۔ لیکن یقین سے کچھ نہیں کہہ سکتا۔ اس لئے کہ میں نیند سے بوجھل تھا۔"

"شکریہ موسیو فین تھراپ، اب آپ سے اور کچھ نہیں پوچھنا ہے"

پائرو نے اپنی توجہ کارنیلیا کی طرف کی" اور اب مادموزیل رابسن آپ کا پورا نام کیا ہے ؟"

"کارنیلیا روتھ۔ اور میرا پتہ ہے ریڈ ہارس، بیل فیلڈ، کنکٹی کٹ"

"آپ مصر کیوں آئی ہیں ؟"

"کزن میری .... مس وان شوئلر مجھے اپنے ساتھ اس سفر پر لائی ہیں"

"کیا اس سفر سے پہلے کبھی آپ مادام ڈایل سے ملی تھیں؟"

"نہیں"

"واقعے کے بعد رات میں آپ کی سرگرمیاں ؟"

"مسٹر ڈائل کی مرہم پٹی میں ڈاکٹر بیس نر کی مدد کرنے کے بعد میں سیدھی اپنے بستر پر چلی گئی تھی"

"آپ کا کیبن۔"

"تینتالیس ۴۳، پورٹ کے رخ پر مسز ایلیفورٹ کے بعد والا کیبن"

"آپ نے کوئی آواز سنی تھی؟"

"نہیں میں نے کوئی آواز نہیں سنی"

"چھپاک جیسی"

"نہیں شاید اس کا سبب یہ ہو کہ میرے کیبن کے بعد سوکشتی زین والا حصہ تھا اور پانی یہاں سے کافی دور تھا"

پائرو کے سر کو جنبش ہوئی۔ "شکریہ ماموزیل رالبسن، اگر آپ ماموزیل بادرس کو یہاں بھیج دیں تو بڑی مہربانی ہوگی"

فین تھراپ اور کارنیلیا باہر چلے گئے۔

"یہ بات تو صاف ہوئی" ریس نے کہا۔ "کہ جب تک تین گواہ ایک ساتھ جھوٹ نہ بول رہے ہوں جیکولین پستول حاصل نہیں کر سکتی تھی لیکن پستول کوئی لے گیا۔ جس نے یہ منظر دیکھا اور سنا تھا۔ اور یہ وہی شخص ہے جس نے لی نیٹ کا قتل کیا اور اس کے بعد دیوار پر 'جے' لکھا"

دروازے پر دستک ہوئی اور مس بادوس کمرے میں داخل ہوئیں۔ نہایت پیشہ ورانہ شائستگی کے ساتھ انھوں نے آکر کرسی سنبھال لی۔ پائرو کے پوچھنے پر انھوں نے اپنا نام، پتہ، صلاحیت کے ساتھ یہ بھی بتایا۔ کہ وہ مس وان شوئسلر کی صحت کی دیکھ بھال کے لئے پچھلے دو سال سے ان کی خدمت میں ہیں۔

"کیا مادام وان شوئسلر کی طبیعت زیادہ خراب رہتی ہے؟"

"نہیں، لیکن وہ اپنی صحت کی طرف سے بہت فکرمند رہتی ہیں۔" مس باورس نے کہا: "اور وہ چاہتی ہیں کہ ان کی صحت کا خیال رکھنے والا کوئی ہمیشہ ان کے ساتھ ہو اور اس کے لئے وہ اچھا معاوضہ دیتی ہیں۔"
پائرو نے کہا۔ "گزشتہ شب ماموزیل رابنسن آپ کو بلانے گئیں تھیں۔ براہ کرم کیا آپ بتائیں گی کہ دراصل ہوا کیا تھا؟"
"مس رابنسن نے مختصراً مجھے بتایا تھا اور اپنے ساتھ مس ڈی بیلفورٹ کے پاس لے آئیں ان کی حالت ہسٹریائی ہو رہی تھی اور وہ اپنے آپے میں نہیں تھیں۔"
"کیا اس حالت میں وہ مادام ڈائل کے لئے دھمکی نما الفاظ استعمال کر رہی تھیں؟"
"نہیں بالکل نہیں۔ ان کی کیفیت ایسی تھی جیسے وہ خود کو نقصان پہونچانے کے درپے ہوں۔ وہ شدید ردعمل کا شکار تھیں۔ انھوں نے شراب پی ہوئی ہوئی تھی۔ چونکہ ان کا ان کے کیبن سے باہر نکلنا ٹھیک نہیں تھا۔ اس لئے میں نے انھیں مارفیا کا انجکشن دے دیا تھا تاکہ وہ سکون سے سو جائیں۔"
"ماموزیل میرے اس سوال کا جواب ذرا سوچ کر دیں" پائرو نے کہا۔ "کیا ماموزیل ڈی بیلفورٹ کسی وقت اپنے کمرے سے باہر نکلی تھیں؟"
"نہیں بالکل نہیں"
"اور آپ؟"
"میں آج صبح تک ان کے کیبن میں ہی تھی۔"
"کیا یہ بات آپ پورے یقین سے کہہ رہی ہیں؟"

"پورے یقین سے"

"شکریہ ماموزیل بادرس"

نرس باہر چلی گئی تو دونوں نے پھر ایک دوسرے کی طرف دیکھا۔

"جیکوبلین ڈی بیلفورٹ اب اس جرم سے بالکل خارج ہو چکی ہے۔ لیکن یہ سوال اب اور گہرا ہو گیا ہے کہ مسز ڈایل کا قاتل کون ہے؟" کرنل ریس نے کہا۔

چودھواں باب

کرنل ریس نے کہا "کسی نے پستول کی چوری کی، پستول چرانے والا بہت اچھی طرح جانتا تھا کہ اس جرم کا الزام جیکولین کے سر جانے والا ہے۔ لیکن اسے یہ معلوم نہیں تھا کہ کوئی نرس اسے مارفیا کا انجکشن دے کر رات بھر اس کے پاس بیٹھی رہے گی ایک بات اور ہے کل بھی کسی نے لی نیٹ کو جان سے مارنے کی کوشش کی تھی۔ پہاڑ کی چوٹی سے چٹان لڑھکا کر۔ یہ طے ہے کہ یہ کام جیکولین نے نہیں کیا تھا۔ تو پھر وہ کون تھا؟"

"یہ کہنا ذرا مشکل ہے" پائرو نے کہا۔ "لیکن اب یہ کہنا آسان ہے کہ اس میں کون ملوث نہیں تھا۔ نہ تو موسیو ڈاپل، مادام الرٹن، موسیو الرٹن، مادام باورز اور ماموزیل وان شوئیلر کا اس سے کوئی تعلق ہے اور نہ ماموزیل جیکولین ڈی بیلفورٹ کا۔ اس لئے کہ یہ لوگ نظروں کے سامنے تھے۔"

"ہُم" ریس کے منھ سے نکلا، "لیکن اس کے بعد بھی ایک بڑی تعداد ہے مشکوک لوگوں کی۔ ویسے قتل کا مقصد کیا ہو سکتا ہے؟"

"اس سلسلے میں موسیو ڈاپل شاید ہماری مدد کر سکیں۔ ممکن ہے اس کے کئی اسباب ہوں۔"

دروازہ کھلا اور جیکولین ڈی بیلفورٹ بالکل تیر کی طرح اندر داخل ہوئی۔

اس کا چہرہ زرد اور بدن کانپ رہا تھا۔ "یہ میرا کام نہیں ہے" اس نے کہا "میں نے یہ نہیں کیا۔ پلیز میری بات کا یقین کیجئے۔ ہر آدمی یہی سمجھ رہا ہے کہ یہ خون میں نے کیا ہے۔ لیکن میں نے یہ خون نہیں کیا۔ یہ سچ ہے کہ رات میں پاگل ہو رہی تھی۔ اور میں نے سائمن کو مارنے کی کوشش کی۔ لیکن لی نیٹ کو میں نے نہیں مارا ہے۔"

وہ کرسی پر بیٹھ گئی۔ اس کی آنکھوں سے آنسو بہہ رہے تھے

پائرو نے اس کے شانے تھپتھپاتے ہوئے کہا۔ "مادام ہمیں یہ معلوم ہو چکا ہے۔ کہ آپ نے مادام ڈائل کا قتل نہیں کیا ہے۔"

جیکولین نے اپنا سر اوپر اٹھایا۔ آنسوؤں سے تر رومال اس کے ہاتھ میں تھا۔ "پھر یہ قتل کس نے کیا۔؟" اس نے پوچھا۔

"یہی سوال ہے جو ہم اپنے آپ سے پوچھ رہے ہیں۔ کیا یہ معلوم کرنے میں آپ ہماری کچھ مدد کریں گی۔"

جیکولین نے سر کو جنبش دیتے ہوئے کہا۔ "میں نہیں جانتی...... میں تصوّر بھی نہیں کر سکتی ......" وہ گھبرا رہی تھی، بالآخر وہ بولی "میں نہیں جانتی کہ میرے علاوہ بھی کوئی شخص اسے مرا ہوا دیکھنا چاہتا تھا۔"

اچانک ریس اپنی جگہ سے اٹھا اور معذرت کرتے ہوئے کمرے سے باہر چلا گیا۔

جیکولین ڈی بیلفورٹ سر نیچا کئے ہوئے بیٹھی تھی۔ اچانک وہ چیخ پڑی "موت بڑی بھیانک ہوتی ہے۔ میں نفرت کرتی ہوں اس کے تصوّر سے۔"

"ہاں اس کا تصوّر کبھی بھی خوش کن نہیں ہوتا۔" پائرو نے کہا۔ "لیکن کوئی تو ہوگا جو اس وقت اپنے منصوبے کی کامیابی پر بہت خوش ہو رہا ہوگا۔"

"نہیں، نہیں" جیکو بلین چیخی "آپ جس انداز میں یہ کہہ رہے ہیں اس سے مجھے وحشت ہو رہی ہے۔"

"لیکن میں ٹھیک کہہ رہا ہوں" پائرد نے کہا۔

"جیکو بلین نے دھیمے لہجے میں کہا۔ "میں اُسے مرا ہوا دیکھنا چاہتی تھی.... اور وہ مر گئی..... اور حد تو یہ ہوئی کہ وہ بالکل اسی طرح مری ہے جس طرح میں سے چاہتی تھی۔"

"ہاں مامو زیل اس کے سر پر ہی گولی ماری گئی ہے"

"یعنی ہوٹل قطار میں اس دن میرا خیال بالکل درست تھا۔ کہ کوئی ہماری بات سن رہا تھا۔"

"مجھے حیرت ہے کہ آپ کو یہ بات یاد ہے میں تو اسے محض ایک اتفاق سمجھ رہا تھا۔ کہ مادام ڈایل بالکل اسی طرح قتل ہوئیں جس طرح آپ انھیں مارنا چاہتی تھیں۔ حالانکہ مجھے اتفاقات پر جلدی اعتبار نہیں آتا۔"

جیکو بلین خوف سے کپکپا اُٹھی۔ "وہ آدمی ۔ وہ کون ہو سکتا تھا"

پائرد ایک لمحے خاموش رہا پھر آہستہ سے اس نے پوچھا۔ "لیکن کیا آپ کو یقین ہے کہ اس شام ہماری باتیں سننے والا کوئی آدمی ہی تھا۔"

جیکو بلین نے حیرت سے اسے دیکھا۔ "ہاں بالکل۔ کم از کم......"

"جی میڈم؟" پائرد نے پوچھا۔

جیکو بلین نے اپنی آنکھیں بند کرلیں۔ جیسے وہ کچھ سوچ رہی ہے "دراصل میں نے ۔ نہ جانے کیوں ۔ یہی سمجھا تھا کہ وہ کوئی آدمی ہے۔"

"ہوں! مگر اب آپ کو یقین نہیں ہے ایں" پائرد نے پوچھا۔

اُسی وقت دروازہ کھلا اور ڈاکٹر بیس نر اندر آئے۔ انھوں نے کہا "موسیو

ڈائل آپ سے بات کرنے کے لئے بالکل تیار ہیں"

جیکولین اپنی جگہ سے اچھل کر کھڑی ہو گئی۔ اور ڈاکٹر کو پکڑ کر پوچھا۔" وہ خیریت سے تو ہے نا؟"

"سچ یہ ہے کہ وہ خیریت سے نہیں ہے" ڈاکٹر بلیس نر نے بے رخی سے کہا۔ آپ کو معلوم ہو چکا ہوگا کہ ان کے پیر کی ہڈی ٹوٹ گئی ہے"

"وہ مرے گا تو نہیں؟"

"میں نے مرنے کے بارے میں تو کچھ نہیں کہا۔ بہر حال ہم کسی شہر میں پہنچیں تو ایکسرے کے بعد ہی کچھ کہا جا سکتا ہے"

اوہ" جیکولین کا جسم بری طرح کانپ رہا تھا۔

بائرد اور ڈاکٹر بلیس نر عرشے تک آئے تو کرنل ریس بھی ان کے ساتھ ہو گیا۔ وہ چہل قدمی کرتے ہوئے ڈاکٹر کے کیبن کی طرف چل پڑے۔ سائمن ڈائل تکیوں کا سہارا لئے لیٹا ہوا تھا۔ اس کی زخمی ٹانگ بھی تکیوں پر ٹکی ہوئی تھی۔ اس کے زرد چہرے پر وحشت برس رہی تھی۔ لیکن اس پر گھبراہٹ کا غلبہ زیادہ تھا۔ اس نے بیٹھے لہجے میں کہا۔" تشریف لے آئیے، مجھے ڈاکٹر نے ...... لی نیٹ کے بارے میں بتا دیا ہے ...... اس بات پر مجھے یقین ہی نہیں آ رہا ہے ...... مجھے اس کی سچائی پر اب بھی شبہ ہو رہا ہے"

"میں جانتا ہوں کہ یہ کیفیت آپ کے لئے کربناک ہے"

سائمن نے ہکلاتے ہوئے کہا۔" آپ جانتے ہیں۔ کہ یہ سب جیکی کے بس کا نہیں تھا۔ میں اس کے مزاج سے اچھی طرح واقف ہوں بظاہر ایسا لگتا ضرور ہے کہ ان حالات میں وہ قتل کر سکتی تھی۔ لیکن وہ اس طرح کے سفاکانہ قتل کرنے کی صلاحیت نہیں رکھتی۔ یہ سچ ہے کہ کل رات وہ کچھ زیادہ ہی تنا ؤ میں تھی اس نے مجھ پر گولی بھی چلائی۔ لیکن

لی نیٹ کا قتل اس کے بس کے باہر کی بات ہے"

پائرو نے نہایت نرمی سے کہا۔ "آپ کی بیوی کا قتل مادموزیل جیکولین ڈی بیلفورٹ نے نہیں کیا ہے۔"

سائمن کو جیسے پائرو کی بات کا یقین ہی نہیں آیا۔ "کیا واقعی آپ اس نتیجے پر پہنچ چکے ہیں؟" اس نے حیرت سے کہا۔

پائرو نے اس کے سوال کو نظر انداز کرتے ہوئے کہا۔ "لیکن چونکہ یہ قتل مادموزیل بیلفورٹ نے نہیں کیا ہے۔ اس لئے کیا آپ کچھ بتا سکتے ہیں کہ پھر یہ کس کی حرکت ہو سکتی ہے؟"

سائمن نے نفی میں گردن ہلائی اس کے چہرے پر گھبراہٹ کے آثار بڑھ گئے تھے۔ "مجھے یہ پاگل پن ناممکن لگتا ہے۔ جیکی کے علاوہ بھی کوئی اسے قتل کرنا چاہتا تھا۔ بلکہ کر دیا ہے۔ یہ میری سمجھ سے باہر کی بات ہے۔"

"ذرا غور کرکے یہ بات بتائیے موسیو، کیا ان کے کچھ دشمن تھے؟"

سائمن نے پھر انکار میں سر ہلایا "یہ سب عجیب لگتا ہے۔ ایک لارڈ چارلس ونڈلیم ہیں جو میری شادی سے ناراض تھے۔ اس لئے کہ وہ خود لی نیٹ سے شادی کرنا چاہتے تھے۔ لیکن میں نہیں سمجھتا کہ اس کے لئے وہ ایسا انتہائی قدم اٹھا سکتے ہیں۔ یہی بات سر جارج وڈ کے بارے میں کہی جا سکتی ہے۔ لی نیٹ نے ان کا گھر خرید کر اسے جس طرح دوبارہ بنوایا تھا۔ اسے وہ شدید طور پر ناپسند کرتے تھے لیکن وہ یہاں سے میلوں دور لندن میں ہیں۔ اس کے علاوہ بھی ان لوگوں کے تعلق سے قتل کا تصور مضحکہ خیز لگتا ہے۔"

"سنئے موسیو ڈائل" پائرو کا لہجہ شائستہ تھا۔ 'قرنا' پر سوار ہونے کے پہلے دن مادام لی نیٹ سے میری کچھ دیر بات چیت ہوئی تھی۔ وہ بہت مضطرب اور

خوفزدہ تھیں۔ انھوں نے مجھ سے کہا تھا کہ ہر شخص ان سے نفرت کرتا ہے اور سب لوگ ان کے دشمن ہوتے جا رہے ہیں۔

"جیکی کو اسٹیمر پر دیکھ کر وہ اتنی غضبناک اور افسردہ تھی کہ اس طرح کی باتیں اس کے منہ سے نکلنا بالکل فطری تھا۔ ورنہ میں نہیں سمجھتا کہ ایسی کوئی بات تھی"

"آپ ٹھیک کہتے ہیں، لیکن ان جملوں کی وضاحت نہیں ہو سکی" پائرو نے کہا۔

"جب انھوں نے کہا تھا کہ ان کے چاروں طرف دشمن ہی دشمن ہیں تو ممکن ہے انھوں نے کچھ مبالغے سے کام لیا ہو لیکن اس سے یہ تو ثابت ہوتا ہے کہ ان کا اشارہ ایک سے زیادہ لوگوں کی طرف تھا۔"

"آپ کا خیال ٹھیک ہو سکتا ہے" سائمن نے اعتراف کیا "مجھے لگتا ہے کہ میں اسے کچھ اور واضح کر سکتا ہوں۔ اسٹیمر میں سوار مسافروں کی فہرست میں شامل ایک نام سے وہ بے حد تشویش میں مبتلا تھی"

"مسافروں کی فہرست میں سے ایک نام پر؟ کون سا نام تھا وہ؟" پائرو نے بے چینی سے پوچھا۔

"یہ اس نے مجھے کبھی نہیں بتایا یا یوں کہیے کہ میں نے کبھی اس کی ایسی باتوں کو زیادہ دھیان سے نہیں سنا جیکو بلین میرے بھی حواس پر مسلط تھی۔ جہاں تک مجھے یاد پڑتا ہے لی نیٹ نے کہا تھا۔ کہ کچھ لوگ تجارتی سطح پر اسے مات دینا چاہتے ہیں اور اس وجہ سے وہ بہت فکرمند ہے۔ میں اس کے خاندان یا تجارت سے متعلق لوگوں کے بارے میں زیادہ نہیں جانتا۔ مجھے بس یہ معلوم ہے کہ لی نیٹ کی ماں ایک ادیب کی بیٹی تھی اور باپ بھی دولت مند تھا۔ ان کے بعد یہ سارا کاروبار لی نیٹ کو سنبھالنا پڑا اور اس کے نتیجے میں یہ بالکل فطری ہے کہ لوگ اس کے مخالف بھی ہوں گے۔ لی نیٹ نے کہا تھا کہ اس اسٹیمر میں ایک ایسا شخص

ہے۔ جس کے باپ سے اس کے والد کا کوئی بڑا خطرناک کاروباری جھگڑا تھا۔ شاید
ڈینیٹ نے کچھ اس طرح کے الفاظ استعمال کئے تھے ۔۔۔۔ کتنا عجیب ہوتا ہے
یہ مرحلہ بھی جب لوگ کسی کو بغیر دیکھے، جانے اس سے نفرت کرنے لگتے ہیں۔"
"ہوں" پائرو نے کچھ سوچتے ہوئے کہا۔ "اس سے اس بات کی تائید ہوتی
ہے جو انھوں نے مجھ سے کہی تھی۔ وہ پہلی بار ہی دولت کی آسائشوں سے زیادہ
اس سے پیدا ہونے والے خطرات کے بارے میں سوچ رہی تھیں۔ کیا آپ کو
پورا یقین ہے موسیو ڈائل کہ انھوں نے آپ کو اس شخص کا نام نہیں بتایا تھا۔"
سائمن نے شرمندگی کے ساتھ انکار میں سر ہلایا۔ "میں نے آپ سے کہا کہ میں نے
ان باتوں پر زیادہ توجہ نہیں دی تھی میں اس سے اتنا کہا تھا کہ آج کل باپ
دادا کے جھگڑوں میں کوئی نہیں پڑتا۔ ہر آدمی کو اپنی زندگی گذارنا ہی دشوار ہو رہا
ہے۔ اسی طرح کی کوئی بات کہہ کر میں نے موضوع کو ٹال دیا تھا۔"
بیس نر نے درمیان میں دخل دیتے ہوئے اپنے روایتی خشک لہجے میں کہا
"میں ایک ایسے آدمی کا نام لے سکتا ہوں، جس کے پاس ڈی بینیٹ کے خلاف
شکایات کا پورا دفتر ہے۔"
"شاید آپ فرگوسن کا نام لیں گے" پائرو نے کہا۔
"ہاں میں نے اسے دو بار مادام ڈائل کے خلاف زہر اگلتے سنا ہے۔"
"بہر حال سچائی تک پہونچنے کے لئے آپ لوگ کیا کر رہے ہیں؟" سائمن
نے پائرو سے پوچھا۔
"کرنل ریس اور میں تمام مسافروں سے فرداً فرداً بات چیت کریں گے
جب تک حقیقت حال کا مکمل ادراک نہ ہو جائے کسی طرح کی تھیوری بنا
لینا غیر دانشمندانہ عمل ہوگا۔ سب سے پہلے تو ہم مادام کی ملازمہ سے بات کرینگے

اور بہتر شاید یہی ہوگا کہ اسے ہم یہاں بلالیں اور آپ کے سامنے ہی اس سے گفتگو کریں۔"

"خیال اچھا ہے" سائمن نے کہا۔

"کیا وہ مسز ڈائیل کے ساتھ کافی عرصے سے ہے؟"

"نہیں بس چند مہینے ہوئے ہیں اُسے"

"کیا؟" پائرو نے حیرت ظاہر کی۔

"آپ کو حیرت کیوں ہے؟" سائمن نے پائرو کے چہرے کی بدلتی رنگت دیکھ کر پوچھا۔

پائرو نے اس سوال کو نظر انداز کرتے ہوئے پوچھا۔ "کیا مادام کے پاس کچھ قیمتی زیورات تھے؟"

"ہاں" سائمن نے کہا۔ "موتیوں کا ایک ہار، ایک بار اس نے مجھے بتایا تھا کہ اس ہار کی قیمت پانچ ہزار ہے ۔۔۔ مائی گاڈ۔ تو کیا آپ یہ سمجھتے ہیں کہ اس قتل کے پیچھے یہ حقیر ہار ۔۔۔؟"

"ایسی چوریاں قتل کے عام مقاصد میں سے ایک ہے۔ حالانکہ اس کیس میں الگ کوئی پہلو ہوگا۔ یہ بات میرے لیئے قرین قیاس نہیں ہے" پائرو نے کہا۔ "اب ملازمہ کو یہاں بلالینا ہی ٹھیک ہوگا۔"

ملازمہ لوئز بورگے سہرے بال والی ایک شوخ اور لشاش بشاش لڑکی تھی۔ پائرو اُسے پہلے بھی ایک بار دیکھ چکا تھا۔

اس کے چہرے میں بشاشت اب بھی تھی۔ لیکن بظاہر وہ خوفزدہ اور روہانسی ہونے کی کوشش کر رہی تھی۔ اس کے چہرے سے اس کی عیارانہ فطرت کا بھی اظہار ہو رہا تھا۔

"آپ کا نام لوئیزے بورگے ہے؟"

"ہاں موسیو"

"آپ نے ماموزیل ڈایل کو آخری بار زندہ کب دیکھا تھا؟"

"پچھلی رات موسیو! جب میں ان کے کپڑے بدلوانے گئی تھی"

"کیا بجا تھا اس وقت؟"

"وہ گیارہ بجے کے بعد کا وقت تھا۔ موسیو! لیکن صحیح وقت میں نہیں بتا سکتی میں نے ان کے کپڑے بدلوائے اور بستر پر لٹانے کے بعد واپس آ گئی۔"

"اس کام میں کتنا وقت لگا ہوگا؟"

"یہی کوئی دس منٹ موسیو! مادام بے حد تھکی ہوئی تھیں۔ انھوں نے مجھ سے کہا تھا۔ کہ جاتے جاتے بجلی بند کر دوں"

"وہاں سے واپس آنے کے بعد آپ کیا کرتی رہیں؟"

"میں عرشہ کے نچلے حصے میں بنے اپنے کیبن میں چلی گئی"

آپ نے کوئی ایسی چیز دیکھی یا سنی جو ہمارے لئے مددگار ہو"

"میں کیسے بتا سکتی ہوں۔ اس سلسلے میں آپ ہی بہتر سمجھ سکتے ہیں"

"ماموزیل یہ سوال ضروری ہے اور آپ کو اس کا جواب دینا ہے۔" پائرو نے کہا۔

اس نے پائرو سے نظریں چراتے ہوئے کہا: "میں موسیو! [illegible] کا مجھ سے دور تھی۔ میں کچھ کیسے سن یا دیکھ سکتی تھی میرا کیبن عرشے کے [illegible] جہاں سے میرے لئے کچھ دیکھنا یا سننا ناممکن تھا۔ ہاں اگر میں سو نہ گئی ہوتی اور سیڑھی سے زینے تک آئی ہوتی تو شاید میں قاتل کو دیکھ لیتی۔ میں اس شیطان کو مادام کے کمرے میں داخل ہوتے یا نکلتے ہوئے ضرور دیکھ لیتی۔ لیکن ..."

اس نے بڑی بے چارگی سے سائمن کی طرف ہاتھ پھیلائے اور کہا "موسیو آپ تو جانتے ہیں کہ میں سچ کہہ رہی ہوں۔ میں نے جب کچھ دیکھا ہی نہیں تو کیسے بتاؤں؟"

"احمق مت بنو" سائمن نے اسے جھڑکتے ہوئے کہا۔ "کوئی تم سے یہ نہیں کہہ رہا ہے کہ تم نے کچھ سنا یا دیکھا ہے۔ تم ٹھیک سے ان کے سوالوں کا جواب دو، گھبراؤ نہیں، میں تمہارا خیال رکھوں گا۔ تم پر کوئی کسی طرح کا الزام تو لگا نہیں رہا ہے۔"

لوئزے بورگے نے بڑبڑاتے ہوئے کہا۔ "موسیو بہت اچھے ہیں" اور بڑے ناز سے اپنی پلکیں جھپکائیں۔

"یعنی ہم یہ سمجھ لیں کہ اس کے بعد آپ نے نہ کچھ دیکھا اور نہ کچھ سنا" کرنل ریس نے بڑی بے صبری سے پوچھا۔

"ہاں۔ میں یہی کہنا چاہتی ہوں موسیو کرنل"

"اور آپ کسی ایسے شخص کو بھی نہیں جانتی ہیں جو آپ کی مالکن سے حسد رکھتا ہو"

سننے والوں نے حیرت سے دیکھا کہ لوئزے بورگے اس سوال پر اثبات میں سر کو جنبش دے رہی ہے۔ اس نے کہا۔ "ہاں میں جانتی ہوں اور شاید صرف میں ہی آپ کے اس سوال کا صحیح جواب دے سکتی ہوں۔"

پائروٹ نے کہا۔ "شاید آپ کا مطلب مادام ڈی بیلفورٹ سے ہے؟"

"ہاں وہ یقیناً ہو سکتی ہیں۔ لیکن میں ان کے بارے میں نہیں کہہ رہی ہوں۔ اس اسٹیمر میں اور بھی کوئی ہے جو مادام سے بے انتہا نفرت کرتا تھا۔ وہ بہت غضبناک بھی ہو رہا تھا۔ اس لئے کہ مادام نے اسے بے انتہا تکلیف پہنچائی تھی۔"

"مائی گاڈ" سائمن کے منہ سے نکلا۔ "یہ سب کیا ہے؟"

لوئزے نے آگے بتایا۔ "ہاں..... ہاں..... یہ بالکل سچ ہے

اس کا تعلق مادام کی سابقہ ملازمہ سے ہے جس کا نام میری تھا۔ اس اسٹیمر میں ایک انجینیر ہے فلیٹ وڈ، وہ اس سے شادی کرنا چاہتا تھا۔ میری نے جب یہ بات مادام کو بتائی تو انھوں نے اس کے بارے میں پتہ لگایا۔ انھیں معلوم ہوا کہ فلیٹ وڈ کی شادی ایک مقامی سیاہ فام لڑکی سے ہو چکی ہے۔ حالانکہ وہ اسے چھوڑ کر اپنے لوگوں میں واپس جا چکی تھی۔ لیکن وہ بہر حال شادی شدہ تو تھا ہی۔ مادام نے جب یہ بات میری کو بتائی تو میری پر اس کا بڑا شدید ردّعمل ہوا اور اسے فلیٹ وڈ کے نام سے نفرت ہو گئی۔ اور اسی فلیٹ وڈ کو جب یہ معلوم ہوا کہ مادام ڈابل وہی مامو زیل لی نیٹ رہ چکی ہیں تو وہ کھول گیا۔ اس نے بے حد اشتعال ...... میں مجھ سے کہا کہ وہ اپنی زندگی کو تباہ کرنے والے کو معاف نہیں کر سکتا۔ وہ ان کا قتل کر دے گا۔ کیوں کہ ان کی مداخلت سے اسے میری کی محبت سے محروم ہونا پڑا۔"

ونٹرے یہ کہہ کر فاتحانہ تمکنت کے ساتھ خاموش ہو گیا۔

"یہ موڑ بے حد دلچسپ ہے" کرنل ریس نے کہا۔

پائرو نے سائمن کی طرف مخاطب ہوتے ہوئے کہا۔ "آپ اس سلسلے میں کیا کہتے ہیں؟"

"کچھ بھی نہیں" سائمن خود یہ باتیں سن کر حیران تھا۔ "میں نہیں سمجھتا کہ لی نیٹ اس شخص کی یہاں موجودگی سے واقف رہی ہوگی اور شاید وہ اس واقعے کو بھی بالکل بھول چکی تھی۔"

اس کے ساتھ ہی اس نے ملازمہ کو مخاطب کرتے ہوئے پوچھا۔ "کیا تم نے اس کے بارے میں مسز ڈابل سے کچھ کہا تھا۔؟"

"نہیں مسیو۔ میں نے یہ بے ہودہ بات انھیں نہیں بتائی تھی۔"

پائرو نے پوچھا۔ "کیا آپ کو اپنی مالکہ کے موتیوں کے ہار کے بارے میں کچھ علم ہے؟"
"موتیوں کا ہار" ووئزے کی آنکھیں پھیل گئیں۔ "وہ ہار کل رات ان کے گلے میں تھا"

"کیا رات میں آپ نے ہار دیکھا تھا؟"

"ہاں موسیو"
"کہاں رکھا تھا انھوں نے وہ ہار؟"
"ہمیشہ کی طرح پلنگ کے پاس والی میز پر"
"یعنی آپ نے آخری بار اسے وہیں دیکھا تھا۔"
"ہاں موسیو"
"کیا آج صبح بھی آپ نے وہ ہار دیکھا؟"
ووئزے بورگے کے چہرے کی رنگت بدل گئی۔ "میں نے گھبراہٹ میں اس طرف دھیان ہی نہیں دیا۔ جیسے ہی میں کیبن میں داخل ہوئی میں نے مادام کو دیکھا اور چیختے ہوئے باہر نکل آئی شاید باہر آکر میں بے ہوش ہو گئی تھی۔"
ہرکل پائرو کے سر میں ایک غیر محسوس سی جنبش ہوئی "یعنی ہار آپ نے نہیں دیکھا۔ لیکن میری آنکھوں سے کوئی چیز چھپی نہیں رہتی ہے وہ کچھ بھی نظر انداز نہیں کرتیں مادام، اور جب آج صبح میں وہاں گیا تھا۔ تو اس میز پر مجھے کوئی ہار نظر نہیں آیا۔"

پندرہواں باب

کرنل پائرو کا اندازہ غلط نہیں تھا۔ لی نیٹ ڈائیل کی میز سے موتیوں کا ہار غائب تھا۔

وینر سے لوگوں سے کہا گیا کہ وہ لی نیٹ کے تمام سامان کو الٹ پلٹ کر ہار تلاش کریں۔ سارا سامان اپنی جگہ تھا۔ لیکن موتیوں کا ہار کہیں نہیں تھا۔

جیسے ہی وہ کیبن سے باہر آئے ایک ملازم نے ان سے کہا کہ ان کا ناشتہ تفتیش کے کمرے میں ہی لگا دیا گیا ہے۔ جب وہ عرشے کے پاس سے گزرے تو کرنل ریس ریلنگ سے جھک کر نیچے پانی کو دیکھنے لگا۔

"آہا! یعنی آپ کو کوئی نیا خیال سوجھا ہے دوست" پائرو نے خوش مزاجی کے ساتھ کہا۔

"ہاں، یہ اچانک ہی میرے ذہن میں آیا۔" کرنل نے کہا۔ "جب فلین تھراپ نے بتایا کہ اس نے پانی کے چھپاکے کی آواز سنی تھی تو مجھے بھی یاد آیا کہ پچھلی رات میری بھی آنکھ ایسی ہی کسی آواز سے کھلی تھی۔ یہ عین ممکن ہے کہ قتل کے بعد قاتل نے پستول پانی میں پھینک دیا ہو۔"

پائرو نے آہستہ سے کہا۔ "کیا آپ اسے ممکن سمجھتے ہیں؟"

کرنل نے اپنے کندھے اچکائے۔ چونکہ پستول لی نیٹ کے کیبن میں نہیں ملا۔ اس لئے

اس کا امکان تو موجود ہے۔"

"یہ ناقابل یقین ہے کہ پستول دریا میں پھینکا گیا ہو۔" پائرو نے کہا۔

"تو پھر پستول کہاں ہے؟"

پائرو نے کچھ سوچتے ہوئے جواب دیا۔ "اگر پستول لی نیٹ کے کیبن میں نہیں ہے جہاں اُسے اصولاً ہونا چاہیئے تو بس ایک ہی جگہ بچتی ہے جہاں وہ ہو سکتا ہے۔"

"کہاں؟"

"مادموزیل ڈی بیلفورٹ کے کیبن میں۔"

"بالکل ٹھیک۔" کرنل نے ناامیدی کی بجائے اچانک پائرو سے بولا "وہ ابھی اپنے کیبن میں نہیں ہے کیا ہم وہاں ایک نظر ڈال نہ آئیں۔"

پائرو نے انکار میں سر ہلایا۔ "نہیں میرے دوست یہ ضروری نہیں ہے میں نہیں سمجھتا کہ پستول ابھی وہاں رکھا گیا ہوگا۔"

"اچانک ہی پورے اسٹیمر کی تلاشی کے بارے میں آپ کا کیا خیال ہے؟"

"یہ پہلو ہمیں پوشیدہ رکھ کر ہی کام کرنا ہے ہمیں بے حد محتاط بھی رہنا ہے۔ آئیے ہم باقی باتیں کھانے کی میز پر ہی کرینگے۔"

.. وہ تفتیش کے کمرے میں داخل ہو گئے۔

"ہوں" کرنل نے کپ میں کافی ڈالتے ہوئے گفتگو کا آغاز کرتے ہوئے کہا۔ "اب ہمارے پاس دو واضح راستے ہیں۔ موتیوں کے ہار کی چوری اور انجینیر فلیٹ ووڈ۔ ہار تو صاف ہے کہ چوری کیا گیا ہے۔ لیکن مجھے لگتا ہے کہ آپکو اس سے اتفاق نہیں ہے۔"

پائرو نے کہا۔ "جی ہاں! آخر چوری کرنے کے لئے قاتل کیلئے وہ وقت بہت ہی غیر مناسب تھا۔ اس وقت اسے صرف فرار کی پڑی ہوگی۔ چوری کا خیال تک آنا عجیب لگتا ہے۔"

"بالکل" کرنل نے تائید کی۔ "اور یہ بھی تو ہے کہ ایسے حالات میں موتیوں کا ہار چرا لینا مشکل کی دعوت دینا ہے کہ سارے اسٹیمر کی تلاشی لی جائے۔ ایسے میں وہ اس ہار کو کہاں لے جائے گا۔"

"شاید وہ اسے ساحل پر چھپا آیا ہو"

"اسٹیمر کے عملے میں سے ایک آدمی ہمیشہ ساحل پر نگرانی کرتا رہتا ہے۔"

"تو پھر یہ بھی ناقابل عمل ہے۔ کیا یہ قتل دونوں کے ہار کی طرف سے توجہ ہٹانے کے لئے کیا گیا ہے؟ نہیں..... یہ ناقابل فہم ہے۔ درحقیقت ناطمینان بخش بھی۔ لیکن اگر یہ مان لیں کہ مادام ڈائل بیدار ہو گئی ہوں گی اور چور کو ہار چراتے ہوئے دیکھ لیا ہو گا۔ تو؟"

"اور اس لئے چور نے ان پر گولی چلا دی ہو لیکن آپ یہ بھول رہے ہیں کہ ان کا قتل سوتے میں ہوا ہے۔"

"تو یہ بات بھی ناقابل فہم ہو جاتی ہے..... آپ جانتے ہیں کہ میرے ذہن میں موتیوں کے ہار کے سلسلے میں ایک خیال ہے اور وہ یہ کہ یہ چوری ناممکن ہے اگر میرا سلسلۂ خیال درست ہے تو موتیوں کا ہار چوری نہیں ہونا چاہیئے تھا" پائرو نہایت اعتماد سے بول رہا تھا۔ "ویسے ملازمہ کے بارے میں آپ کا کیا خیال ہے؟"

"مجھے یقین ہے کہ اس نے ابھی تک جتنا کچھ بتایا ہے اس سے زیادہ جانتی ہے۔"

"اوہ تو آپ کا بھی یہی خیال ہے۔"

"وہ اچھی لڑکی نہیں معلوم ہوتی"

ہرکیول پائرو نے کہا۔ "میں اس کی کسی بات پر بھروسہ کرنے کا مشورہ نہیں

دے سکتا۔"

"کیا آپ سمجھتے ہیں کہ قتل سے اس کا کوئی تعلق ہو سکتا ہے؟"

"نہیں میں ایسا نہیں سمجھتا۔"

"اور موتیوں کے ہار کی چوری سے؟"

"ہاں یہ قرین قیاس ہے۔ وہ مادام ڈایل کے ساتھ بہت کم عرصے سے ہے۔ ممکن ہے اس کا تعلق کسی ایسے گروہ سے ہو جو ہیروں اور موتیوں کی چوری کرتے ہوں۔ لیکن ہم ایسی حالت میں نہیں ہیں کہ اس سلسلے میں کوئی تفصیلی معلومات حاصل کر سکیں۔ اس لئے یہ وضاحت مجھے اطمینان بخش نہیں لگتی.... موتیوں کا وہ ہار.... کوئی بھی سمجھدار قاتل ان حالات میں اسے نہیں چرا سکتا تھا میں قاتل کو اتنا ضعیف العقل نہیں سمجھتا۔"

"فلیٹ وڈ کے بارے میں کیا خیال ہے؟"

"ہم اس سے سوالات کریں گے۔ ممکن ہے اس سے بات چیت کے دوران کوئی نیا پہلو سامنے آئے۔ اگر نوئٹرے بورگے کی کہانی صحیح ہے تو اس کے پاس انتقام جیسا مضبوط مقصد ہے۔ ہو سکتا ہے کہ اس نے موسیو ڈایل اور جیکولین کے درمیان ہونے والی بات چیت سنی ہو اور جیسے ہی وہ کمرے سے باہر نکلے اس نے پستول پر قبضہ کر لیا ہو، یہ سب عین ممکن ہے اور خون سے "جے" لکھنا بھی اس کی سی ذہنیت رکھنے والے آدمی سے قطعی ممکن ہے۔"

رئیس نے گھنٹی بجائی اور ملازم کو فلیٹ وڈ کو بلانے کیلئے بھیج دیا۔ پھر وہ پائرد سے مخاطب ہوا "کوئی اور امکان؟"

"بے شمار امکانات ہیں میرے دوست، مثال کے طور پر وہ امریکی ٹرسٹی۔"

"پیننگٹن؟"

"ہاں ہیلنگٹن، میں یہاں اس کے اور لی بینیٹ کے درمیان ہونے والے ایک سنسنی خیز منظر کا چشمِ دید گواہ ہوں۔" پائیرد نے ساری باتیں کرنل ریس کو بتانے کے بعد کہا۔ "اب دیکھیے کہ مادام ڈایل جب بغیر پوری طرح کاغذات کو پڑھے دستخط کرنے پر تیار نہیں ہوئیں تو اس نے اس کام کو کسی اور وقت کے لیے ملتوی کر دیا اور اسی وقت سائمن ڈایل نے ایک جملہ کہا"

"کیا تھا وہ جملہ؟"

"اس نے کہا تھا کہ وہ کبھی کاغذات نہیں پڑھتا۔ اسے دستخط کے لیے جہاں کہا جاتا ہے کر دیتا ہے۔ آپ اس جملے کے اثر پر غور کیجیے۔ میں نے اس کا تاثر پیلنگٹن کی آنکھوں میں دیکھا تھا۔ جب وہ غور سے ڈایل کو دیکھ رہا تھا۔ تو اس کا ذہن ایک نئے منصوبے پر غور کر رہا تھا۔ آپ سوچیے، ایک نہایت دولت مند لڑکی کا ٹرسٹی..... اگر اس میں لالچ آ جائے تو...... میں جانتا ہوں یہ باتیں بالکل جاسوسی ناولوں جیسی ہیں۔ لیکن ایسا ہوتا ہے میرے دوست، ایسا ہوتا ہے"

"میں آپ کی باتوں سے اختلاف نہیں کر رہا"

"میں سمجھتا ہوں کہ یہ وہ وقت ہے جب ہم بے روک ٹوک آزادانہ اندازے قائم کریں۔ اور ان کے امکانات کا جائزہ لیں۔ اس کی سرپرستی میں ایک نابالغ لڑکی ہے اور وہ اچانک شادی کر لیتی ہے۔ اچانک ہی تمام ذمّہ داریاں اس کے ہاتھوں سے نکل کر ان میاں بیوی کے ہاتھوں میں چلی جاتی ہیں یہ اس کے لیے حادثے سے کم نہیں۔ لیکن وہ ابھی ناامید نہیں۔ اور کوئی موقع چوکنا نہیں چاہتا۔ لڑکی اپنے ہنی مون پر ہے جہاں عام طور سے لوگ کاروبار کی طرف سے غافل اور لاپروا ہو جاتے ہیں اور امید کی جا سکتی ہے کہ ایسی حالت میں کسی کاغذ پر بغیر پڑھے دستخط لیے جا سکتے ہیں۔ لیکن لی بینیٹ کے ساتھ ایسا نہیں ہوا۔ وہ ہنی مون میں بھی

کاروبار کی طرف سے غافل نہیں ہوتی اور نہ بڑھے کاغذات پر دستخط نہیں کرتی
اس کا یہ منصوبہ خطرے میں پڑ گیا۔ اسی وقت شوہر ایسا جملہ ادا کرتا ہے تو اسے بچنے کی
امید ملتی ہے۔ وہ خود سوچتا ہے کہ اگر لینیٹ مر جائے تو وہ اس کے شوہر کو سازش
سے اپنے ہاتھوں کا کھلونا بنا سکتا ہے اور یہ تمام چیزیں میں نے اینڈریو پیننگٹن
کے چہرے پر پڑھی ہیں۔ ڈائیل اس کا چارہ ہے۔ جسے وہ آسانی سے کھا سکتا ہے۔ بالکل
یہی خیال تھا اس وقت اس کے ذہن میں۔"

"آپ جو کچھ کہہ رہے ہیں وہ ممکن ہے" ریس نے کہا۔ "لیکن اس کے لیے آپ
کے پاس کوئی ثبوت؟"

"افسوس کہ نہیں ہے۔"

"اس کے بعد فرگوسن کا نمبر آتا ہے" ریس نے کہا۔ "وہ بہت تلخ لہجے میں باتیں
کرتا ہے اور یہ وہ شخص ہے جس کے باپ کا لینیٹ کے باپ سے کاروبار سے
متعلق زبردست جھگڑا ہوا تھا۔ یہ بات دور کی کوڑی لاتی ہے۔ لیکن اس کا امکان
بھی ہے۔ لوگ ابھی کبھی ماضی کے انتقام بھی لیتے ہیں۔" وہ ایک منٹ کے لیے
رکا پھر بولا۔ "اس کے علاوہ وہ شخص بھی ہے جس کی تلاش میں ہوں۔"

"ہاں وہ جیسا کہ آپ نے کہا۔ آپ کا آدمی بھی تو ہے۔"

"وہ پیشہ ور قاتل ہے" ریس نے کہا۔ "ہاں ہمیں معلوم ہے لیکن میں یہ
نہیں کہہ سکتا کہ وہ لینیٹ کے خلاف کیسے ہو سکتا ہے۔ یہ اس کے دائرہ کار سے
باہر کی بات ہے۔"

"ممکن ہے اتفاقی طور پر اسے یہ خطرہ لاحق ہو گیا ہو کہ وہ اس کی شناخت
کر سکتی ہے۔" پائرو نے کہا۔

"ہاں یہ ممکن ہے۔ لیکن اس کی امید کم ہی ہے۔"

اسی وقت دروازے پر دستک ہوئی۔

فلیٹ وڈ دراز قد، مضبوط ٹھوڑی کا جنگ جو جیسا نوجوان تھا۔ اس نے داخل ہوتے ہی مشکوک نظروں سے دونوں کو دیکھا۔ پائرو فوراً پہچان گیا۔ کہ یہ وہی شخص ہے جو اس شام لوئیزے بورگے کے ساتھ باتیں کر رہا تھا۔

فلیٹ وڈ نے گھبرائے لہجے میں پوچھا۔ "آپ مجھ سے ملنا کیا چاہتے تھے؟"

"ہاں" جوابِ کرنل نے دیا۔ "آپ کو شاید معلوم ہو چکا ہو گا! گزشتہ شب اسٹیمر پر ایک قتل ہو چکا ہے"

"جی ہاں"

"اور میں سمجھتا ہوں کہ مقتولہ سے آپ کسی بات کو لے کر ناراض تھے"

فلیٹ وڈ کی آنکھوں میں وحشت کی ایک جھلک نمودار ہوئی "آپ سے یہ کس نے کہا؟"

"مسٹر ڈائل نے آپ کے اور ایک نوجوان لڑکی کے درمیان مداخلت کی تھی"

"اب میں سمجھ گیا یہ بات آپ کو کس نے بتائی ہو گی۔ وہ جھوٹی فرانسیسی کتیا دراصل وہ بات بات پر جھوٹ بولتی ہے۔"

"لیکن یہ بات شاید غلط نہیں ہے"

"یہ ایک سفید جھوٹ ہے"

"شاید یہ بات آپ کے اس جملے پر ہی زیادہ صادق آتی ہے"

فلیٹ وڈ بجھ گیا لیکن خاموش رہا۔

"یہ بات سچ ہے کہ تم میری نام کی لڑکی سے شادی کرنا چاہتے تھے لیکن یہ سلسلہ اسی وقت ختم ہو گیا جب اسے یہ معلوم ہوا کہ تمہاری شادی ہو چکی ہے۔"

"لیکن اس بات سے انھیں کیا لینا دینا تھا؟"

"شاید آپ کا مطلب مسز ڈائیل سے ہے۔ لیکن دوسری شادی غیر قانونی ہے"

"یہ بات اس طرح نہیں ہے۔ میں نے ایک مقامی لڑکی سے شادی کی تھی۔ لیکن اس نے میرے ساتھ رہنے سے انکار کر دیا اور اپنے لوگوں میں چلی گئی۔ میں نے اسے پچھلے چھ سال سے نہیں دیکھا ہے۔"

"لیکن اس کے باوجود بھی آپ شادی شدہ کہلائیں گے۔"

"وہ خاموش ہو گیا۔ رلیس نے آگے کہا۔" مسز ڈائیل نے اس بات کا پتہ لگایا تھا؟"

"ہاں، اور انھوں نے ہی میری کو یہ باتیں بتائی تھیں۔ لیکن میں نے میری کے ساتھ کبھی کوئی غلط سلوک نہیں کیا۔ میں اس کے لئے سب کچھ کرنے کو تیار تھا۔ اُسے زندگی بھر میری پہلی شادی کے بارے میں معلوم نہ ہوتا۔ میرے دل میں ان محترمہ کے لئے بے انتہا نفرت تھی۔ اور جب میں نے انھیں اس اسٹیمر میں دیکھا تو بہت تلخی محسوس کی۔ ان کا قیمتی ہیرے جواہرات اور زیورات، مہنگے ملبوسات سے لدا پھندا وجود کبھی اس بات کو محسوس نہیں کر سکتا تھا کہ انھوں نے کسی کی زندگی برباد کر دی ہے۔ یہ سچ ہے کہ ان کی طرف سے میرے اندر بے انتہا تلخی تھی لیکن اگر آپ یہ سوچیں کہ ان کا قتل میں نے کیا ہے۔ تو یہ ایک مہمل سی بات ہوگی۔ میں نے انھیں کبھی ہاتھ نہیں لگایا اور یہی سچ ہے۔"

وہ یہ کہہ کر رکا۔ اس کے ماتھے پر پسینے کی بوندیں چمک رہی تھیں۔

"کل رات بارہ اور دو بجے کے درمیان تم کہاں تھے؟"

"میں اپنے لسنر میں سو رہا تھا۔ اور اس کی شہادت میرا ساتھی دے سکتا ہے"

"میں اس سے پوچھ لوں گا" رلیس نے کہا۔" اور اب آپ جا سکتے ہیں۔"

فلیٹ وڈ کے پیچھے دروازہ بند ہوتے ہی پائرو نے کرنل رلیس سے پوچھا۔" کیا خیال ہے؟"

رئیس نے کندھے ہلائے اور کہا۔ "ویسے تو اس نے ایک سیدھی سادی کہانی سنادی ہے مگر وہ کچھ گھبرایا ہوا بھی تھا۔ اس کے بارے میں ہمیں مزید تفتیش کی ضرورت ہوگی لیکن میں نہیں سمجھتا کہ یہ شخص جھوٹ بول رہا ہوگا خصوصاً کل رات کے بارے میں، حالانکہ ممکن ہے کہ جب اس کا ساتھی سو رہا ہو یہ چپکے سے باہر آگیا ہو اور یہ بات اسی وقت ثابت ہوسکتی ہے جب کوئی کہے کہ اس نے اسے بی نیٹ کے کیبن میں داخل ہوتے یا نکلتے دیکھا تھا"

کرنل نے کچھ توقف کے بعد کہا۔ "کیا جرم کے وقت کسی نے کوئی آہٹ، کوئی آواز نہیں سنی ہوگی، ڈاکٹر بلیس نر کے مطابق قتل کا وقت بارہ اور دو کے درمیان ہے۔ ممکن ہے کہ مسافروں میں سے کسی نے فائر کی آواز سنی ہو اور ممکن ہے اس آواز کو وہ اس وقت فائر کی حیثیت سے شناخت نہ کرسکے ہوں۔ میں نے خود ایسی کوئی آواز نہیں سنی تھی، آپ کیا کہتے ہیں؟"

"میں تو بالکل گھوڑے بیچ کر سو رہا تھا۔ جیسے کسی نے مجھے نیند کی گولیاں کھلادی ہوں۔ میں نے کچھ نہیں سنا۔" پائرو نے کہا۔ "ایسی گہری نیند کے لئے مجھے اپنے آپ پر حیرت بھی ہے اور افسوس بھی"

"ہمیں امید کرنی چاہئے کہ مسز ڈایل کے کیبن سے لگے کمروں میں کسی نے کچھ سنا ہو" رئیس نے کہا۔ "مین فنتھراپ سے ہم مل چکے ہیں۔ اب ٹم الرٹن اور اس کی ماں سے بات کرنی ہے۔ میں انھیں بلانے کے لئے آدمی بھیجتا ہوں۔"

مسز الرٹن تیزی سے اندر داخل ہوئیں۔ انھوں نے سرمئی رنگ کے سلک کا لباس پہن رکھا تھا۔

"یہ کتنا گھیانک اور افسوسناک ہے" انھوں نے کرسی سنبھالتے ہوئے کہا۔ "مجھے تو یقین ہی نہیں آتا کہ اتنا پیارا وجود جسے زندگی گزارنے کا ہر اعلیٰ وسیلہ حاصل تھا۔ اب اس دنیا میں نہیں رہا۔"

"آپ کے جذبات کو میں سمجھ رہا ہوں مادام" پائرو نے ہمدردانہ لہجے میں کہا۔

"مجھے خوشی ہے کہ ایسے حالات میں آپ ہمارے ساتھ ہیں" مسز الرٹن نے کہا۔ "آپ ضرور پتہ لگا لیں گے کہ بے چاری لی نیٹ کو کس نے قتل کیا ہے۔ یہ سن کر بھی مجھے اطمینان ہوا کہ اس میں اس بے چاری پریشان حال لڑکی کا ہاتھ نہیں ہے۔"

"آپ کی مراد شاید ماموزیل ڈی بیلفورٹ سے ہے۔ لیکن آپ کو یہ بات کیسے معلوم ہوئی؟"

"کارنیلیا نے مجھے بتایا" مسز الرٹن نے جواب دیا۔ "شاید اس نے اپنی زندگی میں ایسا حادثہ پہلے کبھی نہیں دیکھا اور شاید مستقبل میں وہ دیکھے گی بھی نہیں لیکن وہ بے حد مغموم ہے کہ یہ واقعہ مسز ڈائل کے ساتھ ہوا۔"

مسز الرٹن نے پائرو کے چہرے کی طرف دیکھا اور آگے کہا۔ "میں یہاں وقت گذارنے نہیں آئی۔ آپ مجھ سے کچھ پوچھنا چاہتے ہیں؟"

"اگر آپ تعاون دیں" پائرو نے کہا۔ "آپ رات بستر پر کب گئی تھیں؟"

"ساڑھے دس بجے"

"اور کیا آپ فوراً سو گئی تھیں؟"

"ہاں مجھے بہت جلد نیند آجاتی ہے؟"

"کیا آپ نے نیند میں رات کے کسی وقت کوئی آواز سنی تھی؟"

مسز الرٹن نے اپنی بھنویں چڑھاتے ہوئے کہا۔ "ہاں میں نے پانی میں کسی چیز کے گرنے کی اور کسی کے بھاگنے کی آواز سنی تھی، کہہ نہیں سکتی لیکن نیند میں مجھے یہ محسوس ہوا جیسے کوئی پانی میں گرا ہو۔ یہ خواب بھی ہو سکتا ہے۔ اس کے بعد میری آنکھ کھل گئی تھی اور میں نے غور سے کچھ سننے کی کوشش کی تھی لیکن پھر مجھے کوئی آواز سنائی نہیں پڑی اور میں دوبارہ سو گئی۔"

"کیا آپ بتا سکتی ہیں کہ اس وقت کیا بجا ہوگا؟"

"افسوس کہ مجھے اس کا اندازہ نہیں ہے۔ لیکن اتنا کہہ سکتی ہوں کہ یہ بات بہت زیادہ دیر کی نہیں ہے۔ شاید سونے کے ایک گھنٹے بعد ہی یہ آواز میں نے سنی تھی۔"

"افسوس مادام کہ اس طرح ہم صحیح وقت کا تعین یقینی طور پر نہیں کر سکتے۔"

"ہاں، یہ تو ہے۔"

"آپ اور کچھ بتا سکتی ہیں؟"

"شاید نہیں"

"کیا مادام ڈایل سے آپ پہلے بھی کبھی ملی تھیں؟"

"نہیں، ہاں تم اس سے ضرور ملا ہے۔ میں نے اپنی ایک عزیز جوان سادتھ وڈ سے اس کے بارے میں کچھ سنا ضرور تھا۔ لیکن گفتگو کا موقع پہلی بار اسوان میں ہی ملا۔"

"بس ایک سوال اور، مادام" پائرو نے مسکراتے ہوئے کہا۔ "کیا آپ کو یا آپ کے خاندان کے کسی فرد کو مادام ڈایل کے والد کے ہاتھوں کسی طرح کا مالی نقصان اٹھانا پڑا تھا؟"

مسز آلرٹن نے حیرت سے پائرو کی طرف دیکھا۔ "نہیں ہمارا خاندان اپنے زوال کا خود ہی ذمہ دار ہے... ہماری خاندانی دولت گزرتے ہوئے وقت کے ساتھ کم ہوتی گئی.... آپ جانئے، مہنگائی اور ٹیکس وغیرہ کی وجہ سے، میرے شوہر نے انتقال کے بعد بہت کم رقم چھوڑی۔ لیکن جتنی بھی رقم انھوں نے چھوڑی

ہم اس کا مناسب استعمال کر رہے ہیں۔"

"شکریہ مادام، آپ کو زحمت تو ہوگی۔ لیکن آپ ٹم کو یہاں بھیج دیں۔"

اپنی ماں کو باہر نکلتے دیکھ کر ٹم ان کے پاس پہونچا اور بولا "شاید اب میرا نمبر ہے..... وہ کس طرح کے سوالات پوچھ رہے ہیں؟"

"کوئی خاص نہیں، جاؤ وہ لوگ تمہارا ہی انتظار کر رہے ہیں"

ٹم کے پہونچتے ہی پائرو نے اپنا پہلا سوال دہرا دیا۔

ٹم نے جواب دیا۔ "میں جلد ہی بستر پر لیٹ گیا تھا۔ ساڑھے دس کا وقت ہوگا۔ تھوڑی دیر کچھ پڑھتا رہا۔ اور شاید گیارہ بجے تک میں نے روشنی بجھا دی تھی۔"

"اس کے بعد آپ نے کسی طرح کی کوئی آواز سُنی؟"

"ایک مردانی آواز کو گڈ نائٹ کہتے سنا تھا۔"

"وہ میں تھا، جس نے مسز ڈایل کو گڈ نائٹ کہا تھا" کرنل ریس نے فوراً کہا۔

"اس کے بعد میں سو گیا۔ نیند میں ہی میں نے سنا جیسے کسی نے سرگوشی میں فین تھراپ کو آواز دی ہو اور پھر چلنے پھرنے کی آہٹیں آئیں۔"

"یہ شاید مادام رابسن کی آواز تھی۔ جب انھوں نے مسٹر فلین تھراپ کو آواز دی تھی۔"

"ہاں اور اس کے بعد مختلف ملی جلی آوازیں۔ پھر شئے پر کسی کے بھاگنے کی آواز..... پھر ایک چھپاک جیسی آواز۔ پھر میں نے ڈاکٹر بیسنر کی آواز سنی، 'احتیاط سے'، اور 'جلد بازی کی ضرورت نہیں'"

"آپ نے چھپاکے کی آواز سُنی؟"

"ہاں"

"آپ کو یقین ہے کہ یہ فائر کی آواز نہیں تھی"

"شاید میں نے اس سے پہلے فائر جیسی آواز سنی تھی، جیسے کسی بوتل کا کارک کھولا گیا ہو۔ ہو سکتا ہے یہ فائر کی ہی آواز رہی ہو ـــــ چھپا کے کی آواز کو میں نے اس کے ساتھ جوڑ کر یہ نتیجہ نکالا تھا کہ کسی نے شراب کی بوتل کھولی اور پیر گلاس میں شراب انڈیلی۔ اور بوتل پانی میں پھینک دی۔ میں سمجھا شاید کوئی پارٹی وغیرہ چل رہی ہے۔ مجھے یہ بھی لگا کہ ان لوگوں کو جلد ہی سو جانا چاہیے تاکہ دوسرے لوگ آرام سے سو سکیں۔"

"اس کے بعد کچھ اور؟"

ٹم نے کچھ سوچا۔ "صرف نیم خراب کے قدموں کی آہٹ، جیسے وہ تمام رات سویا ہی نہ ہو۔"

"اور اس کے بعد؟"

"اس کے بعد کی مجھے کوئی بات یاد نہیں ہے۔"

"یعنی آپ نے پھر کچھ نہیں سنا۔"

"نہیں"

"شکریہ موسیو الزٹن۔"

ٹم اپنی جگہ سے اٹھا اور دروازہ کھول کر باہر نکل گیا۔

سولھواں باب

کرنل ریس "فرنا" کے عرشے کے ایک نقشے کا بغور مطالعہ کر رہا تھا۔ اس میں تمام کیبنوں کی ترتیب رخ نمبر چھپی تھی۔ فلپن تھراپ، ٹم الرٹن، مسز الرٹن" اس کے بعد ایک خالی کیبن، پیپر سائمن ڈائل، ... مسز ڈائل کی پشت والا کیبن کس کا تھا ..... شاید وہ امریکی خاتون..... ہاں اس کیبن میں آواز ضرور سنی گئی ہوگی۔ اور اس لیے اس امریکی خاتون مس وان شوئلر کو اندر بلوا لیا۔

مس وان شوئلر کمرے میں داخل ہوئیں۔ وہ معمول سے زیادہ "عمر" اور زرد نظر آ رہی تھیں۔ ان کی چھوٹی چھوٹی سیاہ آنکھوں میں تلخی اور الجھن کے نشانات صاف نظر آ رہے تھے۔

کرنل ریس نے کھڑے ہو کر ان کا استقبال کیا۔ "مجھے افسوس ہے کہ آپ کو یہاں آنے کی زحمت دی گئی۔ مس وان شوئلر تشریف رکھیے۔"

مس وان شوئلر نے بیٹھتے ہوئے کہا۔ "میں ایسے واقعات میں ملوث ہونا سخت ناپسند کرتی ہوں۔ یہاں آ کر مجھے برا لگ رہا ہے۔ میں ان چکروں میں الجھنا اپنی توہین سمجھتی ہوں۔"

"آپ پریشان نہ ہوں۔ ابھی ابھی میں موسیو پائرو سے کہہ رہا تھا کہ ایک بار آپ کا بیان لے کر پھر آپ کو تکلیف نہ دی جائے۔"

مس وان شوسٹلر نے پائرو پر ایک نظر ڈالی۔
پائرو نے تشفی آمیز لہجے میں کہا۔ "ہم آپ کا زیادہ وقت نہیں لیں گے۔ اچھا تو اب بتائیے کہ آپ پچھلی رات کو کتنے بجے بستر پر لیٹ گئی تھیں؟"
"دس بجے، میں ہمیشہ اسی وقت لیٹتی ہوں۔ کل رات شاید مجھے کچھ دیر ہو گئی تھی اس لئے کہ کارنیلیا نے مجھے بہت انتظار کرایا۔"
"بستر پر لیٹ جانے کے بعد آپ نے کسی بھی طرح کی کوئی آواز سنی تھی؟"
"مجھے گہری نیند نہیں آتی" مس وان شوسٹلر نے کہا۔ "جب مسز ڈائل کی ملازمہ نے خدا حافظ کہا تھا تو میں جاگ رہی تھی یہ آواز نہ جانے کیوں مجھے معمول سے زیادہ بلند لگی تھی۔"
"اور اس کے بعد؟"
"میں سونے کی کوشش کر رہی تھی کہ مجھے محسوس ہوا جیسے کوئی میرے کیبن میں ہے۔ لیکن میں نے غور کیا یہ آہٹ پشت والے کیبن سے آ رہی تھی۔"
"مادام ڈائل کے کمرے سے؟"
"ہاں اس کے بعد میں نے باہر عرشے پر کسی کے چلنے کی آہٹ سنی اور پھر پانی میں کسی چیز کے گرنے کی آواز۔"
"کیا آپکو وقت کا اندازہ ہے؟"
"میں آپ کو بالکل صحیح وقت بتا سکتی ہوں۔ اس وقت ایک بج کر دس منٹ ہوئے تھے۔"
"آپ یقین سے کہہ سکتی ہیں؟"
"ہاں میں نے اس وقت اپنی گھڑی دیکھی تھی۔"
"کیا آپ نے فائر کی آواز بھی سن لی تھی۔

"نہیں ایسی کوئی آواز میں نے نہیں سنی۔"

"اور کیا آپ کو اندازہ ہے کہ پانی میں کون سی چیز پھینکی گئی تھی؟"

"وہ کیا چیز تھی، یہ تو میں نہیں کہہ سکتی البتہ وہ کس نے پھینکی تھی۔ یہ میں جانتی ہوں۔"

کرنل ریس اپنی کرسی پر سیدھا ہو کر بیٹھ گیا۔ "آپ کو معلوم ہے؟"

"یقیناً، میں ادھر ادھر ڈولتے رہنے کو سخت ناپسند کرتی ہوں۔ میں اس وقت اپنے بستر سے اٹھی تھی اور کیبن کے دروازے کو کھول کر باہر دیکھا تو مس روزالی آٹربورن عرشے کی ریلنگ سے نیچے جھکی ہوئی کچھ دیکھ رہی تھیں۔ انھوں نے ہی کوئی چیز پانی میں پھینکی تھی۔"

"مس آٹربورن" ریس کے لہجے میں انتہائی حیرت گھلی ہوئی تھی۔

"جی ہاں"

"آپ پورے یقین سے کہہ سکتی ہیں کہ وہ مس آٹربورن ہی تھی؟"

"میں نے بہت اچھی طرح اس کے چہرے کو دیکھا تھا۔"

"اس نے آپکو نہیں دیکھا۔"

"میرا خیال ہے نہیں"

پائرٹ نے آگے کو کچھ جھکتے ہوئے پوچھا۔ "اور اس کا چہرہ کیسا نظر آ رہا تھا"

"وہ بے حد جذباتی نظر آ رہی تھی۔"

ریس اور پائرٹ نے ایک دوسرے کی طرف معنی خیز نظروں سے دیکھا

"اور اس کے بعد؟" کرنل ریس نے آگے پوچھا۔

"مس آٹربورن اسٹیمر کے پچھلے حصے کی طرف چلی گئی اور میں واپس اپنے بستر پر لیٹ گئی۔"

دروازے پر دستک ہوئی اور اسٹیمر کا منتظم اندر داخل ہوا۔ اس کے ہاتھ میں پانی سے بھیگا ہوا ایک بنڈل تھا۔

"ہم نے اسے ڈھونڈھ لیا کرنل"

کرنل نے بنڈل کو اپنے ہاتھ میں لے کر کھولا۔ گیلے سبز مخملی کپڑے کی پرتیں اترتی چلی جا رہی تھیں۔ پہلے اس میں سے ایک رومال نکلا جس میں گلابی دھبے تھے اور اس کے اندر ایک چھوٹا سا پستول جس کے دستے پر موتی جڑے ہوئے تھے۔

کرنل ریس نے پائرو پر ایک فاتحانہ نظر ڈالی۔ "دیکھئے میرا خیال درست نکلا، آلۂ قتل کو دریا میں پھینکا گیا تھا۔"

اس نے پستول نکال کر اپنی ہتھیلی میں رکھا اور پائرو کو دکھاتے ہوئے کہا "اب آپ کیا کہتے ہیں، موسیو پائرو کیا یہ وہی پستول ہے جو اس رات آپ نے ہوٹل کتارا میں جیکی کے پاس دیکھا تھا؟"

پائرو نے بہت غور سے پستول کو دیکھا اور کہا "ہاں یہ وہی ہے۔ اس میں نقاشی کا بہت عمدہ کام ہے اور اس میں مادام بیلفورٹ کے نام کے ابتدائی حروف "جے بی" بھی کھدے ہوئے ہیں۔ یہ دیکھنے میں چھوٹا ہے لیکن ہلاکت خیزی میں کم نہیں۔"

"ٹوٹنٹی ٹو" ریس نے زیر لب کہا اور پستول کا کلپ نکال لیا۔ "دو گولیاں کم ہیں اس میں۔ اب کسی قسم کے شبہ کی گنجائش نہیں رہ جاتی۔"

مس وان شوئلر نے کھانستے ہوئے مداخلت کی "اور اس چوری کئے گئے سبز مخمل کے بارے میں آپ لوگ کچھ نہیں کہہ رہے ہیں۔"

"چوری کیا گیا کپڑا؟"

"ہاں یہ سبز مخمل کا کپڑا میرا ہے۔"

ریس نے کپڑے کا ٹکڑا اٹھایا۔ "یہ آپ کا ہے مس وان شوسلر؟"

"ہاں یہ کل رات سے مجھے نہیں مل رہا تھا۔ اور میں ہر شخص سے اس کے بارے میں پوچھتی پھر رہی تھی۔"

پائروٹ نے آنکھوں ہی آنکھوں میں ریس سے کچھ پوچھا جس کا جواب کرنل نے گردن میں تھوڑا سا خم پیدا کر کے دیا۔

"اس کپڑے کو آپ نے آخری بار کب دیکھا تھا؟" کرنل نے دریافت کیا۔

"کل شام دیدگاہ میں یہ میرے ساتھ تھا۔ جب میں اپنے کیبن میں جانے لگی تو یہ مجھے نہیں ملا۔"

ریس نے آہستہ سے کہا۔ "آپ جانتی ہیں کہ اس کا استعمال کہاں کیا گیا؟"

اس نے کپڑے کو پھیلایا اور انگلی سے جلے ہوئے سیاہ حصے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔ "قاتل نے اسے پستول کے گرد لپیٹ لیا تھا تاکہ فائر کی آواز کو کم کیا جا سکے۔"

"گستاخی کی حد ہو گئی" مس وان شوسلر نے غصے سے کہا۔

ریس نے کہا۔ "مجھے خوشی ہوگی مس وان شوسلر اگر آپ مجھے مسز ڈائل سے اپنی گزشتہ ملاقاتوں کے بارے میں کچھ بتائیں۔"

"میں مسز ڈائل سے اس سے پہلے کبھی نہیں ملی"

"لیکن آپ انہیں جانتی تھیں؟"

"میں یہ جانتی تھی کہ وہ کون ہے بس۔"

"یعنی آپ کے خاندان سے ان کے کسی طرح کے تعلقات نہیں تھے۔"

"ہمارا خاندان بیرونی دنیا سے بہت کم ربط و ضبط رکھتا ہے کرنل ریس۔"

"یعنی اب آپ ہمیں کچھ اور نہیں بتا سکتیں؟"

"ہاں اب میرے پاس کہنے کو کچھ نہیں ہے۔ بی نیٹ کی پرورش برطانیہ میں ہوئی اور میں نے اسے اس اسٹیمر پر ملنے سے پہلے کبھی نہیں دیکھا تھا۔"

"وہ اٹھیں تو پائرڈ نے بڑھ کر ان کے لئے دروازہ کھولا۔ وہ نہایت تمکنت سے باہر چلی گئیں۔"

دونوں نے پھر ایک دوسرے کو معنی خیز نگاہوں سے دیکھا۔

"تو یہ ان کی کہانی ہے۔" کرنل ریس نے کہا۔ "یہ سچ بھی ہو سکتی ہے۔ لیکن روزالی اٹربورن؟ یہ میری توقع کے بالکل خلاف ہے۔"

پائرڈ نے اپنے سر کو جنبش دی تو اس کے چہرے سے اس کی الجھن آشکار تھی۔ اچانک اس نے اپنا ہاتھ اٹھایا۔ اور زور سے میز پر دے مارا۔ پھر نہایت پرجوش لہجے میں اس نے کہا۔ "لیکن یہ بات عقل سے پرے ہے میری سمجھ میں نہیں آتا یہ کیسے ممکن ہے؟"

ریس نے حیرت سے اس کی طرف دیکھا۔ "آپ کا کیا مطلب ہے؟"

"میرا مطلب ہے کہ بات صاف ہے۔ کسی نے لی نیٹ کے قتل کے بارے میں سوچا۔ کسی نے پچھلی رات دیدگاہ میں ہونے والی بات کو سنا۔ خالی کمرے میں چپکے سے کوئی داخل ہوا اور جیکولین کا پستول اٹھا لے گیا۔ اس پستول سے کسی نے لی نیٹ کا خون کر دیا اور دیوار پر خون سے "ج" لکھ دیا..... جس سے صاف ظاہر ہے کہ اصل قاتل یہ چاہتا تھا کہ شک جیکولین پر جائے۔ لہذا اس کے بعد اس کا یہ عمل ـــ یعنی پستول پانی میں پھینک دینا ـــ عجیب و غریب ہے۔ اس لئے کہ پستول جیکولین کا ہے اور اسے وہ وہیں چھوڑ دیتا تو وہ بآسانی برآمد ہو جاتا۔ اور اس طرح جیکولین پر شک کی بنیاد اور مضبوط ہو جاتی۔"

"ہاں، یہ تو بڑی عجیب بات۔" ریس نے کہا۔

"عجیب ہی نہیں ناممکن بات ہے" یامُرد سختی سے بولا۔

"ناممکن تو نہیں ہو سکتا اس لئے کہ ایسا ہی ہوا ہے"

"میرا مطلب یہ نہیں ہے۔ میرا مطلب ہے کہ واقعات کا یہ تسلسل ناممکن ہے۔ جو بظاہر ہم پر واضح ہو رہا ہے۔ کہیں نہ کہیں کوئی گڑبڑ ضرور ہے۔ کوئی بات ایسی ضرور ہے جو ابھی ہمارے سامنے نہیں آئی ہے۔"

سترہواں باب

کرنل ریس نے حیرت اور تجسس سے اپنے دوست کی جانب دیکھا۔ وہ اس کی عزت کرتا تھا اور یہ عزت بے سبب نہیں تھی۔ وہ ہرکیول پائرو کی ذہانت کا قائل اور مداح تھا لیکن اس وقت وہ اس کے سلسلۂ خیال کو سمجھ نہیں پا رہا تھا۔ اس نے اس سے کوئی سوال نہیں کیا۔ وہ زیادہ سوالات کرنے کا عادی نہ تھا لہٰذا اس نے ان باتوں کو نظر انداز کرتے ہوئے نہایت سادگی سے اس معاملے کو آگے بڑھایا۔

"سب سے پہلے کیا کرنا چاہئے۔ کیا روزالی اوٹربورن سے پوچھ تاچھ کر لیا؟"

"ہاں اس سے بات چیت مفید ثابت ہوگی"

نہایت گستاخانہ انداز میں روزالی اوٹربورن کمرے میں آئی۔ اس کے چہرے پر نہ خوف کے آثار تھے نہ غم و افسوس کے، بلکہ وہ اس وقت بڑے غصے میں معلوم ہو رہی تھی۔ اس نے داخل ہوتے ہی کہا۔ "آپ مجھ سے کیا پوچھنا چاہتے ہیں؟"

"آپ کو معلوم ہے کہ ہم لوگ مسز ڈائل کے قتل کی تحقیقات کر رہے ہیں۔"

روزالی نے گردن کے اشارے سے کہا کہ وہ یہ بات جانتی ہے۔

"کیا آپ پچھلی رات کی اپنی مصروفیات کے بارے میں بتائیں گی؟"

روزالی نے ایک منٹ سوچ پھر بولی "میں اپنی ماں کے ساتھ گیارہ بجنے سے کچھ پہلے بستر پر چلی گئی تھی۔ میں نے کچھ آمدورفت کی آہٹیں ضرور سنی تھیں لیکن آج صبح سے پہلے تک مجھے اس کا سبب نہیں معلوم تھا۔"

"آپ نے فائر کی آواز سنی؟"

"نہیں"

"رات میں کسی وقت کیا آپ اپنے کیبن سے باہر نکلی تھیں؟"

"نہیں"

"کیا یہ بات آپ یقین سے کہہ رہی ہیں؟"

روزالی نے تیز نظروں سے کرنل کی طرف دیکھا "اس سے آپ کا کیا مطلب ہے کہ میں یقین سے کہہ رہی ہوں"

"کیا آپ نے باہر نکل کر عرشے سے کوئی چیز دریا میں نہیں پھینکی تھی؟"

روزالی کا چہرہ سرخ ہو گیا۔ "کیا اسٹیمر سے کوئی چیز دریا میں پھینکنا جرم ہے؟"

"بالکل نہیں، لیکن کیا آپ نے ایسا کیا تھا؟"

"نہیں، میں اپنے کیبن سے باہر نہیں نکلی"

"لیکن اگر کوئی کہے کہ اس نے باہر آپ کو دیکھا تھا؟"

"کون کہتا ہے کہ اس نے مجھے دیکھا تھا؟"

"مس وان شوئلر"

"مس وان شوئلر" روزالی نے حیرت سے کہا۔ لیکن اس کے چہرے پر گھبراہٹ بالکل نہیں تھی۔

"جی ہاں، مس وان شوئلر کا کہنا ہے کہ انھوں نے آپ کو دریا میں کچھ پھینکتے ہوئے دیکھا تھا۔"

روزالی نے سختی سے کہا۔ "وہ جھوٹ بولتی ہے" پھر جیسے اُسے کچھ یاد آیا۔ اس نے پوچھا، "یہ کتنے بجے کی بات ہے؟"

جواب پائرو نے دیا۔ "اس وقت ایک بج کر دس منٹ ہوئے تھے ماموزیل"

اس نے کچھ سوچتے ہوئے سر ہلایا۔ "کیا انھوں نے اور بھی کچھ دیکھا تھا؟"

پائرو نے حیرت سے اس کی طرف دیکھا۔ "نہیں، لیکن انھوں نے کچھ سنا ضرور تھا۔"

"کیا سنا تھا؟"

"مادام ڈابل کے کمرے میں کسی کے چلنے کی آواز"

"اوہ" روزالی کے منھ سے نکلا۔ اب اس کا چہرہ بالکل زرد تھا۔ لاش کی طرح۔

"اور آپ کہتی ہیں کہ آپ نے کوئی چیز دریا میں نہیں پھینکی تھی"

"کیا تک ہے کہ میں آدھی رات میں اٹھ کر کوئی چیز دریا میں پھینکوں گی"۔ اس نے چڑچڑاتے ہوئے کہا۔

"اس کا کوئی سبب تو ہو سکتا ہے.... کوئی معصوم سبب؟" پائرو نے آہستہ سے کہا۔

"معصوم سبب؟" روزالی نے سختی سے کہا۔

"ہاں میں نے یہی کہا۔ دیکھیے اس کل رات اسٹیمر سے کوئی چیز پانی میں پھینکی گئی تھی۔ اور جو چیز دریا میں پھینکی گئی ہے اس کا تعلق معصومیت سے نہیں ہے"

ریس نے کپڑے کا وہ بنڈل اٹھایا اور اس کے سامنے ہی اس میں رکھی چیز کو باہر نکالا۔

روزالی کے منھ سے چیخ نکل گئی۔ "کیا یہ وہی پستول ہے جس سے لی نیٹ کا

قتل ہوا تھا؟"

"جی ہاں۔ مادموزیل"

"اور آپ سمجھتے ہیں کہ یہ کام میرا ہے۔ میں آخری منٹ کا قتل کیوں کرنے لگی جب کہ میں اُسے جانتی تک نہیں" اس نے حقارت سے ایک قہقہہ لگایا اور اپنی جگہ سے اٹھ کر کھڑی ہو گئی

بازرکھئے مس آرٹ بورن" کرنل ریس نے کہا "مس دانی شوٹر یہ بات نہایت وثوق سے کہہ رہی ہیں کہ انھوں نے چاندنی رات میں بہت اچھی طرح آپ کو دیکھا تھا"

روزالی نے پھر قہقہہ لگایا۔ "بوڑھی بلی۔ شاید وہ اندھی ہے" وہ ایک لمحے کو رک کر بولی "کیا اب میں جا سکتی ہوں؟"

"ٹھیک ہے آپ جا سکتی ہیں" ریس نے کہا۔ اور روزالی آرٹ بورن کمرے سے باہر نکل گئی۔

ریس نے سگریٹ جلاتے ہوئے پائرو کی طرف دیکھا اور کہا۔ "تو یہ ہے دونوں کے بیان میں باہم تضاد ہے۔ خدا جانے کون سچ ہے؟"

"میرا خیال تو یہ ہے" پائرو نے کہا۔ "کہ دونوں ہی ہم سے بہت کچھ چھپا رہی ہیں"

"بس ہمارے کام میں یہی سب سے بڑی دشواری ہے" ریس نے قدرے الجھتے ہوئے کہا۔ "چھوٹے اور معصوم سے اسباب کی بنا پر بہت سے لوگ بہت سی باتیں چھپا جاتے ہیں جن سے ان کو کسی قسم کی خجالت ہو سکتی ہے اور ہمارا کام دشوار کر دیتے ہیں۔ ۔ ۔ ۔ خیر ہمارا اگلا قدم کیا ہو گا۔ کیا ہم باقی مسافروں سے بات چیت کا سلسلہ جاری رکھیں؟"

"بہتر یہی ہوتا ہے کہ کام کو باقاعدگی اور باترتیب ہی آگے بڑھایا جائے۔"

پائرو نے کہا۔

کرنل ریس کے چہرے پر مسکراہٹ نمودار ہوئی۔ پائرو کا قاعدہ اور ترتیب مشہور چیزیں تھیں۔

مسز آٹربورن عجیب سے لباس میں کمرے میں آئیں۔ انھوں نے روزالی کے اس بیان کی تائید کی کہ وہ دونوں گیارہ بجے سے پہلے بستر پر چلی گئی تھیں۔ رات میں انھوں نے کوئی آواز نہیں سنی تھی۔ وہ یہ بتانے سے بھی قاصر تھیں کہ رات میں روزالی کیبن سے باہر گئی تھی یا نہیں۔ اس کے بدلے انھوں نے جرم کی نوعیت پر گفتگو شروع کر دی۔

"اس جرم کی نوعیت جذباتی ہے" انھوں نے کہا۔ "خون انسانی جبلت ہے۔ بالکل ایسے ہی جیسے جنسی جذبہ۔ اور وہ لڑکی جس کا نام جیکولین ڈی بیلفورٹ ہے۔ وہ بہت جذباتی لڑکی ہے"

"لیکن جیکولین ڈی بیلفورٹ نے مادام ڈائل کا قتل نہیں کیا ہے۔ یہ بات ثابت ہو چکی ہے" پائرو نے وضاحت کی۔

"تو پھر اس کے شوہر سائمن نے یہ قتل کیا ہے" مسز آٹربورن نے کہا۔ "مجھے تو وہ جنسی بھیڑیا نظر آتا ہے۔ قتل اس کے لیے بہت آسان سی چیز ہے"

رات میں ڈاکٹر بیسنر کے پاؤں میں گولی لگی تھی اور وہ چلنے پھرنے سے بھی قاصر تھے۔ انھوں نے تمام رات ڈاکٹر بیسنر کے کمرے میں سوتے گزاری تھی"

اپنی باتوں کے رد ہو جانے سے مسز آٹربورن کچھ خفیف سی ہو گئیں۔ "میں بھی! کتنی احمق ہوں۔ یہ کام مس باورس کے علاوہ کوئی نہیں کر سکتا"

"مس باورس؟"

"ہاں۔ نفسیاتی طور پر یہ بالکل صاف ہے۔ وہ ایک آزردہ سی کنواری لڑکی ہے

جس کی طرف کوئی دھیان نہیں دیتا۔ وہ اس تجزیے کو سننے بولنے نہیں دیکھ سکتی تھی میں یقین سے کہہ سکتی ہوں کہ یہ مس ماورس کا ہی کام ہے۔ یہ بالکل میرے ناول 'بنجر زمین' کے اس کردار کی طرح ہے......"

کرنل ریس نے بات کاٹتے ہوئے کہا۔ "آپ کے مشورے ہمارے لئے مددگار ثابت ہوں گے، مسز آٹربورن، بہت بہت شکریہ۔"

اس نے اٹھ کر انھیں دروازے تک چھوڑا اور اپنی بھنوؤں پر انگلی پھیرتے ہوئے بولا۔ "کتنی زہریلی عورت ہے یہ۔ کوئی اس کا قتل کیوں نہیں کرتا۔"

"مایوس نہ ہوں، ایسا ہو بھی سکتا ہے۔" پائرو نے کرنل کو تسلی دیتے ہوئے کہا۔

"اب کون بچا ہے؟" کرنل نے کہا۔ "پیننگٹن سے ہم سب سے آخر میں ملیں گے۔ میرا خیال ہے رسینیٹی سے بات کریں؟"

رسینیٹی بہت باتونی ثابت ہوا۔ "یہ کتنا ہولناک اور بے دردانہ قتل ہے... اتنی خوبصورت اور نوجوان لڑکی...." بات چیت کرتے ہوئے اس کے ہاتھ اشاروں میں ادھر ادھر، اُٹھ گر رہے تھے۔

اس کے جواب بہت نپے تلے تھے وہ جلد ہی لیٹ گیا تھا۔ تھوڑی دیر وہ اناتولیائی وادیوں سے متعلق ایک جرمن پمفلٹ پڑھتا رہا۔ گیارہ بجے سے پہلے اس نے روشنی گل کر دی تھی۔ اس نے فائر کی آواز نہیں سنی لیکن پانی پر کسی چیز کے گرنے کی آواز کی تصدیق یہاں بھی ہوئی۔

"آپ کا کیبن تو نچلے حصے میں سا ہے"

"ہاں اور میں نے پانی پر کسی چیز کے گرنے کی آواز سنی تھی۔"

"کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ اس وقت کیا بجا ہوگا؟"

"میں یقین سے کچھ نہیں کہہ سکتا۔ شاید تقریباً ایک بج کر دس منٹ ہوں گے۔"

بالآخر وہ اپنے ہاتھوں سے اشارے کرتا ہوا باہر نکل گیا۔

اس کے بعد فرگوسن سے بات چیت کچھ مشکل ثابت ہوئی۔ وہ آکر نہایت بے تکلفی سے کرسی پر بیٹھ گیا۔

"آپ لوگ بہت بھیجا کھپا رہے ہیں۔ اس کیس ہیں" فرگوسن نے اپنے مخصوص اکھڑ پن سے کہا۔ "ارے بھائی دنیا میں ایسی عورتیں ضرورت سے زیادہ موجود ہیں۔"

کرنل ریس نے اس کی بات کو نظرانداز کرتے ہوئے دریافت کیا "کیا پچھلی رات اپنی مصروفیات کے بارے میں کچھ بتائیں گے؟"

"میری سمجھ میں نہیں آتا کہ یہ سب کیوں؟ بہرحال میں بتا دیتا ہوں۔ میں ادھر ادھر گشت کرتا رہا۔ کارنیلیا کے ساتھ ساحل پر تفریح کو گیا اور جب وہ اسٹیمر پر واپس آگئی تو میں تنہا گھومتا رہا۔ اور آدھی رات کے قریب اسٹیمر میں واپس آگیا۔"

"آپ کا کیبن شاید نچلے حصے میں ہے؟"

"ہاں اوپر کیا شرفا کے ساتھ رہنے کے لائق کہاں تھا" اس نے طنز اور تلخی سے بھرے ہوئے لہجے میں کہا۔

"کیا آپ نے کسی فائر کی آواز سنی تھی۔ اس کی آواز بوتل سے کارک کے کھلنے کی آواز جیسی رہی ہوگی۔"

"ہاں شاید میں نے ایسی آواز سنی تھی۔ لیکن اس وقت تو اچھی خاصی چہل پہل محسوس ہو رہی تھی۔"

"یہ آواز مس ڈی بیلفورٹ کے پستول کی آواز تھی۔ اس کے بعد آپ نے کوئی آواز نہیں سنی؟"

فرگوسن نے نفی میں سر ہلایا۔

"اور پانی میں کسی چیز کے گرنے کی آواز؟"

"ہاں مجھے لگتا ہے کہ ایسی آواز بھی میں نے سنی تھی۔"

"کیا رات میں کسی وقت آپ اپنے کیبن سے باہر نکلے تھے؟"

فرگوسن نے ناک بھوں چڑھاتے ہوئے کہا۔ "نہیں مجھے افسوس ہے کہ میں اس نیک کام میں حصّہ نہیں لے سکا۔ میری کا بدقسمتی۔" اس نے ہاتھ سے عجیب سا اشارہ کیا۔

"سنجیدہ ماحول میں یہ بچکانہ باتیں آپ کو زیب نہیں دیتیں مسٹر فرگوسن"

فرگوسن ایک دم سے مشتعل ہو گیا۔ "کیوں جناب میں اپنے خیالات کا اظہار کیوں نہ کروں۔ میں تشدد پر یقین رکھتا ہوں"

"لیکن جو کہہ رہے ہیں اس پر عمل نہیں کر پاتے" پائرٹ نے دھیمے لہجے میں کہا۔ "حیرت ہے؟"

فرگوسن نے بیزاری سے اپنی گردن کھجا لی۔

"کیا فلیٹ وڈ نے آپ کو بتایا تھا کہ لی نیٹ ڈائل برطانیہ کی امیر ترین لڑکی ہے؟"

"فلیٹ وڈ سے اس بات کا کیا تعلق ہے؟"

"اس کے پاس لی نیٹ کو قتل کر دینے کا ایک معقول سبب موجود ہے۔"

فرگوسن اپنی سیٹ سے اچھل کر کھڑا ہو گیا۔ "تو یہ ہے آپ کی بے ہودہ تفتیش" اس نے غضبناک ہوتے ہوئے کہا۔ "اب آپ اس قتل کا الزام بیچارے فلیٹ وڈ جیسے غریب اور نچلے طبقے کے غریب آدمی کے سر تھوپنا چاہتے ہیں۔ اس لئے کہ وہ اپنا دفاع نہیں کر سکتا۔ اس لئے کہ اس کی غریبی اسے وکیلوں کی فیس ادا کرنے سے روکے گی۔ لیکن آپ یاد رکھیئے کہ وہ تنہا نہیں ہو گا۔ میں فلیٹ وڈ کی پوری مدد کروں گا۔"

"ہوں! ویسے آپ خود ہیں کیا؟" پائرڈ نے اپنے لہجے میں شیرینی گھولتے ہوئے پوچھا:

فرگوسن کا چہرہ سرخ ہو رہا تھا "کچھ بھی ہوں لیکن میں اپنے دوستوں کے لئے جان بھی دے سکتا ہوں" اس نے ترشی سے کہا۔

"ٹھیک ہے مسٹر فرگوسن میں سمجھتا ہوں کہ آپ سے وہ باتیں ہو چکیں جو ہم کرنا چاہتے تھے" کرنل رئیس نے کہا۔

جیسے ہی فرگوسن کے جانے کے بعد دروازہ بند ہوا۔ کرنل رئیس نے اس پر تبصرہ کیا "یہ نوجوان بہت ہی شگفتہ طبیعت والا ہے کیوں"

"کیا آپ کو ایسا نہیں لگا کہ یہ وہی تخریب کار ہو سکتا ہے جس کی تلاش میں آپ یہاں آئے ہیں" پائرڈ نے کہا۔

"میں ایسا نہیں سمجھتا" کرنل رئیس نے کہا۔ "اس لئے کہ جو مجھے اطلاعات دی گئیں ہیں یہ ان سے میل نہیں کھاتا۔ خیر چھوڑیئے، ہمیں ایک وقت میں ایک ہی کام کرنا چاہئے۔ چلئے اب پیننگٹن سے نپٹا جائے۔"

اٹھارہواں باب

اینڈریو پینگٹن نے داخل ہوتے ہی اپنے تاسف اور افسوس کا روایتی انداز میں اظہار کیا۔ وہ موقع کے لحاظ سے بالی ٹائی لگائے ہوئے تھا اور اپنے کپڑوں سے نفاست اور سلیقہ کا ثبوت دے رہا تھا۔ اس کے چکنے لمبوترے چہرے پر تعجب کے آثار بھی تھے۔

"محترم" اس نے دروازے میں ڈوبتے ہوئے کہا "اس واقعے نے مجھے ہلا کر رکھ دیا ہے۔ بی بی سینٹ کو اس سے پہلے میں نے ایک ننھی بچی کی حیثیت سے دیکھا اور ملنے والوں کو اس پر بڑا ناز تھا۔ آپ فرمائیے میں اس سلسلے میں آپ کیا تعاون دے سکتا ہوں؟"

کرنل ریس نے کہا۔ "تو ہم یہیں سے شروع کرتے ہیں مسٹر پینگٹن گزشتہ شب کیا آپ نے کسی قسم کی آواز سنی تھی؟"

"نہیں میں نے کوئی آواز نہیں سنی، میرا کیبن ڈاکٹر بیسنر کے جانب میں نمبر کے بعد اکتالیسویں نمبر پر ہے۔ آدھی رات کے آس پاس ڈاکٹر کے کیبن کے پاس آمد و رفت کی کچھ آہٹ میں نے ضرور سنی لیکن اس وقت میں اس کے سبب سے ناواقف تھا۔"

"اس کے علاوہ آپ نے کچھ نہیں سنا۔؟ ..... کسی فائر کی آواز..؟"

ایڈورڈ ہیسٹنگز نے انکار میں سر ہلایا۔ "اس طرح کی کوئی آواز میں نے نہیں سنی۔"

"آپ اپنے بستر پر کس وقت لیٹے تھے؟"

"تقریباً گیارہ بجے کے بعد" اس نے کرسی پر آگے کی طرف کھسکتے ہوئے کہا "میں نہیں سمجھتا کہ یہ خبر آپ کے لئے نئی ہوگی۔ لیکن مسافروں کی زبان پر اس نوجوان فرانسیسی لڑکی جیکولین ڈی بیلفورٹ کے چرچے ہیں کہ وہ اس سے حسد رکھتی تھی حالانکہ لی نیٹ نے مجھے اس سلسلے میں کچھ نہیں بتایا لیکن میں اندھا اور بہرا نہیں ہوں۔ لی نیٹ سے شادی ہونے کے پہلے سے مسٹر سائمن کے اس سے تعلقات تھے اور میں نہیں سمجھتا کہ آپ اپنی تفتیش میں اس اہم نکتے کو نظر انداز کر رہے ہوں گے۔"

"یعنی آپ سمجھتے ہیں کہ جیکولین ڈی بیلفورٹ نے ہی مادام ڈائل کو گولی ماری ہے؟" پائرو نے پوچھا۔

"ہاں مجھے کچھ ایسا ہی محسوس ہو رہا ہے۔ لیکن میں اس سلسلے میں کچھ زیادہ نہیں جانتا۔"

"ہمیں اس سلسلے میں مکمل معلومات ہیں۔ اور ہم اس نتیجے پر پہنچ چکے ہیں کہ یہ قتل کرنا مادام ڈی بیلفورٹ کے لئے قطعی ناممکن تھا"

پائرو نے ہیسٹنگز کو تفصیل بتائی تو کچھ تامل کے ساتھ اس نے اسے قبول کیا "بظاہر آپ کی بات قابل قبول نظر آتی ہے۔" ہیسٹنگز نے کہا "لیکن میں نہیں سمجھتا کہ اس نرس نے رات بھر جاگ کر اس کی نگرانی کی ہوگی۔ ممکن ہے وہ سو گئی ہو اور بیلفورٹ نے موقع کا فائدہ اٹھا لیا ہو"

"یہ ذرا مشکل ہے موسیو ہیسٹنگز، نرس نے اسے ایک تیز خواب آور انجکشن دیا تھا اور یہ بات بھی ملحوظ رکھنا ضروری ہے کہ کوئی نرس اس وقت تک

سو نہیں سکتی جب تک اس کا مریض بیدار رہے۔"

"مجھے لگتا ہے کہ کہیں کچھ گڑبڑ ہے۔" ہینگنگٹن نے کہا۔

کرنل ریس نے اپنے ذمہ دارانہ لہجے میں جواب دیا۔ "آپ ہمارے اوپر بھروسہ رکھیئے مسٹر ہینگنگٹن کہ ہم تمام امکانات کا بنظر غائر جائزہ لے رہے ہیں۔ ہم اس نتیجے پر پہونچ چکے ہیں کہ جیکولین ڈی بیلفورٹ نے مادام ڈابل کا قتل نہیں کیا ہے۔ اسی لئے ہم ادھر ادھر ہاتھ پاؤں مارنے پر مجبور ہوئے ہیں۔ اور ہمیں امید ہے کہ آپ ہمیں اس میں پورا پورا تعاون دیں گے۔"

"میں؟" ہینگنگٹن کے چہرے پر گھبراہٹ تھی۔

"ہاں، آپ کا مقتولہ سے قریبی تعلق رہا ہے، آپ ان کی زندگی کے اتار چڑھاؤ سے واقف ہوں گے۔ آپ موسیو ڈابل سے زیادہ ہماری معاونت کر سکتے ہیں۔ اس لئے کہ وہ مادام کو ابھی چند مہینوں سے ہی جانتے ہیں۔ مثال کے طور پر آپ ہمیں بتا سکتے ہیں کہ کن لوگوں کو ان سے حسد یا دشمنی تھی۔"

اینڈریو ہینگنگٹن نے خشک لبوں پر زبان پھیرتے ہوئے کہا۔ "میں اس سلسلے میں زیادہ نہیں جانتا۔ آپ کو معلوم ہوگا کہ لی نیٹ کی پرورش برطانیہ میں ہوئی اور میری اس سلسلے کی معلومات بس دور کی اور سنی سنائی ہے۔"

"کیا آپ کو کچھ اندازہ ہے اسٹیمر میں موجود مسافروں میں کوئی مادام ڈابل کی جان کا پیاسا رہا ہو، آپ کو یاد ہوگا کہ کل وہ اس وقت بال بال بچی تھیں جب پہاڑ کی چوٹی سے ایک بڑی چٹان لڑھکتی ہوئی نیچے آئی تھی۔ لیکن شاید آپ وہاں نہیں تھے۔"

"میں اس وقت عمارت کے اندر تھا۔ میں نے بعد میں یہ سب سُنا تھا۔ خوش قسمت تھی کہ بچ گئی۔ لیکن ممکن ہے کہ وہ حادثہ اتفاقی ہی رہا ہو۔"

"اس وقت ایسا سوچنا ٹھیک تھا۔ لیکن اب ....."

"ہاں آپ ٹھیک کہتے ہیں" پیننگٹن نے اپنی جیب سے سلک کا ایک نفیس زرد رومال نکالا اور چہرہ صاف کرنے لگا۔

کرنل ریس نے کہا "مسٹر ڈایل کا کہنا ہے کہ اسٹیمر میں موجود مسافروں میں کوئی شخص ایسا ہے جس سے مادام خوفزدہ تھیں۔ انھوں نے بتایا تھا کہ دشمنی ذاتی نہیں بلکہ خاندانی ہے۔ کیا آپ اس شخص کی نشاندہی کر سکتے ہیں؟"

پیننگٹن حیرت سے یہ باتیں سن رہا تھا۔ اس نے کہا "نہیں میں اس کے بارے میں کچھ بھی نہیں جانتا۔"

"مادام نے اس موضوع پر آپ سے کوئی بات چیت نہیں کی؟"

"نہیں"

"آپ ان کے والد کے قریبی دوستوں میں سے ہیں۔ کیا آپ کو کسی ایسے کاروباری حریف کی یاد آتی ہے جس کو مادام کے والد سے سخت نقصان پہنچا ہو؟"

پیننگٹن نے کچھ دیر سوچا پھر کہا "مجھے ایسا کوئی آدمی یاد نہیں آتا۔ کاروباری معاملات کبھی اتنے خطرناک نہیں رہے۔"

"یعنی مختصراً یہ کہ آپ ہماری کوئی مدد نہیں کر سکتے۔"

"مجھے اپنی بے بضاعتی کا شدت سے احساس ہے محترم"

کرنل نے نظروں نظروں میں پائرو سے کچھ کہا۔ اس کے بعد وہ پھر پیننگٹن سے مخاطب ہوا۔ "ہمیں آپ سے بڑی امید تھی۔"

پیننگٹن نے کہا۔ "مسز ڈایل کے اچانک انتقال نے مجھے ذہنی طور پر بہت [illegible] سے دوچار کر دیا ہے۔ کیا آپ مجھے بتا سکتے ہیں کہ ہمارا [illegible] یہاں سے کب تک روانہ ہو سکے گا؟"

"بس اسٹیمر چلنے ہی والا ہے اور راستے میں اب یہ کہیں نہیں رکے گا۔ کل صبح تک ہم شیلال پہنچ جائیں گے۔"

"اور مسز ڈایل کی لاش؟"

"وہیں کسی سرد خانے میں منتقل کر دی جائے گی"

اینڈریو پیننگٹن نے سر کو خم کیا۔ اور تیزی سے دروازہ کھول کر باہر نکل گیا اس کے جانے کے بعد کرنل ریس نے پائرو سے کہا۔ "مسٹر پیننگٹن کچھ بے آرامی محسوس کر رہے تھے۔"

پائرو نے جواب میں کہا۔ "اور وہ نہایت احمقانہ انداز میں ایک جھوٹ بول گئے ہیں۔ جب پہاڑ سے چٹان پھسلی تھی تو وہ ابوسنبل کے ہال کے اندر نہیں تھے اس لئے کہ میں خود وہیں سے نکلا تھا۔"

"واقعی کتنا احمقانہ اور سفید جھوٹ ہے"

پائرو نے آگے کہا۔ "لیکن فی الحال ہم اسے چھوٹی سوئی کی طرح ٹٹولیں گے — احتیاط سے، کیوں؟"

"قطعی میرا بھی یہی خیال تھا" ریس نے کہا۔

"میرے دوست! ہم اور تم ایک دوسرے کو خوب سمجھتے ہیں" پائرو نے خوش ہوتے ہوئے کہا۔

اسٹیمر کے نیچے سے گھڑ گھڑ کی آوازیں پیدا ہوئیں۔ "کرنک" شیلال کی طرف روانہ ہو گیا تھا۔

کرنل ریس نے پائرو سے کہا۔ "اب ہمیں موتیوں کے ہار کی طرف توجہ دینا چاہیئے۔"

"کیا کوئی منصوبہ بنایا ہے آپ نے؟"

"ہاں" کرنل نے اپنی گھڑی کی طرف دیکھتے ہوئے کہا "آدھے گھنٹے بعد لنچ کا وقت ہو جائے گا۔ میرا خیال ہے کہ کھانے کے بعد تمام لوگوں کو وہیں رکنے کے لئے کہہ دیا جائے، اور تمام کمروں کی تلاشی لی جائے۔ میرا خیال ہے کہ ہار اب بھی کسی نہ کسی کمرے میں موجود ہوگا۔"

پائرو نے اس بات کی تائید کی "جس نے بھی یہ ہار چرایا ہے وہ اب بھی اس کے پاس ہوگا۔ پہلے سے کسی طرح کی اطلاع دئے بغیر اس طرح کی تلاشی سود مند ہو سکتی ہے۔ ورنہ ممکن ہے چور ڈر کر اسے پانی میں نہ پھینک دے۔"

رئیس نے سادے کاغذوں کی کچھ شیٹیں نکال کر اپنی طرف کھینچتے ہوئے کہا۔ "بہتر ہوگا کہ ملنے والی تمام معلومات کو مختصراً نوٹ کر لیا جائے تاکہ ہمیں غور و فکر میں آسانی ہو، اس سے کسی طرح کا مغالطہ نہیں ہوگا۔"

"آپ یہ کام بہتر ڈھنگ سے کر سکتے ہیں" پائرو نے کہا۔

کرنل رئیس اپنے خوبصورت خط میں کچھ لکھتا رہا۔ اور تھوڑی دیر بعد اپنی اس محنت کو پائرو کے سامنے رکھتے ہوئے اس نے کہا۔ "آپ دیکھئے ممکن ہے کہیں آپ اس سے اختلاف کریں؟"

پائرو نے کاغذات لے لئے جس کے اوپر سرخی تھی۔

مسز لی نیٹ ڈائل کا قتل

مسز ڈائل کو آخری بار زندہ ان کی ملازمہ لوئزے بورگے نے دیکھا تھی۔ وقت گیارہ بج کر تیس منٹ۔

گیارہ بج کر تیس منٹ سے بارہ بج کر بیس منٹ کے درمیان واقعات کا تسلسل:- کارنیلیا رابسن، جیمس فین تھراپ، سائمن

ڈاہلی، جیکولین ڈی بیلفورٹ (ان کے علاوہ اور کوئی نہیں) دیدگاہ میں۔
لیکن امکان یہ ہے کہ جرم اسکے بعد ہوا ہوگا۔ سبب یہ ہے کہ اس وقت تک جس پستول سے قتل ہوا ...... وہ مس جیکولین ڈی بیلفورٹ کے بیگ میں تھا۔ حالانکہ پوسٹ مارٹم سے پہلے یقینی طور پر یہ بھی نہیں کہا جا سکتا کہ قتل کے لئے اسی پستول کا استعمال کیا گیا ہے۔
• الف (قاتل) نے جیکولین ڈی بیلفورٹ کو سائمن پر گولی چلاتے ہوئے دیکھا اور یہ بھی دیکھا کہ ٹھوکر سے پستول جا کر کہاں چھپ گیا ہے جیسے ہی یہ کمرہ خالی ہوا۔ الف نے فوراً وہ پستول اٹھا لیا۔ اس کا خیال تھا کہ اس طرح قتل کا جرم آسانی سے جیکولین کے سر تھوپا جا سکتا ہے۔ اس تھیوری کے تحت کئی لوگ شبہ کی حد سے باہر ہو جاتے ہیں۔

۱۔ کارنیلیا رابسن :۔ اسے اس وقت تک پستول حاصل کرنے کا موقع نہیں ملا جب تک کہ جیمس فین تھراپ پستول کی تلاش میں دوبارہ دیدگاہ میں آیا۔

۲۔ مس باورس :۔ ایضاً ۔۔۔۔

۳۔ ڈاکٹر بلیسنر :۔ ایضاً ۔۔۔۔

۴۔ فین تھراپ کو شبہ کی حد سے خارج نہیں کیا جا سکتا اسلئے کہ ممکن ہے جب وہ دوبارہ دیدگاہ میں پستول کی تلاش میں آیا تو اس نے اٹھا کر اسے اپنی جیب میں رکھ لیا ہو اور سائمن کو غلط اطلاع دی ہو۔

۵۔ ان کے علاوہ تمام لوگ پستول حاصل کر سکتے تھے اس لئے کہ درمیان میں یہ کمرہ دس منٹ کے لئے بالکل خالی ہو گیا تھا۔

قتل کے امکانی مقاصد

• اینڈریو پیننگٹن : ایک مفروضہ یہ بھی ہے کہ وہ بے حد غبن کا مرتکب ہے اور اس کی فریب دہی کے ثبوت پر پردہ ڈالنے کے لیے اسباب تھا۔ اگر یہ وہی شخص ہے جس نے پہاڑ کی چوٹی سے چٹان لڑھکائی تھی تو اس نے اس دوسرے موقعے کو بہت غنیمت جانا ہوگا۔ اس جرم کی نوعیت سے پتہ لگتا ہے کہ اس میں پیشگی منصوبہ بندی کا دخل نہیں ہے۔ لیکن اس میں ایک خامی یہ ملتی ہے کہ قتل کرنے کے بعد اس نے پستول کو دریا میں کیوں پھینکا۔ حالانکہ ایسا نہ کرنے سے جیکولین پر شبہ کو تقویت پہنچتی۔ مثلاً اگر پستول جیکولین کے کمرے میں ڈال دیا گیا ہوتا۔

• فلیٹ وڈ : اس کے لئے قتل کا مقصد انتقام ہو سکتا ہے۔ فلیٹ وڈ کو لی نیٹ سے بہت تکلیف پہنچی تھی۔ ممکن ہے کہ [illegible] ہونے والا ڈرامہ اس نے دیکھا ہو اور پستول پر اس کی نظر پڑ گئی ہو۔ جیکولین پر قتل کا الزام لگانے کے بجائے وہ پستول کے چھوٹے سائز اور کم آواز پر للچایا ہوگا۔ اس طرح پستول کو دریا برد کرنے کا بھی جواز سمجھ آتا ہے۔ لیکن پھر اس نے دیوار پر جے کیوں لکھا؟ ......

اس کے علاوہ پانی سے برآمد ہونے والے پستول پر لپٹا ہوا سستے قسم کا رومال بھی فلیٹ وڈ جیسے کسی آدمی کے پاس ہو سکتا ہے۔

• روزالی آٹربورن : کیا روزالی کے بارے میں مس وان شوئلر کے بیان پر یقین کیا جا سکتا ہے؟ اگر ہاں تو اس نے رات میں چھپ کر کوئی چیز دریا میں پھینکی تھی اور ممکن ہے کہ یہ وہی کپڑے میں لپٹا ہوا پستول رہا ہو......

سوچنے کی بات یہ ہے کہ کیا روزالی کے پاس مادام ڈالی کو قتل کر دینے
کا کوئی مقصد ہے؟ اسے یقیناً لی نیبٹ سے نفرت تھی۔ لیکن قتل کے
لئے یہ سبب ناکافی معلوم ہوتا ہے۔ اور جب تک کوئی معقول جواز نہ
ملے قتل کا الزام اس پر نہیں لگایا جا سکتا۔ جہاں تک معلومات ہیں
اس کا لی نیبٹ سے اس سے پہلے کوئی تعلق نہ تھا۔

٭ مس دوان شومیکر۔ سبز مخمل کا وہ ٹکڑا جو پستول میں لپٹا ہوا ملا ہے
وہ مس دوان شومیکر کا ہی ہے۔ یہ بات خود ان ہی کے بیانات سے ثابت
ہے۔ انھوں نے اس کپڑے کو آخری بار شام کو دیکھا [illegible] تھا اور انھوں
نے اس کے غائب ہونے کے بارے میں کئی لوگوں کو بتایا تھا۔

اس کے علاوہ اگر کوئی اور نامعلوم قاتل ہے جسے ہم الف کہیں تو
سوال پیدا ہوتا ہے کہ یہ کپڑا الف کے ہاتھ کیسے لگا؟ کیا الف نے
اسے سرِ شام ہی چرا کر رکھ لیا تھا؟ اگر ایسا تھا تو کیوں؟ اس لئے کہ
جیکولین نے [illegible] رات میں [illegible] ہونے والے واقعات کا
پیشگی اندازہ کیسے ہو سکتا تھا؟ کیا الف کو یہ کپڑا اس وقت ملا جب وہ
پستول لینے گیا، اور اگر ایسا تھا تو تلاشی کے باوجود یہ مس دوان شومیکر کو
کیوں نہیں ملا تھا؟ یا یہ کپڑا اس سے گما ہی نہیں تھا تو کیا مس دوان
شومیکر نے لی نیبٹ کو قتل کیا ہے؟ کیا روزالی کے بارے میں ان کا بیان
سفید جھوٹ ہے؟ اور اگر انھوں نے یہ قتل کیا ہے تو قتل کا مقصد
کیا ہے؟

دوسرے امکانات

٭ موتیوں کے ہار کی چوری ایک مقصد ہو سکتا ہے اس لئے کہ یہ ہار غائب

ہے اور یہ یقینی ہے کہ رات میں ہار لی نیٹ کے گلے میں تھا۔

• ایک مقصد رچرڈ کے خاندان سے کسی کی موروثی دشمنی بھی ہو سکتی ہے لیکن اس کے لئے کوئی ثبوت موجود نہیں ہے۔

• ہم یہ بھی جانتے ہیں کہ اس اسٹیمر پر ایک خطرناک قاتل موجود ہے جو اس سے پہلے کئی قتل کر چکا ہے۔ ممکن ہے لی نیٹ اس کے بارے میں کچھ جانتی ہو اور افشائے راز کے ڈر سے اس نے اس کا قتل کر دیا ہو۔

نتائج

اسٹیمر میں موجود لوگوں کو ہم اپنی سہولت کے لئے دو حصوں میں تقسیم کر سکتے ہیں۔ پہلے حصے میں وہ لوگ ہیں جن کے پاس قتل کے مقاصد موجود ہیں اور ان کے خلاف کسی حد تک ثبوت بھی ہیں اور دوسرے حصے میں وہ لوگ ہیں جو شک و شبہ کی حدود میں اس لئے نہیں آتے کہ یا تو ان کے پاس کوئی مقصد نہیں ہے۔ یا وافر ثبوت کی کمی ہے۔

پہلا حصّہ	دوسرا حصّہ
اینڈریو پیننگٹن (خیانت)	مسز الرٹن
فلیٹ وڈ (پرانی دشمنی)	ٹم الرٹن
روزالی آٹربورن	کارنیلیا رابسن
مس یری وان شوئلر	مس باورس
ڈنرے بوگے (چوری)	سینور ریشیٹی
فرگوسن (موروثی دشمنی)	ڈاکٹر بیسنر
	مسز آٹربورن
	جیمس فین تھارپ

کاغذات پر موجود تفصیل کو پڑھ کر پائرو نے انھیں میز پر رکھ دیا اور کہا۔ "بہت اچھا تجزیہ ہے میرے دوست، اور بہت تسلسل سے آپ نے ان باتوں کو ترتیب دیا ہے۔"

"آپ کو اس سے اتفاق ہے" کرنل ریس نے پوچھا۔

"ہاں"

"آپ اس میں کیا اضافہ کرنا چاہیں گے؟"

پائرو نے اپنی سیلٹ سے اٹھتے ہوئے کہا۔ "میرا تو بس ایک ہی سوال ہے پستول کو دریائے نیل میں کیوں پھینکا گیا؟"

"بس" کرنل ریس نے حیرت سے کہا۔

"اس وقت تک کی معلومات کے مطابق میرا جواب ہاں میں ہے اور آپ نے جو تفصیلات لکھی ہیں۔ ان سے بھی میرے اس سوال کے جواب میں کوئی مدد نہیں ملتی"

کرنل ریس کے شانوں میں جنبش ہوئی

"میرے دوست" پائرو نے پستول پر لپٹے ہوئے کپڑے کو الگ کرتے ہوئے کرنل ریس سے کہا۔ "کیا آپ واقعی سمجھتے ہیں کہ اس پستول کے گرد کپڑا لپیٹ دینے سے اس کی آواز کو کم کیا جا سکتا ہے۔؟"

"نہیں، کپڑا بہر حال سائلنسر کا کام نہیں کر سکتا" کرنل ریس نے جواب دیا۔

پائرو نے سر کو جنبش دیتے ہوئے کہا "مروجہ ہتھیاروں کے استعمال کے بارے میں عموماً جانتے ہیں یہ کام کبھی نہیں کر سکتے۔ ہاں کوئی عورت یہ سوچ کر اس کے گرد کپڑا لپیٹ سکتی ہے۔"

"آپ صحیح کہہ رہے ہیں"

"ممکن ہے اس عورت نے کسی جاسوسی ناول میں یہ طریقہ پڑھ لیا ہو جہاں اس

طرح کی تفصیلات کو عموماً غلط لکھا جاتا ہے۔"

ریس نے پستول کو اپنے ہاتھ میں لے کر کہا۔ "ویسے بھی اس پستول میں زیادہ تو آواز ہوتی نہیں، فائر ہونے پر دس میں سے نو آدمی اس پر دھیان نہیں دے سکتے"

پائروٹ نے رومال کو اٹھایا اور اسے غور سے دیکھتے ہوئے بولا "رومال کسی مرد کا ہے۔ لیکن کسی معزز مرد کا نہیں۔ یہ بہت معمولی قسم کا ہے۔"

"اور اس طرح کے رومال فلیٹ وڈ جیسے لوگ ہی استعمال کرتے ہیں" کرنل ریس نے جملہ لگایا۔

"ہاں۔ ایرزرڈ ریوینگٹن کا رومال میں نے دیکھا ہے بہت ہی نفیس سلکی رومال تھا وہ۔"

"اس رومال کو پستول کے گرد لپیٹنے کا ایک مقصد یہ بھی ہو سکتا ہے کہ قاتل پستول پر اپنی انگلیوں کے نشان نہ چھوڑنا چاہتا ہو" کرنل ریس نے اپنے خیال کا اظہار کرتے ہوئے کہا۔

پائروٹ نے کرنل کے ہاتھ سے پستول لے کر میز پر رکھا اور بولا "کچھ بھی ہو، واقعات بڑے عجیب ہیں۔"

کرنل نے تجسس کے ساتھ پائروٹ کی طرف دیکھا اور کہا "بہرحال میں ایک بات جانتا ہوں کہ آپ اشارتاً مجھے کوئی خاص بات بتانا چاہ رہے ہیں لیکن میں اس بات کا کوئی اندازہ قائم کرنے سے قاصر ہوں۔"

انیسواں باب

دروازے پر دستک ہوئی
"آجائیے" کرنل رئیسا نے کہا۔
اسٹیمر کا ملازم اندر داخل ہوا اور پارڈ سے بولا "معاف کیجیے سر، مسٹر سائمن ڈائل آپ سے ملنا چاہتے ہیں۔"
"بس آ رہا ہوں" پارڈ نے کہا اور اس کے پیچھے پیچھے ہی عرشے سے گزرتے ہوئے ڈاکٹر بلیس نر کے کیبن میں پہونچ گیا۔
سائمن کا چہرہ زرد تھا اور اس پر کچھ بے چینی کے آثار نظر آ رہے تھے وہ حسب سابق تکیوں کے سہارے لیٹا ہوا تھا۔ پارڈ کو دیکھ کر اس نے کہا "آپ کے یہاں آنے کے لئے میں بے حد شکر گزار ہوں۔ ..... دراصل میں آپ سے کچھ کہنا چاہتا ہوں"
"فرمائیے!"
"میں جیکی سے ملنا چاہتا ہوں ... کیا یہاں پر آپ کو کوئی اعتراض ہوگا؟.... کیا وہ آپ کے کہنے سے میرے پاس آسکتی ہے؟..... آپ میری دلی کیفیت سے واقف ہوں گے.... میں یہاں لیٹے لیٹے بس یہی سوچ رہا ہوں کہ وہ مصیبت میں ہے.... میں نے بے چاری کے ساتھ بہت برا سلوک کیا ہے اور.... اور"
یہ کہتے ہوئے وہ خاموش ہو گیا۔

پائرد نے سائمن کی طرف غور سے دیکھا۔ "آپ ماموزیل جیکولین سے ملنا چاہتے ہیں؟.... میں انھیں لے آتا ہوں۔"

"آپ کا بہت بہت شکریہ"

پائرد وہاں سے جیکولین کی تلاش میں نکلا۔ وہ دیدگاہ کے ایک گوشے میں بیٹھی کوئی کتاب پڑھ رہی تھی۔

پائرد نے اسکے پاس جاکر نرم لہجے میں کہا "ماموزیل موسیو ڈابل آپ سے ملنے کے خواہش مند ہیں۔"

اس کا چہرہ سرخ ہوگیا۔ "کیا کہا آپ نے؟.... سائمن مجھ سے ملنا چاہتا ہے...؟"

"ہاں، کیا آپ میرے ساتھ چلیں گی؟"

وہ کسی اطاعت شعار لڑکی کی طرح کھڑی ہوگئی اور بولی "چلئے"

پائرد اسے ساتھ لے کر ڈاکٹر بیسنر کے کیبن میں پہونچا اور سائمن سے کہا۔

"لیجیے ماموزیل آگئیں"

جیکولین پائرد کے پیچھے کیبن میں داخل ہوئی وہ خاموشی سے کھڑی ہوگئی۔ اس کی نظریں سائمن کے زرد چہرے پر مرکوز تھیں۔

"ہلو جیکی" سائمن بھی بات کرنے میں کچھ الجھن محسوس کر رہا تھا۔ "تم نے بڑی مہربانی کی جو مجھ سے ملنے آگئیں۔ میرا مطلب ہے.... میں چاہتا تھا.... میں کیا.....؟"

جیکی نے بات کاٹتے ہوئے کہا "سائمن میں نے لی نیٹ کو نہیں مارا ہے۔ تم جانتے ہو میں ایسا نہیں کر سکتی..... میں پچھلی رات پاگل ہوگئی تھی..... مجھے معاف کردو۔" الفاظ اب اس کے منھ سے بڑی روانی سے نکل رہے تھے۔

"تم ٹھیک کہتی ہو . . . یہی میں بھی تم سے کہنا چاہتا تھا کہ تم اس سلسلے میں فکر نہ کرو تم . . . ."

"فکر نہ کروں . . . . اوہ سائمن"

"میں اسی لئے فوراً تم سے ملنا چاہتا تھا . . . . سب ٹھیک ہو جائے گا . . . تم کل رات بہت زیادہ مشتعل ہو گئی تھیں۔ لیکن یہ بالکل فطری تھا"

"اوہ سائمن، لیکن میں نے تو تمہیں جان سے ہی مار ڈالا تھا"

"نہیں کم از کم کھلونے جیسے اس پستول سے یہ ممکن نہیں تھا"

"اور تمہاری ٹانگ؟ . . . . شاید یہ اب کبھی نہ ٹھیک ہو سکے گی"

"دیکھو جیکی تم فکر مت کرو . . . . جیسے ہی ہم اسوان پہنچیں گے اس کا ایکسرے ہو گا اور گولی باہر نکال لی جائے گی۔ اس کے بعد سب ٹھیک ہو جائے گا"

جیکی نے تھوک نگلتے ہوئے کچھ کہنا چاہا، پھر وہ آگے بڑھ کر سائمن کے چہرے پر جھک گئی۔ سائمن نے اس کے سر پر تھپکیاں دیں۔ اس نے پائرو کی طرف بڑی بے چارگی سے دیکھا اور پائرو ان دونوں کو تنہا چھوڑ کر باہر نکل گیا۔

ابھی وہ دروازے کے پاس ہی تھا کہ اس نے جیکولین کی سرگوشی سنی "میں اتنی پاگل کیسے ہو گئی سائمن . . . . مجھے بے حد افسوس ہے"

باہر عرشے کی ریلنگ سے جھکی ہوئی کارنیلیا رابن نیل کی گہرائیوں میں ڈوبی ہوئی تھی۔ اس نے آہٹ پا کر پائرو کی طرف دیکھا اور بولی "اوہ، تو یہ آپ ہیں موسیو پائرو، ان حالات میں یہ کہنا کتنا عجیب لگتا ہے کہ موسم کتنا خوشگوار ہے"

پائرو نے آسمان کی طرف دیکھا۔ اور بولا "جب تک سورج چمکتا رہتا ہے چاند نظر نہیں آتا . . . . جب سورج غروب ہو جاتا ہے . . . ."

کارنیلیا کا منہ کھل گیا۔ جیسے اسے کچھ یاد آ گیا ہو۔

میں کہہ رہا تھا" پائرو نے کہا۔ "کہ جب سورج غروب ہو جاتا ہے تو چاند کی اہمیت رہ جاتی ہے ..... میں نے ٹھیک کہا نا؟"

"کیوں نہیں" وہ کچھ مشکوک نظر آ رہی تھی۔

پائرو دھیرے سے ہنسا، "میں بھی کیا احمقانہ باتیں کر رہا ہوں ..... آپ ان پر دھیان نہ دیں" یہ کہتے ہوئے وہ اسٹیمر کے دوسرے کنارے کی طرف چل پڑا۔ جب وہ ایک کیبن کے پاس سے گزرا تو اس کے کان میں کچھ آوازیں آئیں۔

"تم احسان فراموش ہو، میں نے تمہارے لئے کیا نہیں کیا۔ لیکن تمہیں اپنی پریشان حال ماں کا بالکل خیال نہیں ہے، تم نہیں جانتیں کہ میں کن احساسات سے گزر رہی ہوں"

پائرو نے اپنے ہونٹ دانتوں کے نیچے دبائے اور اس دروازے پر دستک دی، اندر یکایک خاموشی طاری ہو گئی۔ پھر مسز آٹربورن کی آواز آئی۔ "کون ہے؟"

"کیا ماموزیل روزالی اندر ہیں۔۔؟" پائرو نے دریافت کیا۔

روزالی دروازے پر نمودار ہوئی، پائرو کو اس کا چہرہ دیکھ کر جھٹکا لگا۔ اس کی آنکھیں اندر دھنسی ہوئی تھیں اور ان کے گرد سیاہ حلقے نظر آ رہے تھے۔

"کیا بات ہے؟" اس نے خشک لہجے میں پوچھا۔

"آپ سے کچھ باتیں کرنی ہیں ماموزیل، کیا آپ باہر آئیں گی؟"

اس کے غمناک چہرے پر خوف کی پرچھائیاں نظر آئیں، وہ بولی "مجھ سے بھلا کیوں؟"

"یہ میری درخواست ہے ماموزیل"

وہ پائرو کے ساتھ عرشے تک آئی اور بولی "ہاں اب بتائیے!"

پائرو نے اس کے شانے پر ہاتھ رکھا اور اسے سنسان کنارے کی طرف چلنے کا اشارہ کیا

اسٹیمر کے اس سنسان کنارے پر پہنچ کر پائروٹ نے اپنی کہنیاں ریلنگ پر ٹکا دیں
لیکن روزالی سیدھی کھڑی رہی۔

"ہاں کیا بات ہے؟" روزالی کا لہجہ اب بھی خشک تھا۔

پائروٹ نے دھیرے دھیرے کہنا شروع کیا "میں آپ سے کچھ سوالات کرنا
چاہتا ہوں ماموزیل، لیکن جواب دینے کے لئے آپ بالکل مجبور نہیں ہیں۔"

"تو پھر آپ اپنا اور میرا وقت کیوں ضائع کرنا چاہتے ہیں؟"

"مجھے معلوم ہے کہ آپ کی اپنی پریشانیاں اور مجبوریاں ہیں اور انھیں ایک طویل
مدت سے آپ تنہا جھیل رہی ہیں۔ اور اب یہ تناؤ ... آپ سے برداشت
نہیں ہو پا رہا ہے۔"

"میری سمجھ میں کچھ نہیں آرہا ہے کہ آپ کیا کہہ رہے ہیں؟" روزالی نے کہا۔

"میں حقائق بیان کر رہا ہوں ماموزیل ... تلخ حقائق، میں دن کو دن
اور رات کو رات ہی کہہ رہا ہوں اور میں ایک حقیقت کو سیدھے اور مختصر طریقے
سے دُہرانا چاہتا ہوں۔ اور وہ یہ ہے کہ آپ کی ماں شرابی ہیں۔"

روزالی نے کوئی جواب نہیں دیا۔

"ضروری نہیں ہے کہ آپ میری کسی بات کا جواب دیں ماموزیل، بات میں
کروں گا۔ اور آپ سنیں گی۔ اسوان میں ہی آپ دونوں کا تعلق دیکھ کر حیران
ہوا تھا۔ پھر آپ سے بات چیت کے دوران اندازہ ہوا کہ آپ اپنی ماں کے بارے
میں کچھ چھپا رہی ہیں۔ اور بہت جلد مجھے اس پوشیدہ حقیقت کا علم ہو گیا میں
نے ایک دن آپ کی ماں کو مدہوشی کے عالم میں دیکھا۔ ان کی پوشیدہ سے
نوشی سے مجھے آپ کے سامنے آنے والے مسائل کا بھی اندازہ ہوا اور آپ کی
دلیری کا بھی قائل ہوا کہ آپ مردانہ وار اس تلخ حقیقت کا مقابلہ کر رہی ہیں اور چاہا کہ

آپ بھرپور کوشش کر رہی تھیں کہ ان کے ہاتھ شراب نہ لگے۔ لیکن انھوں نے پوشیدہ طور پر اسپرٹ کی بوتلیں اپنے ساتھ رکھی ہوئی تھیں۔ اور مجھے اس بات پر بالکل حیرت نہیں ہے کہ ان چھپی ہوئی بوتلوں کا کل ہی آپ کو علم ہوا گزشتہ شب جب آپ کی ماں گہری نیند میں تھیں تو آپ نے وہ بوتلیں نکالیں اور اسٹیمر کے دوسری طرف گئیں۔ کیونکہ جس طرف آپ کا کیبن تھا ادھر خشکی تھی۔ اور ان بوتلوں کو دریائے نیل کے سپرد کردیا۔"

وہ ایک لمحے کو رکا پھر بولا "کیا میں جو کچھ کہہ رہا ہوں، سچ نہیں ہے؟"

"ہاں" روزالی نے جیسے ہار مانتے ہوئے کہا "میں احمق تھی کہ ابھی تک اس بات کو چھپائے رکھا۔ لیکن یہ بات سب کو بتائی بھی تو نہیں جا سکتی۔ آپ اندازہ نہیں کرسکتے کہ میں کس ذہنی کرب میں مبتلا ہوں"

پائرو نے کہا "اور آپ کا یہ عمل قتل کے معاملے میں آپ کے کردار کو مشکوک بنا رہا ہے"

روزالی نے اثبات میں سر ہلایا۔ اور پھر تیز لہجے میں بولی "میں نے انتہائی کوشش کی کہ اس بات کا علم کسی کو نہ ہوسکے .... دراصل یہ ان کی بھی غلطی نہیں ہے۔ ان کا حوصلہ ٹوٹ چکا ہے .... ان کی کتابیں اب بازار میں بک نہیں رہی ہیں ...... لوگ ان کے سستے جنسی لٹریچر سے اوب چکے ہیں ..... اور یہ بات انھیں توڑ رہی ہے اور اس کے نتیجے میں انھوں نے پینا شروع کردیا ہے۔ کافی عرصے تک مجھے اس بات کا علم ہی نہ ہوسکا لیکن جب مجھے معلوم ہوا تو میں نے انھیں اس عادت سے باز رکھنے کی کوشش کی۔ اس طرح ہم دونوں کے درمیان جھگڑے شروع ہوئے۔ یہ سب کچھ بڑا عجیب لگتا ہے موسیو پائرو لیکن اب میں مسلسل ان کی نگرانی کرتی ہوں۔"

وہ سانس لینے کو رکی پھر بولی اور اس کے بعد سے مجھ سے وہ نفرت کرنے لگیں اور یہ نفرت کبھی کبھی اپنی انتہا کو پہنچ جاتی ہے۔"

"مجھے دکھ ہے" پائرڈ کے منہ سے نکلا۔

وہ جوش میں پائرڈ کی طرف مڑی "مجھ سے ہمدردی کرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے، میں اسے برداشت نہیں کر سکتی..... میں تھک چکی ہوں..... میں بہت تھک چکی ہوں۔"

"میں جانتا ہوں" پائرڈ نے کہا۔

"لوگ سوچتے ہیں کہ میں بدمزاج ہوں۔ مجھے بہت جلدی غصہ آجاتا ہے لیکن میں کیا کروں۔ مجھے اپنے آپ پر قابو نہیں رہتا۔ میں تہذیب و شائستگی کی تمام شرائط بھول چکی ہوں۔"

"میں یہی کہہ رہا ہوں کہ آپ نے اپنا یہ بوجھ تنہا بڑی طویل مدت تک اٹھائے رکھا ہے۔"

روزالی نے روہانسے لہجے میں کہا "مجھے بڑا سکون مل رہا ہے آپ کو یہ سب بتا کر۔ آپ ہمیشہ ہی مجھ پر مہربان رہے ہیں۔ موسیو پائرڈ، میں آپ سے تلخ لہجے میں گفتگو کے لئے معذرت خواہ ہوں۔"

"کوئی بات نہیں، دوستوں کے درمیان اس طرح کی معافی تلافی کی ضرورت نہیں ہوتی۔" پائرڈ کے لہجے میں ہمدردانہ نرمی تھی۔

روزالی کے چہرے پر اب بھی شبہ کی علامات نظر آ رہی تھیں۔ اس نے ڈرتے ڈرتے پائرڈ سے پوچھا۔ "کیا یہ باتیں آپ سب کو بتا دیں گے؟"

"نہیں یہ باتیں سب کو بتانا ضروری نہیں ہیں۔" پائرڈ نے تسلی دیتے ہوئے کہا "ایک بات میں اور جاننا چاہتا ہوں کہ جب آپ بوتلیں پھینکنے گئیں تھیں تو کیا

اس وقت ایک بج کر دس منٹ ہوئے تھے؟"

"یہی وقت ہوگا۔ لیکن میں ٹھیک سے نہیں کہہ سکتی۔"

"اب یہ بتائیں مادموزیل! کیا آپ نے مادموزیل وان شوئلر کو دیکھا تھا؟"

"نہیں۔"

"ان کا کہنا ہے کہ انھوں نے اپنے دروازے پر کھڑے ہو کر آپ کو دیکھا تھا۔"

"میں نے انھیں نہیں دیکھا۔ میری نظریں صرف پانی میں ڈوبتی بوتلوں پر تھیں۔"

پائرو نے سر ہلایا۔ "کیا آپ نے کسی اور کو دیکھا تھا؟"

ایک لمحے کو روزالی نے کچھ سوچا۔ اس کی تیوریوں پر بل پڑے پھر بولی۔ "نہیں میں نے کسی کو نہیں دیکھا تھا۔"

پائرو جیسے مردم شناس کی نگاہیں اس بات کو سمجھ گئیں کہ روزالی نے اس پوری گفتگو میں یہ پہلا جھوٹ بولا ہے۔ اس نے اپنے سر کو جنبش دی اور وہ گہری فکر میں ڈوب گیا۔

بیسواں باب

تمام لوگوں کا رخ کھانے کے کمرے کی طرف تھا۔ ایک ایک دو دو کر کے لوگ آ رہے تھے اور نہایت بے دلی سے اپنی اپنی جگہ پر بیٹھتے جا رہے تھے جیسے انھیں کھانے سے کوئی رغبت ہی نہ ہو، اور وہ محض رسم کی ادائیگی کے لئے یہاں آ گئے ہوں۔

ٹم الرٹن اپنی ماں کے سیٹ سنبھال لینے کے کچھ منٹوں بعد آیا۔ اس کا موڈ بے حد خراب تھا۔ اس نے آتے ہی کہا۔ "کاش ہم اس بے ہودہ سفر پر آئے ہی نہ ہوتے"

"مسز الرٹن نے مغموم انداز میں سر کو جنبش دی"۔ ہاں میرا بھی یہی خیال ہے کتنی خوبصورت لڑکی تھی وہ مجھے حیرت ہے کہ کوئی اسے بھی قتل کر سکتا ہے اور وہ بھی اتنی سفاکی سے۔ اور اب وہ بچّی...."

"کون جیکولین؟"

"ہاں میرا دل دکھتا ہے اس کے لئے۔ وہ بہت مغموم نظر آتی ہے"

"انھیں سمجھائیے کہ وہ اپنے ساتھ پستول نہ رکھا کریں۔" ٹم نے طنزیہ لہجے میں کہا۔

"مجھے لگتا ہے اس کی پرورش اچھے ماحول میں نہیں ہوئی"

"خدا کے لیے اب اتنی ہمدردی نہ دکھائیے"

"ٹم تم آج اچھے موڈ میں نہیں ہو"

"ہاں اور ان حالات میں کس کا موڈ اچھا رہ سکتا ہے"

"میری بات میں ناراض ہونے جیسی کیا بات تھی، صرف ہمدردی کی ہی تو بات ہے
ٹم نے بات کاٹی۔ "آپ کا نقطہ نظر رومانی ہے۔ اور آپ اس بات کو سمجھنے کی
کوشش نہیں کر رہی ہیں کہ یہاں ایک قتل ہوا ہے اور ہم سب شک کے دائرے میں ہیں"
"تکنیکی طور پر ہم پر شبہ ہو سکتا ہے لیکن جس کا اس سے تعلق نہیں اسے ڈر کس
بات کا؟"

"یہاں بیٹھ کر اتنے آرام سے آپ یہ سب کچھ کہہ سکتی ہیں، لیکن اسوان اور
نیپال میں ڈھیر سارے پولیس والے بس آپ کی صورت دیکھ کر نہیں چھوڑ دیں گے"

"شاید اس سے پہلے ہی سچائی کا پتہ چل جائے گا"

"آپ یہ کیسے کہہ سکتی ہیں"

"موسیو پائرو اس کا پتہ کر لیں گے"

"وہ... وہ کچھ نہیں کر سکتا اسکے پاس بڑی اونچی مونچھوں کے علاوہ اور ہے ہی کیا؟"

"ٹم!" مسز ایلرٹن نے کہا۔ "ہو سکتا ہے جو کچھ تم کہہ رہے ہو سچ ہو، بہرحال جو کچھ
ہونا ہے ہوگا۔ لیکن ہمیں اپنی خوش مزاجی برقرار رکھنی چاہیے"

لیکن ان کے بیٹے پر خوشی مہربان نہیں ہو رہی تھی۔

ٹم نے کہا "اور اب یہ موتیوں کے ہار کی چوری کا معاملہ سامنے آیا ہے"

"لی نیٹ کا ہار؟"

"ہاں مس کا ہار کسی نے چرا لیا ہے"

"میرا خیال ہے یہی ہار ہی شاید قتل کا سبب بنا ہو" مسز ... نے کہا۔ "تمہ

یہ کس نے بتایا؟"

"وگوسن نے، اور اس سے انجن روم کے اس کے دوست نے یہ بات بتائی جس نے پی سیٹ کی سار رمہ لونڈے بوڑھے سے یہ بات معلوم کی تھی۔"

"وہ مرد نیوں کہا بڑا خوبصورت تھا۔"

اسی وقت یہ فرد آیا اور ان کے سامنے کرسی کھینچ کر بیٹھتے ہوئے کہا۔ "مجھے کچھ دیر ہو گئی۔"

"ہم آپ کی مصروفیت کو سمجھتے ہیں موسیو پائرو" مسز ارٹن نے کہا

"ہاں میں کچھ زیادہ ہی مصروف ہو گیا۔" اس نے ویٹر کو بلایا اور شراب لانے کو کہا۔

"ہم لوگوں کی پسند جدا جدا ہے" مسز ارٹن نے کہا۔ "آپ شراب پیتے ہیں۔ ٹم وسکی اور سوڈا پسند کرتا ہے اور میں سوڈا پر اکتفا کرتی ہوں"

پائرو نے ان کی طرف دیکھا۔ پھر زیر لب بڑبڑایا۔ "ایک خیال آیا ذہن میں" اس کے شانوں میں ہلکی سی تھرتھراہٹ ہوئی پھر اس نے اپنے خیال کو جھٹک دیا اور دوسرے موضوعات پر بات چیت شروع کر دی۔

"کیا مسٹر ڈائل بہت زیادہ زخمی ہیں؟" مسز ارٹن نے پوچھا۔

"ہاں ان کی حالت تشویشناک ہے۔ ڈاکٹر بیس نراسوان پہنچنے کیلئے بے چین ہیں تاکہ جلد از جلد ایکسرے کر کے گولی نکالی جا سکے لیکن ان کا خیال ہے کہ مستقل لنگ کا کوئی خطرہ نہیں ہے"

"بے چارہ سائمن" مسز ارٹن نے کہا۔ "ابھی کل تک وہ دنیا کا خوش قسمت ترین نوجوان تھا۔ جس کے پاس سب کچھ تھا۔ خوبصورت بیوی، بے شمار دولت اور آج اس کی حسین بیوی قتل ہو چکی ہے اور وہ بے یار و مددگار سا اپنی زخمی ٹانگ

لئے پڑا ہے۔ میں چاہتی ہوں......"

"آپ رک کیوں گئیں، بتائیے نا آپ کیا چاہتی ہیں؟" پائرو نے کہا۔

"میں چاہتی ہوں کہ سائمن اس لڑکی پر ناراض نہ ہو۔"

تاموزیا جیکولین سے؟" پائرو نے کہا۔ "نہیں ایسا نہیں ہے" پھر وہ ٹم سے مخاطب ہوا "آپ جانتے ہیں یہ انسانی نفسیات کا چھوٹا سا معمہ ہے جب تک ایک جگہ سے دوسری جگہ مادام جیکولین ان کے تعاقب میں رہیں۔ سائمن اس سے بہت ناراض تھا۔ لیکن اب جب اس نے اس پر گولی چلادی اور خطرناک طریقے سے زخمی کر دیا تو اس کا سارا غصہ ختم ہو چکا ہے۔ کیا آپ اسے سمجھ سکے ہیں؟"

"ہاں" ٹم نے کہا۔ "میں کچھ کچھ سمجھ رہا ہوں، اول الذکر بات اسے خود کو احمق سمجھنے پر مجبور کر رہی تھی۔"

"آپ نے صحیح کہا یہ اس کے مردانہ وقار پر حملہ تھا!"

"اور اب اگر آپ اس نقطہ نظر سے دیکھیں تو وہ خود احمق ثابت ہو چکی ہے ہر شخص اسے حقارت سے دیکھ رہا ہے اور اس لئے ......" ٹم خاموش ہو گیا۔

"اب اس نے اس لڑکی کو وسیع القلبی سے معاف کر دیا ہے" مسز الرٹن نے جملہ پورا کیا۔

"ایک نہایت ہی بھونڈا خیال جو کسی عورت کی زبان سے ہی نکل سکتا ہے" ٹم نے اپنی ماں کا مذاق اڑاتے ہوئے کہا۔

پائرو مسکرایا۔ اس نے ٹم سے کہا۔ "مجھے مرحوم لی نیٹ کی کزن جوانا ساوتھ ووڈ کے بارے میں کچھ بتائیے۔ کیا وہ مادام سے حسد رکھتی تھیں؟"

آپ کچھ غلطی پر ہیں موسیو پائرو۔ جوانا میری چچا زاد بہن ہے، مسز ڈائل کی نہیں وہ لی نیٹ کی سہیلی تھی۔"

"اوہ میں غلط فہمی میں تھا" پائرو نے کہا۔ یہ خاتون ایک عرصے تک اخبارات کی سرخیوں میں رہی ہیں۔ اور میں نے بھی خاصی مدت ان میں دلچسپی لی ہے۔"

"کیوں؟" ٹم کے لہجے میں ترشی عود کر آئی تھی۔

پائرو نے قدرے کھڑے ہو کر اور جھک کر جیکولین کے سلام کا جواب دیا جو اسی وقت داخل ہوئی تھی اور ان کی میز کے پاس سے گزر رہی تھی۔

اس کا چہرہ سرخ تھا اور آنکھوں میں بلا کی چمک۔ پائرو نے اپنی سیٹ پر اسے بیٹھتے دیکھا تو جیسے وہ ٹم کے سوال کو ہی بھول گیا۔ وہ زیر لب بڑبڑایا۔ "میں نہیں سمجھتا کہ تمام خواتین اپنے جواہرات کی حفاظت میں مادام ڈائل کی طرح لاپرواہ ہوتی ہوں گی؟"

"کیا یہ سچ ہے کہ وہ موتیوں کا ہار چوری ہو گیا ہے؟" مسز ایلرٹن نے پائرو کی بڑبڑاہٹ سن لی تھی۔

"آپ سے یہ بات کس نے بتائی؟"

"فرگوسن نے" جواب ٹم نے دیا۔

پائرو نے کہا۔ "یہ بات بالکل ٹھیک ہے"

"میرا خیال ہے" مسز ایلرٹن نے کہا "کہ اس سے ہم تمام لوگوں کی پریشانیوں میں اضافہ ہوگا۔ ٹم مجھے ان کے بارے میں بتا رہا تھا"

"آپ کو اس کا اندازہ ہے، کیوں؟ تو کیا آپ کو اس کا پچھلا تجربہ بھی ہے" پائرو نے کہا۔ "آپ کیا کبھی ایسے گھر میں تھے جہاں چوری ہوئی ہو۔"

"کبھی نہیں" ٹم نے کہا۔

"ہاں ہاں بیٹے" مسز ایلرٹن نے کہا "پورٹر ننگٹن میں تمہارے ساتھ ایسا ہوا تھا۔ جب ایک عورت کے ہیرے چوری ہو گئے تھے۔"

"آپ حقائق کو ہمیشہ غلط ڈھنگ سے پیش کرتی ہیں" ٹم نے اپنی ماں سے کہا۔ "میں
وہاں اس وقت پہونچا تھا جب یہ پتہ چل چکا تھا کہ وہ عورت جو ہیرے پہنے تھی وہ نقلی
تھے۔ شاید مہینوں پہلے ان کی ہو بہو نقل بنائی گئی تھی۔ اور اصل ہیرے چرا کر ان کو ان کی
جگہ رکھ دیا گیا تھا اور بہت سے لوگوں کا خیال تھا کہ یہ نقل اس نے خود تیار کروائی تھی"

"جہاں تک مجھے یاد ہے جوانا نے ایسا ہی کہا تھا"

"جوانا وہاں نہیں تھی"

"لیکن وہ اس کے بارے میں بہت اچھی طرح جانتی تھی۔ اور غالباً یہ اندیشہ بھی
اس نے ظاہر کیا ہوگا" مسز الرٹن نے کہا۔

"آپ کو جوانا ایک آنکھ نہیں بھاتی ماں"

بائرڈ نے جلدی سے موضوع بدلنے کی کوشش کی، اس نے کہا "مجھے کچھ چیزیں
برطانیہ سے منگوانی ہیں کیا آپ کو پارسل وغیرہ کا کوئی تجربہ ہے۔ کیا یہاں آنے کے
بعد آپ نے یہاں کوئی چیز منگوائی ہے۔۔؟"

"نہیں ۔۔۔۔ ہاں کچھ کتابیں ضرور آئی تھیں اور کتابوں کے آنے جانے میں کوئی
رکاوٹ نہیں ہے" جواب مسز الرٹن نے دیا۔

"کتابوں کی بات دوسری ہے" بائرڈ نے کہا۔

قفل لگا دیا گیا تھا اور اس کے ساتھ ہی کرنل رلیب بغیر کسی پیشگی اطلاع اور
تمہید کے اپنی جگہ سے کھڑے ہوئے اور ایک چھوٹی سی تقریر شروع کر دی اس نے
پچھلے واقعات کو مختصراً دہرایا اور بتایا کہ لی سیڈ کا موتیوں کا ہار بھی چوری
ہوا ہے اس لیے سب ممبروں کی تلاشی لینا ضروری ہے اس نے تمام مسافروں
سے درخواست کی کہ وہ اگلی اطلاع تک کھانے کے کمرے سے باہر نہ نکلیں اس
مختصر سی تقریر کے بعد وہ باہر کی طرف چلا، بائرڈ بھی اس کے ساتھ ہو لیا۔ لوگوں میں

سرگوشیاں ہو رہی تھیں، کچھ لوگ ناراض ہو رہے تھے لیکن زیادہ تر خاموش تھے۔
پانڈو نے کرنل ریس کے کان میں کچھ کہا۔

ریس نے ملازم کو بلایا اور اس سے کچھ کہا۔ وہ عرشے پر آگئے۔ یہاں وہ ذرا دیر کو رکے۔ کرنل ریس نے سگریٹ جلاتے ہوئے کہا "یہ طریقہ نامناسب نہیں ہے۔ ہم انھیں تیس منٹ کا وقت دیتے ہیں۔ ہو سکتا ہے کوئی ردِ عمل سامنے آئے"
کھانے کے کمرے کا دروازہ کھلا اور وہی ملازم باہر آیا جسے انھوں نے کچھ کہہ کر اندر بھیجا تھا اس نے ریس سے کہا۔ "ایک خاتون فوری طور پر آپ سے ملنا چاہتی ہیں سر"

"اوہ" ریس کے چہرے پر اطمینان کی جھلک تھی "کون ہے وہ؟"
"مس باورس"

کرنل ریس کو یہ غیر متوقع نام سن کر بڑی حیرانی ہوئی۔ اس نے کہا "انھیں اسی کمرے میں لے آؤ اور ہاں دیکھو کوئی دوسرا باہر نہ نکلنے پائے"
"یس سر، دوسرا ملازم اس کام پر مامور ہے" کہتے ہوئے وہ کھانے کے کمرے میں داخل ہوا۔

"باورس، حیرت ہے" کرنل ریس نے ایک کمرے کی طرف بڑھتے ہوئے کہا
ابھی وہ کمرے میں داخل ہی ہو رہے تھے کہ ملازم مس باورس کو لے کر آگیا اور انھیں کمرے میں چھوڑ کر الٹے قدموں واپس چلا گیا۔
"ہاں مس باورس کیا بات ہے؟" کرنل ریس نے پوچھا۔
مس باورس نے نہایت اطمینان اور اپنے روایتی پیشہ ورانہ پرسکون لہجے میں کہا "مجھے معاف کیجیے گا کرنل ریس لیکن ان حالات میں میرے لئے اس کے علاوہ اور کوئی چارہ نہیں تھا کہ آپ سے بات کروں۔" انھوں نے اپنا

پرس کھولا اور کہا۔ "اور یہ چیز آپ کے حوالے کردوں"
اُنکے ہاتھ میں موتیوں کا ایک ہار تھا۔ جسے انھوں نے میز پر رکھ دیا۔

اکیسواں باب

اگر مس بادرس کا مزاج ملتفنی پیدا کر کے لطف اندوز ہونے والا ہوتا تو واقعی انھیں اپنے اس عمل سے بڑی مسرت حاصل ہوتی ۔ کرنل ریس مجسمہ حیرت تھے "یہ بڑی غیر معمولی بات ہے مس بادرس ۔ آپ کیا کچھ وضاحت کریں گی ؟"

"کیوں نہیں ۔ آخر میں آئی کس لئے ہوں" مس بادرس نے کہا ۔ "حالانکہ یہ مرحلہ میرے لئے واقعی دشوار ہے ۔ بہرحال کوشش کرتی ہوں کہ میں اپنی بات بہتر طریقے سے آپ کے سامنے رکھ سکوں ۔ جس خاندان سے مس وان شوئسلر کا تعلق ہے وہ اپنی شرافت نفس اور رحمدلی کے لئے نیک نام رہا ہے مس وان شوئسلر نے ہمیشہ مجھ پر پورا اعتماد کیا ہے اور مجھے اس کا پورا پورا خیال ہے ۔ لیکن اس وقت جو صورت حال ہے اس میں اس کے علاوہ میرے لئے کوئی چارہ نہیں تھا کہ آپ سے بات کروں ۔ سب جانتے ہیں کہ کمروں کی تلاشی کے بعد جب کچھ نہیں ملے گا تو سارے فردوں کی تلاشی لی جائے گی اور موتیوں کا یہ ہار اس وقت برآمد ہوتا تو میرے لئے وضاحت کرنا اور دشوار ہو جاتا حالانکہ سچائی بہرحال وہی ہوتی ۔"

"اور سچائی کیا ہے مس بادرس ، کیا آپ نے خود یہ ہار مسز ڈائل کے کیبن سے لیا تھا ؟"

"نہیں، ہار مس وان شوئلر نے وہاں سے لیا تھا۔"

"مس وان شوئلر نے؟"

"ہاں وہ اپنے آپ پر قابو نہیں رکھ سکیں۔ زیورات ان کی سب سے بڑی کمزوری ہے۔ اور اسی عادت کی وجہ سے مجھے ان کے ساتھ ہمیشہ رہنا پڑتا ہے ورنہ ان کی صحت کو دیکھتے ہوئے انھیں میری ضرورت نہیں ہے میں نہایت احتیاط سے ان کی خبر گیری کرتی ہوں یہ میری خوش قسمتی تھی کہ جب سے میں ان کے ساتھ ہوں ایسی کوئی بات نہیں ہوئی۔ وہ چھوٹی موٹی چیزوں کی چوری کر کے انھیں چھپانے کی عادی ہیں۔ ہر صبح سب سے پہلے میں ان کا پورا سامان دیکھتی ہوں حالانکہ میں بہت کچی نیند سوتی ہوں اور میرا کیبن ان سے لگا ہوا ہے لیکن اس رات کو مجھے اپنے کیبن سے باہر رہنا پڑا اور انھیں اس کا موقع مل گیا۔"

مس باورس خاموش ہوئیں تو کرنل نے پوچھا "آپ کو کیسے معلوم ہوا کہ انھوں نے یہ ہار چرا لیا ہے؟"

"آج صبح یہ ان کے موزے کے اندر سے برآمد ہوا۔ مجھے معلوم تھا کہ یہ کس کی ملکیت ہے۔ میں یہ سوچ کر اسے واپس رکھنے گئی کہ مسز ڈائل کو ابھی اس کی خبر نہیں ہوئی۔ لیکن ان کے دروازے پر ایک ملازم کھڑا تھا جس کے ذریعے مجھے معلوم ہوا کہ ان کا قتل ہو گیا ہے۔ اس نے یہ بھی کہا کہ اندر جانے کی کسی کو بھی اجازت نہیں ہے۔ اب یہ میری آپ سے مؤدبانہ درخواست ہے کہ اس معزز خاندان کو اخباروں میں بدنام ہونے سے بچا لیں۔"

مس باورس واقعی فکر مند نظر آ رہی تھیں۔

"سب کا انحصار حالات پر ہے" کرنل ریس نے محتاط انداز میں کہا۔ "لیکن پھر بھی ہم

اپنی پوری کوشش کریں گے۔ ویسے خود مس وان شوسُلر کا اس بار کے بارے میں کیا کہنا ہے؟"

"وہ اس چوری سے انکار نہیں کریں گی، ایسا وہ ہمیشہ کرتی ہیں"

"کیا مس کارنیلیا کو اس بات کا علم ہے؟"

"نہیں، انہیں نہیں معلوم، ہاں ان کی ماں کو یہ بات اچھی طرح معلوم ہے۔ کارنیلیا بہت سیدھی لڑکی ہے اور اس کی ماں نے اسے مس وان شوسُلر کی اس عادت کے بارے میں بتانا مناسب نہیں سمجھا۔"

"آپ کا بہت بہت شکریہ مس باورس" پائرو نے کہا۔

مس باورس نے کرسی سے اٹھتے ہوئے کہا۔ "میں سمجھتی ہوں یہی میرے لئے مناسب ترین قدم تھا۔"

"یقیناً مادموزیل"

"حالانکہ اس بیچ ایک قتل بھی ہو چکا ہے"

کرنل ریس نے دخل دیتے ہوئے کہا "مس باورس میں آپ سے ایک سوال پوچھنا چاہتا ہوں اور میں یہ بھی چاہتا ہوں کہ آپ اس کا جواب بہت ایمانداری سے دیں۔ آپ نے ابھی بتایا کہ مس وان شوسُلر چوری کی لت کا شکار ہیں کیا ان میں مجرمانہ ذہنیت بھی پرورش پاتی رہی ہے"

مس باورس کو جواب دینے میں بالکل دقت نہیں لگا۔ "نہیں ایسی کوئی بات نہیں ہے۔ اور آپ میری اس بات کو سند کے طور پر لے سکتے ہیں میری مخدومہ خاتون ایک مکھی بھی نہیں مار سکتی ہیں۔"

پائرو نے مس باورس سے ایک سوال اور کیا "کیا مس وان شوسُلر کچھ اونچا سنتی ہیں؟"

"ہاں، لیکن بہت کم۔ یعنی اگر آپ ان سے باتیں کریں تو وہ سب سن لیں گی۔ لیکن اگر آپ ان کے کمرے میں داخل ہوں تو وہ آپ کے قدموں کی آہٹ نہیں سن سکتیں۔"

"کیا آپ کے خیال میں مس وان شوئلر مسز ڈائل کے کیبن میں جو ان کی پشت پر ہے کسی کے چلنے پھرنے کی آواز سن سکتی ہیں؟"

"میں نہیں سمجھتی" اور ایک لمحے کے لئے بھی میں اس بات کا یقین نہیں کر سکتی۔ جب وہ اپنے کمرے میں ہونے والی آہٹ نہیں سن سکتیں تو دوسرے کمرے کی کسی آہٹ کو سننے کا کوئی سوال ہی نہیں اٹھتا۔"

"شکریہ مس باورس" پائرو نے کہا۔

کرنل ریس نے کہا "بہتر ہوگا کہ آپ اب کھانے کے کمرے میں جائیں۔ اور وہاں دوسرے لوگوں کے ساتھ انتظار کریں"

انہوں نے دروازہ کھولا اور باہر نکل کر کھانے کے کمرے کی طرف چلی گئیں۔

"خوب، ہمارے تلاشی لینے کے اعلان کا رد عمل کتنی جلدی ظاہر ہوا" کرنل ریس نے کہا "اب مس میری وان شوئلر کے بارے میں آپ کا کیا خیال ہے؟ میں نہیں سمجھتا کہ انہیں مشتبہ لوگوں کی فہرست سے خارج کیا جا سکتا ہے۔ ہو سکتا ہے کہ انہوں نے موتیوں کے اس ہار کے لئے مسز ڈائل کا قتل کر دیا ہو۔ پھر ہم نرس کی باتوں پر بھی زیادہ بھروسہ نہیں کر سکتے اس لئے کہ وہ اس خاندان کے بارے میں کچھ برا نہیں سوچ سکتیں"

پائرو نے اثبات میں سر کو جنبش دی۔ وہ بہت غور سے موتیوں کے ہار کو دیکھ رہا تھا۔ کبھی اسے ہاتھوں میں لے کر آنکھوں کے قریب لے جاتا اور کبھی اسے پھر میز پر رکھ دیتا۔ اس نے کرنل ریس سے کہا "مس وان شوئلر نے خود ہمیں جو کچھ بتایا ہے

ایک منٹ کے لئے ہم اس کے کچھ حصوں پر یقین کر لیتے ہیں۔ اینڈولنے اپنے کیبن سے باہر جھانکا اور روزالی آٹر بورن کو دیکھا لیکن یہ ممکن نہیں ہے کہ انھوں نے لی نیٹ کے کمرے میں کوئی آواز سنی ہو۔ میرا خیال ہے وہ خود اس وقت ان کے کمرے سے موتیوں کا ہار چرانے کیلئے داخل ہوئی تھیں۔"

"لیکن روزالی آٹر بورن کے وہاں ہونے والی بات سچ مان لی جائے۔" کرنل نے کہا۔

"وہ وہاں تھی" پائرو نے کہا "اس نے رات میں اپنی ماں کی شراب کی بوتلیں پانی میں پھینکی تھیں"

کرنل ریس نے قدرے تعجب سے پائرو کی طرف دیکھا۔ "تو یہ بات تھی"

ہاں اس کی زندگی خوشگوار نہیں ہے۔"

"یہ خوشی ہے کہ یہ بات صاف ہوئی، کیا مس روزالی نے کسی کو نہیں دیکھا؟"

"یہی بات میں نے اس سے پوچھی تھی اس نے تقریباً بیس سیکنڈ سوچنے کے بعد جواب دیا تھا کہ اس نے کسی کو نہیں دیکھا تھا"

"اوہ" ریس کے منہ سے نکلا۔ "یعنی اگر لی نیٹ کا قتل ایک بج کر دس منٹ کے آس پاس ہوا یا اسٹیمر کے رکنے کے بعد کسی وقت تو یہ بات مجھے اس بات پر حیران کی آواز کسی نے نہیں سنی ایسے میں یہ بات مانتا ہوں کہ اتنا چھوٹا سا پستول زیادہ آواز نہیں کرتا لیکن پورے اسٹیمر میں رات کا سناٹا تھا اور قتل کے کھلنے تک کی آواز کو دور تک سنا جا سکتا تھا لیکن اب بات کچھ کچھ میری سمجھ میں آنے لگی ہے۔ لی نیٹ کے سامنے والا کیبن خالی تھا اس لئے کہ مسٹر ڈائیل ڈاکٹر بیسنر کے کیبن میں تھے اور ان کی پشت والا کمرہ مس وان شوئلر کا ہے جو بہری ہیں ورنہ آواز کوئی تو سنتا"

وہ رکا اور پرامید نظروں سے پائرو کی طرف دیکھا۔

پائرو نے کہا۔ "سب سے قریبی کیبن جولی نیٹ کی لینٹ سے دوسرا ہے جو مسٹر ہیمنگٹن کے پاس ہے ہمیں جلد ہی ان سے بات کرنی چاہئے۔"

"ہاں یہ بہت ضروری ہے۔ ممکن ہے ہمیں ان سے کچھ مفید اشارے ملیں" ریس نے تائید کی اور بات کو جاری رکھتے ہوئے کہا۔ "لیکن اس وقت سب سے پہلے ہمیں پورے اسٹیمر کی تلاشی لینی ہے۔ موتیوں کے ہار کا بہانہ اب بھی موجود ہے۔ حالانکہ یہ ہار واپس آچکا ہے مس باورس یقیناً اس کے بارے میں کسی کو نہیں بتائیں گی"

"اوہ موتیوں کا یہ ہار" پائرو نے کہا۔ اور ہار کو اٹھا کر ایک بار پھر اسے غور سے دیکھنے لگا۔ اس نے ایک موتی کو دانتوں کے بیچ میں رکھ کر دبایا اور پھر ایک گہری سانس لے کر بچکے موتی کے ساتھ پورے ہار کو میز پر پھینک دیا۔ "یہ بھی ایک اور الجھن کھڑی ہو گئی۔ حالانکہ میں پتھروں کو پرکھنے میں مہارت کا دعویٰ نہیں کر سکتا لیکن اس کے باوجود بھی تھوڑی بہت معلومات اس بارے میں ضرور رکھتا ہوں اور اسی کی روشنی میں یہ بات نہایت وثوق سے کہہ سکتا ہوں کہ یہ ہار نقلی ہے۔"

بائیسواں باب

"یہ معاملہ تو روز بروز گنجلک ہوتا جا رہا ہے" کرنل ریس نے دونوں کے ہار کو اپنے
ہاتھ میں لیتے ہوئے کہا "لیکن مسٹر پائرو کیا آپ انھیں پرکھنے میں غلطی نہیں کر رہے
مجھے تو یہ ٹھیک ٹھاک لگتے ہیں۔"

"مجھے اعتراف ہے کہ نقل بہت مہارت سے تیار کی گئی ہے۔"

"تو اب یہ نیا انکشاف کس جانب اشارہ کر رہا ہے" ریس نے کہا۔ "یہ بھی تو ہو
سکتا ہے کہ خود لی نیٹ نے یہ نقل تیار کرائی ہو اور حفاظت کے نقطۂ نظر سے سفر میں
اسے ساتھ رکھا ہو۔"

"ممکن ہے اس سلسلے میں ہم مسٹر ڈائنا سے پوچھیں گے" پائرو نے کہا۔ "ویسے کل
شام میں نے اس ہار کو جب مسز ڈائل کے گلے میں دیکھا تھا تو شاید یہ اصلی تھا۔ اس
کی چمک دیکھنے سے تعلق رکھتی تھی۔"

"پھر اس سے دو امکانات کی طرف اشارہ ملتا ہے پہلا یہ کہ مس وان شوئلر
نے اس نقلی ہار کو چرایا ہو اور اصل ہار کسی اور نے چرایا ہوگا۔ دوسرے یہ کہ یہ پوری
کہانی گھڑی ہوئی ہے۔ یا تو مس باورس خود چور ہیں اور انھوں نے پکڑے جانے
کے خوف سے یہ کہانی سنائی۔ یا یہ چوروں کی ملی جلی منڈلی ہے جو کسی مخصوص مہم پر
آیا ہے۔"

"یہ کہنا مشکل ہے" پائرٹ نے کہا۔ "لیکن میں ایک نکتے کی طرف آپ کی توجہ ضرور دلاؤں گا کہ اس ہار کی نقل جلد بازی میں تیار نہیں ہوئی۔ جس نے بھی یہ نقل تیار کی ہو اسے اصل ہار کو بہت غور سے دیکھنے اور سمجھنے کا وقت ملا ہے۔"

"مسٹر پائرٹ اب اس طرح اندازوں میں وقت ضائع کرنا فضول ہے ہمیں تو یوں اصل ہار تلاش کرنا ہے اور اپنی دونوں آنکھوں کو کھلی رکھنا ہے"

انھوں نے پہلے نچلی منزل کے سارے کیبن دیکھے، پہلا کیبن سیبنو رشیٹی کا تھا جہاں مختلف زبانوں میں آثار قدیمہ سے متعلق کتابوں کا انبار تھا۔ کپڑوں اور عطریات کے علاوہ کچھ نجی خطوط تھے۔ جو شام اور روم کی سیاحت سے متعلق تھے۔ اس کے استعمال میں آنے والے رومال رنگین اور سلک کے بنے ہوئے تھے۔

اس کے بعد فرگوسن کا کیبن تھا۔ یہاں کمیونزم سے متعلق کتابیں یا تھیں کچھ سستے ناول تھے۔ استعمال کے کپڑے معمولی لیکن زیر جامے قدرے اچھے قسم کے تھے اس کے رومال بھی مہنگے قسم کے نائلن کے تھے۔ پائرٹ نے کہا "ہوں، یہاں تو کافی تضاد تھا، عجیب آدمی ہے یہ فرگوسن" اس کے بعد وہ لی نیٹ کی خادمہ کے کیبن کی طرف چلے"

بوئرے بورگے اپنا کھانا سب کے بعد کھاتی تھی لیکن کرنل ریس نے اسے بھی دوسروں کے ساتھ کھانے کے کمرے میں جانے کے لئے کہلوا دیا تھا۔ جب وہ اس کے کیبن میں داخل ہو رہے تھے تو اسٹیمر کے ملازم نے آکر بتایا کہ بوئرے بورگے کافی تلاش کے بعد بھی انہیں نہیں ملی۔ نہ ہی وہ کیبن میں تھی۔

اس کے بعد وہ عرشے پر آگئے۔ یہاں پہلا کیبن جیمس فین تھراپ کا تھا یہاں سارا سامان نہایت نفاست اور سلیقے سے جما تھا اس کا سامان کم تھا لیکن جو بھی تھا وہ عمدہ قسم کا تھا۔

"یہاں بھی خطوط نہیں ہیں" پائرو نے کچھ سوچتے ہوئے کہا۔ "مسٹر فین تھراپ بہت مست آدمی ہیں۔ اور شاید خط پڑھ کر فوراً ضائع کر دینے کے عادی ہیں۔"

اگلا کیبن مس الرٹن کا تھا۔ یہ کمرہ کسی قدامت پسند سیلانی کا کمرہ نظر آ رہا تھا۔ حضرت عیسیٰ کی ایک عکسی تصویر تھی، اور ایک بڑے دانوں کی لکڑی سے بنائی گئی تسبیح تھی۔ استعمال کے کپڑوں کے علاوہ ایک نامکمل مسودہ تھا کچھ کتابیں تھیں یا تازہ چھپی ہوئی تھیں۔ کچھ بھی خطوط تھے جو بے پروائی سے دراز میں پڑے ہوئے تھے۔ پائرو نے ان خطوں کو غور سے دیکھا۔ لیکن اُسے [illegible] کا کوئی خط ان میں نہیں ملا۔

"یہاں بھی کوئی معمولی رومال نہیں ہے" کرنل نے کہا۔

[illegible] کا کمرہ پرانے فیشن کا لیکن صاف ستھرا تھا۔ کمرے میں خوشبو بسی ہوئی تھی لیکن کام کی کوئی چیز یہاں بھی نہیں ملی۔

اگلا کیبن وہ تھا جو سائمن ڈائل کے استعمال میں تھا۔ یہاں صرف پہننے کے کپڑے اور کچھ ضروری چیزیں تھیں۔ دو سوٹ کیس اور ایک ہینڈ بیگ، ان میں یہ سامان رکھا ہوا تھا۔

"ہمیں یہاں ذرا زیادہ توجہ سے تلاشی لینی ہوگی" پائرو نے اپنے دوست سے کہا۔ "یہ کیبن خالی تھا اور ممکن ہے چور نے اسے ہار چھپانے کی مناسب جگہ سمجھا ہو۔"

لیکن بہت غور سے دیکھنے کے بعد بھی یہاں کوئی چیز ایسی نہیں ملی اور وہ ایک بار پھر عرشے پر آ گئے۔

لینٹ ڈائل کے کیبن کو لاش نکالنے کے بعد مقفل کر دیا گیا تھا اور اس کی چابی [illegible] کے پاس تھی۔ اس نے دروازہ کھولا اور اندر داخل ہوئے۔

"مسٹر مائرڈ" کرنل رئیس نے کہا۔ "اگر یہاں کوئی چیز ہے تو خدا کیلئے اُسے نکالئے۔ مجھے یقین ہے کہ اس کام کو آپ آسانی سے کر سکتے ہیں"۔

"یعنی اس بار آپ کی مراد موتیوں کے ہار سے نہیں ہے"

"ممکن ہے یہاں اور کوئی سراغ مل جائے جو پہلی بار ہم سے رہ گیا ہو"

پائرڈ نے نہایت انہماک سے چیزوں کو دیکھنا شروع کیا۔ اس نے جھک کر ایک ایک انچ فرش کا جائزہ لیا۔ بستر دیکھا۔ الماری کھنگالی اور میز کی درازیں دیکھیں، اس نے سوٹ کیس بھی کھول کر دیکھے۔ آخر میں اس کی توجہ سنگار میز کی طرف گئی، اس میں طرح طرح کے کریم پاوڈر اور خوشبویات تھیں۔ لیکن اس کی دلچسپی نیل پالش کی دو شیشیوں میں پیدا ہوئی۔ اس نے اٹھا کر دیکھا ایک پر گلاب لکھا تھا۔ اور دوسرے میں یاسمین۔ یاسمن کی شیشی پوری بھری تھی لیکن گلاب کی شیشی خالی تھی۔ پائرڈ نے خالی شیشی کو کھولا اور اسے ناک کے پاس لے جا کر سونگھا۔ شیشی سے ایک ناگوار قسم کی بو برآمد ہوئی۔ اور پائرڈ نے بُرا سا منھ بنایا۔

"کچھ ملا؟" رئیس نے پوچھا۔

پائرڈ نے تھوڑی دیر سوچا اور پھر کہا "قاتل بہت ہوشیار ہے اس نے یہاں کوئی سراغ نہیں چھوڑا ہے جو ہماری رہنمائی کر سکے"۔

"اور نیل پالش کی یہ شیشیاں؟" رئیس نے کہا "آپ انھیں بڑے غور سے دیکھ رہے تھے"۔

"ہاں، ان سے میرے ذہن میں کچھ حیرت ناک خیال پیدا ہوئے ضرور ہیں۔ لیکن اس کے بارے میں مجھے لوئزے بورگے سے پھر ملنا ہوگا"۔

"لیکن وہ ملازمہ آخر گئی کہاں؟" رئیس نے کہا۔

وہ دونوں کیبن سے باہر نکلے، دروازہ مقفل کیا اور مس وان شوئلر کے کیبن کی طرف چلے۔

یہاں انھیں ایک بار پھر قیمتی ساز و سامان نظر آیا۔ مہنگے سوٹ کیس اور دوسرے لوازمات سفر، کچھ نجی خطوط اور کاغذات بھی یہاں موجود تھے۔ لیکن کام کی کوئی چیز یہاں بھی نہیں تھی۔

اگلا کیبن خود ہرکل پائرد کا تھا اور اس کے بعد کرنل ریس کا۔ "میں نہیں سمجھتا کہ یہاں کوئی کچھ چھپانے کی جرات کر سکتا ہے" کرنل ریس نے کہا۔

"ایسا ہو سکتا ہے" پائرد نے کہا۔ "خود میرے ساتھ ایک بار ایسا ہوا تھا۔ جب میں اورینٹ ایکسپریس[1] میں ایک قتل کی تحقیقات کر رہا تھا۔ وہاں قاتل نے کچھ خاص چیزیں میرے مقفل سوٹ کیس میں چھپا دی تھیں"

"تو آیئے دیکھتے ہیں کہ کیا اس بار بھی قاتل یا چور نے یہ گستاخی آپ کے یا میرے ساتھ کی ہے؟" کرنل نے کہا۔

لیکن موتیوں کے ہار کے چور یا قاتل نے ان دونوں سے یہ گستاخی نہیں کی تھی۔ مس باورس کے کیبن میں بھی کوئی مشتبہ چیز انھیں نہیں ملی ان کے رومال سفید نائلن کے تھے۔

اس کے بعد آٹربورن کا کمرہ تھا کرنل اور پائرد نے اسے بھی بڑی باریک بینی سے دیکھا۔ لیکن کوئی نتیجہ برآمد نہیں ہوا۔

اگلا کیبن ڈاکٹر بلیس نر کا تھا جہاں سائمن ڈائل تکیوں کے سہارے لیٹا تھا۔ اس کے سامنے کھانے کی ٹرے رکھی تھی جسے اس نے ہاتھ بھی نہیں لگایا تھا۔

جب اسے یہ بات بتائی گئی کہ موتیوں کا ہار مس باورس کی معرفت

---

[1] اس ناول کا اردو ترجمہ عنقریب نسیم بک ڈپو پبلش کرے گا۔

واپس آیا ہے اور وہ نقلی ہے تو اس نے حیرت کا اظہار کیا۔

"مسز سیوڈائیل کہ آپ کو پورا بھروسہ ہے کہ ... کی بیوی کے پاس نقلی ہار نہیں تھا میرا مطلب ہے شاید وہ حفاظت کی غرض سے سفر میں نقلی ہار رکھتی ہوں"

سائمن نے انکار میں سر ہلاتے ہوئے کہا۔ "بالکل نہیں۔ لی نیٹ کو اس ہار سے بہت پیار تھا اور وہ ہر جگہ اسے اپنے ساتھ رکھتی تھی۔ اس ہار کا ہر امکانی خطرے کے لئے بیمہ ہے اور شاید یہی سبب تھا کہ لی نیٹ ہار کی طرف سے کچھ لاپرواہ ہو گئی تھی۔"

"لیکن چلیں اپنی تلاش جاری رکھنی چاہیئے" پائرو نے کہا اور میز کی دراز کھول کر دیکھنے لگا۔ کرنل ریس ... کی دراز کھول کر دیکھ رہا تھا۔

سائمن نے کہا، "میں نہیں سمجھتا کہ آپ اس بوڑھے ڈاکٹر پر شک کرتے ہوں گے"

پائرو نے شانے اچکاتے ہوئے جواب دیا "کیا کہا جا سکتا ہے۔ ویسے ہم ڈاکٹر بیسنر کے بارے میں کچھ بھی تو نہیں جانتے، ہمیں صرف وہی باتیں معلوم ہیں جو انھوں نے ہمیں بتائی ہیں۔"

"لیکن یہاں وہ میری نظر بچا کر کوئی چیز نہیں چھپا سکتے تھے"

"انھوں نے آج ہی یہاں کچھ چھپایا ہو یہ ضروری نہیں ہے اس لئے کہ اصل ہار سے نقلی ہار کب بدلا گیا کہا نہیں جا سکتا۔"

تلاش کے بعد اس کیبن سے بہرحال انھیں کچھ بھی نہیں ملا۔

اگلا کیبن پیننگٹن کا تھا۔ دونوں نے یہاں بھی تلاشی میں خاصا وقت لگایا۔ دونوں نے مل کر ان کاغذات کو غور سے دیکھا جو قانونی خانہ پری سے متعلق تھے اور جن پر لی نیٹ کے دستخط لے لئے گئے تھے لیکن پیننگٹن احمق نہیں تھا۔ اب وہاں کوئی ایسا کاغذ نہیں تھا جس سے وہ گرفت میں آسکتا۔

ہاں میز کی دراز میں انھیں ایک کولٹ ریوالور ملا۔ جسے دیکھ کر انھوں نے وہیں واپس رکھ دیا۔

پائرو نے کہا "یعنی مسافروں میں ایسے لوگ موجود ہیں جو ریوالور ساتھ لے کر سفر کرتے ہیں۔"

"ہاں اور یہ کوئی قابل اعتراض بات بھی نہیں اور پھر لی نیٹ کا قتل اس سے ریوالور سے نہیں کیا گیا۔" کرنل ریس نے کہا "اور ہاں آپ کے اس سوال کا ایک امکانی جواب مجھے یہ ملا ہے کہ پستول کو دریا میں کیوں پھینکا گیا۔ فرض کر لیجیے کہ قاتل نے لی نیٹ کو قتل کر کے پستول وہیں چھوڑا ہو لیکن کسی دوسرے نے اسے اٹھا کر دریا میں پھینک دیا ہو"

"ہاں یہ ممکن ہے" پائرو نے کہا "میں نے اس کے بارے میں سوچا تھا لیکن اس زاویے سے سوالات کا ایک طویل سلسلہ کھڑا ہو جاتا ہے۔ وہ دوسرا شخص کون ہے؟ اسے جیکولین کو بچانے سے کیا دلچسپی ہو سکتی ہے؟ دوسرا آدمی وہاں کیا کر رہا تھا؟ ابھی تک کی معلومات کے مطابق اس کیبن میں جانے والوں میں مس وان شوئلر بھی ہیں۔ کیا پستول ہٹانے کا کام انھوں نے کیا ہوگا؟ اگر ایسا ہے تو جیکولین ڈی بیلفورٹ کو وہ کیوں بچانا چاہتی ہیں؟ اور اس کے علاوہ پستول کو ہٹانے کا کوئی دوسرا سبب نظر نہیں آتا۔"

کرنل ریس نے کہا "ممکن ہے انھوں نے اس پستول میں لپٹے کپڑے کو پہچان لیا ہو اور اسی وجہ سے اسے دریا میں پھینک دیا ہو"

"ایسا ممکن ہے" پائرو نے کہا۔

جیسے ہی وہ دونوں اینڈریو پیننگٹن کے کمرے سے باہر نکلے۔ پائرو نے ریس سے کہا کہ اب جیکولین اور کارنیلیا کے باقی بچے کیبن کو خود دیکھ لے اس بیچ وہ

سائمن ڈائل سے کچھ باتیں کرنا چاہتا ہے۔ یہ کہہ کر وہ ڈاکٹر بیسنر کے کیبن میں دوبارہ داخل ہوا۔

سائمن نے پائرد کو دیکھتے ہی کہا۔ "میں ابھی تک موتیوں کے ہار کے بارے میں سوچ رہا ہوں۔ مجھے یاد پڑتا ہے کہ کل تک وہ ہار اصلی تھا۔"

"آپ یہ بات کس بنیاد پر کہہ رہے ہیں؟"

"اس لئے کہ لی نیٹ ـــ" سائمن نے اپنی بیوی کے نام کے ساتھ ہی اپنی نم آنکھوں پر ہاتھ پھیرا۔ "... کل ہی اس ہار کے بارے میں بات چیت کر رہی تھی۔ وہ موتیوں کی پرکھ اچھی رکھتی تھی اگر ہار نقلی ہوتا تو وہ یقیناً اُسے محسوس کر لیتی۔"

"نقل بہت اچھی بنائی گئی ہے پھر بھی آپ یہ بتائیے کہ کیا مادام نے یہ ہار کسی کو کچھ دنوں کے لئے دیا تھا؟"

سائمن نے معذرت کرتے ہوئے کہا۔ "آپ جانتے ہیں موسیو پائرد کہ یہ بتانا میرے لئے دشوار ہے۔ میں لی نیٹ کو بہت دنوں سے نہیں جانتا۔"

"اوہ، میں تو بھول ہی گیا تھا۔" پائرد نے معنی خیز انداز میں کہا۔

سائمن نے آگے کہا۔ "لی نیٹ کی سادتوں کو نظر میں رکھیں تو اس کا امکان ہو سکتا ہے۔"

"لیکن یہ ہار ماموزیل بیلفورٹ کو کبھی نہیں دیا گیا ہوگا؟"

"آپ کہنا کیا چاہتے ہیں؟" سائمن کا چہرہ سرخ ہو گیا۔ "کیا آپ یہ کہنا چاہتے ہیں کہ جیکی نے یہ ہار چرایا ہے؟ وہ ایسا نہیں کر سکتی۔ اس کے لئے تو میں حلف اٹھا سکتا ہوں۔ اسے میں بہت اچھی طرح جانتا ہوں۔ اس کے بارے میں ایسا سوچنا بھی مضحکہ خیز ہے۔"

پائرد اس کے اشتعال کو اپنی چمکتی آنکھوں سے دیکھتا رہا۔ اُسے اسوان میں

نیل کے کنارے بیٹھی لڑکی کا وہ مکالمہ یاد آیا۔ "میں سائمن کو پیار کرتی ہوں اور سائمن بھی مجھ پر جان دیتا ہے۔"

دروازہ کھلا اور کرنل ریس اندر داخل ہوا۔

"کچھ نہیں ملا" اس نے اکھڑے پن سے کہا۔ "اور اس کی ہمیں امید بھی کم تھی اسٹیمر کے ملازم بھی لوگوں کی تلاشی کی رپورٹ دینے آرہے ہوں گے۔"

تھوڑی دیر ہی بعد ایک ملازم اور ایک ملازمہ اندر داخل ہوئے۔ ملازمہ نے بولنے میں جلدی کی "کچھ بھی نہیں ملا سر"

"کیا کسی نے کوئی اعتراض کیا؟"

"ہاں اس اطالوی شخص نے بہت بحث کی۔ وہ کہہ رہے تھے یہ ہماری توہین ہے۔ ان کے پاس ایک ریوالور بھی تھا۔"

"کس طرح کا ریوالور؟"

"میسر آٹومیٹک ۲۵ بور سر"

"اطالوی ویسے بھی گرم مزاج ہوتے ہیں" سائمن نے کہا۔ "وادی حلفہ میں انہوں نے ایک ذرا سے تار کے معاملے میں لی نیٹ سے بہت بدتمیزی کا سلوک کیا تھا"

کرنل ریس نے سوالیہ انداز میں ملازمہ کی طرف دیکھا۔

"عورتوں کے ساتھ معاملہ بالکل برعکس تھا" ملازمہ نے کہا۔ "سوائے مسز الرٹن کے جنہوں نے نہایت شرافت کا ثبوت دیا۔ ہر ایک نے اس پر خفگی کا اظہار کیا۔ ہار تو کہیں نہیں ملا۔ لیکن روزالی آٹربورن کے پرس میں ایک چھوٹا پستول ضرور تھا۔"

"یہ پستول کیسا تھا؟"

"بہت چھوٹا، بالکل کھلونا۔ ذ جلبا۔ اس کے دستے میں موتی جڑے تھے"

"یہ کیس ہے یا شیطان کی آنت" کرنل رئیس کے منہ سے نکلا۔ "اب جب کہ وہ مشتبہ لوگوں کے دائرے سے باہر تھی تو اس کے پاس پستول نکل آیا۔ کیا آج کل ساری لڑکیاں فیشن کے طور پر پستول رکھنے لگی ہیں۔ وہ بھی سوتیوں کے دستے والا؟" پھر وہ ملازمہ سے مخاطب ہوا۔ "کیا اس پر اس نے کسی قسم کی گھبراہٹ کا اظہار کیا تھا؟"

"میں نہیں سمجھتی کہ اس نے یہ بھی محسوس کیا ہو کہ اس کے پرس میں پستول بھی دیکھا گیا ہے۔"

"حیرت ہے۔" رئیس نے کہا اور پوچھا "لی نیٹ کی ملازمہ کا کچھ پتہ چلا؟"

"اس کو کیا ہوا؟" سائمن نے پوچھا۔

"لوئر سے لو رگے غائب ہے" کرنل نے بتایا۔

"غائب ہے؟"

کرنل نے کچھ سوچتے ہوئے کہا۔ "ممکن ہے یا اسی نے چرایا ہو، وہ واحد فرد ہے جسے نقل تیار کروانے کے بدلنے کا پورا موقع مل سکتا تھا۔"

"یا اور جب اسے پتہ چلا کہ تلاشی ہونے والی ہے تو وہ خاموشی سے دریا میں کود گئی ہو گی" سائمن نے اپنا خیال ظاہر کیا۔

"بکواس" کرنل نے جھنجھلاتے ہوئے کہا۔ "کوئی عورت دن کی روشنی میں بغیر کسی کی نظر میں آئے دریا میں نہیں کود سکتی۔ وہ اسٹیمر میں ہی کہیں چھپی ہو گی۔"

پھر اس نے ملازمہ سے پوچھا۔ "آخری بار اسے کب دیکھا گیا تھا؟"

"کھانے کی گھنٹی بجنے سے آدھا گھنٹہ پہلے سر"

"ہمیں اس کے کمرے تک پھر ایک بار جانا ہو گا" کرنل رئیس نے کہا۔ "ممکن ہے وہاں اس سلسلے میں کوئی روشنی پڑ سکے۔"

کرنل رئیس اور پائرد ساتھ ساتھ عرشے کے نچلے حصے کی طرف چل پڑے۔ انہوں نے کیبن کا دروازہ کھولا اور اندر داخل ہو گئے۔

لوئزے بورگے جس کا کام دوسروں کے سامان کو سلیقے سے رکھنا تھا خود اپنے سامان کو سلیقے سے رکھنے کی عادی نہیں تھی۔ اس کا بستر، سامان بکھرا ہوا تھا ایک سوٹ کیس کھلا ہوا تھا اور اس کے زیر جامے کرسیوں پر پھیلے ہوئے تھے، پائرد نے ایک بار پھر درازوں کی تلاشی شروع کی اور کرنل سوٹ کیس دیکھنے لگا بستر کے نیچے لوئزے کے جوتے نظر آ رہے تھے لیکن ان کی نشست بڑی عجیب تھی سب سے پہلے کرنل کی نظر اس طرف گئی۔ اس نے سوٹ کیس بند کیا اور جھک کر ان جوتوں کی طرف دیکھنے لگا۔ اور اب وہ ایک اور حیرت سے دوچار تھا۔

"کیا بات ہے؟" پائرد نے پوچھا۔

"لوئزے بورگے غائب نہیں ہوئی ہے" کرنل رئیس نے کہا۔ "وہ یہاں ہے پلنگ کے نیچے....."

تیئیسواں باب

کیبن کے فرش پر پلنگ کے نیچے ایک نوجوان عورت کی لاش پڑی تھی جسے زندگی میں لوئیزے بورگے کے نام سے جانا جاتا تھا۔ پائرد اور کرنل ریس جھک کر اس کا معائنہ کر رہے تھے۔ پہلے کرنل سیدھا کھڑا ہوا اور بولا۔ "اس کی موت ایک گھنٹہ کے اندر اندر ہوئی ہے۔ ہمیں فوراً ڈاکٹر بلیس نر کو بلوانا چاہئے اس کے دل پر دھار دار چیز سے وار کیا گیا ہے اور موت بھی فوری طور پر ہو گئی ہو گی۔"

پائرد کے شانوں میں جنبش ہوئی لیکن وہ بولا کچھ نہیں

لوئیزے کے چہرے پر ابھی تک حیرت اور خوف کے آثار باقی تھے۔

پائرد کو لاش کے دائیں ہاتھ میں کوئی کاغذ کا ٹکڑا نظر آیا۔ اس نے یہ ٹکڑا نکالا اور ریس کو دکھاتے ہوئے بولا۔ "آپ جانتے ہیں یہ کیا ہے؟"

"نوٹ کا ٹکڑا" ریس کے منھ سے نکلا۔

"ہاں ہزار فرینک کے نوٹ کا ایک کونا"

"یعنی بات کچھ صاف ہوئی کہ اصل میں کیا ہوا ہوگا" ریس نے کہا۔ "اسے یقیناً کچھ معلوم تھا اور وہ ان معلومات کی بناء پر قاتل کو بلیک میل کر رہی تھی صبح جب ہم لوگ اس سے بات کر رہے تھے تو وہ الجھی الجھی باتیں کر رہی تھی"

"ہم کتنے احمق اور بے وقوف تھے۔" پائرد کے منھ سے نکلا۔ "آپکو یاد ہے

اس نے کہا تھا۔ "ہاں اگر نہ سوئی گئی ہوتی یا میں زینے تک آئی ہوتی تو شاید میں قاتل کو دیکھ لیتی۔ میں اس شیطان کو مادام کے کمرے میں داخل ہوتے ہوئے یا نکلتے ہوئے ضرور دیکھ لیتی۔" اور اصل میں ہوا بھی تھا اُسے نیند نہیں آ رہی تھی! وہ زینے پر آئی اور اس نے قاتل کو لی بنٹ کے کمرے میں داخل ہونے اور نکلتے دیکھا تھا۔ اور اب اپنے لالچ کی وجہ سے یہاں مردہ پڑی ہے۔"

"اور ہم اس حقیقت سے قریب بھی نہیں ہیں کہ اُسے کس نے مارا ہوگا۔" رلیس کے لہجے میں مایوسی کی جھلک تھی۔

پائرد نے فوراً کہا۔ "نہیں اب ہم حقیقت سے نسبتاً زیادہ قریب ہیں۔ بلکہ یوں سمجھئے کہ ہم اب سب کچھ جانتے ہیں بس کام صرف اس تصدیق کا ہے کہ ہمیں جو کچھ معلوم ہے اصل میں ہوا بھی ایسا ہی ہو۔ میں واقعی میں احمق بن گیا تھا! ہم دونوں ہی یہ خیال رکھتا کہ لوئز سے لوگ کچھ چھپا رہی ہے اور ہم یہ منطقی نتیجہ نہیں نکال سکے کہ وہ قاتل کو بلیک میل کرنا چاہتی ہے۔"

"اس نے براہ راست بہت بڑی رقم مانگی ہوگی" رلیس نے کہا۔ "اور دھمکی دی ہوگی۔ قاتل نے مجبور ہو کر فرانسیسی کرنسی میں اُسے رقم ادا کی اور اسی نے ...۔"

پائرد نے کچھ سوچتے ہوئے سر ہلایا۔ "لوگ سفر کے دوران کچھ اضافی رقم ساتھ رکھتے ہیں۔ یہ رقم عموماً ڈالر یا پونڈ کی شکل میں ہوتی ہے۔ لیکن یہاں ادائیگی فرانسیسی کرنسی میں ہوئی یا ممکن ہے قاتل نے ادائیگی ملی جلی کرنسی میں کی ہو۔ آئیے اسی تصور کو ہم آگے بڑھاتے ہیں......"

رلیس نے سلسلہ جوڑا۔ "قاتل کیبن کے اندر داخل ہوتا ہے۔ اسے رقم دیتا ہے اور پھر......"

"اور پھر......" پائرد نے کہا۔ "وہ رقم گنتی ہے۔ اس طبقے کی نفسیات سے

یہ چیز بہت قریب ہے اور جب وہ رقم گن رہی تھی تو قاتل نے نہایت چابکدستی سے اس پر حملہ کر دیا اور رقم والی تھیلی چھین لی۔ اس نے اس بات پر دھیان نہیں دیا کہ نوٹ کا ایک ٹکڑا اس کے ہاتھ میں پھنسا رہ گیا ہے۔"

"اب ہم اس طرح کا تصور صحیح مان سکتے ہیں۔" رلیس کو جیسے اپنی بات پر ہی یقین نہ آرہا ہو۔

"لیکن میرا خیال ہے" پائرڈ نے کہا۔ "کہ اس قتل اور مادام کے قتل میں کچھ چیزیں مشترک ہیں۔ مثال کے طور پر قوت فیصلہ، حوصلہ اور سرعت عمل ان دونوں میں ہے۔"

رلیس نے افسردگی سے سر ہلایا۔ اور کہا "یس ڈاکٹر بیس نر کو یہاں لے آؤں"

ڈاکٹر نے بغیر کسی وجہ نعش کا معائنہ کیا اور کہا۔ "اسے مرے ہوئے ایک گھنٹے سے زیادہ وقت نہیں ہوا ہے اور حملے کے فوراً بعد ہی اس کی موت واقع ہوگئی تھی۔"

"آلۂ قتل کے بارے میں آپ کا کیا خیال ہے؟"

"بڑی دلچسپ بات ہے آلۂ قتل بہت باریک اور بہت تیز دھار والا تھا آپ میرے ساتھ چلیں تو ایسی چیز میں آپ کو دکھا سکتا ہوں"

اپنے کمرے میں آکر ڈاکٹر نے ایک ڈبہ کھولا اور عمل جراحی والا چاقو نکال کر انہیں دکھایا اور کہا۔ "آلۂ قتل اس قسم کی کوئی چیز ہونی چاہیئے"

"کہیں آپ کا کوئی چاقو غائب تو نہیں ہے؟" رلیس نے پوچھا۔

بیس نر نے بہت غور سے رلیس کی طرف دیکھا۔ اور جھنجھلاتے ہوئے بولا "آپ کہنا کیا چاہتے ہیں۔ کیا آپ سوچ رہے ہیں کہ میں ...... جینی کا دل میں نے سارے آسٹریلیا میں اپنے فن کے لئے شہرت رکھتا ہے جس کا کام ہر لحاظ

کو نئی زندگی دیتا ہے۔ ایک افسردہ، پریشان حال اور بے ضرر لڑکی کو مار سکتا
ہے۔ یہ خیال کتنا توہین آمیز ہے۔ میرا کوئی چاقو غائب نہیں ہے کرنل۔ آپ خود
دیکھ سکتے ہیں کہ اس ڈبے کا کوئی خانہ خالی نہیں ہے لیکن اپنے پیشے کی اس
توہین کو میں زندگی بھر بھول نہیں سکوں گا۔"

ڈاکٹر بیس نر نے غصے میں ڈبے کو بند کر کے میز پر پھینکا اور عرشے پر
نکل آیا۔

"آپ نے بے چارے ڈاکٹر کا موڈ خراب کر دیا۔" سائمن نے کہا۔

"مجھے اس کا افسوس ہے" پائرو نے کندھے اچکاتے ہوئے کہا۔

"میرا خیال ہے کہ آپ اس معاملے کو غلط زاویے سے دیکھ رہے ہیں" سائمن
نے کہا۔ "ڈاکٹر بیس نر سے اس طرح کے عمل کی امید نہیں کی جا سکتی"

اچانک ڈاکٹر دوبارہ کیبن میں آیا اور بولا۔ "کیا آپ لوگ مہربانی کر کے اس
کیبن سے باہر جانے کی زحمت کریں گے۔ مجھے مریض کی پٹی بدلنی ہے۔"

ان کے پیچھے مس باورس بھی تھیں جو کھڑے ہوئے لوگوں کے کیبن سے باہر جانے
کا انتظار کر رہی تھیں۔

کرنل ریس اور پائرو نہایت خاموشی سے کیبن کے باہر آ گئے۔ ریس بڑبڑاتا ہوا
سامنے کی طرف اور پائرو بائیں طرف مڑ کر الگ الگ ہو گئے۔ پائرو نے ایک
کیبن سے دو لڑکیوں کی بات چیت اور قہقہے کی آواز سنی۔ یہ کمرہ روزالی کا تھا جہاں
جیکولین بیٹھی ہوئی اس سے خوش گپیاں لڑا رہی تھی۔

دروازہ کھلا تھا اور دونوں لڑکیاں دروازے کے پاس ہی کھڑی تھیں۔ پائرو
کا سایہ وہاں پڑا تو انھوں نے اس کی طرف دیکھا۔ پائرو نے روزالی کو پہلی بار
اپنی طرف دیکھ کر مسکراتے ہوئے دیکھا۔ اسے یہ مسکراہٹ بڑی عجیب لگی۔

آپ لوگ شاید اس تازہ واقعے کے بارے میں باتیں کر رہی تھیں۔ پائرو نے انھیں مخاطب کرتے ہوئے کہا۔

"نہیں" جواب روزالی نے دیا۔ "ہم دراصل اپنی اپنی لپ اسٹک کے بارے میں باتیں کر رہے تھے۔"

پائرو مسکرایا لیکن اس نے خود اپنی مسکراہٹ کو مشینی سا محسوس کیا۔ جیکولین روزالی سے زیادہ خوش نظر آ رہی تھی۔ جیکولین نے کیبن سے باہر نکل کر عرشے کی طرف آتے ہوئے پائرو سے پوچھا۔ "کیا کوئی نئی بات ہو گئی؟"

"آپ کا خیال درست ہے مادموزیل" پائرو نے کہا۔ "ابھی ایک اور قتل ہو گیا ہے۔"

"کیا" روزالی نے بھی یہ بات سن لی تھی اور تیزی سے کیبن کے باہر آ کر ان کے پاس پہنچ گئی۔

"ایک اور موت"

روزالی کی جیسے سانس رک گئی پائرو بڑی احتیاط سے اس کا جائزہ لے رہا تھا اور اس کی آنکھوں میں خوف کی پرچھائیاں تیر رہی تھیں۔

"مادام ڈائل کی ملازمہ لوئزے بورگے بھی قتل کر دی گئی" پائرو نے براہ راست بات بتائی۔ "اس نے شاید ایسی کوئی بات دیکھ لی تھی۔ جو اسے نہیں دیکھنی چاہیے تھی۔ اس لئے اسے خاموش کر دیا گیا۔"

"اس نے کیسے دیکھا تھا۔؟" یہ سوال جیکولین نے کیا تھا۔ لیکن جواب پائرو نے روزالی کو مخاطب کر کے دیا۔ "یہ کہنا تو دشوار ہے کہ اس نے کیا کیا دیکھا تھا لیکن یقینی ہے کہ اس نے کل رات کسی کو مادام ڈائل کے کمرے میں داخل ہوتے اور نکلتے ہوئے دیکھ لیا تھا۔"

وہ بہت مستعدی سے جائزہ لے رہا تھا۔ اس نے گہری سانس لینے کی آواز

بھی سسی اور چہرے پر گھبراہٹ کے آثار بھی دیکھے۔

"کیا اس نے آپ کو بتایا تھا۔ کہ اس نے کسے دیکھا تھا۔؟" روزالی نے بار بار سے پوچھا۔

پائرو نے نفی میں سر کو جنبش دی۔

اچانک عرشے پر کسی کے تیز تیز چلنے کی آواز آئی۔ یہ کارنیلیا رابسن تھی۔ جس کی آنکھیں پھیلی ہوئی وحشت زدہ تھیں۔ اس نے تقریباً چیختے ہوئے جیکولین سے کہا۔" ایک اور وحشت ناک حادثہ ہو چکا ہے۔"

جیکولین اس کی طرف مڑی اور دونوں چند قدم آگے بڑھ گئیں۔ پائرو اور روزالی آہستہ آہستہ مخالف سمت میں چلنے لگے۔

روزالی نے تیکھے لہجے میں پوچھا "آپ میری طرف کیوں گھور رہے ہیں یقیناً آپ کے ذہن میں اس وقت کوئی نئی چیز گردش کر رہی ہے۔"

آپ نے مجھ سے دو سوال پوچھے ہیں۔ اور جواب میں میں آپ سے صرف ایک سوال پوچھنا چاہتا ہوں۔ آپ نے ساری "سچائی" مجھے کیوں نہیں بتائی تھی"

" میں آپ کے اس سوال کا مطلب نہیں سمجھی۔ مجھے جو کچھ معلوم ہوا تھا میں صبح آپ کو سب کچھ بتا چکی ہوں"

"نہیں آپ نے مجھے سب کچھ نہیں بتایا۔ جیسے کہ آپ نے مجھے نہیں بتایا کہ آپ اپنے پرس میں ایک چھوٹا پستول رکھتی ہیں اور آپ نے مجھے یہ بھی نہیں بتایا کہ رات میں آپ نے کیا کچھ دیکھا تھا۔؟"

اس کا چہرہ سرخ ہو گیا۔ "آپ جھوٹ بول رہے ہیں میرے پاس کوئی پستول نہیں ہے۔"

"میں کہہ رہا ہوں کہ ایک چھوٹا سا پستول جس کے دستے میں موتی جڑے ہوئے

ہیں۔ آپ کے پرس میں ہے۔"

وہ تیزی سے دوڑتی ہوئی اپنے کیبن میں گئی اور الٹے قدموں واپس آئی۔ تو پرس اس کے ہاتھ میں تھا۔ جسے اس نے پائرو کے ہاتھ میں دے دیا۔ "آپ احمقانہ باتیں کر رہے ہیں۔ آپ خود اپنی آنکھوں سے میرا پرس دیکھ سکتے ہیں۔"

پائرو نے پرس دیکھا۔ اس میں کوئی پستول نہیں تھا۔ پرس روزالی کو واپس کرتے ہوئے اس نے دیکھا کہ روزالی کے چہرے پر ایک معصوم فاتحانہ چمک تھی۔

"اس میں پستول نہیں ہے" پائرو نے کہا۔

"اسی طرح آپ کی دوسری بات بھی غلط اور توہین آمیز ہے" روزالی نے کہا۔

"میں ایسا نہیں سمجھتا" پائرو کے چہرے پر اطمینان تھا۔ "اور میں چاہتا ہوں کہ آپ مجھے صحیح بات بتا دیں۔"

"صحیح آخر ہے کیا؟" روزالی نے کہا۔ "اس کا مطلب یہ ہے کہ آپ وہ باتیں جانتے ہیں جو مجھے نہیں معلوم۔"

پائرو نے کہا "میں بس اتنا چاہتا ہوں کہ رات میں آپ نے جو کچھ دیکھا تھا۔ مجھے بتا دیں۔ آپ کا دل کہہ رہا ہوگا۔ کہ میرا یہ اصرار بے جا نہیں ہے۔ آپ کی بات سننے کے بعد میں اپنا خیال ظاہر کروں گا۔ میں سمجھتا ہوں کہ جب رات کو آپ اسٹیمر کے کنارے کھڑی تھیں تو اچانک کسی کو دیکھ کر ٹھٹک گئیں اس لیے کہ وہ آدمی ایک کیبن سے باہر نکل رہا تھا۔ اور یہ کیبن لینٹ کا تھا۔ آپ نے اسے باہر نکل کر دروازہ بند کرتے دیکھا۔ اور پھر وہ دوسرے حصے میں چلا گیا۔ کیا میرا یہ خیال غلط ہے مادموزیل؟"

روزالی نے کوئی جواب نہیں دیا۔

پائرو نے کہا۔ "شاید آپ اپنی خاموشی کو ہی عقلمندی سمجھ رہی ہیں یا آپ ڈر رہی ہیں۔ اگر آپ نے یہ سچائی بتائی تو آپ کا بھی قتل کر دیا جائے گا۔"

روزالی پائرو کے سامنے کھڑی کانپ رہی تھی۔ اس نے کچھ کہنے کی کوشش کی۔ لیکن پھر چپ رہ گئی، جیسے اس میں کچھ کہنے کی ہمت ہی نہ رہ گئی ہو۔ کچھ دیر بعد اس کے ہونٹ ہلے، اور تھرتھراتی ہوئی آواز میں اس نے کہا۔ "میں نے کسی کو نہیں دیکھا تھا۔"

چوبیسواں باب

مس بادرس آستینیں نیچی کرتی ہوئی ڈاکٹر بیسنر کے کیبن سے باہر نکلیں جیکولین نادینلیا کو چھوڑ کر تیزی سے مسزس کی طرف لپکی۔ "اس کی طبیعت اب کیسی ہے؟"

مس بادرس کچھ متفکر نظر آ رہی تھیں۔ انھوں نے کہا۔ "طبیعت کچھ زیادہ تشویش ناک نہیں ہے۔"

یہ بات قریب آتے ہوئے ہرکل پائرو نے بھی سن لی تھی۔

"اس کا مطلب ہے وہ ٹھیک نہیں ہے۔" جیکولین نے کہا۔

"اس وقت تک کوئی بات یقینی طور پر نہیں کہی جا سکتی جب تک ایکسرے نہ ہو جائے۔" انھوں نے پائرو سے مخاطب ہوتے ہوئے پوچھا۔ "ہم شیلال کب تک پہونچ پائیں گے۔"

"کل صبح تک۔"

مس بادرس نے اپنے ہونٹ دانتوں کے نیچے دبائے اور کہا۔ "موجودہ حالات میں جو بن پڑ رہا ہے۔ کر رہے ہیں۔ لیکن ان حالات میں زہرباد کا خطرہ ہمیشہ بنا رہتا ہے۔"

جیکولین نے مس بادرس کی باہیں تھام لیں اور پاگلوں کی طرح پوچھا۔ "تو کیا

وہ مر جائے گا؟"

"مائی ڈیر مس بیلفورڈ، میرے خیال کے مطابق اس کا امکان نہیں ہے۔ زخم خطرناک نہیں ہے۔ لیکن ایکسرے بہت ضروری ہے۔ اس کے بعد مسٹر ڈایل کو آرام کی ضرورت ہوگی۔ وہ ذہنی طور پر پریشان ہیں۔ اس لئے حرارت ہونا معمولی بات ہے۔"

جیکولین نے نرس کی بانہیں چھوڑ دیں اور ریلنگ کو پکڑ کر نیچے دیکھنے لگی۔

"میرا کہنا یہ ہے کہ ہمیں بہتری کی امید رکھنی چاہیئے۔" مس باورس نے کہا۔ "اس میں شک نہیں کہ مسٹر ڈایل ذہنی اور جسمانی دونوں طرح کی اذیتوں میں مبتلا ہیں۔ شاید اتنا پہلے کبھی بیمار نہیں ہوئے۔ اس لئے ان کی قوت مدافعت خاصی اچھی ہے لیکن حرارت کا بڑھ جانا اچھی علامت نہیں ہوگی۔"

یہ کہتے ہوئے وہ تیزی سے آگے بڑھ گئیں۔

آنسوؤں سے ڈبڈبائی آنکھوں کے ساتھ جیکولین قدرے لڑکھڑاتے ہوئے اپنے کمرے کی طرف چلی گئی۔ پائرو نے بڑھ کر اس کے شانوں پہ ہاتھ رکھا اور اسے کیبن تک پہنچنے میں مدد دی۔

وہ اندر داخل ہوتے ہی بستر پر گر پڑی۔ اور پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی۔

"وہ مر جائے گا ... وہ مر جائے گا ... میں جانتی ہوں وہ زندہ نہیں بچے گا ... اور اس کی موت کی ذمہ دار میں ہوں گی ... میں اس کی قاتل ہوں!"

پائرو کے شانوں میں جنبش ہوئی اس نے سنجیدہ لہجے میں کہا: "مادموزیل جو ہو چکا وہ ہو چکا کوئی اپنے کردہ عمل کو واپس نہیں لے سکتا۔ اب افسوس کرنے سے کچھ نہیں ہوگا۔"

وہ اور زور سے رونے لگی "میں نے اسے مار ڈالا ..... میں جو اسے بے حد پیار کرتی تھی ....."

"بہت ہو چکا، اب صبر کیجئے مادموزیل" پائرو نے کہا۔

اُسے شیز ماں تانتے کی وہ شام یاد آگئی۔ جہاں اس نے پہلی بار جیکولین کو دیکھا تھا اُس نے ایک لمحے کے توقف کے بعد پھر کہا۔ "آپ مس باورس کی بات پر یقین کیجئے۔ نرسوں کا اصول ہوتا ہے کہ وہ اپنے مریض کو صحت یاب دیکھنے کی پوری کوشش کریں وہ ہم سے زیادہ بہتر طریقے سے اپنے مریض کی نگہداشت کرتی ہیں۔"

"آپ مجھے غلط تسلی دے رہے ہیں موسیو پائرو"

"میں آج بھی اپنے اس قول پر قائم ہوں کہ آپ کو اس سفر پر آنا ہی نہ چاہئے تھا"

"ہاں لیکن یہ میرے بس میں نہیں تھا اور اب سب کچھ ختم ہو جائے گا۔ اب سائمن ہسپتال میں داخل ہوگا۔ خدا کرے کہ وہ ٹھیک ہو جائے۔"

"آپ بھی بالکل بچوں کی طرح باتیں کرتی ہیں، کبھی کچھ اور کبھی کچھ"

جیکولین کا چہرہ سرخ ہو گیا۔ "موسیو پائرو میں نے یہ کبھی نہیں چاہا تھا۔"

"ہاں، لیکن اب حقائق کو قبول کر لینا چاہئے۔ سورج کے غروب ہونے کے بعد چاند اپنی تابانی دکھاتا ہے۔ یہی حقیقت ہے"

"آپ نہیں سمجھ سکتے وہ میرے لئے فکرمند ہے۔ اُسے اب بھی بُری طرح میرا خیال ہے اس کے باوجود کہ میں نے اسے مار ڈالنے کی کوشش کی تھی۔"

"ہاں، ان کا یہ جذبہ بلند پایہ اور قابل قدر ہے" پائرو نے جیسے کسی اور خیال کے زیر اثر کہا اور اٹھ کر باہر عرشے پر آگیا۔ کرنل ریس اس کی تلاش میں تھا اس نے پائرو کو دیکھتے ہی کہا۔ "میں آپ سے کچھ باتیں کرنا چاہتا ہوں۔ میرے ذہن میں ایک خیال آیا ہے۔"

دونوں عرشے پر ساتھ ساتھ چلنے لگے۔ ریس نے کہا۔ "میں نے اس وقت مسٹر ڈائل کی بات پر غور نہیں کیا تھا۔ وہ کسی تار کا تذکرہ کر رہے تھے؟"

"ہاں"

"ضروری نہیں کہ اس میں ہمارے لئے کوئی کام کی بات نکلے لیکن ہمیں تفتیش کا کوئی گوشہ تشنہ نہیں چھوڑنا ہے۔ دو قتل ہو چکے ہیں۔ اور ہم ابھی تک تاریکی میں بھٹک رہے ہیں"

پائرو نے نفی میں گردن ہلائی۔ "نہیں اب ہم تاریکی سے روشنی کی سمت آ رہے ہیں"

ولیس نے حیرت سے اس کی طرف دیکھا۔ "یعنی آپ کے ذہن میں کوئی خیال ہے؟"

"یہ خیال سے بھی آگے کی چیز ہے۔ آپ کہہ سکتے ہیں کہ اب مجھے پورا یقین ہو چکا ہے" پائرو نے کہا۔

"کب سے؟"

"لوئزے بورگے کی موت کے فوراً بعد سے"

"کیا آپ مجھے کچھ بتائیں گے؟"

"میرے دوست اب یہ کیس بالکل صاف ہے۔ بس کچھ مشکلیں اور رکاوٹیں ہیں۔ لینیٹ جیسی لڑکی کے چاروں طرف بہت کچھ ہوتا ہے۔ نفرت۔ حسد، دشمنی اور یہ بے سبب بھی ہو سکتا ہے۔ بالکل شہد کی مکھیوں کے غول کی طرح"

"ابھی آپ نے کہا۔ کہ آپ یقینی طور پر کچھ جان چکے ہیں۔ اور مجھے معلوم ہے کہ آپ ایسی باتیں تفریحاً نہیں کہتے۔ لیکن مجھے اب بھی شبہ ہو رہا ہے۔"

"نہیں کرنل آپ شبہ نہ کریں۔ میں سب جان چکا ہوں۔ لیکن ابھی میں اپنی زبان سے کچھ نہیں کہوں گا۔ دراصل ابھی کچھ ایسے گوشے ہیں جو تشنہ ہیں۔ کچھ لوگوں کے بیان قابل غور ہیں۔ لیکن میں آپ کو کچھ اشارے ضرور دوں گا۔ مثلاً مادام جیکولین کا اسوان کے باغ میں مجھ سے یہ کہنا کہ کوئی ہماری گفتگو سن رہا ہے۔ یا ٹم الرٹن کا بیان کہ اس نے قتل کی رات کیا سنا اور کیا کیا۔ پھر لوئزے بورگے کے وہ معنی خیز جوابات جو اس نے ہمارے سوالوں کے دئے۔ ساتھ ہی یہ بھی قابل غور بات ہے

مسز الرٹن پانی پیتی ہیں۔ ان کا بیٹا ٹم وہسکی اور سوڈا پیتا ہے اور میں خود شراب پیتا ہوں۔ ساتھ ہی دو شیشیاں نیل پالش کی تھیں۔ جن میں سے ایک خالی اور ایک بھری ہوئی تھی اور سب سے اہم بات یہ کہ جس پستول سے قتل ہوا ہے وہ ایک سستے قسم کے رومال اور چوری کئے گئے مخملی مفلر میں لپیٹ کر اسٹیمر سے پانی میں پھینک دیا گیا تھا۔"

کرنل ریس ایک دو منٹ خاموش رہا۔ اس کے بعد اس نے سر ہلاتے ہوئے کہا "میں آپ کا اشارہ کچھ کچھ سمجھ رہا ہوں۔ لیکن میں واضح طور پر نہ تو آپ کے نتائج کو سمجھ سکا ہوں اور نہ مجھے لگتا ہے کہ اس سے کوئی معقول نتیجہ نکل رہا ہے۔"

"اس لئے کہ آپ آدھی حقیقت کو دیکھ رہے ہیں۔" پائرو نے کہا۔ "اور یہ بات یاد رکھئے کہ ہمیں اپنا کام ایک بار پھر ابتدا سے شروع کرنا ہوگا۔ اس لئے کہ ہمارے پہلے خیال کی بنیاد ہی غلط تھی۔"

ریس نے کچھ بے دلی سے کہا۔ "یعنی ابھی تک کی ہماری ساری محنت رائیگاں گئی اس لئے کہ ہم نے شروعات ہی غلط کی تھی۔"

"ہاں آپ نے ٹھیک کہا۔" پائرو نے کہا۔ "اور یہ بات عام لوگ مشکل سے قبول کر پاتے ہیں۔ اس لئے کہ وہ پہلے ایک تھیوری بناتے ہیں اور تمام باتوں کو اس تھیوری میں فٹ کرنے کی کوشش کرتے ہیں اور اگر کچھ چھوٹی چھوٹی چیزیں اس میں فٹ نہیں ہوتیں تو انھیں نظر انداز کر دیتے ہیں۔ لیکن یہ چھوٹی چھوٹی باتیں جو فٹ نہیں ہوتیں نظر انداز کرنے کی نہیں ہوتیں۔ حقیقت ایک ہوتی ہے اور اس میں سب کچھ فٹ ہونا چاہئے۔ میں بھی اسی طرح گمراہ ہوا اور اس گمراہی کا احساس مجھے آدھے گھنٹے پہلے ہوا۔"

"اور اس حقیقت سے میں ابھی تک آگاہ نہیں ہوں۔" کرنل نے کہا۔

"اسی لئے کہ آپ نے بھی کیس کو اس زاویے سے دیکھا جیسا میں نے۔۔۔
اور اب سب سے پہلے ہمیں اس والی بات کو صاف کرنا ہے۔ ہم دیکھتے ہیں کہ ڈاکٹر جیبس نرکا موڈ اب کیسا ہے؟"

ڈاکٹر جیبس نرکا موڈ ابھی تک ٹھیک نہیں ہوا تھا۔ دستک کے جواب میں ان کا غصے میں سرخ چہرہ نمودار ہوا وہ بولے "اب کیا بات ہے؟ کیا آپ پھر میرے مریض کو پریشان کرنے آئے ہیں۔ لیکن میں آپ کو بتا دوں کہ وہ ٹھیک نہیں ہے اسے بخار ہے اور آج اسے ضرورت سے زیادہ جھٹکے لگے ہیں۔"

"صرف ایک سوال" کرنل نے ڈاکٹر سے خوشامدانہ کہا۔ "اور ہم کچھ نہیں پوچھیں گے میں آپ کو یقین دلاتا ہوں"

بے دلی سے ڈاکٹر نے انھیں داخل ہونے کے لئے جگہ دی۔ ان کے اندر آنے کے بعد ڈاکٹر نے باہر جاتے ہوئے کہا۔ "میں تین منٹ میں واپس آ رہا ہوں۔"
دونوں نے ڈاکٹر کی بات کا کوئی جواب نہیں دیا۔
سائمن ڈایل نے یکے بعد دیگرے دونوں پر سوالیہ نگاہ ڈالی۔ "آپ کیا پوچھنا چاہتے ہیں؟"

"ایک معمولی سی بات" ریس نے کہا۔ "ابھی جب میں اسٹیمر کے ملازم سے رپورٹ لے رہا تھا۔ تو اس نے بتایا کہ مسز ریشیٹی نے مصیبت کھڑی کر دی تھی اس پر آپ نے کہا تھا کہ ان کے اس رویے سے آپ کو حیرت نہیں ہے اس لئے کہ آپ ان کے مزاج کو جانتے ہیں۔ آپ نے بتایا تھا کہ انھوں نے کسی تار کے لئے آپ کی بیوی سے کچھ بدسلوکی کی تھی۔ کیا آپ قدرے تفصیل سے اس واقعے پر روشنی ڈالیں گے؟"

"کیوں نہیں۔ یہ واقعہ وادی حلفی میں پیش آیا تھا ہم اس وقت قطار اتانی سے واپس ہی آئے تھے کہ لی نیٹ نے ایک تار بورڈ پر لگا دیکھا۔ وہ یہ بھول گئی کہ

اب وہ لی نیٹ رجوے نہیں رہی۔ اور دھوکے سے لیشیٹی کو رجوے سمجھ کر یہ تار کھول
کر پڑھنے لگی۔ آپ سمجھ سکتے ہیں کہ رجوے اور لیشیٹی کی تحریریں کتنی مشابہت ہے
نانیٹ کو تار کے مضمون کا سر پیر ہی سمجھ میں نہیں آیا وہ حیران ہی ہو رہی تھی کہ
لیشیٹی تیزی سے آگے بڑھا۔ اور لی نیٹ کے ہاتھ سے تار چھین لیا۔ بعد میں لی نیٹ
معافی مانگی تو اس نے نہایت بدتمیزی کا سلوک کیا۔"

ایل ریس نے گہری سانس لی۔ اور پوچھا۔ "کیا آپ کو معلوم ہے کہ اس تار میں
کیا لکھا تھا؟"

"ان لی نیٹ نے اس کا کچھ حصہ بلند آواز میں پڑھا تھا۔ اس میں ... "
کیبن کے باہر کچھ ہلچل کی آواز سن کر سائمن خاموش ہو گیا۔ ایک تیز آواز اندر آ رہی
تھی۔ "موسیو پائرو اور کرنل ریس کہاں ہیں۔ مجھے ان سے فوراً ملنا ہے۔ میرا ملنا
بہت ضروری ہے ... کیا وہ مسٹر ڈائیل کے پاس ہیں؟"
ڈاکٹر بیسنر نے جاتے وقت کیبن کا دروازہ بند نہیں کیا تھا۔ کھلے دروازے اور
کیبن میں موجود لوگوں کے درمیان بس ایک پردہ حائل تھا۔ اچانک مسز آٹربورن
بالکل آندھی طوفان کی طرح اندر داخل ہوئیں۔ ان کا چہرہ جوش جذبات سے
سرخ ہو رہا تھا۔ ان کی چال میں لڑکھڑاہٹ تھی۔ ان کے منہ سے نکلنے والے
الفاظ پر بھی ان کا قابو نہیں تھا۔
"مسٹر ڈائیل" انھوں نے ڈرامائی انداز میں کہا "مجھے معلوم ہے کہ آپ کی
بیوی کا قتل کس نے کیا ہے؟"
کیا۔ سائمن کے منہ سے حیرت میں نکلا۔
کرنل ریس اور پائرو بھی ان کے اس رویّے سے حیران تھے۔
مسز آٹربورن نے سب پر ایک فاتحانہ نظر ڈالی۔ وہ بہت خوش اور پرجوش نظر

آ رہی تھیں۔ انھوں نے کہا۔ "ہاں مجھے اب سب کچھ معلوم ہو گیا ہے۔ حالانکہ یہ ناممکن نظر آتا ہے لیکن سچائی یہی ہے۔"

"یعنی میں یہ سمجھوں کہ آپ کے پاس ثبوت ہے کہ مسز ڈائل کا قتل کس نے کیا ہے؟" کرنل ریس نے کہا۔

مسز آٹربورن نے ایک کرسی پر بیٹھتے ہوئے کہا۔ "آپ یقیناً میری اس بات سے اتفاق کریں گے کہ جس نے لوئزے بورگے کا قتل کیا ہے وہی مسز ڈائل کا بھی قاتل ہے۔ اس لیے کہ یہ دونوں قتل ایک ہی ہاتھ سے ہوئے ہیں۔"

"ہاں، ہاں۔" سائمن نے بڑی بے صبری سے کہا۔ "آپ بتائیے تو یقیناً آپ کے پاس اس کے لیے کوئی دلیل ہوگی؟"

"میں جانتی ہوں کہ لوئزے بورگے کا قتل کس نے کیا ہے؟"

"آپ کا مطلب ہے" ریس نے مشتبہ لہجے میں کہا۔ "کہ آپ کے پاس اس قتل کے لیے ایک منطقی تھیوری ہے؟"

"تھیوری نہیں بالکل سچی معلومات۔" مسز آٹربورن نے جوش میں کہا۔

سائمن نے کپکپاتی آواز میں تقریباً چیختے ہوئے کہا۔ "خدا کے لیے آپ اپنی بات ترتیب سے شروع سے بتائیے۔ آپ نے کہا کہ آپ جانتی ہیں کہ لوئزے بورگے کا قتل کس نے کیا ہے؟"

"میں بتاتی ہوں کہ دراصل یہ ہوا کیسے۔"

وہ بہت خوش تھیں۔ اس لمحے کو وہ اپنی جیت کا لمحہ سمجھ رہی تھیں۔ ٹھیک ہے کہ اب ان کے ناول عوام کی پسند پر پورے نہیں اترتے۔ ٹھیک ہے کہ لوگوں نے انھیں رد کر دیا ہے۔ لیکن ایک بار پھر وہ اہمیت حاصل کر رہی تھیں، اب ان کا نام تمام اخبارات میں سرخیوں میں ہوگا۔ اور وہ اس کیس کے

واحد چشم دید گواہ ہوں گی۔"

انھوں نے ایک طویل گہری سانس لی اور کہا۔" بات اس وقت کی ہے جب سب لوگ کھانے کے لئے جمع ہو چکے تھے۔ مجھے کھانے کی خواہش نہیں ہو رہی تھی۔ ان ہولناک حالات نے میری بھوک ختم کر دی تھی میں ابھی آدھے راستے میں ہی تھی کہ مجھے یاد آیا کہ میں اپنے کیبن میں کچھ بھول آئی ہوں۔ میں نے روزالی سے کہا کہ وہ کھانے کے لئے تنہا چلی جائے۔"

مسز آٹربورن ایک لمحے کے لئے رکیں۔

دروازے کا پردا ہلا اور تھوڑا سا ایک طرف کھسک گیا۔ جیسے ہوا نے اسے کھسکایا ہو، چاروں میں سے کسی نے اس طرف دھیان نہیں دیا۔

"میں،" مسز آٹربورن نے آگے کہنا شروع کیا۔" میں نے اسٹیمر کے ایک ملازم کو ملا رکھا تھا۔ اور وہ میری ضرورت پوری کر دیتا تھا۔ لیکن میں نہیں چاہتی تھی کہ میری بیٹی کو اس کا علم ہو۔ اس لئے کہ وہ میری نشے کی کیفیت کو برداشت نہیں کر پاتی۔"

ان سب باتوں کی ضرورت نہیں تھی لیکن سب لوگ مبہوت اور ہمہ تن گوش ہو کر ان کی باتیں سن رہے تھے۔

کرنل ریس نے آنکھ کے اشارے سے پائرٹ سے کچھ پوچھا۔

پائرٹ نے سر کی جنبش کے ساتھ زیر لب کہا۔" شراب"

دروازے پر لٹکے ہوئے پردے میں ایک بار پھر خفیف سی جنبش ہوئی۔

مسز آٹربورن نے اپنی بات جاری رکھی۔" اس کام کے لئے مجھے اسٹیمر کے آخری سرے تک جانا تھا جہاں وہ شخص میرا انتظار کر رہا تھا۔ جب میں عرشے پر سے گزری تو ایک کیبن کا دروازہ کھلا اور کسی نے باہر جھانکا۔ یہ وہی لڑکی لوئیز

ہو رہی تھی مجھے ایسا لگا جیسے وہ کسی کا انتظار کر رہی ہو۔ اس نے جب مجھے دیکھا تو مایوس ہو کر ۔ باہر اندر چلی گئی ۔ میں نے اس پر کوئی خاص دھیان نہیں دیا اور آگے بڑھ گئی ہوں ۔ ایک لڑکی سے " چیز " لی اور اسے پیسے دئیے ۔ تھوڑی دیر اس سے بات چیت کی اور واپس پہنچی ۔ جیسے ہی عرشے پر آئی میں نے کسی کو لومڑے ہو رہے کے کیبن میں داخل ہوتے دیکھا ۔ ۔ "

" وہ کون تھا ؟ " کرنل رئیس نے بڑی بے چینی سے پوچھا ۔

اسی وقت ایک دھماکہ ہوا ۔

فائر کی آواز کے ساتھ کیبن میں دھواں بھر گیا ۔ مسٹر لوون ایک طرف لڑھک گئیں ، اور ان کے سر سے خون بہہ رہا تھا ۔

ایک لمحے کو سب لوگ ساکت رہ گئے ۔ اس کے بعد رئیس فوراً مسٹر لوون پر جھک گیا ۔ لیکن پائرد تیز تیز قدموں سے کیبن کے باہر آیا اور ادھر اُدھر دیکھنے لگا ۔

عرشے پر کوئی نہیں تھا اور وہیں ایک پرانا کولٹ ریوالور پڑا تھا ۔

پائرد نے دونوں طرف جاتے راستوں پر نظر ڈالی ۔ دور دور تک کسی ذی روح کا نام و نشان نہیں تھا ۔ اس کے بعد وہ بھاگتا ہوا اسٹیمر کے کنارے کی طرف گیا ۔ اور وہاں ٹم سے ٹکراتے ٹکراتے بچا ۔ جو اپنی دھن میں مخالف سمت سے آرہا تھا ۔

" کیا بدتمیزی ہے ؟ " ٹم کے منہ سے نکلا ۔

پائرد نے پوچھا " کیا آپ نے ابھی کسی کو اس طرف جاتے دیکھا ہے ؟ "

" نہیں تو "

" تو پھر میرے ساتھ آئیے " ، اس نے ٹم کا ہاتھ پکڑ کر آگے بڑھتے ہوئے

کہا۔ اب تک عرشے پر کافی بھیڑ جمع ہو چکی تھی۔ روزالی، جیکولین اور کارڈیلیا اپنے اپنے کمروں سے باہر نکل آئیں تھیں۔ فرگوسن، جم فلین تھراپ اور مسز الرٹن کے علاوہ دوسرے لوگ بھی اسی طرف آ رہے تھے۔

ریس ریوالور کے پاس کھڑا تھا۔ پائرو پیچھے ہٹا اور ٹم الرٹن سے تیز لہجے میں پوچھا "کیا آپ کے پاس دستانے ہیں؟"

"ہاں" ٹم نے کہا۔

پائرو نے اس سے دستانے لئے انھیں پہنا اور ریوالور کو ہاتھ میں لے کر بغور دیکھنے لگا۔ باقی لوگوں کی نظریں اس پر تھیں۔

ریس نے کہا۔ "وہ کہیں نہیں جا سکتا۔ فلین تھراپ اور فرگوسن عرشے پر موجود تھے انھوں نے یقیناً اسے دیکھا ہوتا۔"

"اور اگر اس طرف کوئی بھاگتا تو مسٹر ٹم الرٹن اسے ضرور دیکھ لیتے۔" پائرو نے کہا۔

ریس نے ریوالور کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔ "یہ ریوالور ہم اسے پہلے بھی دیکھ چکے ہیں۔"

وہ دونوں آگے بڑھے اور پیننگٹن کے کیبن میں دستک دی۔ کوئی جواب نہیں ملا۔ کیبن میں کوئی نہیں تھا۔ ریس نے دائیں طرف کی دراز کھولی۔ وہاں سے ریوالور غائب تھا۔

"تو یہ بات ہے" ریس نے کہا۔ "اور مسٹر پیننگٹن کہاں غائب ہیں؟"

وہ باہر آئے تو مسز الرٹن ان کے ساتھ ساتھ چلنے لگیں پائرو نے ان سے کہا۔ "مادام آپ مس آٹربورن کا خیال رکھیں" اس نے ریس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔ "ان کی ماں کا قتل ہو گیا ہے"

ڈاکٹر بیسنر تیزی سے اسی طرف آرہے تھے۔

"یہ سب کیا ہو رہا ہے؟" انھوں نے پوچھا۔

سب نے ان کے لیے جگہ بنائی۔ کرنل ریس نے کیبن کی طرف اشارہ کیا اور وہ اندر چلے گئے۔

"ہمیں پیننگٹن کو تلاش کرنا چاہیے۔" ریس نے کہا۔ "ریوالور پر کیا انگلیوں کے نشان ہیں؟"

"نہیں"

مسٹر پیننگٹن انھیں عرشے کے نیچے اس کمرے میں ملے جہاں لکھنے پڑھنے کی جگہ تھی۔ وہ بیٹھے ہوئے خط لکھ رہے تھے۔ انھوں نے گردن اٹھا کر سوالیہ نظروں سے ان کی طرف دیکھا اور پوچھا۔ "کوئی نئی بات؟"

"کیا آپ نے فائر کی آواز نہیں سنی؟"

"ہاں، ہاں ابھی میں نے ہلکی سی دھماکے جیسی آواز سنی تھی۔ کون مرا؟"

"مسز آٹربورن"

"مسز آٹربورن؟" پیننگٹن نے حیرت سے دہرایا۔ "مجھے حیرت ہے کہ انھیں کیوں مار گیا۔ مجھے تو ایسا لگتا ہے کہ ہمارے بیچ کوئی پاگل قاتل گھس آیا ہے ہمیں اپنے دفاع کے لیے کچھ کرنا چاہیے"

"آپ اس کمرے میں کتنی دیر سے ہیں؟" کرنل ریس نے پوچھا۔

"آپ یہ کیوں پوچھ رہے ہیں؟ ...... خیر مجھے یہاں بیس منٹ سے زیادہ وقت ہو چکا ہے۔"

"اور اس بیچ آپ یہاں سے باہر نہیں گئے؟"

"بالکل نہیں" پیننگٹن نے کچھ جھنجھلاتے ہوئے کہا۔

”جھنجھلانے کی بات نہیں ہے مسٹر پینیگٹن“ کرنل نے کہا۔ ”مسز آمٹربورن کو قتل کرنے کے لئے آپ کے ریوالور کا استعمال کیا گیا ہے۔“

پچیسواں باب

پیننگٹن کو یہ سن کر جھٹکا لگا انھوں نے کہا۔ "یہ تو بڑی تشویش ناک بات ہے" "خصوصاً آپ کے لئے مسٹر پیننگٹن"

"میرے لئے" اس کی آنکھیں حیرت سے پھیل گئیں۔ "لیکن میں یہاں خاصی دیر سے بیٹھا ہوا خط لکھ رہا ہوں اور فائر کی آواز میں نے بھی سنی"

"آپ کو اپنی یہ بات خود ثابت کرنی ہوگی"

"کیوں نہیں، میں اسے ثابت کر سکتا ہوں۔ آپ خود بھی سوچئے کہ یہ کتنا ناممکن ہے کہ میں اوپر عرشے پر گیا اور اس بے چاری عورت کو گولی ماری جسے مجھ سے کچھ لینا دینا نہیں تھا۔ اور بغیر کسی کی نظر میں آئے۔ میں دوبارہ یہاں آکر بیٹھ گیا جبکہ اس وقت عرشہ پر ابھی خاصی بھیڑ رہتی ہے"

"آپ اپنے ریوالور کے استعمال کے بارے میں کیا کہیں گے؟"

"میں نے کبھی سوچا بھی نہیں تھا کہ کبھی مجھے اس طرح کے سوال کا جواب دینا پڑے گا۔ اسٹیمر پر سوار ہونے کے فوراً بعد کسی گفتگو کے دوران میں نے شاید کہا تھا کہ سفر کے دوران میں ہمیشہ ریوالور ساتھ رکھتا ہوں"

"جب آپ نے یہ بات کہی تھی تو کون کون موجود تھا؟"

"مجھے ٹھیک سے یاد تو نہیں لیکن وہاں بہت سے لوگ تھے"

"لیکن اس کا الزام تو آپ پر آسکتا ہے"

"ہاں، پہلے لی نیٹ، پھر اس کی ملازمہ اور اب مسز آٹربورن بغیر کسی سبب کے...." پیننگٹن نے جملہ ادھورا چھوڑ دیا۔

"یہ قتل بے سبب نہیں"

"ممکن ہے...."

"مسز آٹربورن ہمیں یہ بتا رہی تھیں کہ انھوں نے کسی کو لوئز بورگے کے کیبن میں داخل ہوتے دیکھا تھا۔ لیکن کسی کا نام لینے سے پہلے ہی انھیں گولی مار کر خاموش کر دیا گیا۔"

اینڈریو پیننگٹن نے اپنی جیب سے سلک کا ایک نفیس رومال نکالا اور اپنے ماتھے پر آئے پسینے کو صاف کیا۔

پائرو نے کہا۔ "موسیو پیننگٹن بس کچھ نکات پر آپ سے تفصیلی گفتگو کرنا چاہتا ہوں۔ کیا آپ آدھے گھنٹے کے بعد میرے کیبن میں آنے کی زحمت کریں گے؟"

"خوشی سے۔"

لیکن پیننگٹن کسی زاویے سے خوش نظر نہیں آ رہا تھا۔ ریس اور پائرو نے نظروں نظروں میں ایک دوسرے سے کچھ کہا۔ اور کمرے سے باہر نکل آئے۔

"شاطر بڈھا شیطان" ریس کے منہ سے نکلا "لیکن وہ کچھ خوفزدہ ہے"

پائرو نے تائید کی۔ "ہاں وہ کچھ خوش نہیں لگ رہا۔"

جیسے ہی وہ دوبارہ عرشے پر پہنچے، مسز الرٹن اپنے کیبن سے باہر آئیں اور پائرو نے انھیں دیکھ کر کہا۔ "کیا بات ہے مادام؟"

"وہ بےچاری بچی۔ موسیو پائرو، اگر کوئی بڑا کیبن خالی ہو تو ہمیں دلوا دیجئے۔ ورنہ اسے دوبارہ اس کی ماں کے کیبن میں لے جانا ٹھیک نہیں اور میرا کیبن

بہت چھوٹا ہے۔"

"یہ سب ہو جائے گا۔ آپ واقعی بہت رحم دل ہیں"

"مجھے وہ لڑکی بہت اچھی لگتی ہے"

"کیا وہ ذہنی طور پر بہت زیادہ پریشان ہے"

"ہاں، کچھ بھی سہی، وہ اپنی ماں سے بہت محبت کرتی تھی۔ حالانکہ وہ اچھی عورت نہیں تھی۔ ٹم کہہ رہا تھا کہ اُسے شراب کی بھی لت تھی۔

پائرو نے اثبات میں سر ہلایا۔ "ہاں ان کے بارے میں شاید باہر کے لوگوں کو اندازہ نہ ہو لیکن روزالی نے واقعی انھیں بہت بھگتا ہے۔ اس نے سب کچھ بہت محبت اور وفاداری سے انجام دیا۔"

"ہاں اس کا رویّہ مجھے بہت پسند آیا" مسز ایلرٹن نے کہا۔ "آج کل وفاداری فیشن سے باہر کی چیز ہو گئی ہے۔ وہ باہر سے جتنی ضدی، سخت، اور محتاط نظر آتی ہے۔ اندر سے اتنی ہی نرم دل اور معصوم ہے"

"مجھے خوشی ہے کہ میں نے اسے مناسب ہاتھوں میں سونپا ہے" پائرو نے کہا

"آپ فکر نہ کریں۔ میں اس کا پورا خیال رکھوں گی۔ اور وہ بھی میری قربت سے بے حد مطمئن ہے" مسز ایلرٹن نے کہا۔ اور واپس اپنے کیبن کے اندر چلی گئیں

کارنیلیا اب بھی عرشے پر موجود تھی۔ اس نے پائرو کو دیکھتے ہی کہا۔ "میری سمجھ میں نہیں آتا کہ قاتل بغیر کسی کی نظر میں آئے فرار کیسے ہو گیا؟

"ہاں یہ بات سمجھ میں نہیں آتی" پاس کھڑی جیکولین نے اس کی تائید کی

"یہ کوئی جادو نہیں ہے" پائرو نے کہا۔ "تین امکانی راستے ہیں جہاں سے قاتل فرار ہو سکتا ہے"

"یا تو وہ دائیں طرف جا سکتا ہے یا بائیں" کارنیلیا نے کہا "یہ تیسرا راستہ

کون سا ہو سکتا ہے؟"

کارنیلیا نے کچھ سوچتے ہوئے کہا۔ "ہاں، تیسرا راستہ یہ ہو سکتا ہے کہ وہ سیدھا نچلی طرف گیا ہو... اور ریلنگ سے نچلے حصے میں کود گیا ہو۔"

پائرو نے مسکراتے ہوئے کہا۔ "آپ بہت ذہین ہیں مادموزیل۔"

"مجھے اپنے احمق ہونے کا اعتراف ہے" کارنیلیا نے کہا۔ "لیکن یہ بات ابھی تک میری سمجھ میں نہیں آئی۔"

"موسیو پائرو کا مطلب ہے" ڈاکٹر بیسنر نے کہا۔ "کہ قاتل ریلنگ پر چڑھ کر اسٹیمر کے نچلے حصے میں کود کر بھی جا سکتا ہے۔"

"اوہ مائی گاڈ" کارنیلیا کے منہ سے نکلا۔ "یہ خیال میرے ذہن میں نہیں آیا تھا لیکن اس کا مطلب ہے کہ قاتل کو بہت چست اور پھرتیلا ہونا چاہیے"

"یہ کوئی مشکل... کام نہیں ہے" ٹم الرٹن نے گفتگو میں شریک ہوتے ہوئے کہا۔ "یاد رکھنا چاہیے۔ اس طرح کے فوری حادثے کے بعد چند لمحوں تک آدمی ساکت و منجمد ہو جاتا ہے اور قاتل کو فرار کا موقع مل جاتا ہے۔"

"یہ آپ کا اپنا تجربہ ہے موسیو الرٹن؟"

"ہاں، عام طور پر یہی ہوتا ہے"

ڈاکٹر بیسنر کیبن سے باہر نکلا۔ تحکمانہ لہجے میں کہا۔ "آپ لوگ یہاں سے ہٹ جائیے، ہم لوگ لاش باہر نکال رہے ہیں۔"

سب لوگ وہاں سے ہٹ گئے۔ کارنیلیا نے پائرو سے کہا۔ "میں اس سفر کو اپنی تمام زندگی نہیں بھول سکوں گی۔ تین تین قتل، تینوں تین لاشیں، یہ سب کچھ مجھے ایک خواب کی طرح لگ رہا ہے۔"

فرگوسن نے کارنیلیا کی بات سنی اور جارحانہ انداز میں بولا۔ "یہ اس لیے کہ تم

ضرورت سے زیادہ مہذّب ہو، تم موت کو بالکل مشرقی لوگوں کے نقطۂ نظر سے دیکھتی ہو، یہ ایک معمولی واقعہ ہے اور اس سے اتنا متاثر ہونے کی ضرورت نہیں ہے

"قتل، غارت گری، یہ سب جاہلوں کا کام ہے" کارنیلیا نے کہا۔

"اس کا تعلیم سے کوئی تعلق نہیں ہے، یہ انسانی جبلّت ہے جس نے اسے تہذیب کی بدمستی، کا نام دیا ہے۔"

"میرا خیال ہے تم بے معنی بیہودہ باتیں کر رہے ہو" کارنیلیا نے غصے سے کھولتے ہوئے کہا۔

خاتون محترم! میں اسی لئے ہمیشہ مستقبل کی باتیں کرتا ہوں۔ ماضی کی باتیں فضول ہیں۔ اس قصبہ میں تین عورتوں کا قتل ہوا ہے۔ اس سے کسی کا کیا نقصان ہو سکتا ہے۔ مس نیٹ ڈاہل، ایک غیر ضروری دولت کی مالک، دوسرے بوڑھے ایک گھریلو طفیلی اور مسز آرتھر لوورن ایک بے مصرف بوڑھی عورت۔ تم کیا سمجھتی ہو کہ ان کے مرنے جینے کی کسی کو پرواہ ہے۔ میں نہیں سمجھتا۔ میری سمجھ سے تو زمین کا بوجھ ہی ہلکا ہوا ہے۔"

"کتنے منحوس خیالات ہیں تمہارے" کارنیلیا نے بپھرتے ہوئے کہا، "تمہاری باتیں سن کر میری طبیعت خراب ہونے لگتی ہے۔ میں مسز آرتھر لوورن کو ذاتی طور پر جانتی تھی۔ لیکن اس لڑکی جس کا دل ٹوٹ گیا۔ میں اس ملازمہ کے بارے میں زیادہ نہیں جانتی۔ لیکن بہرحال اس کے بھی اچھا ہونے والا۔ اس دنیا میں موجود ہونے سے ... اس کے مرنے سے کیا فرق ہوگا۔ اور مس نیٹ ڈاہل وہ کتنی حسین اور پیاری لڑکی تھی۔ اس کا نام لینے سے میرا کلیجہ منہ کو آتا ہے۔ میں خود کو ایک گھریلو قسم کی لڑکی سمجھتی ہوں، لیکن میں بھی اتنا کہہ سکتی ہوں کہ حسن کا مرنا ساری دنیا کا نقصان ہوتا ہے۔"

فوبسن ایک قدم پیچھے ہٹا اور اپنے سر کو پکڑ کر زور سے ہلانے لگا۔ "تمہاری باتیں کتنی بچکانہ ہیں۔ تم جیسا کبھی اس دنیا میں کوئی دوسرا نہیں ہوگا۔" اس نے پرزور

کی طرف مڑتے ہوئے کہا۔ "کیا آپ کو معلوم ہے کہ کارنیلیا کے باپ کو کوئی بیٹا۔ کے باپ نے کتنا بڑا نقصان پہنچایا تھا۔ پھر بھی اس لڑکی کو اسے دولت کے انبار لیے خرچ کرتے دیکھ کر کوئی فرق نہیں پڑتا اور بس احمقانہ باتیں کرتی ہے۔"

"ابھی ابھی تم نے کہا تھا۔ کہ تم ہمیشہ مستقبل کے بارے میں سوچتے ہو۔" کارنیلیا نے کہا۔ "اور ان باتوں کا تعلق ماضی سے ہے اور ماضی اب ختم ہو چکا ہے۔"

"واہ کیا بات ہے" فرگوسن کی آنکھوں میں چمک ابھری، "کتنی ذہانت کا ثبوت دیا ہے تم نے۔ میں نے تم جیسی لڑکی پہلے نہیں دیکھی۔ کیا تم مجھ سے شادی کرنا پسند کرو گی؟"

"یہ کیا بے ہودگی ہے" کارنیلیا نے غصے میں کہا۔

"یہ ایک معقول تجویز ہے جو میں نے موسیو پائرو کی موجودگی میں تمہارے سامنے رکھی ہے۔ حالانکہ میں اس طرح کے قانونی تعلقات کی پابندیوں پر یقین نہیں رکھتا لیکن چونکہ تمہارے لئے ان کی اہمیت ہے اس لئے یہ کہہ رہا ہوں۔ مجھے امید ہے تم میری تجویز کا جواب اثبات میں دو گی۔"

"تمہارا انداز نہایت توہین آمیز ہے"

"تم آخر کیوں مجھ سے شادی نہیں کرنا چاہتیں؟"

"اس لئے کہ تم سنجیدہ نہیں ہو"

"تمہارا مطلب اس تجویز کو سنجیدگی سے رکھنے سے ہے یا میرے عمومی کردار سے ہے؟"

"میرا مطلب دونوں سے ہے خصوصاً تمہارے مزاج سے۔ تم ہر سنجیدہ بات کو مذاق میں اڑا دیتے ہو۔ تعلیم، تہذیب، زندگی اور موت تمہارے لئے سب بیکار کی چیزیں ہیں۔ تمہاری کسی بات کا بھروسہ نہیں کیا جا سکتا"

یہ کہتے ہوئے وہ غصے میں اپنے کیبن کے اندر چلی گئی۔

فرگوسن نے اسے اندر جاتے ہوئے دیکھا "میرا خیال ہے اسے بہر دسے کا آدمی چاہیے
اوہ خدا" اس نے پائرو کی طرف مڑ کر کہا۔ "آپ کچھ پریشان ہیں موسیو پائرو"

"موسیو فرگوسن آپ نہایت بدتمیز ہیں"

"معاف کیجئے مجھے بڈھے ٹکے اصولوں کا مذاق اڑانے میں مزا آتا ہے"

"اور میں اصولوں کی پابندی کو پسند کرتا ہوں"

"کیوں نہیں، آپ کا اس لڑکی کے بارے میں کیا خیال ہے؟"

"مس رابسن کے بارے میں؟"

"ہاں"

"وہ بہت اعلیٰ کردار کی مالک ہے"

"آپ صحیح کہتے ہیں، اس میں جوش ہے، صلاحیت ہے، میں اسے کسی بھی قیمت پر حاصل کرنا چاہتا ہوں۔ میرا خیال ہے مجھے مس وان شوئلر سے بات کرنی چاہیئے۔"

وہ سیدھا دید گاہ کی طرف چل پڑا۔ مس وان شوئلر کونے میں لگی اپنی مخصوص سلیٹ پر بیٹھی ہوئی تھیں۔ فرگوسن انھیں کی طرف بڑھا ہر کل پائرو بھی پیچھے پیچھے کمرے میں داخل ہوا اور ایک کرسی پر بیٹھ کر ایک میگزین کی ورق گردانی کرنے لگا۔

"گڈ آفٹر نون مس وان شوئلر" فرگوسن نے کہا۔

مس وان شوئلر نے اپنی نظریں اٹھائیں۔ ایک لمحہ فرگوسن کی طرف دیکھا اور پھر نظریں جھکاتے ہوئے بولیں۔ "گڈ آفٹر نون"

"مس وان شوئلر میں ایک نہایت اہم موضوع پر آپ سے بات کرنے آیا ہوں میں کارنیلیا سے شادی کرنا چاہتا ہوں"

مس وان شوئلر کے ہاتھ سے اون کا گولا چھوٹ کر فرش پر گر پڑا اور لڑھکتا ہوا

دوسرے سرے تک چلا گیا۔

انھوں نے زہریلے لہجے میں جواب دیا۔ "شاید آپ اپنے ہوش و حواس میں نہیں ہیں؟"

"ایسی بات نہیں ہے۔ میں سنجیدگی سے بات کر رہا ہوں۔ اور میں نے اس سلسلے میں کارنیلیا سے بھی بات کی ہے۔"

مس دان شوئلر نے غور سے فرگوسن کی طرف دیکھا اور بولیں۔ "اور شاید اسی کے مشورے سے آپ میرے پاس آئے ہیں؟"

"نہیں اس نے مجھ سے شادی کرنے سے انکار کر دیا ہے۔"

"یہ بالکل فطری سا ہے۔"

"کوئی فطری وطری نہیں ہے۔ میں اس سے اس وقت تک اصرار کروں گا جب تک وہ راضی نہ ہو جائے۔"

"اور میں اس بات کا خیال رکھوں گی کہ کوئی اس پر جبر نہ کر سکے۔"

"آپ آخر میرے خلاف کیوں سوچتی ہیں؟"

مس دان شوئلر نے کوئی جواب نہ دیا۔ اور جیسے اس گفتگو کو ختم کرنے کی غرض سے انھوں نے نیچے گرے اون کے گولے کو ایک جھٹکا دے کر اٹھانے کی کوشش کی۔

"آپ بتائیے نا"، فرگوسن نے اصرار کیا "آخر مجھ میں کیا خرابی ہے؟"

"میرے خیال میں تو یہ باتیں ہی بے سرپیر کی ہیں، مسٹر ... کیا نام ہے آپ کا؟"

"فرگوسن"

"مسٹر فرگوسن" مس دان شوئلر نے نہایت بے دلی سے اس کا نام لیتے ہوئے کہا، "اس طرح کی بات کرنے کا کوئی سوال ہی پیدا نہیں ہوتا"

"یعنی آپ مجھے کارنیلیا کے قابل نہیں سمجھتی ہیں؟"

"ہاں میرا یہی مطلب ہے"

"اور آپ ایسا کیوں سمجھتی ہیں؟"

مسں وان شوئلر نے پھر کوئی جواب نہیں دیا۔

"میرے پاس دو پیر ہیں، دو ہاتھ ہیں، اچھی صحت ہے اور معقول قسم کا ذہن ہے، آخر کیا خرابی ہے مجھ میں؟"

"آپ کے پاس سماجی مرتبہ نہیں ہے۔ مسٹر فرگوسن؟"

"سماجی مرتبہ بکواس چیز ہے"

دروازہ کھلا اور کارنیلیا اندر داخل ہوئی اس نے فرگوسن کو مس وان شوئلر سے بات کرتے دیکھا تو ٹھٹھک گئی۔

فرگوسن نے کارنیلیا کی طرف دیکھا اور کہا۔ "آؤ کارنیلیا میں تمہاری مسٹر دہانہ مس وان شوئلر سے تمہارا ہاتھ مانگ رہا ہوں۔"

"کارنیلیا" مس وان شوئلر کی گرجدار آواز ابھری "کیا تم نے اس نوجوان کی حوصلہ افزائی کی ہے؟"

"بالکل نہیں۔ ... میرا مطلب ہے اس میں میرا قصور نہیں ہے۔ میں..." اس نے اٹکتے ہوئے چند الفاظ ادا کیے،

"کیا مطلب ہے تمہارا؟"

"اس نے مجھ سے کچھ نہیں کہا ہے" فرگوسن نے مداخلت کرتے ہوئے کہا۔ "اس سلسلے کا سارا کام میں نے خود کیا ہے۔ کارنیلیا تمہاری سرپرست کا کہنا ہے کہ میں سماجی مرتبے میں ان سے کم تر ہوں۔ اس لئے تمہارے قابل نہیں ہوں یہ اس حد تک تو درست ہو سکتا ہے کہ مزاجاً مجھ میں اور آپ لوگوں میں اختلاف ہو لیکن اس کا مطلب ہے کہ سماج میں میرا مرتبہ کم تر ہے"

"میں جانتی ہوں، کارنیلیا کا خیال مجھ سے مختلف نہیں ہوگا۔" مس وان شوئلر نے کہا۔

"کیا واقعی؟" فرگوسن نے کارنیلیا کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔ "کیا یہی سبب ہے جس کی وجہ سے تم مجھ سے شادی نہیں کرنا چاہتیں؟"

"نہیں" کارنیلیا نے کہا "اگر تم مجھے پسند ہوتے تو میں ضرور شادی کر لیتی، مجھے اس سے غرض نہ ہوتی کہ تم کون ہو؟"

"لیکن میں تمہیں پسند نہیں ہوں"

"میں سمجھتی ہوں کہ تم ایک غیر معمولی انسان ہو۔ تمہارا انداز گفتگو..... اور جس طرح کی باتیں تم کرتے ہو ان سے مجھے وحشت ہوتی ہے۔ میں اس سے پہلے تم جیسے آدمی سے کبھی نہیں ملی۔"

کارنیلیا کی آنکھوں میں آنسو چھلک آئے۔ اور وہ فوراً کمرے سے باہر بھاگ گئی۔

"معاملہ یہ بری شروعات نہیں ہے" فرگوسن نے کہا۔ اس نے چھت کی طرف دیکھا، سیٹی بجائی اور کہا۔ "مس وان شوئلر آج کے بعد میں بھی آپ کو کزن کہا کروں گا۔"

مس وان شوئلر غصے میں کانپ رہی تھی۔ "آپ فوراً اس کمرے سے نکل جائیے ورنہ میں کسی کو بلواتی ہوں۔"

"میں نے بھی پیسے دے کر ٹکٹ خریدا ہے اور یہاں سے مجھے کوئی نہیں نکال سکتا"

اس کے بعد وہ اٹھا اور خود ہی گانا گاتے ہوئے کمرے سے باہر چلا گیا۔

مس وان شوئلر اپنی کرسی سے اٹھ کر کھڑی ہو گئیں۔ پامر اپنی جگہ سے اٹھا اور فوراً بڑھ کر اون کے گولے کو اٹھا کر ان کے پاس آگیا۔

"شکریہ موسیو پامر" شوئلر نے کہا۔ "میں بہت الجھ رہی ہوں، مہربانی آپ

"ابلوسن کو بلوا دیں۔ کتنا گستاخ نوجوان ہے یہ"

"ہاں کچھ سنکی سا ہے" پائرز نے کہا۔ "میرا خیال ہے آپ اسے اور اس کے خاندان کو جانتی ہوں گی؟"

"میں نہیں جانتی"

"وہ اپنے آپ کو صرف نرگوسن کہتا ہے۔ اور عام طور پر اپنا خطاب استعمال نہیں کرتا اس لئے کہ وہ نئے خیالات رکھتا ہے"

"خطاب؟" مسز وان شومکر نے حیرت سے کہا۔

"ہاں وہ نوجوان لارڈ ڈاوینش ہے اور دولت کی اس کے پاس کمی نہیں۔ لیکن جب سے وہ آکسفورڈ[1] سے آیا ہے کمیونسٹ بن گیا ہے"

مسز وان شومکر اچانک جذبات سے مغلوب ہو گئیں۔ انہوں نے پوچھا "آپ کو یہ بات کب سے معلوم ہے؟"

"میں نے ایک اخبار میں اس کی تصویر دیکھی تھی اور اب اس کا چہرہ دیکھا تو یاد آگیا۔ میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ وہ لارڈ ڈاوینش ہی ہے"

پائرز نے بڑے غور سے مسز وان شومکر کی بدلتی ہوئی رنگت کو دیکھا انھوں نے اپنی آواز میں وقار پیدا کرتے ہوئے کہا "میں آپ کی بے حد شکر گزار ہوں مسٹر پائرز"

پائرز مسکراتے ہوئے کمرے سے باہر چلا گیا۔ باہر آتے ہی پائرز کے چہرے پر مردنی چھا گئی۔ اس کے ذہن میں خیالات کا ایک لامتناہی سلسلہ چل رہا تھا۔ تھوڑے تھوڑے وقفے سے وہ اپنے سر کو بھی ہلاتا جا رہا تھا۔

وہ زیر لب بڑبڑایا "ساری چیزیں ایک ایک کر کے میرے خیال کی توثیق کر رہی ہیں"

---

[1] آکسفورڈ یونیورسٹی جہاں کسی زمانے میں اشتراکی خیالات کا چلن بڑا عام تھا۔

چھبّیسواں باب

کرنل رئیسا نے عرشے پر پائرڈ کو غور و فکر میں ڈوبے ہوئے دیکھا۔ اس نے کہا ’’مسٹر پائرڈ پینگٹن دس منٹ کے اندر آنے والا ہے اور اس سے بات چیت کو میں آپ کے اوپر چھوڑتا ہوں‘‘

پائرڈ اپنی جگہ کھڑا ہو گیا اور بولا ’’اس سے پہلے ہمیں نوجوان فین شراپ سے بات کرنی ہوگی‘‘

’’فین شراپ؟‘‘ کرنل نے حیرت ظاہر کی

’’ہاں اُسے آپ میرے کیبن میں لے کر آئیے‘‘

رئیسا نے آگے کی طرف سر جھکایا اور چلا گیا۔ ’’پائرڈ بھی اپنے کیبن میں پہونچا دو منٹ کے بعد ہی کرنل رئیس، فین شراپ کو ساتھ لے کر آ گیا۔

’’موسیو فین شراپ‘‘ پائرڈ نے کہا ’’مجھے آپ سے چند اہم باتیں کرنی ہیں اُس دن دید گاہ میں جب کچھ تجارتی گفتگو چل رہی تھی آپ نے مسز ڈوئیل کو ان کی تاجرانہ سوجھ بوجھ پر مبارکباد پیش کی تھی‘‘۔

جم مین شراپ کا چہرہ سرخ ہو گیا۔

پائرڈ نے اپنی بات کو آگے بڑھاتے ہوئے کہا۔ ’’جہاں تک میں نے اندازہ لگایا ہے آپ اس سیاحت کے اخراجات برداشت کرنے کی حیثیت نہیں

اس قتل کا سراغ لگانے کی کوشش کر رہے ہیں اور آپ اس سلسلے میں اپنی معلومات سے ہمیں تعاون دے سکتے ہیں۔"

جم فینتھراپ بڑی حد تک مطمئن ہو چکا تھا۔ اس نے کہا۔ "آپ مجھ سے کیا معلوم کرنا چاہتے ہیں؟"

"آپ اس سفر پر کیوں آئے؟"

"میرے چچا مسٹر کارمائیکل مسز ڈائل کے قانونی مشیر ہیں۔ انھوں نے مجھے اس سفر پر بھیجا ہے۔ پچھلے دنوں ان کی مسٹر اینڈریو پیننگٹن سے خط و کتابت رہی جو مسز ڈائل کے امریکی ٹرسٹی ہیں۔ کئی چھوٹی چھوٹی باتوں سے جن کا یہاں تذکرہ غیر ضروری ہے انھوں نے اندازہ لگایا کہ مسٹر پیننگٹن کا رویہ مشتبہ ہوتا جا رہا ہے۔"

"یعنی دوسرے الفاظ میں آپ کے چچا کا خیال تھا کہ مسٹر پیننگٹن کوئی بدمعاملگی کر ڈالے ہیں؟" کرنل ریس نے پوچھا۔

جم فینتھراپ نے مسکراتے ہوئے کرنل کی بات کی تائید کی اور کہا "آپ نے یہ بات بڑے تلخ انداز میں کہی ہے لیکن میرا مفہوم یہی تھا۔ جو آپ نے سمجھا ہے کچھ معاملات میں مسٹر پیننگٹن نے بہانے سے کام لیا اور کئی جگہ رقم کے خورد برد ہونے کی باتیں بھی سامنے آئیں۔ ان باتوں سے میرے چچا کا اعتماد مسٹر پیننگٹن پر سے اٹھ گیا۔ شکوک و شبہات کا سلسلہ چل ہی رہا تھا کہ اچانک بغیر پیشگی اطلاع کے مس ریجوے نے شادی کر لی اور مصر میں ہنی مون منانے کا فیصلہ کیا۔ اس شادی سے میرے چچا کو بڑا سکون ملا۔ انھوں نے فیصلہ کیا کہ ہنی مون سے واپسی کے فوراً بعد رسمی طور پر سارا کاروبار اور جائیداد مسز لی نیٹ ڈائل کے سپرد کر دی جائے گی۔ لیکن مسز ڈائل نے جب [illegible] سے میرے چچا کو خط لکھا تو انھوں نے لکھا کہ یہاں اتفاقی طور پر ان کی ملاقات اینڈریو پیننگٹن سے ہو گئی۔ میرے چچا کو خطرے کا احساس ہوا۔ انھیں پورا یقین ہو گیا کہ

ہیننگٹن مسز ہوسن پر نابیت سے کچھ دستاویزات پر دستخط لے کر اپنی روٹھی ہوئی قسمت
کو منانے کی کوشش کرے گا۔ چونکہ چچا کے پاس مسٹر پینگٹن کے خلاف کوئی واضح ثبوت
نہیں تھے اس لیئے وہ بڑے شش و پنج میں پڑ گئے اور بالآخر انہوں نے مجھے یہاں ہوائی
جہاز سے بھیجا اور ہدایت دی کہ میں معلوم کروں کہ یہاں کیا چل رہا ہے۔ میں نے یہاں آکر
اپنی آنکھیں کھلی رکھیں۔ آپ جس واقعے کا ذکر کر رہے ہیں۔ اس وقت میں جلدی جلدی کی
نیز تہذیب کا خیال نہیں رکھ سکا۔ یہ عجیب ضرور تھا لیکن اس کے نتائج سے میں پوری
طرح مطمئن رہا۔"

"یعنی آپ یہاں مسز ڈائیلما کے سرپرست اور محافظ کی حیثیت سے موجود تھے" کرنل
نے کہا۔

"ایسا تو نہیں تھا لیکن میں یہ ضرور چاہتا تھا کہ مسٹر پینگٹن اگر کوئی چال چلیں تو میں
اسے کامیاب نہ ہونے دوں۔ اس کے لیئے میں مسٹر اور مسز ڈائل کو پینگٹن سے ہوشیار کرنا
چاہتا تھا اس کے لیئے میں نے مسٹر ڈائل کو چنا تھا اس لیئے کہ مسز ڈائل کو پینگٹن سے
زیادہ قربت رہی ہے اور وہ شاید کسی اجنبی سے ان کے خلاف کچھ سن کر یقین نہ کرتیں۔"

پائرو نے پوچھا۔ "مسیو آپ اپنی رائے دیں کہ خدانخواستہ اگر آپ کو کوئی فریب دینا
چاہیں تو مسز ڈائلما سے معاملات طے کرنا پسند کریں گے یا مسٹر سائمن ڈائل سے؟"

فینشا تھراپ نے مسکراتے ہوئے کہا۔ "اس کے لیئے ہر حالت میں مسٹر سائمن ڈائل ہی
مناسب ہوں گے۔ اس لئے کہ ان کو کاروباری معاملات کا کوئی تجربہ نہیں ہے اور وہ
تھوڑے بے وقوف بھی ہیں"

"مجھے آپ سے پورا پورا اتفاق ہے" پائرو نے کرنل کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

جیم فینشا تھراپ نے کہا "لیکن یہ سب محض قیاس آرائیاں ہیں ہمارے پاس کوئی ثبوت نہیں ہے"

"ہم ثبوت بھی حاصل کر لیں گے" پائرو نے جواب دیا۔

• کیسے ؟"

"خود مسٹر ہینگٹن سے"

فین تھراپ کو پائیرو کی اس بات پر یقین نہیں آیا۔" مجھے اس بات پر بے حد حیرت ہوگی۔" اس نے کہا۔

کرنل رسیا نے اپنی گھڑی دیکھتے ہوئے کہا "وہ بس یہاں آنے ہی والے ہیں"

جم فین تھراپ نے کرنل کا اشارہ سمجھ لیا اور فوراً اپنی کرسی سے اٹھ کر کمرے سے باہر چلا گیا۔

دو منٹ بعد ہی اینڈریو ہینگٹن کمرے میں داخل ہوا۔ وہ مسکرا رہا تھا لیکن اس کی آنکھوں میں خوف کی جھلک تھی۔

"لیجئے محترم میں آگیا" ہینگٹن نے کہا اور کرسی کھینچ کر بیٹھ گیا۔

"ہم نے آپ کو اس لئے زحمت دی ہے مسٹر ہینگٹن کہ اس کیس میں آپ کی اہمیت بہت بڑھ چکی ہے" پائیرو نے کہا۔

ہینگٹن کی تیوریوں پر بل تھے اس نے کہا "کیا واقعی ؟"

"ہاں" پائیرو نے کہا۔" آپ دراصل لی نیٹ کو اس وقت سے جانتے ہیں جب وہ بہت چھوٹی تھی"

"آپ ٹھیک کہتے ہیں" ہینگٹن کو اس بات سے بڑا اطمینان ہوا۔" میں نے تھوڑی دیر پہلے ہی یہ بات آپ کو بتائی تھی"

"یقیناً آپ کے ان کے والد سے بہت قریبی تعلقات رہے ہوں گے"

"ہاں میلہو لیش رج وے میرے بہت قریبی دوستوں میں سے تھے۔ یہی سبب ہے کہ انہوں نے اپنے بعد مجھے ہی اپنی بیٹی کا سرپرست مقرر کیا۔ لیکن میرے علاوہ اور بھی ٹرسٹی ہیں۔"

"جن کا اب انتقال ہو چکا ہے" پائرو نے کہا۔

"دو کا انتقال ہو چکا ہے لیکن تیسرے مسٹر اسٹرنڈیل راکفورڈ ابھی زندہ ہیں"

"اور وہ آپ کے مشیر ہیں؟"

"ہاں"

"جہاں تک میں جانتا ہوں مسز ڈابل ابھی بالغ نہیں تھیں؟"

"اس جولائی میں ان کی عمر اکیس سال ہوتی"

"اور اصول کے مطابق اس وقت وہ اپنے والد کی تمام جائیداد کی خود مختار مالک ہو جاتی"

"ہاں"

"لیکن شادی نے سارا معاملہ بگاڑ دیا؟"

ہیڈنگٹن نے جبڑے بھینچے اور چہرہ سرخ ہو گیا "معاف کیجئے گا لیکن میں نہیں سمجھتا کہ ان تمام باتوں سے آپ کو کوئی تعلق ہونا چاہئے؟"

"اگر آپ جواب دینا پسند نہ کرتے ہوں تو ...."

"اس میں ناپسندیدگی کی بات نہیں ہے لیکن مجھے ان باتوں کا قتل کے معاملے سے کوئی تعلق سمجھ میں نہیں آتا" ہیڈنگٹن نے اپنے غصے پر قابو پا لیا تھا۔

پائرو کی بلیوں جیسی سبز آنکھوں میں چمک پیدا ہوئی اور اس نے کہا "نہیں مسیو ہیڈنگٹن ایسا نہیں ہے در اصل ہم مسز ڈابل کے قتل کے مقصد کی کھوج میں ہیں اور آپ جانتے ہیں اس سلسلے میں جائیداد اور دولت کے معاملے کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔"

ہیڈنگٹن نے کہا۔ "رچرڈ کی وصیت کے مطابق لینیٹ اس جائیداد کی مالک اسی وقت بن سکتی تھی جب اس کی عمر اکیس سال ہو جائے یا وہ شادی کرلے"

"کچھ اور فرمائیے؟"

"وصیت میں اور کوئی شرط نہیں تھی"

"اور میرا خیال ہے یہ معاملہ کروڑوں کی جائیداد کا ہے؟"

"ہاں آپ کا خیال درست ہے"

پائرو نے نہایت نرمی سے کہا: "یعنی اب آپ اور آپ کے مشیر کی ذمہ داریاں ختم ہو گئیں۔"

"ہمارے لئے یہ ایک بوجھ تھا، ہم اس سے سبکدوش ہو کر مجھے خوشی ہوئی"

"مجھے حیرت ہے"

"کیا مطلب ہے آپ کا اس جملے سے؟" پینگٹن یکایک طیش میں آ گیا۔

پائرو نے اپنے نرم لہجے کو برقرار رکھتے ہوئے وضاحت کی: "مجھے لگتا ہے کہ اس اچانک شادی نے آپ کے دفتر میں سراسیمگی پھیلا دی ہے"

"سراسیمگی؟"

"ہاں میں نے یہی لفظ کہا ہے"

"آپ کہنا کیا چاہتے ہیں؟"

"بات بالکل صاف ہے، مادام ڈویل کا رویہ آپ کے امکان کے مطابق نہ تھا۔"

سادش اپنی جگہ سے اچھل کر کھڑا ہو گیا۔ "بہت ہو چکا اب میں ایسی کسی بات کا جواب نہیں دوں گا" وہ دروازے کی طرف جانے لگا۔

"لیکن آپ کو میرے سوال کا جواب دینا ہوگا"

"ہمارے معمولات میں کوئی فرق نہیں پڑا" پینگٹن نے جھنجھلا کر کہا۔

"کیا یہ سچ نہیں ہے کہ جیسے ہی مادام لی منٹ ڈائل کی شادی کی خبر آپ تک پہنچی آپ پریشان ہو گئے اور پہلی فرصت میں بذریعہ بحری جہاز آپ لیورپول پہنچے اور

پھر سیدھے مصر آکر اتفاقی ملاقات کا ڈرامہ کیا؟"

پینگٹن کا چہرہ سرخ تھا اس نے کہا۔ "یہ کیا بکواس ہے مجھے لی نیٹ کی شادی کے بارے میں اس وقت تک کچھ نہیں معلوم تھا جب تک قاہرہ میں اس سے ملاقات نہیں ہوئی۔ لی نیٹ کا خط میرے نیویارک سے نکلنے کے ایک دن بعد پہنچا تھا۔ جو ری ڈائرکٹ ہو کر ایک ہفتے کے بعد مجھے ملا۔"

"شاید آپ نے بتایا تھا کہ آپ جہاز "کارمانی" کے ذریعے یہاں آئے تھے؟"

"ہاں"

"اور لی نیٹ کا خط اس وقت پہنچا۔ جب کارمانی وہاں سے روانہ ہو چکا تھا"

"یہی بات مجھے کتنی بار دہرانی ہوگی؟"

"یہ بات بڑی حیرت کی ہے موسیو پینگٹن"

"اس میں حیرت کی کیا بات ہے؟"

"وہ یہ کہ آپ کے سامان میں 'کارمانی' کی ایک بھی چٹ نہیں ہے سامان پر جو چٹیں ہیں۔ وہ جہاز 'نارمنڈی' کی ہیں جو کارمانی کے دو دن بعد نیویارک سے روانہ ہوا تھا۔"

ایک لمحہ کے لیے پینگٹن کی زبان نے اس کا ساتھ نہیں دیا۔ اس کی آنکھوں میں پہلی بار خوف کی پرچھائیاں گہری ہوئیں۔

کرنل ریس نے اس لمحے سے فائدہ اٹھاتے ہوئے کہا "مسٹر پینگٹن اس بات سے انکار کا کوئی فائدہ نہیں ہے کہ آپ نے نارمنڈی سے سفر کیا ہے اس لئے کہ اس کے اور دوسرے ثبوت بھی ہیں۔ پھر یہ بات بہت آسان ہے کہ بحری کمپنیوں سے اس کی تصدیق کی جا سکے۔ اس طرح یہ ثابت ہوا کہ مسز ڈائل کا خط آپ کو نیویارک میں ہی مل گیا تھا۔"

اینڈریو پینگٹن نے تھیراسٹ میں کرسی سٹولی اور دھم سے بیٹھ گیا۔ جیسے اگلے مرحلے

کی تیاری کر رہا ہو۔

"میں اس بات کی تعریف کروں گا کہ آپ لوگ بہت ہوشیار ہیں۔ لیکن ایسا کرنے کے میرے اپنے اسباب تھے۔"

"بے شک ہو سکتے ہیں" کرنل ربس کا لہجہ خشک تھا۔

"اور ان اسباب کے بارے میں میں آپ کو بتاؤں گا تو آپ کو بھی میری بات کا یقین آجائے گا"

"ہم آپ کی ساری باتیں راز رکھنے کا وعدہ کرتے ہیں اور آپ کو یقین کرنا چاہئے کہ میں ایسے وعدے پورے ہی کیا کرتا۔"

"ہوں" پیننگٹن نے گہری سانس لی اور بولا "دراصل برطانیہ میں کچھ گڑبڑ چل رہی تھی۔ اور اسے مجھے تشویش تھی اس کی اطلاع میں لی نیٹ کو خط کے ذریعے نہیں دے سکتا تھا۔ میرے لئے صرف ایک ہی راستہ تھا کہ میں خود جا کر لی نیٹ سے ملوں"

"گڑبڑ سے آپ کی مراد کیا ہے؟ ذرا وضاحت سے بتائیے"

"مجھے ایسا محسوس ہوا کہ لی نیٹ کے ساتھ فریب کیا جا رہا ہے"

"کس کے ذریعے؟"

"اس کے برطانوی وکیل کے ذریعے۔ لیکن یہ بات ایسی نہیں ہے جس کا آپ دانشمندانہ [illegible] میں نے فیصلہ کیا کہ میں خود جاؤں اور اپنی آنکھوں سے سب کچھ دیکھ لوں۔"

"یہ آپ کی بیدار ذہنی کا ثبوت ہے موسیو پیننگٹن، لیکن خط کے نہ ملنے کی بات آپ نے کیوں کہی؟"

"میں آپ سے ہی پوچھتا ہوں" پیننگٹن نے اپنے ہاتھ پھیلاتے ہوئے کہا "کیا [illegible] کسی جوڑے سے ملنا مناسب ہے؟ میں نے اسی لئے یہ طریقہ اپنایا

"کیا کہا آپ نے؟" پیننگٹن نے پوچھا

"میں نے کہا کہ اس کا فیصلہ عدالت کرے گی۔ یہ تین تین قتل کا معاملہ ہے۔ قانون اس کی گہری چھان بین کرے گا۔ اور اس سلسلے میں مادام ڈائل کے تمام کاروبار کی چھان بین ہوگی۔ آپ نے جوا کھیلا اور ہار گئے۔ اور اب ہمیں مزید بے وقوف بنانے کی کوشش نہ کیجئے موسیو پیننگٹن۔"

"آپ سمجھتے کیوں نہیں ہیں؟" پیننگٹن کے لہجے میں التماس در آیا تھا۔ اس نے ایک سگریٹ سلگائی اور اسے کانپتے ہاتھوں سے جلانے کی کوشش کی لیکن اسے کامیابی نہیں ملی۔

"میرا خیال ہے" پائرو نے کہا۔ "چوٹی سے چٹان لڑھکانے کا خیال آپ کو اچانک ہی آیا ہوگا۔ اور آپ نے سوچا ہوگا کہ آپ کو کوئی نہیں دیکھ رہا۔"

"وہ صرف حادثہ تھا۔ میں حلفیہ کہتا ہوں کہ وہ محض حادثہ تھا" پیننگٹن کا جسم لرز رہا تھا اور زبان لڑکھڑا رہی تھی۔ "میں دراصل ٹھوکر کھا کر اس چٹان پر گر پڑا تھا اور وہ لڑھک گئی۔۔۔ مجھ پر یقین کیجئے کہ وہ حادثاتی طور پر ہوا تھا"

دونوں نے اس بات کا کوئی جواب نہیں دیا تھا۔

پیننگٹن اپنی سیٹ سے ایک ٹوٹتے ہوئے آدمی کی طرح اٹھا۔ اس کی قوت مدافعت جیسے ایک بار پھر عود کر آئی اس نے دونوں پر ایک نظر ڈالی اور بولا۔

"آپ مجھ پر یہ الزام نہیں لگا سکتے۔ وہ صرف اتفاقی حادثہ تھا اور اس کا قتل میں نے نہیں کیا ہے۔ آپ یہ بات مانیں یا نہ مانیں لیکن سچ یہی ہے۔"

یہ کہتے ہوئے وہ باہر نکل گیا۔

ستائیسواں باب

جیسے ہی دروازہ بند ہوا۔ کرنل ریس نے گہری سانس لیتے ہوئے کہا "مسٹر پیننگٹن سے ہمیں امید سے زیادہ مل گیا۔ سازش کا اعتراف، قتل کی کوشش کا اعتراف آدمی تسلیم کر دیتا ہے مگر قتل کا اعتراف مشکل سے ہی ہوتا ہے۔"

"کبھی کبھی وہ اعتراف بھی ہو جاتا ہے۔" پائرو نے غراتی ہوئی آواز میں کہا۔ اس کی آنکھوں میں بلی کی آنکھوں جیسی چمک تھی۔

ریس نے اس کی چمکتی آنکھوں کو دیکھ کر کہا۔ "کیا کوئی نیا خیال ہے؟"

پائرو نے اثبات میں سر ہلایا اور اپنی انگلی کی پوروں پر گنتی کرتے ہوئے بولا۔ "اسوان میں باغیچہ، مسٹر الرٹن کا رویہ، نیل پالش کی شیشیاں، میری شراب کی بوتل، مخمل کی چوری، زرد دھبوں والا رومال، پستول جو جیکولین نے جائے حادثہ پر چھوڑا، لوئیزے کا قتل، مادام اوٹربورن کا قتل اور ان سب سے پیننگٹن کا کوئی تعلق نہیں!!"

"کیا؟" ریس کے منہ سے نکلا

"پیننگٹن نے یہ قتل نہیں کیا۔ یہ سچ ہے کہ اس کے پاس قتل کا مقصد ہے اس کے دل میں لینیٹ کو ختم کرنے کی شدید خواہش بھی تھی اور اس نے ایک بار اس کی کوشش بھی کی مگر یہ قتل اس کے ہاتھ سے نہیں ہوا اس جرم کے لیے جسارت، غلطیوں

بات بھی ظاہر ہوئی کہ اصل جرم یعنی جواہرات بدلنے میں اس کا ہاتھ نہیں ہوتا۔ کچھ کیسوں میں
جرم کے وقت وہ برطانیہ سے باہر بھی پائی گئی۔"

"بتدریج چیف انسپکٹر جاپ کی معلومات میں یہ بات آئی کہ مادام سادھٹ ووڈ
بھی گلڈ آف ماڈرن جیولری سے بھی منسلک رہی ہے۔ وہ زیورات کو ڈیزائن کرنے کا کام
بھی اچھی طرح جانتی ہے اور کسی ماہر کاریگر سے کسی زیور کی نقل تیار کروانا اس کے لئے مشکل
نہیں ہے۔ لیکن تیسرے مرحلے یعنی ان کو بدلنے میں کسی ایسے کا ہاتھ ہے جو ان زیورات
کے بارے میں کچھ بھی نہیں جانتا۔ لیکن اس کا پتہ لگانے میں جاپ کو کامیابی نہیں ملی۔"

"آپ سے بات چیت کے دوران مجھے ایسے کئی اشارے ملے جن سے مجھے دلچسپی ہوئی
مثلاً جب آپ نے تذکرہ کیا کہ کسی جگہ آپ کی موجودگی میں قیمتی انگوٹھی کی چوری ہوئی۔ یا یہ کہ
ایک پارٹی میں جواہرات کا بدل جانا۔ اور ان سب کے علاوہ آپ کا جوانا سادھٹ ووڈ سے
تعلق یہ بھی کہ آپ کو اپنی ماں کا مجھ سے گھلنا ملنا اچھا نہیں لگا۔ اگر ان باتوں سے
میں نے یہ اندازہ قائم کر لیا کہ آپ مجھ سے کوئی چیز پوشیدہ رکھ رہے ہیں تو غلط بھی نہیں تھا"

اور مسز نینٹ ڈاٹل کے قتل کے بعد جب یہ انکشاف ہوا کہ ان کا موتیوں کا ہار
غائب ہے تو سب سے پہلے میرے ذہن میں آپ کا نام آیا۔ لیکن اپنے اس خیال سے
میں مطمئن نہیں ہوا اس لئے کہ اگر ماموزیل سادھٹ ووڈ کا تعلق آپ سے ہے تو ہار غائب
نہیں ہونا چاہئے تھا بلکہ نقلی ہار سے بدل جانا چاہئے تھا۔ لیکن اس کے بعد اچانک
ہار میرے پاس واپس آ گیا لیکن یہ ہار نقلی تھا۔"

"اس کے بعد مجھے یہ جاننے میں بالکل دقت نہیں ہوئی کہ اصل چور کون ہے
یہ نقلی ہار تھا جو چوری ہو کر مجھے واپس ملا تھا۔ وہ نقل جو آپ نے اس سے پہلے
اصل ہار سے بدل لی تھی۔"

اس نے اپنے سامنے بیٹھے ہوئے نوجوان پر نظر ڈالی۔ اس کا چہرہ سفید ہو رہا تھا

اس میں بحث و مباحثے کی پینگٹن جیسی صلاحیت نہیں تھی۔ اس نے بس اپنے دفاع میں اتنا کہا۔ "اگر آپ کی بات سچ ہے تو وہ ہار میرے پاس کہاں ہے؟"

"یہ بات بھی میں جانتا ہوں" پائرو نے نہایت اطمینان سے کہا۔

ٹم کے چہرے کی رنگت پھر بدلی۔

پائرو نے اپنی بات نرم لہجے میں جاری رکھی "ایک ہی جگہ ہے جہاں یہ ہار ہو سکتا ہے۔ ہار لکڑی کی اس خوبصورت تسبیح کے اندر چھپایا ہے جو آپ کے کیبن میں لٹکی ہوئی ہے۔ تسبیح کے دانے کھلنے والے ہیں اور ہر دانے میں ایک موتی چھپا دیا گیا ہے۔ شاید یہ تسبیح خالص اسی مقصد کے لیے بنوائی گئی ہے۔ عام طور پر پولیس والے مذہبی علامات کا احترام کرتے ہیں۔ آپ نے اس نفسیات سے فائدہ اٹھانے کی کوشش کی۔ نقلی ہار آپ کو مادام سادیتھ ووڈ نے بھیجا۔ انھوں نے یہ تسبیح بھی ساتھ میں بھیجی۔ میں سمجھتا ہوں کہ یہ چیزیں ایک کتاب کے اندر کے صفحات کو نفاست سے کاٹ کر ڈاک سے بھیجی گئیں۔ اس لیے کہ کتابوں کو عام طور پر ڈاک میں کھول کر نہیں دیکھا جاتا۔"

اس کے بعد خاموشی کا قدرے طویل وقفہ رہا۔ پھر ٹم نے سلجھے ہوئے لہجے میں کہا "آپ جیت گئے یہ خوبصورت کھیل آخر کو ختم ہو گیا"

پائرو نے کہا۔ "کیا آپ جانتے ہیں کہ آپ کو اس رات دیکھ لیا گیا تھا؟"

"نہیں" ٹم نے حیرت سے کہا۔

"جس رات ڈی نیٹ ڈائل کا قتل ہوا کسی نے آپ کو رات میں ایک بجے کے بعد ان کے کمرے سے باہر نکلتے دیکھ لیا تھا"

"کیا آپ اس سے یہ ثابت کر رہے ہیں کہ میں نے ڈی نیٹ کا قتل کیا ہے؟" ٹم نے کہا۔ "میں یہ بات حلفیہ کہہ رہا ہوں۔ میں واقعی مصیبت میں پھنس گیا ہوں یہ لمحہ واقعی آپ کے لیے پریشان کن ہے لیکن سچائی کو آخر سامنے

آنا ہی تھا۔ اب آپ چاہیں تو ہماری مدد کر سکتے ہیں۔ میں جاننا چاہتا ہوں کہ جب آپ مادام ڈائل کے کمرے میں گئے تھے تو وہ زندہ تھیں یا مردہ؟"

"مجھے نہیں معلوم" ٹم نے کہا۔ "موسیو پائرڈ میں نہیں جانتا۔ میں نے سائڈ ٹیبل پر رکھا ہار بدلا اور واپس آگیا"

"کیا آپ نے اُن کے سانس لینے کی آواز سنی تھی؟"

ٹم نے کچھ دیر سوچا پھر بولا "وہ بالکل ساکت تھیں۔ مجھے یاد نہیں پڑتا کہ میں نے ان کے سانس لینے کی آواز سنی تھی۔"

"کیا وہاں کوئی ایسی بو تھی جس سے اندازہ ہو کہ کمرے میں تھوڑی دیر پہلے فائر ہوا ہوگا"

"میں ایسا نہیں سمجھتا"

پائرڈ نے گہری سانس لی اور کہا۔ "تو پھر اپنی بات یہیں ختم ہو جاتی ہے"

ٹم نے بڑے تجسس سے پوچھا "مجھے کس نے دیکھا تھا؟"

"روزالی آٹربورن نے۔ وہ اسٹیمر کے دوسرے اندر سے آرہی تھی۔ اس نے آپ کو لی نیٹ کے کمرے سے نکل کر اپنے کمرے میں داخل ہوتے دیکھ لیا تھا۔"

"تو یہ بات اُس نے بتائی ہے آپ کو؟"

"معاف کیجئے اس نے مجھے کچھ نہیں بتایا"

"پھر آپ کو یہ بات کیسے معلوم ہوئی؟"

"اسلئے کہ میرا نام ہرکل پائرڈ ہے۔ مجھے اس کی ضرورت نہیں کہ کوئی مجھے بتائے۔ میرے پوچھنے پر اس نے انکار میں جواب دیا اور اس نے جھوٹ بولا"

"لیکن کیوں؟"

"شاید اس لئے کہ اس نے سوچا کہ جو آدمی لی نیٹ کے کمرے سے نکل رہا ہے وہ اس کا قاتل ہی ہوگا"

کچھ منٹ بعد ہی روزالی اندر داخل ہوئی۔ رونے کی وجہ سے اس کی آنکھیں سرخ ہو رہی تھیں۔ اس نے وہاں ٹم کی موجودگی کو حیرت سے دیکھا۔ اس نے کرنل نیس اور بائرڈ پر ایک نظر ڈالی اور نہایت فرماں برداری سے ایک کرسی پر بیٹھ گئی۔

"آپ کو زحمت دینے کے لئے مجھے افسوس ہے مس آرلبورن" کرنل نیس نے شائستگی سے کہا۔ وہ بائرڈ سے کچھ ناراض نظر آ رہا تھا۔

"کوئی بات نہیں" روزالی نے دھیرے سے کہا۔

بائرڈ نے کہا۔ "پہلے میں دو ایک نکات کو واضح کرنا ضروری سمجھتا ہوں۔ جب میں نے آپ سے پوچھا تھا کہ رات ایک بج کر دس منٹ پر کیا آپ نے کسی کو عرشے پر دیکھا تھا تو آپ نے اس کا جواب انکار میں دیا تھا۔ اتفاق سے اس کا پتہ میں نے آپ کی مدد کے بغیر ہی کر لیا اور موسیو الرٹن نے اس بات کا اعتراف کر لیا ہے کہ وہ رات میں لی نیٹ کے کمرے میں گئے تھے۔"

اس نے استفہامیہ نظروں سے ٹم کو دیکھا اور ٹم نے سر ہلا کر خاموشی سے اس کا اعتراف کیا۔

"وقت، میں نے صحیح بتایا تھا موسیو الرٹن"

"ہاں"

روزالی نے حیرت سے اس کی طرف دیکھا۔ اس کے ہونٹ کچھ کہنے کے لئے کپکپائے..... لیکن تم..... تم"

ٹم نے جلدی سے کہا "نہیں میں نے اسے قتل نہیں کیا ہے۔ میں چور ضرور ہوں قاتل نہیں۔ بہت جلد یہ بات واضح ہو جائے گا"

بائرڈ نے کہا "موسیو الرٹن کی کہانی یوں ہے کہ وہ پچھلی رات مادام ڈائل کے کمرے میں گئے اور موتیوں کا ہار بدل لیا۔"

ایک لمحہ سکوت رہا۔ کرنل ریس بڑی بے چینی سے پہلو بدل رہا تھا۔

پائرو نے کہنا شروع کیا جیسے کہ سامنے کہا کہ یہ "موسیو ارنڈ کی کہانی ہے جو جزوی طور پر چند شہادتوں سے ثابت ہے۔ میرے کہنے کا مطلب ہے کہ یہ طے ہے کہ وہ پچھلی شب لانیٹ کے کیبن میں گئے لیکن ہم یقینی طور پر کچھ نہیں کہہ سکتے کہ کیوں؟"

ٹم نے پائرو کی طرف دیکھتے ہوئے کہا "آپ جانتے ہیں"

"میں کیا جانتا ہوں؟"

"آپ جانتے ہیں کہ میں نے وہاں سے موتیوں کا ہار بدلا۔"

"میں جانتا ہوں کہ آپ وہاں سے موتیوں کا ہار بدل لائے۔ لیکن میں یہ نہیں جانتا کہ یہ آپ نے کب کیا۔ ممکن ہے یہ کام آپ نے اس رات سے پہلے کر لیا ہو اور آپ کی امید کے خلاف اسے نقلی ہار کا احساس ہو گیا ہو۔ مان لیجیے اسے یہ بھی معلوم ہو گیا کہ یہ کام کس کا ہے۔ مان لیجیے کہ اس نے دھمکی دی کہ وہ سب کو بتا دے گی اور آپ کو اس کی اس بات کا یقین ہو گیا ہو۔۔۔ اس کے بعد آپ ٹیلو پیٹ کے باتھ روم اور سالمن ڈالی کے درمیان بیٹھے والے ملازم تھے۔ جیسے ہی وہ کمرہ خالی ہوا آپ اندر گئے پستول اٹھایا اور ایک گھنٹے بعد جب ہر طرف سناٹا تھا آپ مادام لی نیٹ کے کمرے میں داخل ہو گئے"

"مائی گاڈ" ٹم کے منہ سے نکلا۔ وہ پھیلی آنکھوں سے ہرکل پائرو کو گھور رہا تھا۔

پائرو نے اپنی بات جاری رکھتے ہوئے کہا "لیکن کسی اور نے بھی آپ کو دیکھ لیا تھا۔ مادام لی ملازمہ لوئیز بورگیٹ نے۔ اگلے دن وہ آپ کے پاس آئی اور بلیک میل کرنے کی کوشش کی۔ آپ نے سوچا کہ بلیک میلنگ کے یہ مطالبات اختتام میں کبھی نہیں بدلے گی۔ آپ نے دل ہی دل میں کوئی فیصلہ کر لیا اور اسے

[illegible] کا وعدہ کر لیا۔ آپ نے اس سے لنچ سے پہلے ملنے کا وعدہ کیا اور جب وہ
[illegible] رہی تھی آپ نے چاقو سے اس پر حملہ کر دیا۔

لیکن ایک بار پھر قسمت آپ کے خلاف تھی۔ مسٹر آرٹوورث نے آپ کو اس
کے کمرے میں جاتے دیکھ لیا تھا ایک بار پھر تیزی سے آپ کو کچھ کرنا تھا۔ آپ نے
سنا تھا کہ چاپنگٹن کے پاس ریوالور ہے آپ اس کے کمرے میں گئے۔ ریوالور لیا
اور ڈاکٹر بیس [illegible] کے کیبن کے باہر کھڑے ہو کر انہیں سننے لگے اور [illegible]
ورنہ آپ کا نام بتا دیتیں آپ نے مسز آرٹوورث کو مار دیا۔"

"نہیں" روزالی کے منہ سے چیخ نکل گئی "یہ ایسا نہیں کر سکتا....
یہ ایسا نہیں کر سکتا"

اس کے بعد ایک ہی راستہ آپ کے لئے تھا۔ آپ اسٹیمر کے دوسرے سرے
[illegible] بھاگ گئے اور جب [illegible] نے آپ کا تعاقب کیا تو آپ مڑ کر اس کے [illegible]
لئے بیٹے مخالف سمت سے آ رہے تھے۔ آپ نے ریوالور کو سامنے پھینک کر
استعمال کیا تھا اور یہ دستانے میرے مانگنے پر آپ نے جیب سے نکال کر
دے دئیے"

"نہیں خدا کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ یہ سچ نہیں ہے" ٹم نے کہا۔ اس کی آواز....
بری طرح کانپ رہی تھی۔

اس بیچ روزالی نے اسے حیرت میں ڈال دیا۔ "یہ باتیں سچ نہیں ہیں ٹم، اور
[illegible] پالمیرو یہ بات اچھی طرح جانتے ہیں اس وقت وہ یہ بات کسی خاص
مقصد کے تحت کہہ رہے ہیں"

"ماموزیل بہت ہوشیار ہیں۔ ... لیکن اس بات سے تو آپ اتفاق کریں گے
یہ ایک اچھا کیس بنتا ہے"

"کیا بکواس ہے" وہ غصے میں کھول رہا تھا۔

پائرو نے اس کا ہاتھ پکڑتے ہوئے کہا۔ "موسیو اڈرٹن! آپ کے خلاف ایک مضبوط کیس بنتا ہے اور میں جانتا ہوں کہ یہ بات آپ بھی بہت اچھی طرح سمجھ رہے ہیں اب میں آپ کے دل کو خوش کر دینے والی کچھ باتیں کرتا ہوں۔ میں نے ابھی تک سیف کو کھول کر نہیں دیکھا ہے ایسا ہو سکتا ہے کہ میں جب اسے کھولوں تو وہ خالی نکلے اور اس کے بعد مادام آرٹوریان اس بات پر مصر ہیں کہ وہ پچھلی رات غرفے پر کسی کو نہیں دیکھا تھا تو آپ کے خلاف کسی کیس کا وجود نہیں رہ جاتا۔ موتیوں کا ہار کسی جنونی نے لیا تھا۔ جسے بعد میں واپس کر دیا اور وہ ہار اس چھوٹے بکس میں ہے جو دروازے کے پاس کی میز پر رکھا ہے۔ آپ اسے جا کر مادموزیل کے ساتھ دیکھ سکتے ہیں۔"

وہ اپنی جگہ پر کھڑا رہا۔ چند لمحے اس کی زبان سے کچھ نہیں نکلا لیکن اس نے کوشش کی اور کہا۔ "شکریہ اب میں آئندہ کبھی ایسا موقع نہیں آنے دوں گا۔"

اس نے روزالی کے لیے دروازہ کھولا۔ جس کے ہاتھ میں وہ چھوٹا ڈبہ تھا اور خود بھی اس کے پیچھے پیچھے چل پڑا۔

غرفے پر ساتھ ساتھ چلتے ہوئے اس نے ڈبہ کھولا اور موتیوں کا نقلی ہار نکال کر اسے نیل کی گہرائیوں کے سپرد کر دیا۔

"چلو چھٹی ہوئی" اس نے روزالی سے کہا۔ "اب جب میں یہ ڈبہ موسیو پائرو کو واپس کروں گا تو اس میں اصلی ہار ہو گا"

روزالی نے کہا۔ "لیکن تم نے یہ کام کیا ہی کیوں؟"

یہی مطلب ہے نا تمہارا کہ میں اس دھندے میں آیا کیوں۔ کہہ نہیں سکتا میری طبیعت کی اوب اور کاہلی کے ساتھ کچھ نیا کرنے کی تمنا نے مجھے راغب کیا کہ

یہ کام دلچسپ بھی ہے اور خطرے سے بھی۔ تم شاید اسے میری کمینگی کہو لیکن اس کی دلکشی سے تم بھی انکار نہیں کر سکو گی۔"

"میں سمجھ رہی ہوں" اس نے کہا۔

"تم کتنی پیاری ہو روزالی ... تم نے یہ کیوں نہیں بتایا کہ تم نے مجھے دیکھ لیا تھا ۔؟"

"میں نے سوچا وہ تم پر شک کریں گے"

"کیا تمہیں مجھ پر شک ہے؟"

"میں کبھی اس بات پر یقین نہیں کر سکتی کہ تم کسی کا قتل کر سکتے ہو۔"

"ہاں مجھ میں قتل کی صلاحیت نہیں ہے۔ میں ایک معمولی چور ہوں"

اس نے شرماتے ہوئے ٹم کا ہاتھ پکڑا اور کہا" ایسی بات اپنی زبان سے مت نکالو"

ٹم نے اس کا ہاتھ دباتے ہوئے کہا۔ "تم جانتی ہو کہ میرا مطلب کیا ہے۔ کیا مستقبل میں تم مجھے حقارت سے دیکھو گی؟"

"ایسا ناممکن ہے"

"روزالی ڈارلنگ" ٹم نے اچانک اسے سینے سے لگا لیا۔

وہ اپنے آپ کو چھڑاتی ہوئی بولی " اور وہ جوانا سادتھ ووڈ کا کیا چکر ہے؟"

ٹم کا لہجہ یکایک ترش ہو گیا۔ "تم کیوں اس بدکردار عورت کا نام اپنے منہ سے لیتی ہو۔ گھوڑے جیسے چہرے اور الو جیسی آنکھوں والی اس لڑکی سے مجھے کوئی دلچسپی نہیں ہے"

روزالی نے کہا۔ "تمہاری ماں کو اس سلسلے میں کچھ نہیں معلوم ہونا چاہئے۔"

"نہیں" ٹم نے کچھ دیر سوچنے کے بعد کہا" میں سوچ رہا ہوں کہ میں انھیں سب

کچھ بتاؤں گا۔ اور مجھے یقین ہے کہ وہ مجھے معاف کر دیں گی۔"

وہ دونوں مسز الرٹن کے کیبن کے پاس پہونچے اور دروازے پر دستک دی۔

"روزالی اور میں...... "ٹم نے مسز الرٹن کے باہر نکلتے ہی کہنا چاہا۔ لیکن پھر رک گیا۔

"اوہ.... میرے بچو!" مسز الرٹن نے ایک ساتھ روزالی اور ٹم کو گلے سے لگا لیا۔ "میں یہی چاہتی تھی۔ لیکن ٹم میری بات کہاں سمجھتا ہے۔ وہ مجھے ظاہر کرتا رہا کہ وہ تمہیں ناپسند کرتا ہے لیکن جو میں نے سمجھا تھا وہ غلط ثابت نہیں ہوا۔"

روزالی نے شکستہ آواز میں کہا" آپ.... آپ مجھ پر ہمیشہ مہربان رہی ہیں..... میں چاہتی ہوں...."

وہ اپنے آپ پر قابو نہ رکھ سکی اور مسز الرٹن سے لپٹ کر پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی۔

اٹھائیسواں باب

ٹم اور روزانی کے باہر جانے کے بعد جلد ہی دروازہ بند ہوا۔ پائرد نے معذرت کے انداز میں کرنل ریس کی طرف دیکھا جو اس سے بے حد ناراض نظر آرہا تھا۔

"آپ نے شاید میرے اس عمل سے اتفاق نہیں کیا۔" پائرد نے کہا "یہ ذرا اصولوں سے ہٹ کر بھی ہے۔ لیکن میں انسانی بہبود کو بھی بہت اہمیت دیتا ہوں۔"

"لیکن۔۔؟"

"مجھے اس لڑکی سے بے حد ہمدردی ہے اور وہ ٹم سے پیار کرتی ہے۔ مجھے بھی یہ جوڑا بڑا اچھا لگا۔ مسز اٹرٹن کو بھی یہ لڑکی پسند ہے۔ کل ملا کر ساری باتیں اُن کے حق میں ہیں۔"

ایک محاورہ ہے "شادیاں جنت سے طے ہو کر آتی ہیں" میرے خیال میں اس محاورے میں کچھ ترمیم کی ضرورت ہے۔ اس میں ہرکل پائرد کا نام بھی آنا چاہئے۔"

"میرا یہ رویّہ میری زندگی کا ایک ناگزیر حصّہ ہے۔" پائرد نے کہا۔

"میں آپ کے فیصلے پر معترض نہیں ہوں اور نہ میں دوسرے پولس والوں کی طرح ہوں" کرنل نے کہا۔ "مجھے خوشی ہے کہ یہ نوجوان جوڑا ہنسی خوشی زندگی گذارے گا۔ میری شکایت دراصل یہ ہے کہ آپ اپنی معلومات میں مجھے شامل نہیں کر رہے ہیں۔ میں بہت صبر و ضبط والا آدمی ہوں۔ لیکن صبر و ضبط کی بجائے

آخر کچھ حدیں ہوتی ہیں۔ کیا آپ جانتے ہیں کہ اس اسٹیمر میں ہونے والے تین قتلوں کا ذمہ دار کون ہے؟ یا آپ ابھی کسی یقینی نتیجے پر نہیں پہونچے"

"میرے دوست میں جلد ہی آپ کو سب کچھ بتا دینے والا ہوں" پائرو نے کہا

اسی وقت دروازے پر دستک ہوئی۔ ریس کے منھ سے دبی زبان میں ایک گالی پھسل پڑی۔ یہ ڈاکٹر بیس نر اور کارنیلیا تھے۔ کارنیلیا کچھ پریشان نظر آرہی تھی"

"اوہ، کرنل ریس،" کارنیلیا نے آتے ہی کہا۔ "مس باورس نے مجھے ابھی ابھی کزن میری کی چوری والی عادت کے بارے میں بتایا۔ ان کا کہنا تھا کہ وہ تنہا اس بوجھ کو اب نہیں اٹھا سکتیں اور ان کے خاندان کا ایک فرد ہونے کے ناطے مجھے بھی یہ بات معلوم ہونی چاہئے۔ مجھے تو اس بات پر یقین ہی نہیں آیا لیکن ڈاکٹر۔۔۔۔۔

"نہیں نہیں" ڈاکٹر نے اپنا دفاع کرتے ہوئے کہا "ایسی کوئی بات نہیں ہے"

"انھوں نے بہت ہی ذمہ داری سے مجھے اس بیماری کے بارے میں بتایا کہ ان کے اسپتال میں ایسے مریض اکثر آتے رہتے ہیں اور یہ کہ یہ کوئی تشویش ناک بات نہیں ہے"

"ہاں اس قتل کا مس وان شوئلر سے کوئی تعلق نہیں ہے" کرنل نے کہا۔

اوہ" کارنیلیا نے سکون کی لمبی سانس لیتے ہوئے کہا "آپ نے مجھے زبردست کرب سے نجات دلادی ہے"

ڈاکٹر بیس نر نے کارنیلیا کے شانے تھپکتے ہوئے کہا "تمہارا دل بہت نرم ہے" پھر اس نے پائرو اور کرنل کی طرف مخاطب ہوتے ہوئے کہا۔ "یہ بہت ہی حساس اور اچھے عادات و اطوار والی لڑکی ہے"

"ایسی کچھ نہیں ہے" کارنیلیا نے انکسار کے ساتھ کہا۔

پائرو نے پوچھا "کیا مسٹر فرگوسن سے آپ کی ملاقاتوں کا سلسلہ اب بھی جاری ہے؟"

کارنیلیا نے کچھ شرماتے ہوئے کہا۔ "نہیں، لیکن کرن میری کی دلچسپی اس سے کچھ زیادہ بڑھ گئی ہے۔"

"اس کا تعلق اونچے گھرانے سے ہے" ڈاکٹر بلیس نے کہا۔ "لیکن اس کا رکھ رکھاؤ کتنا عامیانہ ہے"

"اور آپ کا کیا خیال ہے مادموزیل؟"

"میں اسے محض ایک سنکی سمجھتی ہوں"

پائرو نے ڈاکٹر کو مخاطب کرتے ہوئے پوچھا "آپ کے مریض کا اب کیا حال ہے؟"

"پہلے سے بہتر ہے۔ ابھی ابھی میں نے مادام ہیلیفورسٹ کو تسلی تشفی دی ہے لیکن نہ جانے کیوں وہ اب بھی مایوسی کا شکار ہے"

کارنیلیا نے کہا "وہ اس سے بے انتہا پیار کرتی ہے"

لیکن یہ کیا بات ہوئی کہ جسے پیار کیا جائے اسے گولی مار دی جائے"

کرنل ریس نے بیچ میں دخل دیتے ہوئے کہا "چونکہ مسٹر ڈائل کی طبیعت غنیمت ہے۔ اس لئے کوئی سبب نہیں ہے کہ ہم چند ضروری باتیں ان سے نہ کرلیں دوپہر میں وہ کسی تار کا تذکرہ کر رہے تھے۔"

"ہو... ہو... ہو" ڈاکٹر نے ہنستے ہوئے کہا۔ "ڈائل نے مجھے تار کے بارے میں بتایا تھا۔ اس میں کچھ سبزیوں مثلاً آلو، پیاز وغیرہ کا تذکرہ تھا"

ریس یہ سن کر اپنی کرسی پر سیدھا بیٹھ گیا۔ "مائی گاڈ! تو ریشیٹی اس چکر میں ہے۔" اس نے پائرو سے مخاطب ہوتے ہوئے کہا۔ "یہ ایک نیا کوڈ ہے جو جنوبی افریقہ کے آزادی خواہ گوریلا استعمال کرتے ہیں۔ آلو سے مراد مشین گن ہے اور پیاز سے مراد دھماکہ خیز مادہ ہے۔ یعنی ریشیٹی کا تعلق اس انقلابی گروہ سے ہے۔ ایک آدمی جس نے کئی قتل کیئے ہوں... اس بات پر یقین سے کہہ سکتا

ہوٹل کر اس نے وہاں ایک اور قتل کیا ہے۔ مسز ڈایل نے دھوکے سے تار کھول لیا تھا اور اس نے انھیں اس ڈر سے قتل کر دیا کہ کہیں وہ اس میں لکھی باتیں سب کے سامنے نہ دہرا دیں۔"

اس نے پائرد کی طرف مڑتے ہوئے کہا "کیا میں ٹھیک کہہ رہا ہوں۔ کیا رستیٹی ہی وہ آدمی ہے۔؟"

"یہ وہ آدمی ہے جس کی تلاش میں آپ آئے ہیں" پائرد نے کہا۔ "میں پہلے ہی سوچ رہا تھا کہ اس کے ساتھ کچھ گڑبڑ ہے۔ لیکن اس کے باوجود رستیٹی نے مسز ڈایل کا قتل نہیں کیا ہے۔ ابھی کچھ دیر پہلے تک مجھے قتل کے نصف اول کے بارے میں معلومات تھیں لیکن اب مجھے نصف آخر کے بارے میں بھی معلوم ہے۔ تصویر اب مکمل ہو چکی ہے اب میں جان چکا ہوں کہ واقعات کیسے اور کس طرح رونما ہوئے۔ لیکن افسوس کہ میرے پاس ان کی تائید میں کوئی ثبوت نہیں ہے۔ بس اب ایک ہی امید ہے کہ قاتل اپنے جرم کا اعتراف کر لے"

ڈاکٹر بیسنر نے کندھے اچکاتے ہوئے کہا "قاتل کا اعتراف معجزے سے کم نہیں ہوگا"

"میں ان حالات میں اسے مشکل نہیں سمجھتا"

کارنیلیا نے تقریباً چیختے ہوئے کہا "لیکن وہ ہے کون؟ آخر آپ بتا کیوں نہیں دیتے؟"

پائرد نے تینوں پر یکے بعد دیگرے نظر ڈالی۔ ریس کے چہرے پر طنزیہ مسکراہٹ تھی۔ بیسنر اب بھی مشکوک تھا۔ کارنیلیا کا منہ حیرت سے کھلا ہوا تھا اور وہ متجسس نگاہوں سے برکل پائرد کو دیکھ رہے تھے۔

"میں تمام لوگوں کی موجودگی میں یہ بات بتانا چاہتا ہوں میں کچھ خود پسند

واقع ہوا ہوں۔ مجھے یہ سُننا اچھا لگتا ہے کہ دیکھو ہرکل پائرو کتنا ذہین ہے۔"

ریس نے اپنی کرسی میں بیٹھے بیٹھے پہلو بدلا اور بولا "سچ مچ ہرکل پائرو بے حد ذہین اور باصلاحیت ہے۔"

اپنے چہرے پر بے چارگی لاتے ہوئے ہرکل پائرو نے کہا۔" مجھے اپنی احمقانہ ابتدائی فکر پر اب بھی حیرت ہو رہی ہے۔ میرے نئے سب سے بڑی رکاوٹ جیکولین ڈی بیلفورٹ کی پستول تھی کہ اُسے جائے حادثہ پر کیوں نہیں چھوڑا گیا۔ قاتل کا تو مقصد ہی یہی تھا۔ کہ جیکولین کو قتل کا ذمہ دار ٹھہرا دیا جائے تو پھر قاتل پستول کیوں لے گیا۔ پستول جیکولین کا تھا اور اگر وہ ۔ وہاں پڑا رہتا تو اس پر شک کی بنیاد مضبوط ہو جاتی۔ مجھے حیرت ہے کہ میں اس کے لئے جدا احمقانہ اسباب پر غور کرتا رہا جب کہ اصل بات بہت سادہ تھی۔ وہ یہ کہ قاتل کے پاس اس کے علاوہ کوئی چارہ نہیں تھا۔"

انتیسواں باب

پائرو نے کرنل ریس کو مخاطب کرتے ہوئے کہا ''آپ نے اور میں نے اس کیس کی تفتیش اس پیش قیاسی کے تحت شروع کی کہ یہ جرم اچانک کیا گیا ہے اور اس میں کسی طرح کی منصوبہ بندی کو دخل نہیں ہے کوئی شخص چاہتا تھا کہ لی نیٹ کو قتل کر دیا جائے اور جب اتفاقی طور پر اسے ایسا موقع ملا کہ قتل کا الزام بہ آسانی جیکولین ڈی بیلفورٹ کے سر تھوپا جا سکتا تھا تو اس نے اس موقع کا فائدہ اٹھایا جس کا اسے اتفاقی طور پر جیکولین اور سائمن کے درمیان ہونے والی گفتگو کو سننے سے ملا۔ اور اس نے کمرہ خالی ہوتے ہی پستول پر قبضہ کر لیا...... لیکن میرے دوست یہ پیش قیاسی غلط تھی۔ اس کیس کے تمام اجزا بالکل مختلف بات کہہ رہے تھے کہ یہ جرم اچانک سرزد نہیں ہوا بلکہ اس کے لئے نہایت احتیاط اور باریک بینی سے منصوبہ بندی کی گئی تھی جس میں ہرکل پائرو کی شراب میں خواب آور سفوف بھی ملانا شامل تھا۔''

''ہاں یہ اس لئے کیا گیا کہ رات میں ہونے والے تمام واقعات سے میں غافل رہوں۔ یہ بات پہلے بھی ایک امکان کی طرح میرے ذہن میں آئی تھی کہ میں شراب پیتا تھا اور میری میز پر بیٹھنے والوں میں سے ایک وہسکی پیتا تھا اور دوسرا سوڈا۔ اس طرح میری شراب میں خواب آور سفوف ملانے سے دوسروں کو کوئی

خطرہ نہیں تھا یہ بوتلیں تمام دن اس کمرے میں موجود رہتی تھیں لیکن میں نے اس خیال کو اس لئے رد کر دیا تھا۔ کہ ہماری بیشتر قیاسی والا فارمولا کچھ دوسری ہی بات کہتا تھا۔ اس لئے میں نے اپنی نیند کو تھکن کے سبب سمجھ کر اس زاویے سے سوچنا بند کر دیا تھا۔"

"میں اس بیشتر قیاسی کے تحت یہ سوچنے پر مجبور ہوا کہ اگر میری شراب میں کوئی خواب آور شے ملائی جاتی تو اس کا مطلب ہے کہ اس کی منصوبہ بندی ساڑھے سات بجے سے پہلے —— میں نے شراب ساڑھے سات بج کر کچھ منٹ پر پی تھی —— ہو چکی تھی اور یہ بات ہماری 'اچانک قتل' کی بیشتر قیاسی کو رد کرتی تھی۔"

"میری اس بیشتر قیاسی کو پہلا جھٹکا اس وقت لگا جب دریائے نیل سے پستول برآمد کر لیا گیا۔ میں یہ سوچنے پر مجبور ہوا کہ اگر ہماری بیشتر قیاسی والا مفروضہ درست ہے تو پستول کو نیل میں پھینکنے کا کوئی جواز نہیں تھا۔ اُسے تو جائے حادثہ پر ہی ملنا چاہئے تھا..... اس کے علاوہ ایک اور بات نے مجھے چکرا دیا۔"

"ڈاکٹر بیسنر آپ نے جب لی نیٹ کی لاش کا معائنہ کیا تو آپ کو یاد ہوگا کہ اس کے زخم کے پاس جلنے اور کھرچنے کا نشان تھا۔ بیسنر آپ نے کہا تھا کہ پستول کو بالکل سر سے لگا کر فائر کیا گیا ہے۔"

"ہاں آپ بالکل صحیح کہہ رہے ہیں۔" ڈاکٹر بیسنر نے تائید کی۔

لیکن دریائے نیل سے جو پستول برآمد ہوا اس پر مخمل کا کپڑا لپٹا ہوا تھا اور اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ فائر کی آواز دبانے کی غرض سے اسے لپیٹ کر فائر کیا گیا۔ لیکن اگر لی نیٹ پر اس طرح فائر ہوا۔ تو اس کے زخم پر جلنے اور خراش کے نشانات نہیں آنے چاہئے تھے اس طرح ثابت ہوا کہ کپڑے میں لپیٹ کر جو فائر کیا گیا وہ لی نیٹ پر نہیں کیا گیا۔ یہ کوئی دوسرا فائر تھا۔ دوسرا فائر وہ تھا جو جیکولین نے سائمن پر کیا تھا

لیکن اس واقعے کے دو نہایت مضبوط گواہ تھے جن کے سامنے دور سے [illegible] سی
پستول سے فائر کیا گیا تھا اس سے یہ نتیجہ نکلا کہ ایک تیسرا فائر بھی کیا گیا ہے۔ لیکن
ملنے والے پستول سے تو صرف دو ہی فائر کئے گئے تھے۔ اور اس تیسرے فائر کی طرف
کوئی رہنمائی نہیں ہوتی تھی۔"

"لہذا اب میرے سامنے ایک عجیب و غریب صورت حال تھی۔ اس کے بعد
جو دوسرا سراغ مجھے ملا۔ وہ رنگین نیل پالش کی دو شیشیاں تھیں جو نی نیٹ کی
کیبن سے برآمد ہوئیں۔ عام طور پر عورتیں اپنے لباس کے رنگ کی نیل پالش
استعمال کرتی ہیں۔ مگر میں نے غور کیا تھا کہ نی نیٹ ہمیشہ سرخ رنگ کی نیل
پالش ہی استعمال کرتی ہے۔ اب جو دو شیشیاں مجھے ملیں ان میں ایک بھری ہوئی
تھی اور وہ سرخ رنگ کی تھی مگر دوسری شیشی خالی تھی اور اس پر "گلابی" رنگ کا
لیبل لگا ہوا تھا۔ یعنی اس شیشی میں گلابی نیل پالش رہی ہوگی۔ جب میں نے خالی شیشی
کو اٹھا کر دیکھا تو اس میں چند قطرے نیل پالش باقی تھی لیکن وہ سرخ رنگ کی
تھی اور یہ انکشاف مجھے عجیب محسوس ہوا۔ یعنی گلابی نیل پالش کی شیشی میں سرخ
نیل پالش کے قطروں کا ہونا لہذا میں نے شیشی کو سونگھ کر دیکھا لیکن اس میں سے
بجائے نیل پالش کی خوشبو کے، روشنائی کی خوشبو تھی۔ تو آپ جانیں اس میں سرخ
روشنائی بھری ہوئی تھی جسے استعمال کر لیا گیا تھا۔ اب نیل پالش کی شیشی میں
روشنائی کا ہونا مجھے عجیب محسوس ہوا اگر نی نیٹ کے پاس لال روشنائی تھی بھی
تو وہ روشنائی کی شیشی میں رکھتی نیل پالش کی شیشی میں کیوں رکھے ہوئی۔ پھر
مجھے وہ رومال یاد آیا جس میں لپیٹ کر پستول کو دریا میں پھینکا گیا تھا۔ آپ
نے دیکھا ہوگا وہ رومال کچھ ہلکے لال رنگ میں رنگا ہوا تھا۔ اصل بات یہ ہے
کہ وہ رومال سرخ روشنائی میں ڈوبا ہوا تھا اور پانی میں گرنے سے روشنائی ہلکی

پڑ گئی تھی۔"

"ان اشاروں سے میں سچائی تک تو پہنچ گیا تھا لیکن پھر فوراً آدو سرے بوڑھے کا قتل ہوا اور اس سے صاف ظاہر تھا کہ وہ قاتل کو بلیک میل کر رہی تھی۔ صرف اس وجہ سے نہیں کہ اس کے ہاتھ میں نوٹ کا ایک ٹکڑا ملا۔ بلکہ اس لئے کہ مجھے صبح اس کی زبان سے نکلے ہوئے وہ عجیب و غریب جملے بھی یاد آ گئے تھے"

بلیس نر نے دلچسپی سے یہ باتیں سنیں اور بولا "اس سے یہ ثابت ہوا کہ وہ زینے سے اوپر ضرور آئی تھی۔"

"نہیں آپ وہ نکتہ نہیں پکڑ پائے۔ آخر اس نے یہ باتیں ہم سے کیوں کہیں؟"

"اشارے کے طور پر۔"

"لیکن ہم سے اشارہ کیوں؟ اگر وہ جانتی تھی کہ قاتل کون ہے تو اس کے سامنے دو متبادل ہو سکتے تھے یا تو وہ ہمیں سچ بتا دے یا اپنی زبان بند رکھے اور متعلقہ شخص سے اس خاموشی کی قیمت طلب کرے۔ لیکن وہ ایسا کچھ نہیں کرتی۔ نہ تو وہ یہ کہتی ہے کہ اس نے کسی کو نہیں دیکھا اور نہ یہ کہتی ہے کہ ہاں میں نے فلاں شخص کو دیکھا ہے۔ آخر یہ الفاظ کی بازیگری کیوں؟ آپ غور کریئے اس نے کہا تھا "ہاں اگر میں سو نہ گئی ہوتی تو یا زینے تک آئی ہوتی تو شاید میں قاتل کو دیکھ لیتی۔ میں اسے میڈیم لو مادام کے کمرے میں داخل ہوتے یا نکلتے دیکھ لیتی" اس کا صرف ایک سبب ہو سکتا تھا۔ وہ قاتل کو اشارہ کر رہی تھی۔ اس طرح یہ ثابت ہوا کہ اس وقت قاتل کمرے میں موجود تھا لیکن کمرے میں اس وقت میرے اور کرنل ریس کے علاوہ صرف دو لوگ تھے سائمن ڈائل اور ڈاکٹر بلیس نر۔"

ڈاکٹر بیز لیک غراتے ہوئے اپنی کرسی سے اچھل کر کھڑا ہو گیا "آپ کہنا کیا چاہتے ہیں۔ مجھے الزام دے رہے ہیں۔؟ ایک بار پھر۔ لیکن یہ نہایت توہین آمیز ہے"

پائروٹ نے فوراً کہا۔ "براہِ مہربانی آپ خاموش رہیئے۔ میں آپ کو وہ باتیں بتا رہا ہوں، جو میں نے اس وقت سوچی تھیں۔ اسے ذاتیات سے نہ جوڑیئے۔"

"اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ یہ آپ کو قاتل ثابت کر رہے ہیں" کارنیلیا نے جیسے ڈاکٹر کو تسلّی دیتے ہوئے کہا۔

پائروٹ نے اپنی بات آگے بڑھائی۔ "یعنی قاتل کو سائمن ڈائل اور ڈاکٹر بیسنر کے بیچ ہونا چاہیئے۔ لیکن ڈاکٹر بیسنر کو کیوں قتل کرتے۔ جہاں تک میں سمجھ سکا ان کے پاس اس قتل کا کوئی مقصد نہیں تھا تو پھر سائمن ڈائل قاتل ہوگا۔ لیکن یہ بالکل ناممکن تھا اس لئے کہ ایسے کئی گواہ تھے جو حلفیہ کہہ سکتے تھے کہ جیکولین سے جھگڑا ہونے کے بعد سائمن کمرے سے باہر نہیں گیا۔ وہ زخمی تھا اور جسمانی طور پر اس کا باہر جانا ممکن بھی نہیں تھا۔ اس امکان کو مہمل قرار دینے کے لیئے وافر شہادتیں تھیں پہلے مادموزیل رابسن، جم فین تھراپ اور جیکولین کی شہادتیں اور اس کے بعد ڈاکٹر بیسنر۔ اس میں کسی شک کی گنجائش ممکن نہیں تھی۔"

"اس کا مطلب یہ نکلا کہ مجھے ڈاکٹر بیسنر کو مجرم مانتے ہوئے ان پر زیادہ توجہ دینی چاہیئے۔ اس مفروضے کو تقویت پہنچانے کے لیئے یہ بات بھی سامنے آئی کہ ملازمہ کا قتل جرّاحی کے چاقو سے کیا گیا۔"

"اور پھر میرے دوستو ایک ایسی بات اچانک میرے ذہن میں آئی کہ مجھے خیالات کا دھارا بدلنا پڑا۔ وہ یہ کہ لوئیسے بورگے کی اشارے بازی ڈاکٹر بیسنر کے لیئے اس لئے نہیں ہو سکتی کہ وہ کبھی بھی تنہائی میں یہ بات ان سے کر سکتی تھی اب صرف ایک ہی شخص تھا جس سے بات کرنے کے لئے اسے تنہائی میسّر نہیں آ سکتی تھی۔ وہ تھا سائمن ڈائل۔ سائمن ڈائل زخمی تھا۔ اس کے پاس ہر وقت ڈاکٹر اور نرس موجود رہتے تھے۔ اس لئے یہ گنجلک الفاظ اسی کے لئے

کہے گئے۔ اسے خوف تھا کہ شاید اس کے بعد سائمن سے ملاقات کا اسے دوسرا موقع نہ ملے۔ اور غور کریں کہ بعد میں جب وہ یہ کہہ رہی تھی کہ "میرا کیا ہوگا" تو سائمن نے اس سے کیا کہا۔ اس کی بات پر سائمن نے اس سے کہا۔ "احمق مت بنو، کوئی تم سے یہ نہیں کہہ رہا ہے کہ تم نے کچھ سنا ہی ہے۔ میں تمہارا خیال رکھوں گا۔ اور تم پر کوئی کسی طرح کا الزام تو لگا نہیں رہا ہے!" اور لوئزے بورگے کو اسی یقین دہانی کی خواہش تھی جو اسے مل گئی۔"

ڈاکٹر بیسنر نے بڑی بے چینی سے اپنی کرسی پہ پہلو بدلتے ہوئے کہا۔ "یعنی آپ کا یہ مطلب ہے کہ ایک شخص جس کے پاؤں کی ہڈیاں ٹوٹی ہوں ٹہلتے ہوئے جاتا ہے اور لوگوں کو گولی اور چاقو سے ہلاک کرتا پھرتا ہے۔ کیا احمقانہ بات ہے۔ میں پھر آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ سائمن ڈائل کے لئے یہ بالکل ممکن نہیں ہے۔"

پائرو نے کہا "میں یہ بات اچھی طرح جانتا ہوں۔ یہ بالکل ناممکن ہے۔ لیکن کیا کروں صحیح بات تھی یہی ہے۔ اس لئے کہ لوئزے بورگے کی باتوں کا عقلی مفہوم صرف اور صرف یہی تھا۔ اس لئے میں نے اپنے کام کو پھر ابتدا سے شروع کیا اور جرم کی نوعیت پر ایک بار پھر غور کیا اس بار اس نئی معلومات کا بھی لحاظ رکھا کہ یہ ممکن تھا کہ جھگڑے کے دوران سائمن کمرے سے نکل گیا ہو اور کسی نے اس بات کو نوٹ نہ کیا ہو لیکن میں کسی طرح اس بات پر یقین نہیں کر سکا تو کیا ڈاکٹر بیسنر اور مادام باورس کی مہارت کو نظر انداز کر دیا جائے۔ اس کے لئے میرے پاس کوئی جواز نہیں تھا۔ میں نے اس وقت کی ایک ایک جزئیات پر پھر غور کرنا شروع کیا مجھے یاد آیا کہ جیکولین کے گولی چلانے اور ڈاکٹر بیسنر کی تصدیق کے بیچ کچھ دیر کا فاصلہ تھا اور اس دوران سائمن ڈائل دیدگاہ میں تقریباً پانچ منٹ تنہا بھی رہا تھا۔ جیکولین کے فائر کرنے کے بعد کی کچھ چشم دید شہادتیں ہیں لیکن اس میں شبہ کی گنجائش نکلتی

ہے کہ جیسا دیکھا گیا۔ کیا حقیقتاً ہوا بھی ویسا ہی ہوگا؟"

مادموزیل رابسن اور موسیو فیلین ہنٹراپ نے خود جیکولین ڈی بیلفورٹ کو اپنے پستول سے فائر کرتے دیکھا اور دیکھا کہ سائمن اپنی کرسی سے اچھل کر زمین پر گرا۔ ابھروں نے اسے رومال نکال کر اپنے زخم پر لپیٹے ہوئے دیکھا جو خون سے سرخ ہو گیا تھا۔ اس کے بعد کیا ہوا؟ اس کے بعد موسیو ڈایل نے مادام رابسن سے اصرار کیا کہ وہ مادام بیلفورٹ کو یہاں سے لے جائے اور کسی صورت اُسے تنہا نہ چھوڑے اور موسیو فیلین ہنٹراپ کو انھوں نے ڈاکٹر کو بلانے کے لئے بھیج دیا۔"

"اس طرح مادموزیل رابسن، موسیو فیلین ہنٹراپ اور خود جیکولین کم از کم اگلے پانچ منٹ کے لئے مصروف ہو چکے تھے۔ مادموزیل باورس، ڈاکٹر بسنر اور مادموزیل ڈی بیلفورٹ کے کیبن سائٹ کی طرف تھے جیکولین کے ذریعہ سائمن پر چلائی گئی گولی دراصل اسے لگی ہی نہیں تھی۔ سائمن کو اگلے اقدام کے لئے صرف دو منٹ کی ضرورت تھی۔ اس نے جلدی سے پستول اٹھایا جو سیٹ کے نیچے پڑا تھا، پنے جوتے اتارے اور خاموشی سے خرگوش کی طرح بے آواز قدموں سے اپنی بیوی کے کیبن میں پہونچا وہاں لی نیٹ بے خبر سو رہی تھی۔ سائمن ڈایل نے اپنی سوتی ہوئی بیوی کے سر پر پستول رکھا اور فائر کر دیا۔ سرخ روشنائی سے بھری نیل پالش کی شیشی کو اس کی جگہ پر رکھا اس لئے کہ اس شیشی کو اس کے پاس سے برآمد نہیں ہونا چاہئے تھا۔ وہ دوڑ کر واپس آیا۔ مادموزیل وان شوئلر کے مخمل کے کپڑے کو پستول کے گرد لپیٹا اور اپنی ٹانگ پر فائر کر لیا اس بار وہ سچ مچ زخمی تھا۔ وہ کھڑکی کے قریب گرا اس نے کھڑکی کھولی اور پستول کو جس میں روشنائی کا رومال اور مخمل کا کپڑا لپٹا ہوا تھا دریائے نیل میں پھینک دیا۔"

"ناممکن" ریس کے منہ سے نکلا۔

"نہیں میرے دوست یہ ناممکن نہیں ہے۔ اب ذرا آپ ٹم الرٹن کے بیان کو یاد کیجئے، اس نے بوتل کے کارک کھلنے جیسی آواز سنی اور اس کے بعد پانی میں کسی چیز کے گرنے کی آواز۔ اس نے کچھ اور بھی سنا تھا اپنے دروازے کے باہر کسی مرد کے تیز تیز چلنے کی آواز لیکن اس وقت اس جگہ کون ہو سکتا تھا؟ یہ آواز ننگے پیر بھاگنے والے سائمن ڈائل کی ہی تھی۔"

"میں اب بھی کہوں گا کہ یہ ناممکن ہے کوئی بھی آدمی فوری طور پر یہ منصوبہ بندی نہیں کرسکتا اور وہ بھی سائمن ڈائل جیسا آدمی جو ذہنی طور پر کاہل ہے"

"لیکن وہ جسمانی طور پر بہت تیز اور ہوشیار ہے"

"ہاں لیکن اس میں منصوبہ بندی کی صلاحیت نہیں ہے"

"یہ منصوبہ اس نے نہیں بنایا تھا۔ میرے دوست بس یہی وہ جگہ ہے جہاں ہم غلط ہیں۔ اس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ جرم فوری طور پر اچانک عمل میں آیا ہے۔ لیکن یہ جرم ایسا نہیں ہے۔ یہ جرم نہایت ہوشمندی اور اطمینان کے ساتھ منصوبہ بند طریقے سے عمل میں آیا۔ یہ اتفاق نہیں تھا کہ سائمن کی جیب میں سرخ روشنائی سے بھری ہوئی نیل پالش کی شیشی تھی۔ یہ منصوبے کا ایک حصہ تھا۔ یہ اتفاق نہیں تھا کہ وہ اپنے پاس ایک سادہ رومال رکھتا تھا۔ یہ بھی اتفاق نہیں تھا کہ جیکولین نے پستول کو زمین پر پھینکا اور پاؤں کی ٹھوکر سے اسے سیٹ کے نیچے کردیا۔ تاکہ بہ آسانی اس پر لوگوں کی نظر نہ پڑے"

"جیکولین؟"

"ہاں قتل کی دوسری مجرم۔ جیکولین نے سائمن پر فائر کیا تاکہ وہ شک سے بالاتر ہو جائے اور سائمن کے ذریعے بہ اصرار کو جیکولین کو تنہا نہ چھوڑا جائے اور ایک نرس کا تمام رات اس کے ساتھ رہنا اسے شک سے دور رکھے۔ ان

دونوں کے اشتراک کے بعد وہ تمام خصوصیات یکجا ہو جاتی ہیں۔ جن کا ذکر کرنل رلیس ابھی کر رہے تھے جیکولین ٹھنڈے طور دماغ اور اعلیٰ صلاحیت کے ساتھ منصوبہ بندی کا ذہن رکھتی ہے۔ اور سائمن جسمانی ساخت کے اعتبار سے اس کے ارتکاب کا۔"

"آپ صحیح زاویے سے ان باتوں پر غور کریں تو اٹھنے والے تمام سوالوں کا جواب اس میں مل جاتا ہے۔ سائمن ڈایل اور جیکولین ایک دوسرے سے پیار کرتے تھے۔ یقین کیجئے کہ وہ اب بھی ایک دوسرے کو اسی شدت سے چاہتے ہیں۔ بات صاف ہے۔ سائمن اپنی دولت مند بیوی سے جلد از جلد نجات حاصل کرنا چاہتا تھا۔ اور اس کی تمام دولت حاصل کر کے کچھ عرصے کے بعد اپنی محبوبہ سے شادی کر لیتا۔ یہی اس کا مقصد تھا۔ یہ بہت سلیقے سے کیا گیا۔ جیکولین کے ذریعے مادام ڈایل کا تعاقب کرنا اور انھیں خوفزدہ کر دینا۔ سائمن کا طیش میں آنا۔ اس نے کچھ ضرورت سے زیادہ ایکٹنگ کی۔ اسوان میں جیکولین کا مجھ سے کہنا کہ کوئی چھپ کر ہماری باتیں سن رہا ہے۔ حالانکہ اس وقت وہاں کوئی نہیں تھا یہ بھی منصوبے کا ایک حصہ تھا۔ اور اپنے کیبن کے باہر میں نے جب سائمن کو یہ کہتے سنا تھا کہ ہمیں ہر حال یہ معاملہ آخر تک دیکھنا ہے۔ انجام تک پہنچانا ہے تو میں یہ سمجھا تھا کہ وہ اپنی بیوی کو تسلی تشفی دے رہا ہے لیکن وہ یہ بات جیکولین سے کہہ رہا تھا۔"

"اور آخری ڈرامہ بڑی مہارت اور تمام نزاکتوں کو دھیان میں رکھ کر ترتیب دیا گیا تھا۔ مجھے خواب آور دوا دی گئی تاکہ میں ان کے کسی کام میں کوئی رکاوٹ کھڑی نہ کر سکوں۔ گواہ کی حیثیت سے مادموزیل رابسن کا انتخاب کیا گیا اس لیے کہ وہ دیر کو دیا۔ جب وہ اس کے لیے مناسب وقت تھا جو جیکولین کی مبالغہ آمیز پشیمانی

کی تشہیر اپنی چیخ و پکار کے ذریعے کر سکتی تھیں اور ان کے شور وغل میں اصل قتل کے فائر کی آواز دب جانے کی امید تھی۔ یہ نہایت غیر معمولی منصوبہ تھا۔ جیکولین کہتی ہے کہ اس نے سائمن کو گولی مار دی۔ مادام رالبس بھی یہی کہہ رہی ہیں۔ فینشا تھراپ کا بھی یہی کہنا ہے اور جب سائمن کی ٹانگ کا طبی معائنہ کیا جاتا ہے۔ تو یہ صحیح ثابت ہوتا ہے۔ دونوں نے اپنے لئے نہایت محتاط طریقہ اختیار کیا تھا حالانکہ سائمن کے لئے اس میں کچھ تکلیف اور کرب بھی برداشت کرنا تھا تاکہ وہ معذور ثابت کیا جا سکے۔"

"لیکن اس منصوبے میں رخنہ اس وقت پڑا جب لوئزے بورگے نے نیند نہ آنے کے سبب زینے کے اوپر آ کر سائمن ڈائل کو اپنی بیوی کے کیبن میں جاتے اور باہر آتے دیکھ لیا۔ دوسرے دن جب اُسے معلوم ہوا کہ مادام کا قتل ہو گیا ہے۔ تو وہ لالچ میں آگئی اور اس کا یہی لالچ اُسے موت کے منھ میں لے گیا۔"

"کیا مسٹر ڈائل یہ قتل کرنے کے لائق تھے؟" کارنیلیا نے اعتراض کیا۔

"یہ قتل دوسرے شریک جرم نے کیا۔ جیسے ہی سائمن کو معلوم ہوا اس نے فوراً جیکولین سے ملنے کی خواہش ظاہر کی اور اس وقت اس نے مجھے بھی باہر جانے کو کہا تاکہ وہ تنہائی میں اسے بتا سکے کہ کون سا نیا خطرہ درپیش ہے اُسے فوری طور پر کچھ کرنا تھا۔ اُسے معلوم تھا کہ ڈاکٹر بیس نر کے سرجری کے آلات کہاں ہیں۔ جرم کے ارتکاب کے بعد یہ چاقو صاف کر کے اس کی جگہ پر رکھ دیا گیا۔ اور فوراً ہی جیکولین اپنی سانسوں پر قابو پاتے ہوئے لنچ میں شامل ہونے کیلئے آگئی، لیکن یہ جرم بھی تیسرے کے ساتھ نہ ہو سکا۔ مادام آٹربورن نے جیکولین کو لوئزے بورگے کے کمرے میں داخل ہوتے ہوئے دیکھ لیا اور وہ بڑی بے صبری

سے سائمن کے پاس آئی کہ اُسے بتائے کہ جیکو بلین نے ہی اس کی بیوی کا قتل کیا ہے۔ آپ کو یاد ہے کہ سائمن اس عورت پر کتنی زور سے گرج پڑا تھا۔ میں نے اسے فوری اشتعال سمجھا تھا۔ لیکن یہ بھی منصوبے کے تحت تھا۔ دروازہ کھلا تھا۔ اور وہ کسی کو خطرے کا اشارہ کر رہا تھا۔ اس کی شریک جرم نے اس کا پیغام سن لیا اور فوراً کچھ کرنے کو آگئی۔ اُسے یاد تھا کہ پیننگٹن کے پاس ایک ریوالور ہے اس نے فوراً اسے حاصل کیا اور بالکل اسی لمحے جب مادام آٹربورن قاتل کا نام بتانے والی تھیں۔ انھیں گولی مار دی۔"

"میں نے اس کے بعد کہا تھا کہ قاتل کے فرار ہونے کے تین راستے ہو سکتے تھے۔ اس سے میری مراد یہ تھی کہ وہ سیدھا گیا۔ اور اس صورت میں ٹم الرٹن پر شبہ ہوتا۔ دوم وہ دوسری طرف گیا لیکن یہ ناممکن تھا۔ تیسرا متبادل یہ تھا کہ شاید وہ کسی کیبن کے اندر چلا گیا ہو جیکو بلین کا کیبن ڈاکٹر سے دو کیبن دور ہے اس نے ریوالور کو وہیں پھینکا اور اپنے کیبن میں داخل ہو... باہر نکلی، دروازہ بند کیا، اور ریلنگ سے لٹک کر کھڑی ہو گئی۔ اس میں کافی خطرہ تھا لیکن اس کے علاوہ کوئی دوسرا چارہ بھی نہیں تھا۔"

پائرو سانس لینے کو رکا تو کرنل ریس نے پوچھا "جیکو بلین نے سائمن پر جو پہلی گولی چلائی تھی وہ کہاں گئی؟"

"میں سمجھتا ہوں کہ وہ ایک میز میں دھنس گئی تھی۔ میں نے ایک میز پر تازہ سوراخ دیکھا ہے۔ میرا خیال ہے درمیانی وقفے میں سائمن نے کسی چھوٹے چاقو سے اس گولی کو کھرچ کر نکال لیا تھا اور اسے کھڑکی سے ندی میں پھینک دیا۔ یقیناً اس کے پاس ایک فاضل کارتوس بھی تھا تاکہ پستول سے صرف دو فائر ثابت کیے جا سکیں۔"

کارڈیلیا نے گہری سانس لی۔ "انھوں نے ہر پہلو سے اس پر غور کر لیا تھا"
بائرد خاموش تھا۔ لیکن یہ انکسار نہیں تھا۔ اس کی آنکھیں کہہ رہی تھیں
کہ جیسے وہ اپنی کسی غلطی پر فکرمند رہو۔ اس نے ڈاکٹر بلیس تر سے بہ آواز بلند
کہا" اور اب ڈاکٹر بلیس تر ہمیں چل کر آپ کے مریض سے کچھ باتیں کرنی ہوں گی"

تیسواں باب

اُسی شام ہرکل پائرو نے ایک کیبن کے دروازے پر دستک دی
"اندر آجائیے" ایک آواز نے جواب دیا اور ہرکل پائرو اندر داخل ہوگیا۔
جیکوبلین ڈی بیلفورٹ ایک کرسی پر بیٹھی ہوئی تھی۔ دروازے سے لگی ہوئی ایک کرسی پر اسٹیمر کی ایک ملازمہ پہرہ دے رہی تھی۔
جیکوبلین کی نظروں نے متفکرانہ انداز میں ہرکل پائرو کا جائزہ لیا اور پھر ملازمہ کی طرف دیکھا "کیا اسے باہر بھیجا جاسکتا ہے؟" اس نے کہا۔
پائرو نے ملازمہ کو اشارہ کیا اور وہ دروازہ کھول کر باہر چلی گئی۔ پائرو نے جیکوبلین کے قریب ایک کرسی کھینچی اور بیٹھ گیا۔ دونوں خاموش بیٹھے ہوئے تھے۔ پائرو کے چہرے پر افسردگی تھی۔
بالآخر جیکوبلین نے ہی اس خاموشی کو توڑا "تو یہ سب ختم ہوگیا۔ آپ ہمارے لئے بڑے چالاک ثابت ہوئے موسیو پائرو"
پائرو نے ایک گہری سانس لی۔ اور ہاتھ اپنے سر کے پیچھے رکھتے ہوئے کرسی کی پشت سے ٹک گیا۔ جیسے اس نے کچھ سنا ہی نہ ہو۔
"کوئی بات نہیں" جیکوبلین نے اسے خاموش دیکھ کر کہا۔ "میں نہیں سمجھتی کہ ہمارے خلاف آپ کے پاس وافر ثبوت ہیں۔ یہ بات صحیح ہے کہ آپ سچائی تک پہنچ گئے

ہیں۔ لیکن ہم اب بھی گرفت میں آنے سے بچ سکتے ہیں۔"

"ان واقعات کے رونما ہونے کا اور کوئی دوسرا تسلسل ممکن ہی نہیں ہے ماموزیل"

"ہاں، مگر اس تسلسل کا بیان کسی کو سچائی باور کرانے کے لئے کافی تو ہے۔ لیکن میں نہیں سمجھتی کہ اس سے عدالت کو بھی مطمئن کیا جا سکتا ہے۔ آپ نے یہ تمام باتیں سائمن کے سامنے کہہ کر اسے پھنسا لیا۔ وہ بے چارہ گھبرا گیا اور ہر بات کا اعتراف کر لیا۔ اس نے بہت جلد شکست مان لی"

"اور آپ ماموزیل، شاید آپ جلدی ہار نہیں مانیں گی"

جیکوبلین بایُرد کے اس جملے پر ہنس پڑی "آپ ٹھیک کہتے ہیں۔ میں جلدی ہار ماننے والوں میں سے نہیں ہوں۔ لیکن آپ میرے لئے شاید پریشان ہیں"

"ہاں، مادام، مجھے افسوس ہے۔ آپ نے جو کچھ بھی کیا برا کیا"

"ہوں، تو کیا آپ مجھے بری نہیں کروا سکتے کسی طرح؟"

"نہیں، مجھے اس کا بھی افسوس ہے"

"اس میں جذباتی ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔ اب مجھے محسوس ہوتا ہے کہ لوگوں کو قتل کر دینا بہت آسان کام ہے۔ لیکن آپ کا مجھے بے حد خیال ہے آپ ہی ہیں جنہوں نے اس خطرے سے مجھے بار بار آگاہ کیا تھا"

"میں صرف یہ جاننا تھا کہ میں نے جو کچھ آپ سے کہا تھا، وہ درست تھا"

"ہاں آپ کی بات ٹھیک تھی، مجھے رک جانا چاہئے تھا۔ لیکن آپ جانتے ہیں کہ میں اپنے مقصد سے بالکل قریب تھی.... کیا آپ اس کیس کے بارے میں تفصیلات سننا پسند کریں گے؟"

"اگر آپ سنانا پسند کریں"

"میں چاہتی ہوں کہ میں یہ سب باتیں آپ کو بتا دوں۔ یہ ایک سادہ سی کہانی

ہے.... جیسا کہ آپ جانتے ہیں کہ میں اور سائمن ایک دوسرے کو بے انتہا پیار کرتے تھے...."

یہ ایک سیدھا سادہ اعتراف تھا جو اس کے دل کی گہرائیوں سے نکلا تھا بائرڈ نے کہا "اور آپ کے لئے یہ پیار ہی سب کچھ تھا۔ لیکن سائمن کو کچھ اور بھی چاہئے تھا۔"

"ہاں، آپ یوں بھی سمجھ سکتے ہیں۔ لیکن اس طرح آپ سائمن کو ٹھیک سے نہیں سمجھ پائیں گے۔ وہ چاہتا تھا کہ اس کے پاس بے انتہا دولت ہو وہ ہر اس چیز کا خواہش مند تھا جو پیسے سے خریدی جا سکتی ہے۔ گھوڑے، کھیل کا سامان، گاڑیاں زندگی گزارنے کا ایک اعلیٰ معیار، لیکن وہ دولت حاصل کرنے کی صلاحیت سے محروم تھا۔ وہ بہت معصوم ہے، اور اس کی یہ خواہش بالکل بچوں جیسی تھی۔"

"لیکن اس نے کسی دولت مند لڑکی سے شادی کرنے کے بارے میں کبھی نہیں سوچا تھا۔ وہ دولت مند لڑکیوں کو ناپسند کرتا تھا۔ اس بیچ ہماری ملاقات ہوئی ساری باتیں بڑی جلدی طے ہو گئیں۔ بس یہ فیصلہ نہیں ہو پایا کہ ہم شادی کی حیثیت میں کب تک آئیں گے اسے ایک اچھی ملازمت ملی تھی لیکن اسے وہاں سے نکال دیا گیا اس لئے کہ اس نے بہت بھونڈے طریقے سے کچھ پیسے خرد برد کرنے کی کوشش کی تھی"

بائرڈ کا جی ہوا کہ کچھ پوچھے لیکن وہ خاموش رہا۔

"وہ بیکار اور پریشان تھا کہ اسی وقت مجھے جی نیٹ کا خیال آیا۔ وہ میری بہت پیاری سہیلی تھی اور ابھی ابھی انگلینڈ میں مکان اور جائداد خرید کر وہ رہنے آئی تھی۔ میں نے کبھی سوچا بھی نہیں تھا کہ زندگی میں ہماری دوستی کے درمیان کوئی چیز آئے گی۔ میں نے اس سے سائمن کو ملازمت دینے کی بات کی اور وہ فوراً اس پر آمادہ ہو گئی اس نے سائمن کو دیکھنے کی خواہش کا اظہار کیا یہ اسی وقت کی

بات ہے جب آپ نے ہم دونوں کو شیز ماشٹے ریسٹوران میں دیکھا تھا۔ اس مہنگے ریسٹوران میں عیّاشی کی ہماری حیثیت نہیں تھی لیکن پھر بھی ہم نے اسی بات پر..... وہاں خوشی منائی"

اس نے ایک طویل گہری سانس لی اور پھر بولی "موسیو پائرو، میں اب جو کچھ کہنے جا رہی ہوں وہ بالکل صحیح ہے۔ حالانکہ لی نیٹ اب مر چکی ہے لیکن اس سے سچائی نہیں بدل سکتی اور یہی سبب ہے کہ اس کے مر جانے کا مجھے ذرّہ برابر افسوس نہیں ہے اس نے سائمن کو مجھ سے چھیننے کی پوری کوشش کی۔ میں نہیں سمجھتی کہ اس بیچ ہماری دوستی کا ایک بار بھی اُسے خیال آیا ہو گا۔ لیکن سائمن لی نیٹ کو بالکل پسند نہیں کرتا تھا اور وہ اس کی دولت سے خود کو دور رکھنا بھی نہیں چاہتا تھا۔"

"میں یہ سب کچھ دیکھ رہی تھی..... اور آخر میں میں نے اُسے یہ مشورہ دیا کہ وہ مجھے بھول جائے اور لی نیٹ سے شادی کر لے۔ لیکن اس نے میرے اس مشورے کو رد کر دیا۔ اس کے الفاظ تھے دولت ملے یا نہ ملے اس سے شادی کا تصور بھی میرے لئے خوف ناک ہے۔"

"میں جانتی ہوں کہ اُسی لمحہ اُسے یہ خیال آیا تھا۔ ایک دن اس نے کہا اگر میں قسمت والا ہوں تو اس سے شادی کر لوں اور ایک سال کے اندر وہ مر جائے تو یہ ساری دولت میری ہو سکتی ہے۔ اس کے بعد اس کی آنکھوں میں ایک طرح کی چمک پیدا ہو گئی تھی۔"

"وہ اکثر ہی ایسی باتیں کرنے لگا۔ وہ یہی سوچتا رہتا تھا کہ لی نیٹ کو مارنے کے لئے کیا طریقہ اختیار کرے۔ میں نے اسے اس خیال سے باز رکھنے کی کوشش کی لیکن ایک دن میں نے دیکھا کہ وہ مختلف قسم کے زہروں کے بارے میں مطالعہ

کر رہا تھا۔ میرے مذاق اڑانے پر اس نے جواب دیا تھا کہ دولت مند بننے کا میرے پاس یہی واحد طریقہ رہ گیا ہے۔"

جب میں نے محسوس کر لیا کہ اس نے اپنے آپ کو ذہنی طور پر اس منصوبے کے لئے تیار کر لیا ہے تو میں گھبرا گئی۔ میں جانتی تھی کہ یہ کام اس کے بس کا نہیں ہے اس کی فکر بہت بچکانہ اور تخیل ناکارہ ہے وہ شاید یہ سمجھتا تھا کہ لی نیٹ کو زہر دے کر مار دے گا اور ڈاکٹر کہہ دیگا کہ اس کی موت معدے کی خرابی کی وجہ سے ہوئی ہے"

"تو یہ سوچ کر میں اس کے ساتھ ہو گئی تاکہ مناسب طریقے سے اس کی نگہداشت کر سکوں....۔"

یہ بات جیکولین نے نہایت سادگی سے کہی۔ پائرو کو اس کی بات پر ذرا بھی شبہ نہیں تھا۔ اسے لی نیٹ کی دولت کی ذرا بھی پروا نہیں تھی لیکن وہ سائمن سے بے انتہا محبت کرتی تھی۔

"میں نے اس بات پر بار بار غور کیا" جیکولین نے اپنی بات جاری رکھتے ہوئے کہا۔ "اور ایک منصوبہ بنایا جس کے تحت میں اور سائمن صاف طور پر اس کیس سے خود کو علیحدہ ثابت کر سکیں۔ میرے پاس سائمن سے نفرت کا ایک معقول سبب موجود تھا اور ان حالات میں یہ بالکل فطری تھا۔ اگر لی نیٹ قتل ہوتا ہے تو پہلا شبہ میرے اوپر ہی آتا ہے اسی شبہ کے تحت مکمل تفصیلات کے ساتھ میں نے منصوبے کا خاکہ تیار کیا مجھے اطمینان تھا کہ اگر کہیں کچھ غلط ہوتا ہے تو الزام میرے اوپر آئے گا اور سائمن کو کچھ نہیں ہوگا۔ لیکن سائمن کو میرے بارے میں بھی بہت تشویش تھی۔

"اس منصوبے کے تحت مجھے کچھ نہیں کرنا تھا اور صاف کا نہ قتل شاید میرے

تو صلے کے باہر کی بات تھی۔ ویسے بھی میں تی نیٹ سے بڑی ناراض تھی کہ اسے مار ڈالتی۔"

ہم نے نہایت احتیاط سے ایک ایک نکتے پر غور کیا۔ یہ بھی کہ قتل کے بعد سائمن وہاں سے گئے۔ اس لئے کہ سائمن اس پر لپٹا ہوا تھا۔ لیکن اب تو سب کچھ بے کار ہو گیا۔"

پائرٹ نے سر کو جنبش دیتے ہوئے کہا۔ "ہاں اس میں آپ کی غلطی نہ تھی کہ قتل کی رات لوئزے بورگے کو نیند نہیں آئی اور اس نے سائمن کو دیکھ لیا.... ....خیر پھر اس کے بعد کیا ہوا؟"

"ہاں" جیکولین نے کہا۔ "یہ کتنا خوفناک ہے۔ مجھے خود یقین نہیں آتا کہ میں نے اسے مار ڈالا۔ اب مجھے آپ کے اس جملے کا مطلب سمجھ میں آ رہا ہے کہ میں اپنے دل کے دروازے برائیوں کے لئے نہ کھولوں.... آپ اچھی طرح جانتے ہیں کہ یہ کیسے ہوا؟ لوئزے نے سائمن کو اشارہ دیں دھمکی دی سائمن نے آپ کے ذریعے مجھے بلایا اور جیسے ہی ہمیں تنہائی ملی۔ اس نے مجھے یہ بات بتا دی۔ اور ساتھ ہی یہ بھی بتا دیا کہ مجھے کیا کرنا ہے۔ اس وقت مجھے بالکل ڈر نہیں لگا۔ سائمن اور میں بالکل محفوظ تھے۔ سوائے اس لوئزے بورگے کے۔ ہمارے پاس جتنے پیسے تھے اسے دے دئے۔ لیکن اس نے ہمیں ذلیل کیا۔ اس لئے جب وہ پیسے گن رہی تھی میں نے اسے قتل کر دیا۔ یہ کام بہت آسان ثابت ہوا۔"

"لیکن اس کے بعد بھی ہم محفوظ نہیں رہے۔ مسز آٹر بورن نے مجھے دیکھ لیا اور فاتحانہ انداز میں وہ آپ کو اور کرنل ریس کو تلاش کرنے لگی میرے پاس سوچنے سمجھنے کا وقت نہیں تھا میں سمجھتی تھی کہ جو کچھ بھی کیا جا

سکتا ہے۔ بس اسی لمحے ورنہ وقت گزر جائے گا۔"

وہ تھوڑی دیر کے لئے رکی اور گہری گہری سانسیں لینے لگی۔

"آپ کو یاد ہوگا" اس نے کہا "کہ اس کے بعد جب آپ میرے کمرے میں آئے تھے تو میں ڈر گئی تھی۔ میں اسی وقت سمجھ گئی تھی کہ سائمن اب مرجائے گا"

"کاش کہ ایسا ہوا ہوتا" پائرو نے کہا۔

"ہاں کاش، کیونکہ سائمن کے لئے مرجانا ہی بہتر تھا بجائے اس کے کہ جیل میں ساری زندگی سڑے"

"اچھا تو آپ کا یہ خیال ہے۔ میرا یہ مطلب نہیں تھا"

جیکولین نے پائرو کی طرف دیکھا۔ اس کے چہرے پر سختی سی تھی۔"

وہ کچھ تھوڑی دیر کے لئے رکی پھر بولی "آپ میری فکر نہ کریں۔ میں اتنی کمزور نہیں ہوں کہ ملازمہ کو میری نگرانی کرنی پڑے۔ آپ بھروسہ رکھیں۔ میں خودکشی نہیں کروں گی۔ کیونکہ میری موجودگی سے سائمن کو ہمت ملے گی"

پائرو کھڑا ہوگیا۔ ساتھ ہی جیکولین بھی کھڑی ہوئی اور مسکراتے ہوئے بولی "آپ کو یاد ہے کہ میں نے کہا تھا کہ میں اپنی قسمت کے ستارے کا تعاقب کر رہی ہوں، حالانکہ وہ میری بدقسمتی کا ستارہ نکلا۔"

پائرو نے دروازہ کھولا اور باہر نکل گیا۔ اس نے اپنے پیچھے جیکولین کے قہقہے لگانے کی آواز سنی۔

اکتیسواں باب

علی الصبح رتیلال کے قریب آجانے کے آثار نمودار ہوئے۔ پانی میں جا بجا ابھری ہوئی چٹانیں بڑا مہیب اور خوفناک منظر پیش کر رہی تھیں۔

کرنل رلیس پائرد کے پاس کھڑا ہوا تھا۔ اس نے کہا۔ "آخر ہم نے رتیلال پہونچنے سے پہلے اپنا کام ختم کر لیا۔ میں نے انتظام کر دیا ہے کہ ریشنٹی کو نیچے اترتے ہی گرفتار کر لیا جائے۔ وہ پھسل کر نکل جانے میں ماہر ہے۔ اور ایسا وہ درجنوں بار کر چکا ہے۔"

تھوڑی دیر خاموش رہنے کے بعد اس نے کہا۔ "ہمیں سالگن کے لئے اسٹریچر کا انتظام کرنا ہے۔ حیرت ہے کہ اس نے کتنی خوش اسلوبی سے یہ کام انجام دیا۔"

"جرم کے میدان میں وہ بچہ ہی ثابت ہوا۔" پائرد نے کہا۔

"وہ بجا طور پر پھانسی کے پھندے کا مستحق ہے۔" کرنل رلیس نے کہا۔ "مجھے جیکو بلین کے لئے ضرور افسوس ہے۔ لیکن ہم اس کے لئے بھی کچھ نہیں کر سکتے"

پائرد نے اس کی تائید کی۔ "لوگ کہتے ہیں محبت بڑے سے بڑے مسائل حل کر دیتی ہے لیکن یہ درست نہیں ہے ایسی عورتیں جو مردوں کو اس حد تک چاہتی ہیں بڑی خطرناک ہو جاتی ہیں۔ میں نے جب اسے پہلی بار دیکھا تو ہی اس کے مزاج کو بڑی حد تک سمجھ گیا تھا۔"

کارنیلیا بھی ان کے پاس آکر کھڑی ہو گئی۔ اس نے سرگوشی میں کہا "میں ابھی اسی کے پاس سے آرہی ہوں"

"ماموزیل ڈی بیلیفورٹ کے پاس سے؟"

"ہاں، مجھے لگ رہا ہے کہ وہ اپنے پاس ملازمہ کی مستقل موجودگی کو بوجھ سمجھ رہی ہے..... اور ہاں، کزن میری مجھ پر بے حد ناراض ہیں۔"

مس وان شوئیلر آہستہ آہستہ انھیں کی طرف آرہی تھیں۔ ان کی آنکھوں میں غصہ جھلک رہا تھا۔ آتے ہی انھوں نے کہا "کارنیلیا تم نے میرے ساتھ بہت برا سلوک کیا ہے۔ اب یہاں سے میں تمھیں سیدھے گھر بھیج دیتی ہوں"

کارنیلیا نے ایک گہری سانس لی اور بولی۔ "مجھے افسوس ہے کزن میری سے لیکن اب میں گھر نہیں جاؤں گی۔ میں شادی کر رہی ہوں۔"

"یعنی بالآخر تمھیں عقل آ ہی گئی" مس وان شوئیلر نے کہا۔

فرگوسن ایک طرف کھڑا غور سے ان کی باتیں سن رہا تھا۔ اس نے چونکتے ہوئے اُسے مخاطب کیا۔ "یہ میں کیا سن رہا ہوں۔ کیا تم سنجیدہ ہو؟"

ہاں میں ڈاکٹر بیسنر سے شادی کر رہی ہوں انھوں نے رات ہی مجھ سے یہ بات کہی تھی۔"

"اور تم ان سے شادی کیوں کر رہی ہو؟" فرگوسن نے کچھ گھبراتے ہوئے پوچھا اس لئے کہ وہ دولت مند ہے؟

"بالکل نہیں" کارنیلیا نے غصے میں کہا "میں انھیں پسند کرتی ہوں وہ بہت شریف آدمی ہیں۔ بہت سا علم اور تجربہ ہے۔ بیماروں کی خدمت کا بھی بہت شوق ہے اور میں سمجھتی ہوں کہ ان کے ساتھ میں بہت پر لطف زندگی گزاروں گی"

"کیا تمھارا مطلب یہ ہے کہ تم اس مکروہ بوڑھے کو مجھ پر ترجیح دوگی" فرگوسن

نے بے یقینی سے پوچھا۔

"ہاں اس لئے کہ تم پر بھروسہ نہیں کیا جا سکتا۔ اور ان کی عمر ابھی پچاس بھی نہیں ہے"

"اُن کے تو توند ہے" فرگوسن نے تلخی سے کہا۔

"اور میرے بازو بھی تو موٹے ہیں" کارنیلیا نے ترکی بہ ترکی جواب دیا۔ "میں ان کے کام میں مدد دوں گی۔ اور وہ مجھے امراض کے بارے میں سب کچھ بتائیں گے۔" یہ کہتے ہوئے وہ وہاں سے چلی گئی۔

فرگوسن نے پائرد سے کہا۔ کیا آپ سمجھتے ہیں۔ کہ وہ واقعی سنجیدہ ہے؟"

"یقیناً"

"یعنی وہ خود پسند بوڑھے کو مجھ سے بہتر سمجھتی ہے۔

"بے شک"

"یہ لڑکی پاگل ہو گئی ہے" فرگوسن نے کہا۔

پائرد کی آنکھوں میں چمک پیدا ہوئی۔ "نہیں وہ حقیقت پسند لڑکی ہے اور شاید آپ اپنی زندگی میں پہلی بار کسی ایسی لڑکی سے ملے ہوں گے۔" اس نے کہا۔

اسٹیمر کنارے سے لگ گیا تھا۔ اور اترنے کے لئے سیڑھیاں لگائی جا چکی تھیں مسافروں سے درخواست کی گئی کہ وہ نیچے اترنے سے پہلے تھوڑی دیر انتظار کریں سب سے پہلے ریلیٹی دو انجینئروں کے ساتھ نیچے اترا۔

اس کے بعد ایک اسٹریچر لایا گیا اور سائمن ڈایل کو اس میں لٹا کر کیبن سے باہر نکالا گیا وہ بالکل مختلف نظر آ رہا تھا۔ اس کی بے فکری خوف میں بدل چکی تھی اور چہرے کی معصومیت سرے سے غائب تھی۔

جیکولین ڈی بیلیفورٹ اس کے ساتھ ساتھ چل رہی تھی ایک ملازمہ اس کے

پیچھے تھی۔ اس کا چہرہ ضرور زرد تھا۔ لیکن اس کے رویّے میں کوئی فرق نہیں آیا تھا۔ وہ ایک ہاتھ سے اسٹریچر پکڑے ہوئے تھی۔

"ہلو سائمن" اُس نے کہا۔

سائمن نے بیمار سی نظروں سے اس کی طرف دیکھا اور اس کے چہرے کی معصومیت جیسے لوٹ آئی۔

"میں نے سارا کام بگاڑ دیا" وہ بولا۔ "میں پاگل ہو گیا تھا اور ہر بات کا اعتراف کرتا گیا۔ میں نے تمہاری توہین کی ہے جیکی، مجھے معاف کر دو"۔

جیکولین مسکرائی، "کوئی بات نہیں۔ یہ ایک احمقانہ کھیل تھا جو ختم ہو چکا ہے"۔

چلتے چلتے وہ اچانک جھکی۔ اپنے جوتے کے بند کسے، اور موزے سے کوئی چیز نکال کر سیدھی ہوئی۔ اس کے ہاتھ میں چھوٹا سا پستول تھا۔ جس کا رخ سائمن کی طرف کر کے اس نے ٹریگر دبا دیا۔

سائمن کے بدن میں لرزش ہوئی اور وہ خاموش ہو گیا۔

جیکولین ایک لمحے کو رکی اور پائرو کی طرف دیکھ کر مسکرائی۔ اس سے پہلے کہ کرنل ریس اس پر جھپٹتا اس نے پستول کی نال اپنے دل کے پاس رکھی اور فائر کر دیا۔ وہ سامنے کو جھکی اور وہیں ڈھیر ہو گئی۔

ریس نے چیختے ہوئے کہا "یہ بے ہودہ پستول اس کے پاس کہاں سے آ گیا؟"

پائرو نے اپنے شانوں پر کچھ دباؤ محسوس کیا۔ مسز الرٹن اس سے کہہ رہی تھیں "یہ بات آپ کو معلوم تھی موسیو"

"ہاں" پائرو نے کہا۔ "اس کے پاس ایک جیسے دو پستول تھے۔ مجھے یہ بات اس وقت معلوم ہوئی تھی۔ جب میں نے مونا کو ایسا ہی ایک پستول روزالی کے پرس میں پایا گیا۔ جیکولین اس کے پاس ہی بیٹھی ہوئی تھی۔ جب اُسے تلاشی کا

شبہ ہوا تو اس نے پستول روزالی آٹربورن کے پرس میں رکھ دیا۔ بعد میں وہ روزالی کے کیبن میں گئی اور بات چیت کے دوران اسے خاموشی سے نکال لیا۔

مسز الرٹن نے کہا۔ "کیا آپ یہی چاہتے تھے موسیو"

"ہاں، لیکن اس نے سائمن کو بھی ختم کر دیا۔ اس طرح وہ ایک آسان موت مر گیا۔"

مسز الرٹن کانپ گئیں۔ "محبت بڑی خوف ناک چیز ہے۔" انھوں نے کہا اور ایک نظر ڈالی اور تم بڑ بڑائی "لیکن خدا کا شکر ہے کہ دنیا میں کچھ خوشی کے لمحات بھی ہوتے ہیں۔"

سارے مسافر اسٹیمر سے نیچے اتر چکے تھے۔

لوئیز بورگے اور مسز آٹربورن کی لاشیں قرنا سے نیچے اتاری گئیں۔ سب سے آخر میں لی نیٹ کی لاش نیچے لائی گئی اور اس کے ساتھ ہی سارے دنیا کے اخبارات میں یہ باتیں پہنچ گئیں کہ حسین، دلکش اور دولت مند لی نیٹ ڈایل جو کبھی لی نیٹ رجوے تھی مر چکی ہے۔

سر جارج ووڈ نے یہ خبر لندن میں اپنے کلب میں پڑھی۔ نیو یارک میں اسٹرنڈیل راکفورڈ نے اور جوانا ساؤتھ ووڈ نے سوئٹزرلینڈ میں یہ خبر پڑھی۔ اس بات کا تذکرہ تھری کراؤن ریسٹوران میں بھی ہوا۔

مسٹر برنابی نے افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا۔ "یہ کچھ اچھا نہیں ہوا"

لیکن اس کے فوراً بعد ہی وہاں گھوڑوں کی ریس کا موضوع نکل آیا اور لوگ نہایت انہماک سے اس گفتگو میں شریک ہو گئے یہ وہی وقت تھا جب مسٹر فرگوسن لکھنو کے کسی ہوٹل میں کسی سے کہہ رہے تھے کہ ماضی سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔ ہمیں صرف

اپنے مستقبل کے بارے میں سوچنا چاہئے۔

تمام شد